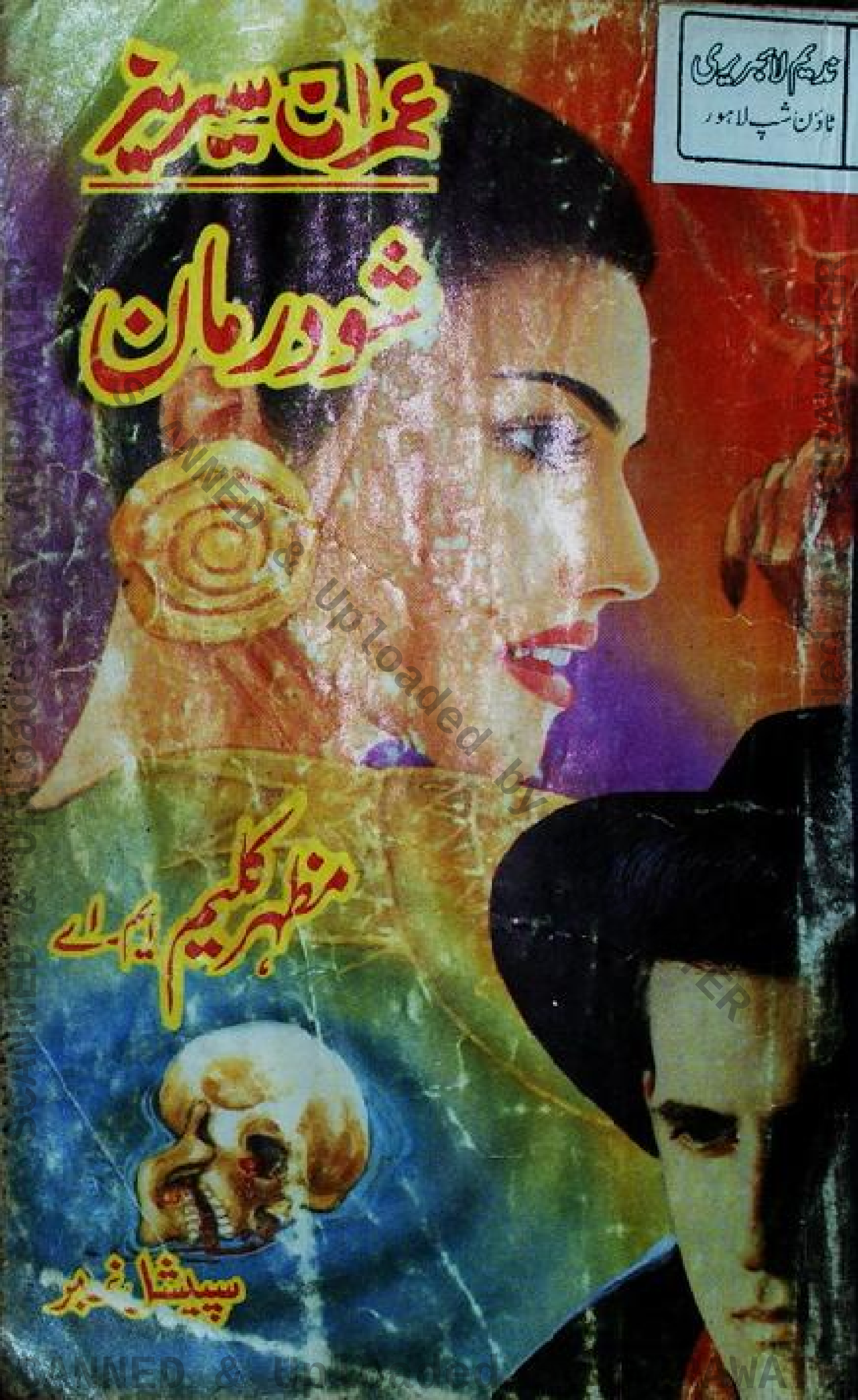

عمران سیریز
شوڈرمان
مظہر کلیم ایم اے
سپیشل نمبر
ندیم لائبریری
ٹاؤن شپ لاہور

عمران سیریز

سپیشل نمبر

شودرمان

حصّہ دوم

مظہر کلیم ایم اے

یوسف برادرز
پاک گیٹ
ملتان

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

چند باتیں

محترم قارئین۔ سلام مسنون۔ شودرمان کا دوسرا اور آخری حصہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ خیروشر کی اس آویزش میں عمران اور اس کے ساتھیوں کی جدوجہد ہر لمحہ اپنے عروج کی طرف بڑھتی جا رہی ہے اور جیسے جیسے عمران اور اس کے ساتھی آگے بڑھ رہے ہیں۔ ویسے ہی شیطانی طاقتیں بھی ان کے خلاف زیادہ سے زیادہ خوفناک انداز میں سامنے آ رہی ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ ناول ہر لحاظ سے آپ کے معیار پر پورا اترے گا البتہ اپنی آراء سے مجھے ضرور مطلع کیجئے اور ناول پڑھنے سے پہلے حسب سابق اپنے چند خطوط اور ان کے جواب بھی ملاحظہ کر لیجئے۔

پتھانکے ضلع گوجرانوالا سے شفیع الحسن بٹ لکھتے ہیں۔ "آپ کے ناول ہم سب دوست بے حد شوق سے پڑھتے ہیں۔ ٹائیگر ہمارا پسندیدہ کردار ہے۔ آپ نے ٹائیگر کے ساتھ ایک نیا کردار "روزی راسکل" پیش کیا تھا۔ وہ بھی انتہائی دلچسپ کردار ثابت ہوا لیکن آپ نے دوبارہ اسے کسی ناول میں پیش نہیں کیا۔ کہیں ٹائیگر نے اس سے تنگ آکر اسے انڈر گراؤنڈ تو نہیں کر دیا۔ امید ہے آپ سمجھ گئے ہوں گے"۔

محترم شفیع الحسن بٹ صاحب۔ ناول پسند کرنے اور خط لکھنے کا

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

عمران کی آنکھیں کھلیں اور اس کے تاریک ذہن میں روشنی نمودار ہوئی تو بے اختیار اس کے ذہن میں ان لمحات کے مناظر کسی فلم کی طرح اجاگر ہو گئے جب وہ اس بوڑھے کی غار سے پانی پی کر اوپر پہنچے تھے کہ جوزف چیختا ہوا نیچے گرا تھا اور پھر عمران اس کی طرف لپکا ہی تھا کہ اس کا ذہن اندھیروں میں ڈوبتا چلا گیا اور اس کے کانوں میں آخری آواز ٹائیگر اور جوانا کے چیخنے کی پڑی تھی۔ یہ مناظر جیسے ہی اس کے ذہن کی سکرین پر ابھرے وہ بے اختیار چونک کر سیدھا ہوا لیکن دوسرے لمحے وہ یہ محسوس کر کے حیران رہ گیا کہ اس کا جسم اس کے ذہن کا پوری طرح ساتھ نہ دے رہا تھا۔ اس کے جسم کی حرکت بے حد سست تھی اور اسے یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے اس کے جسم میں طاقت نام کی کوئی چیز باقی ہی نہ رہی ہو۔ اس نے اپنے جسم کو تیزی سے سمیٹا اور بیٹھ گیا۔ اس نے گردن گھمائی تو اس نے ٹائیگر،

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

جوزف اور جوانا کو بھی زمین پر لیٹے ہوئے دیکھا لیکن ان کے جسموں میں حرکت کے تاثرات نمایاں تھے جس سے یہ ظاہر ہوتا تھا کہ وہ بھی ہوش میں آ رہے ہیں۔ عمران نے دیکھا کہ وہ پہاڑی علاقے میں بنے ہوئے ایک بڑے سے کھلے احاطے میں موجود تھے جس کے گرد سیاہ رنگ کے پتھروں کی اونچی دیوار تھی اور یہ چار دیواری اتنی اونچی تھی کہ جیسے کسی قلعے کی فصیل ہوتی ہے۔ اس میں جگہ جگہ چھوٹے چھوٹے گڑھے تھے لیکن عمران نے آہستہ آہستہ گردن گھما کر ہر طرف دیکھا تو کسی طرف بھی اسے اس چار دیواری میں کوئی دروازہ وغیرہ نظر نہ آیا تھا۔

"باس۔ باس۔ ہم کہاں ہیں باس"...... اچانک جوزف کی کمزور سی آواز سنائی دی۔ یوں لگتا تھا جیسے اس کے جسم سے بھی طاقت غائب ہو گئی ہو۔

"ہم کسی سیاہ دیواروں والے احاطے میں ہیں اور لگتا ہے کہ ہمارے ساتھ کوئی خاص کارروائی کی گئی ہے جس کی وجہ سے میرے جسم کی طاقت اور توانائی غائب ہے"...... عمران نے آہستہ سے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے جیبیں چیک کرنا شروع کر دیں لیکن جیسے ہی اس کا ہاتھ جیب میں داخل ہوا وہ بے اختیار چونک پڑا کیونکہ باہر سے تو لباس سوکھا تھا لیکن جیب کے اندر کافی نمی تھی جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ وہ لباس سمیت یا پانی میں پڑے رہے ہیں یا ان پر پانی ڈالا گیا ہے۔ عمران نے جیبوں میں موجود مشین پسٹل اور ان

کے میگزین تلاش کرنے کی کوشش کی لیکن جیبیں خالی تھیں۔ کسی قسم کا کوئی اسلحہ جیبوں میں موجود نہ تھا اور پھر عمران کا ذہن یہ دیکھ کر بھک سے اڑ گیا کہ اس کی جیب سے مقدس حروف والا کاغذ بھی غائب تھا۔ اس دوران ٹائیگر اور جوانا بھی ہوش میں آ گئے تھے اور ان سب نے حیرت کے ساتھ ساتھ اپنی جسمانی کمزوری کا بھی اظہار کیا تھا۔

"اٹھ کر کھڑے ہو جاؤ اور اپنے اپنے جسم کو حرکت دینے کی کوشش کرو ورنہ اس حالت میں تو ہم بے بسی کے عالم میں مارے جائیں گے"...... عمران نے کہا اور خود بھی اس نے اٹھ کر کھڑے ہونے کی کوشش کی لیکن تھوڑی دیر بعد وہ سب دوبارہ زمین پر پڑے ہانپ رہے تھے۔ ان کے لئے تیز حرکت کرنا تو ایک طرف ذرا سی حرکت کرنا بھی مسئلہ بن گیا تھا۔ اٹھ کر کھڑے ہونے کی کوشش میں وہ بری طرح ہانپنے لگ گئے تھے۔

"باس۔ باس اب مجھے معلوم ہو گیا ہے کہ ہمارے ساتھ کیا ہوا ہے"...... اچانک جوزف نے بڑے پرجوش لہجے میں کہا۔

"اب پھر کسی نئی جھیل اور کسی نئے دیوتا اور نئے وچ ڈاکٹر کا نام لے دو گے تم"...... جوانا نے منہ بناتے ہوئے کہا اور عمران بے اختیار مسکرا دیا۔

"باس۔ ہمارے خلاف سوسونا استعمال کیا گیا ہے۔ وچ ڈاکٹر باکانی کے مطابق سوسونا جو افریقہ کے جنگل میں پائے جانے والے

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

خوفناک سرخ بھیڑیوں کے دیوتا کا خاص ہتھیار ہے۔ جب سوسونا دیوتا کے خوفناک سرخ بھیڑیوں کو بھوک ستاتی تھی تو سوسونا دیوتا کسی بھی قبیلے پر سوسونا کا استعمال کر دیتا۔ اس طرح پورا قبیلہ بھاری طرح کمزور اور بے بس ہو جاتا اور سوسونا دیوتا کے سرخ اور خوفناک بھیڑیئے جنہیں افریقہ کے لوگ سوگانی کہتے ہیں ان پر ٹوٹ پڑتے اور خوب پیٹ بھرتے"...... جوزف نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"اس کا کوئی توڑ بھی بتایا ہو گا وچ ڈاکٹر ہاکافی نے"...... عمران نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں پوچھا۔

"ہاں باس۔ وہ اس کا توڑ سپلائی جھیل کے کنارے لگنے والی سرخ گھاس پر بیٹھنے والی طافوری کے انڈوں سے کرتا تھا۔ طافوری کے انڈے جو بھی کھا لیتا تھا وہ سوسونا سے بچ نکلتا تھا"...... جوزف نے جواب دیا۔

"طافوری کیا چیز ہے"...... عمران نے حیران ہو کر پوچھا۔

"باس یہ سرخ رنگ کا چیل نما پرندہ ہوتا ہے جو چیل سے چھوٹا لیکن باز سے بڑا ہوتا ہے"...... جوزف نے جواب دیا۔

"اب ظاہر ہے یہاں تو طافوری نہیں ہو سکتی اس لئے اس بارے میں سوچنا ہی بے کار ہے"...... عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا اور پھر اس سے پہلے کہ مزید کوئی بات ہوتی اچانک احاطے کے باہر سے بھیڑیوں کی خوفناک غراہٹیں سنائی دینے لگیں تو عمران بے اختیار

چونک پڑا۔

"اوہ۔ اوہ۔ یہ تو واقعی بھوکے بھیڑیوں کی غراہٹیں ہیں"۔ عمران نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا اور پھر اس سے پہلے کہ کوئی اس کی بات کا جواب دیتا اچانک اس احاطے کی سامنے والی دیوار ایک کڑاکے کے ساتھ درمیان سے پھٹ گئی اور پھر یکے بعد دیگرے چھ خوفناک سرخ رنگ کے بھیڑیئے اندر داخل ہوئے۔ ان میں سے آگے جو بھیڑیا تھا وہ باقی پانچ سے قد و قامت میں بھی بڑا تھا اور اپنے انداز سے بھی وہ زیادہ تیز اور خونخوار نظر آ رہا تھا۔ اس کی سرخ آنکھیں عمران اور اس کے ساتھیوں پر جمی ہوئی تھیں۔ اس کے ساتھ ہی وہ ہلکے ہلکے انداز میں غرا رہا تھا۔ اس کے پیچھے کھڑے پانچ بھیڑیئے بھی اسی انداز میں غرا رہے تھے۔

"باس باس۔ یہ سوسونا دیوتا کے خونخوار بھیڑیئے ہیں۔ مجھے یاد آ گیا ہے باس یہ بھیڑیئے ساکن چیزوں پر حملہ نہیں کرتے صرف چاٹتے ہیں اور جسے چاٹتے ہیں اس پر سے سوسونا کا اثر ٹوٹ جاتا ہے اور باس ان کے حملے کا وقت مقرر ہوتا ہے"...... جوانا نے تیز تیز لہجے میں کہا۔

"سب لوگ قطعی بے حس و حرکت ہو جائیں اور اپنا ایک ایک ہاتھ اتنا اونچا اٹھائیں کہ وہ یہ ہاتھ چاٹ سکیں لیکن بے حسی ختم ہو جانے کے باوجود کوئی حرکت نہ کرے"...... عمران نے اونچی آواز میں کہا۔ اسی لمحے اچانک ان چھ کے چھ بھیڑیوں نے انتہائی خوفناک آوازیں نکالتے ہوئے بجلی سے بھی زیادہ تیز رفتاری سے عمران اور اس

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

کے ساتھیوں کی طرف دوڑنا شروع کر دیا۔ ان کا انداز اس قدر جارحانہ اور خوفناک تھا کہ عمران کو ایک لمحے میں محسوس ہو گیا کہ ان کی موجودہ حالت کے پیش نظر وہ ایک لمحے میں ان کو چیر پھاڑ کر رکھ دیں گے لیکن سوائے جوزف کی بات پر عمل کرنے کے اور ان کے پاس چارہ ہی نہ تھا اس لئے عمران نے اپنا ایک ہاتھ اونچا کیا اور جسم کو قطعی بے حس و حرکت کر لیا اور پھر وہ یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ بھیڑیے ان کے پاس آ کر یکلخت رک گئے۔ وہ مسلسل غرا رہے تھے لیکن اب ان کے جسموں میں حرکت نہ تھی۔ اچانک سردار بھیڑیا آگے بڑھا اور اس نے باری باری ان کے اٹھے ہوئے ہاتھوں کو چاٹنا شروع کر دیا اور جیسے ہی اس نے عمران کے ہاتھ کو چاٹا عمران کو فوراً احساس ہو گیا کہ اس کے جسم میں یکلخت توانائی کی لہریں دوڑنے لگی ہیں لیکن اس نے اپنے آپ پر کنٹرول رکھا اور بے حس و حرکت کھڑا رہا۔ پھر یکلخت وہ سردار بھیڑیا تیزی سے مڑا تو اس کے ساتھ ہی اس کے باقی ساتھی بھی گھومے اور پھر جس تیز رفتاری سے وہ آئے تھے اسی تیز رفتاری سے دوڑتے ہوئے سیاہ دیوار میں موجود خلا سے باہر چلے گئے اور اس کے ساتھ ہی ہلکے سے کڑاکے کے ساتھ وہ دیوار دوبارہ بند ہو گئی۔ اس کے ساتھ ہی عمران بے اختیار اچھل کر کھڑا ہو گیا۔ اس کے ساتھی بھی یکلخت اٹھ کر کھڑے ہو گئے وہ واقعی اب بالکل ٹھیک ہو چکے تھے۔ لیکن اس سے پہلے کہ وہ مزید کچھ سوچتے اچانک ایک بار پھر ان کی سائیڈ دیوار میں کڑاکا سا ہوا اور دیوار

پھٹ گئی اور پھر جس طرح بجلی چمکتی ہے اس طرح چشم زدن میں وہ چھ کے چھ خوفناک بھیڑیے ان پر ٹوٹ پڑے لیکن اب عمران اور اس کے ساتھیوں کی حالت چونکہ پہلے جیسی نہ تھی اس لئے وہ سب بجلی کی سی تیزی سے ایک طرف ہٹے اور پھر وہاں عمران اور اس کے ساتھیوں اور ان خوفناک بھیڑیوں کے درمیان خوفناک جنگ شروع ہو گئی۔ عمران بیک وقت دو بھیڑیوں سے لڑنے میں مصروف تھا کیونکہ اس پر سردار بھیڑیے اور ایک اور بھیڑیے نے بیک وقت حملہ کیا تھا لیکن عمران نے محسوس کیا کہ یہ عام بھیڑیے نہیں ہیں بلکہ شیطانی طاقتیں ہیں کیونکہ عمران باوجود بے پناہ کوشش کے ان کو کوئی کاری ضرب نہ لگا سکا تھا جبکہ بھیڑیے کے پنجوں سے اس کا لباس بھی نہ صرف پھٹ گیا تھا بلکہ جسم پر بھی جگہ جگہ زخم آ گئے تھے اور یہی حال عمران کے ساتھیوں کا بھی نظر آ رہا تھا۔ یکلخت عمران کے ذہن میں خود بخود تعوذ کے الفاظ ابھرے اور ساتھ ہی زبان سے ادا بھی ہو گئے اور اس کے ساتھ ہی خوفناک دھماکے ہونے شروع ہو گئے اور نہ صرف وہ دونوں بھیڑیے جو عمران سے لڑ رہے تھے بلکہ ان کے باقی ساتھیوں سے نبرد آزما دوسرے بھیڑیے بھی تعوذ کے الفاظ فضا میں بلند ہوتے ہی چیختے ہوئے دھماکوں سے نیچے گرے اور اس طرح تڑپنے لگے جیسے ان کے وجود میں نیزے مار دیئے گئے ہوں۔ عمران نے تعوذ کے الفاظ کا ورد تیز کر دیا اور چند لمحوں بعد ہی ان بھیڑیوں کے جسموں کے گرد سرخ رنگ کا دھواں سا پھیلتا چلا گیا اور ان بھیڑیوں

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

کی قاشیں مدھم پڑنی شروع ہو گئیں اور چند لمحوں بعد اس سرخ دھوئیں میں بجلیاں سی چمکتی محسوس ہوئیں اور پھر یکلخت دھواں غائب ہو گیا تو عمران نے دیکھا کہ وہاں نہ کوئی بھیڑیا تھا اور نہ ہی ان کی لاشوں کی راکھ وہاں نظر آ رہی تھی۔

"احاطے سے باہر نکلو"...... عمران نے یکلخت چیختے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ تیزی سے دوڑتا ہوا اس خلا کی طرف بڑھنے لگا جدھر سے ان خوفناک بھیڑیوں نے ان پر حملہ کیا تھا۔ یہ خلا ابھی تک موجود تھا اور چند لمحوں بعد وہ چاروں اس خلا سے باہر آئے تو ایک کڑاکا سا ہوا اور اس کے ساتھ ہی وہ خلا بند ہو گیا۔ عمران نے بے اختیار اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا شروع کر دیا۔

"ان بھیڑیوں کے پنجے زہریلے ہوتے ہیں باس۔ ہمیں فوراً کسی چشمے تک پہنچنا ہو گا"...... جوزف نے گھبرائے ہوئے لہجے میں کہا تو عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا کیونکہ نہ صرف وہ خاصا زخمی تھا بلکہ اس کے سارے ساتھی بھی اس سے زیادہ زخمی ہو چکے تھے۔ جوزف خود خاصا زخمی تھا لیکن اس کے باوجود وہ تیزی سے ایک طرف دوڑ رہا تھا اور عمران اور اس کے ساتھی اس کی پیروی کر رہے تھے اور پھر تھوڑی دیر بعد وہ درختوں کے درمیان بہنے والے ایک قدرتی چشمے تک پہنچنے میں کامیاب ہو گئے۔ اس چشمے کے کنارے پر سرخ رنگ کی جڑی بوٹی کافی تعداد میں موجود تھی اور پھر جوزف کے کہنے پر عمران سمیت سب نے چشمے کے پانی سے پہلے اپنے زخم دھوئے اور پھر اس سرخ

جڑی بوٹی کو توڑ کر اس میں سے نکلنے والا رس زخموں پر لگانا شروع کر دیا۔ جیسے جیسے سرخ رنگ کا رس زخم پر ٹپکتا رہتے ہوئے زخم میں یکلخت ٹھنڈک کا احساس ہونے لگ جاتا اور اس کے ساتھ ہی انتہائی حیرت انگیز طور پر زخم مندمل بھی ہو جاتا تھا۔

"اوہ باس۔ یہ انتہائی حیرت انگیز تجربہ ہے"...... ٹائیگر نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا تو عمران بے اختیار مسکرا دیا۔

"یہ سب اللہ تعالیٰ کا کرم ہے۔ یہ سیاہ احاطہ یقیناً شیطانی طاقتوں کا مخصوص احاطہ ہے اور جوزف نے ان شیطانی طاقتوں کو بروقت پہچان لیا تھا ورنہ جس طرح ہم ناطاقتی کا شکار تھے ہم مزاحمت ہی نہ کر سکتے تھے اور دوسری بار اللہ تعالیٰ کے کرم سے میرے منہ سے تعوذ کے الفاظ نکلے اور اس طرح ہم شیطان مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آ گئے۔ شیطان بھیڑیئے بھی فنا ہو گئے اور ہم بھی اس شیطانی احاطے سے باہر آ جانے میں کامیاب ہو گئے۔ واقعی شیطان اور اس کے شیطانی حربوں سے پناہ اللہ تعالیٰ ہی دے سکتا ہے"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔

"یہ سب کچھ واقعی حیرت انگیز ہے۔ انتہائی حیرت انگیز۔ لیکن باس یہ آخر ہمارے ساتھ کیا کیا گیا تھا۔ اچانک جوزف کا جسم مڑنے تڑنے لگا اور وہ گر پڑا۔ آپ اس کو سنبھالنے کے لئے آگے بڑھے تو آپ بھی لہرا کر نیچے گرے اور اسی لمحے ہمارے ذہنوں پر اندھیروں نے غلبہ پا لیا"...... ٹائیگر نے کہا۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"میرا خیال ہے کہ اس بابا عبدو نے ہمیں دھوکہ دیا ہے۔ اس کے پانی میں کوئی ایسی چیز تھی جس کے نتیجے میں ہم بے ہوش ہو گئے اور پھر یقیناً اسی بابا نے ہی ہماری جیبوں سے مقدس حروف والے کاغذ نکالے ہوں گے کیونکہ کسی شیطانی طاقت میں یہ جرأت نہیں ہے کہ وہ انہیں ہاتھ بھی لگا سکے"...... عمران نے کہا۔

"اس کا تو مطلب ہے کہ یہ بابا شیطانی طاقت تھا"۔ ٹائیگر نے کہا۔

"باس اگر وہ بابا شیطانی طاقت ہوتا تو مجھے ضرور معلوم ہو جاتا۔ وہ شیطانی طاقت نہیں تھا"...... جوزف نے کہا۔

"ہو سکتا ہے کہ وہ لالچ اور طمع کا شکار ہو گیا ہو۔ یہ دونوں بہت بڑی بیماریاں ہیں اور انسان کو انسانیت کی سطح سے نیچے گرا دیتی ہیں۔ بہرحال اللہ تعالیٰ کا بے حد کرم ہے کہ اس نے ہمیں ایک اور خوفناک شیطانی حملے سے محفوظ رکھا ہے لیکن ہمارے اسلحے والے تھیلے اور وہ اسلحہ جو ہماری جیبوں میں تھا وہ سب غائب ہے اور اس کے بغیر بہرحال اس قدیم سنگی عمارت کو ہم تباہ نہیں کر سکتے اس لئے پہلے ہمیں اسلحہ تلاش کرنا ہو گا"...... عمران نے کہا اور اٹھ کھڑا ہوا۔ اس کے اٹھتے ہی باقی ساتھی بھی اٹھ کر کھڑے ہو گئے۔

"لیکن کہاں سے اور کیسے"...... ٹائیگر نے کہا۔

"یہی بات تو میں سوچ رہا ہوں"...... عمران نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"باس۔ کیوں نہ ہم واپس ناپال جائیں اور وہاں سے اسلحہ خرید کر لے آئیں"...... اچانک ٹائیگر نے کہا۔

"نہیں واپسی کی بات مت کیا کرو۔ سمجھے"...... عمران نے سرد لہجے میں کہا۔

"میں تو اسلحے کے لئے کہہ رہا تھا باس"...... ٹائیگر نے سہمے ہوئے لہجے میں کہا۔

"حالات کچھ بھی کیوں نہ ہوں واپسی کا لفظ مت سوچا کرو"۔ عمران نے اسی طرح سرد لہجے میں کہا اور ٹائیگر نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"باس۔ میرا خیال ہے کہ میں اس جگہ کو تلاش کر سکتا ہوں جہاں وہ بابا تھا"...... جوزف نے کہا۔

"گو مجھے ایک فیصد بھی یقین نہیں ہے کہ وہاں وہ بابا موجود ہو گا لیکن بہرحال ہمیں وہیں سے کہیں لے جایا گیا ہو گا اس لئے ہمیں واقعی پہلے اس جگہ کو تلاش کرنا چاہئے"...... عمران نے کہا۔

"آپ یہاں رکیں میں ابھی آتا ہوں"...... جوزف نے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ دوڑتا ہوا درختوں میں غائب ہو گیا۔

"ماسٹر میرا خیال ہے کہ آپ کے ذہن میں نقشہ تو بہرحال موجود ہو گا۔ آپ اس جگہ کو ذہن میں رکھیں اور پھر ہمیں اس شودرمان کی طرف ہی بڑھنا چاہئے ورنہ ہم بھٹک بھی سکتے ہیں"...... جوانا نے کہا۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"جوزف آجائے۔ جنگل کے معاملے میں اس کی یادداشت بے حد تیز ہے"....... عمران نے کہا اور ایک بار پھر وہ وہیں گھاس پر بیٹھ گئے پھر تقریباً آدھے گھنٹے بعد جوزف دوڑتا ہوا واپس آیا۔

"باس باس میں نے اسلحے کا سراغ لگایا ہے"....... جوزف نے انتہائی پرجوش لہجے میں کہا۔

"کہاں ہے"....... عمران نے چونک کر پوچھا۔

"باس وہ پہاڑی تو یہاں ارد گرد نہیں ہے لیکن میں نے یہاں سے کچھ دور درختوں کے درمیان ایک تالاب دیکھا ہے جس میں سیاہ رنگ کا بدبودار پانی بھرا ہوا ہے اور یہ بو ایسی ہے جیسی مجھے اپنے لباس سے آرہی تھی اس لئے میرا خیال ہے کہ ہمیں اسی تالاب میں ڈالا گیا تھا جس کی وجہ سے ہماری جسمانی طاقتیں ختم ہو گئی تھیں اور یقیناً وہاں سے ہمیں کسی جگہ لے جایا گیا ہو گا۔ یہاں ہمارا اسلحہ بھی موجود ہو گا"....... جوزف نے کہا۔

"کہاں ہے وہ تالاب۔ آؤ پہلے وہاں چلتے ہیں"....... عمران نے کہا اور اٹھ کھڑا ہوا۔ اس کے اٹھتے ہی اس کے ساتھی بھی کھڑے ہو گئے اور پھر وہ جوزف کی رہنمائی میں جنگل میں آگے بڑھتے چلے گئے۔ پھر واقعی وہ درختوں کے درمیان موجود ایک چھوٹے سے تالاب پر پہنچ گئے۔ اس تالاب سے ایسی بو آرہی تھی جیسے سڑی ہوئی مچھلیوں سے بو آتی ہے۔ اس تالاب کے پانی کا رنگ سیاہ تھا۔

"ہاں۔ ایسی ہی بو ہمارے لباسوں سے آرہی تھی لیکن مجھے یہ

واضح نہ ہو سکا تھا کہ یہ بو میرے لباس سے آرہی ہے یا ماحول سے لیکن اب اسلحہ کہاں ہو گا"....... عمران نے کہا۔

"باس یہاں سے قریب ہی ایک غار ہے۔ میرا خیال ہے کہ ہمارا اسلحہ اس غار میں موجود ہو گا"....... جوزف نے کہا تو عمران بے اختیار چونک پڑا۔

"غار میں۔ کیسے معلوم ہوا۔ کیا تم غار کے اندر گئے تھے"۔ عمران نے چونک کر پوچھا۔

"باس میں اسلحے کو سونگھتا ہوا اس غار کے دہانے تک پہنچ گیا تھا لیکن غار خالی تھا۔ میں نے باہر سے دیکھا تھا کیونکہ غار کی اندرونی دیواروں پر شیطانی تصویریں بنی ہوئی تھیں اور ان کا رنگ بھی سیاہ تھا اس لئے میں آپ کے حکم کے بغیر اندر نہیں گیا کیونکہ وچ ڈاکٹر شاکانی نے مجھے بتایا تھا کہ جب آقا ساتھ ہو تو آقا کے حکم کے بغیر کچھ نہ کیا جائے"....... جوزف نے کہا۔

"کہاں ہے وہ غار۔ چلو دکھاؤ مجھے"....... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"آؤ باس"....... جوزف نے کہا اور پھر وہ ایک طرف کو بڑھنے لگا۔ عمران اور اس کے دوسرے ساتھی اس کے پیچھے چلتے رہے اور پھر تقریباً دس منٹ کے سفر کے بعد وہ واقعی ایک بڑے سے غار کے دہانے پر پہنچ گئے۔ غار خالی تھا لیکن واقعی اس کی دیواروں پر عجیب سی شیطانی تصویریں بنی ہوئی تھیں اور تصویروں کا رنگ سیاہ تھا اور صاف

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

محسوس ہوتا تھا کہ باقاعدہ ان دیواروں پر سیاہ رنگ لگایا گیا ہے۔

"ہونہہ۔ یہ واقعی کوئی شیطانی اڈا ہے لیکن یہ تو خالی ہے۔ اگر اسلحہ یہاں ہوتا تو نظر آجاتا"...... عمران نے کہا۔

"باس اگر آپ حکم دیں تو میں اندر جا کر چیک کروں"۔ جوزف نے کہا۔

"یہ شیطانی اڈا ہے"...... عمران نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔

"ہوتا رہے باس۔ جوزف کو ان شیطانوں کی کیا پرواہ ہو سکتی ہے۔ صرف آپ کی اجازت چاہئے جوزف کو اور بس"...... جوزف نے کہا۔

"نہیں۔ میں خود جاؤں گا اندر۔ تم سب یہیں باہر ٹھہرو"۔ عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے کلمہ طیبہ کا اونچی آواز میں ورد کرنا شروع کر دیا اور غار کے اندر قدم رکھ دیا۔ پھر جیسے ہی وہ غار میں داخل ہوا اچانک غار میں سے ایسی آوازیں نکلنے لگیں جیسے بے شمار چڑیلیں مل کر رو رہی ہوں۔ دیواروں پر موجود شیطانی تصویریں دھواں بن کر غائب ہوتی چلی گئیں۔ عمران نے اور زیادہ اونچی آواز میں کلمہ طیبہ کا ورد شروع کر دیا۔ پھر وہ جیسے ہی غار کے تقریباً درمیان میں پہنچا تو ایک خوفناک دھماکہ ہوا اور اس کے ساتھ ہی سامنے کی دیوار درمیان سے اس طرح ٹوٹتی چلی گئی جیسے زلزلہ آنے سے زمین میں دراڑیں سی پڑ جاتی ہیں اور عمران یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ دوسری طرف باقاعدہ انسانی ہاتھوں کا بنی ہوئی سرنگ سی

موجود ہے جو نجانے کہاں جا رہی تھی۔ عمران آگے بڑھا۔ اس نے اس دراڑ میں جھانکا لیکن یہ سرنگ اندھیرے میں ڈوبی ہوئی تھی البتہ یہ سرنگ اتنی بڑی ضرور تھی کہ اس میں سے ایک آدمی گزر سکتا تھا۔ عمران نے مڑ کر غار کے دہانے پر کھڑے ہوئے اپنے ساتھیوں کو ہاتھ کے اشارے سے اندر بلایا البتہ اس نے کلمہ طیبہ کا ورد مسلسل جاری رکھا۔ اس کے ساتھی اندر آگئے اور عمران نے انہیں اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا اور پھر وہ اس دراڑ سے گزر کر اس سرنگ میں داخل ہو گئے۔ سرنگ میں گھپ اندھیرا تھا۔

"یہ کس قسم کی سرنگ ہے ماسٹر"...... جوانا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا لیکن عمران نے اسے کوئی جواب دینے کی بجائے اونچی آواز میں کلمہ طیبہ کا ورد جاری رکھا اور تھوڑی دیر بعد یہ سرنگ اچانک گھوم کر ختم ہو گئی۔ اب باہر سے روشنی اندر آرہی تھی اور پھر جب وہ اس سرنگ سے باہر آئے تو عمران بے اختیار اچھل پڑا کیونکہ سامنے بلندی پر سیاہ رنگ کی قدیم عمارت انہیں دکھائی دے رہی تھی جو ایک سیدھی پہاڑی کی چوٹی پر بنی ہوئی تھی۔ اس کے گرد گھنے اور اونچے درخت موجود تھے لیکن عمارت ان درختوں کے باوجود صاف دکھائی دے رہی تھی۔ بڑے بڑے سیاہ پتھروں سے بنی ہوئی یہ عمارت دیکھنے میں ہی انتہائی قدیم نظر آرہی تھی۔

"اوہ۔ تو ہم شوزمان کے سامنے پہنچ گئے ہیں بہت خوب"۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"اس کا مطلب ہے باس کہ ہماری باقاعدہ رہنمائی کی گئی ہے لیکن اسلحہ کے بغیر اس عمارت کو کیسے تباہ کیا جا سکے گا"...... ٹائیگر نے کہا۔

"ہو سکتا ہے ماسٹر کہ اس عمارت کے اندر اسلحہ موجود ہو"۔ جوانا نے کہا۔

"نہیں۔ یہاں نیزے اور تلواریں تو ہو سکتی ہیں لیکن بارودی اسلحہ نہیں ہو سکتا البتہ ایسا ہو سکتا ہے کہ ہمارا اسلحہ یہاں پہنچایا گیا ہو اور وہ اندر موجود ہو۔ بہرحال اب یہاں پہنچ گئے ہیں تو اب جو بھی ہو گا دیکھا جائے گا"...... عمران نے فیصلہ کن لہجے میں کہا اور سب ساتھیوں نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔ وہ سب عمران سمیت اس عمارت اور اس کے ارد گرد کے ماحول کا بغور جائزہ لینے میں مصروف تھے کہ اچانک انہیں اپنی پشت پر کھٹکے کی آواز سنائی دی اور وہ سب بے اختیار تیزی سے مڑے اور دوسرے لمحے وہ یہ دیکھ کر بے اختیار اچھل پڑے کہ ایک باہر کو نکلی ہوئی چٹان پر ایک نوجوان مقامی لڑکی کھڑی نظر آ رہی تھی۔ اس کے جسم پر سرخ رنگ کا لباس تھا اور اس کے چہرے پر حیرت کے تاثرات نمایاں تھے۔

"کون ہو تم"...... عمران نے مقامی زبان میں کہا تو لڑکی بے اختیار اچھل پڑی۔

"تم۔ تم ہماری زبان جانتے ہو اجنبی۔ کون ہو تم"...... لڑکی نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہم پاکیشیائی ہیں۔ تم کون ہو"...... عمران نے کہا۔

"پاکیشیائی۔ وہ کیا ہوتا ہے"...... لڑکی نے اور زیادہ حیرت بھرے لہجے میں کہا۔ شاید وہ پاکیشیا کے بارے میں کچھ نہ جانتی تھی۔

"کافرستان کا ہمسایہ ملک ہے"...... عمران نے جواب دیا۔

"اوہ۔ پھر تو تم بہت دور کے اجنبی ہو"...... لڑکی نے حیرت بھرے لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ تیزی سے چٹان کی سائیڈ پر موجود ایک اور چٹان پر چڑھی اور پھر انتہائی ماہرانہ انداز میں نیچے اترنے لگی۔

"جوزف۔ اسے خاص طور پر چیک کرنا"...... عمران نے قریب کھڑے جوزف سے مخاطب ہو کر کہا۔

"میں نے چیک کر لیا ہے باس۔ یہ عام لڑکی ہے"...... جوزف نے جواب دیا اور عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ چند لمحوں بعد لڑکی نیچے اترتی ہوئی ان کے قریب پہنچ گئی۔

"کیا نام ہے تمہارا اور کہاں سے اچانک نمودار ہوئی ہو"۔ عمران نے پوچھا تو لڑکی بے اختیار ہنس پڑی۔

"میں تو یہیں قریب ہی رہتی ہوں گوندنی بستی میں۔ میرا نام موسکی ہے اور میں سردار کنجاکا کی بیٹی ہوں"...... لڑکی نے ہنستے ہوئے کہا۔

"یہ تم اچانک کہاں سے آ گئی۔ کیا تم پہلے سے یہاں موجود تھی"...... عمران نے پوچھا۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"میں تو غار میں سو رہی تھی۔ میں اکثر ادھر آ جاتی ہوں اور اس غار میں سوئی رہتی ہوں۔ اچانک تمہاری آوازیں سن کر میری نیند کھل گئی اور میں نے غار کے دہانے پر رکھا ہوا پتھر ہٹایا اور باہر آ گئی"...... موسکی نے بڑے معصوم سے لہجے میں کہا اور عمران سمجھ گیا کہ کھٹکے کی جو آواز انہوں نے سنی تھی وہ غار کے دہانے سے پتھر ہٹانے کی آواز تھی۔ اس آواز کی وجہ سے اس کے ذہن میں خدشات ابھرے تھے جو اب اس لڑکی کے جواب سے دور ہو گئے تھے۔

"یہ کون سی عمارت ہے اور اس کا راستہ کدھر سے ہے"۔ عمران نے کہا تو لڑکی بے اختیار خوفزدہ ہو کر دو قدم پیچھے ہٹ گئی۔

"یہ شیطانی عمارت ہے اجنبی۔ اس کے قریب جانے والا جل کر راکھ ہو جاتا ہے۔ اس کی حفاظت شیطان کرتا ہے۔ اس کے قریب مت جاؤ۔ ویسے اس میں جانے کا کوئی راستہ نہیں ہے کیونکہ اس کے اندر شیطانی روحیں رہتی ہیں اور روحوں کو آنے جانے کے لئے راستوں کی ضرورت نہیں ہوتی"...... لڑکی نے جواب دیا تو عمران بے اختیار مسکرا دیا۔

"کیا تم پڑھی لکھی ہو"...... عمران نے اس کی باتوں سے اندازہ لگاتے ہوئے کہا۔

"وہ کیا ہوتی ہے"...... لڑکی نے چونک کر پوچھا۔

"چلو چھوڑو۔ یہ بتاؤ کہ تمہارا اور تمہارے قبیلے کا مذہب کیا ہے"...... عمران نے پوچھا۔ ظاہر ہے وہ اب پڑھی لکھی کے بارے

میں اس مقامی لڑکی کو کیا سمجھاتا۔

"میں اور میرا قبیلہ گوندنی قبیلہ ہے۔ ہم گوندنی دیوی کی پوجا کرتے ہیں"...... لڑکی نے جواب دیا تو عمران سمجھ گیا کہ اس لڑکی اور اس کے قبیلے کا مذہب کافرستانی ہے۔ یہ کاجلا کے پیروکار نہیں ہیں۔ ویسے بھی وہ لڑکی شکل وصورت سے بھیل قوم کی نہ لگتی تھی اور کاجلا مذہب بھیل قوم سے مخصوص تھا۔

"ہم نے اس عمارت کے اندر جانا ہے۔ کیا تم کوئی ایسا آدمی بتا سکتی ہو جو ہمیں اندر جانے کا راستہ بتا دے"...... عمران نے کہا۔

"میں نے کہا ہے کہ اس کے اندر شیطانی روحیں رہتی ہیں اور اس کا کوئی راستہ نہیں ہے اور تم اندر جانے کی بات کر رہے ہو۔ جو اس کے قریب چلا جائے وہ ہلاک ہو جاتا ہے"...... لڑکی نے ایک بار پھر خوفزدہ ہوتے ہوئے کہا۔

"کیا یہ شیطانی روحیں تمہاری گوندنی دیوی سے زیادہ طاقتور ہیں"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"مجھے نہیں معلوم۔ پجاری کو معلوم ہو گا۔ میں تو تمہیں وہ کچھ بتا رہی ہوں جو پجاری ہم کو بتاتا ہے۔ کیا تم پجاری سے ملنا چاہتے ہو"...... لڑکی نے کہا۔

"نہیں۔ تمہارا پجاری بھی تمہاری طرح اس عمارت سے خوفزدہ ہو گا۔ اس سے مل کر ہم کیا کریں گے"...... عمران نے کہا۔

"نہیں وہ بڑا پجاری ہے۔ اس کے سر پر گوندنی دیوی کا ہاتھ ہے۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"وہ بہت طاقتور ہے"...... لڑکی نے غصیلے لہجے میں کہا۔ شاید اسے اپنے قبیلے کے پجاری کے بارے میں عمران کی بات سن کر غصہ آگیا تھا۔

"کیا پجاری یہاں آسکتا ہے"...... عمران نے کہا۔

"نہیں۔ تمہیں قبیلے میں جانا ہوگا"...... لڑکی نے کہا۔

"ہم تو ویسے ہی ادھر گھومتے پھر رہے تھے اگر تمہارے قبیلے کی طرف جا نکلے تو ضرور پجاری سے بھی مل لیں گے فی الحال تو ہم اس عمارت کو اندر سے دیکھنا چاہتے ہیں"...... عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے اپنے ساتھیوں کو اشارہ کیا اور پھر وہ سب آگے بڑھنے لگے۔ لڑکی وہیں کھڑی رہی۔

"رک جاؤ۔ میری بات سنو"...... اچانک اس لڑکی نے کہا اور تیزی سے دوڑ کر ان کے قریب پہنچ گئی۔

"کیا بات ہے"...... عمران نے پوچھا۔

"کیا تم وہ لوگ تو نہیں جو شیطان سے لڑنے آئے ہوئے ہیں"...... لڑکی نے کہا تو عمران اور اس کے ساتھی بے اختیار چونک پڑے۔

"تمہیں کس نے بتائی ہے یہ بات"...... عمران نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"رات کو پجاری میرے بابا سے کہہ رہا تھا کہ دور کے اجنبی یہاں آئے ہوئے ہیں جو شیطان سے لڑنے آئے ہیں۔ میں نے سنا تھا

خود"...... لڑکی نے کہا۔

"ہاں۔ تمہارے بڑے پجاری نے درست کہا ہے"...... عمران نے کہا۔

"اوہ۔ اوہ۔ پھر تو بڑا پجاری ماشوما تمہاری مدد کر سکتا ہے۔ وہ خود چاہتا ہے کہ ماروشا میں موجود تمام بھیل قبیلے شیطان کی پوجا چھوڑ کر گوندنی دیوی کی پناہ میں آجائیں اور وہ پورے ماروشا کا بڑا پجاری بن جائے لیکن اس کا کہنا ہے کہ وہ اکیلا شیطان سے نہیں لڑ سکتا"۔ لڑکی نے بڑے معصومیت بھرے لہجے میں کہا۔

"کیا وہ اس عمارت کے بارے میں سب کچھ جانتا ہے"۔ عمران نے پوچھا۔

"ہاں۔ وہ سب کچھ جانتا ہے۔ وہ بہت بڑا پجاری ہے۔ اگر تم کہو تو میں اسے یہاں بلا لاؤں"...... لڑکی نے کہا۔

"ضرور۔ ہم اسے بھی اور تمہیں بھی انعام دیں گے"...... عمران نے کہا تو موسکی خوشی سے اچھل پڑی اور اس کی آنکھوں میں تیز چمک ابھر آئی۔

"تم یہاں ٹھہرو میں اسے بلا لاتی ہوں"...... موسکی نے کہا اور دوسرے لمحے وہ کسی ہرن کی طرح قلانچیں بھرتی ہوئی ایک طرف کو دوڑتی چلی گئی۔

"باس یہ لڑکی کہیں ہمارے لئے شیطانی فریب نہ ہو"...... ٹائیگر نے کہا۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"نہیں۔ یہ عام سی لڑکی ہے ورنہ دور سے مجھے اس کے اندر موجود شیطان کی بو آجاتی"...... جوزف نے فوراً کہا۔

"تمہیں اس بابا کے اندر سے شیطان کی بو کیوں نہ آئی تھی"۔ ٹائیگر نے جواب دیا۔

"وہ آقا کے مذہب کا تھا اس لئے اس کے اندر پورا شیطان بھی ہوتا تب بھی اس کی بو نہیں سونگھ سکتا تھا کیونکہ میں تو آقا کا غلام ہوں"...... جوزف نے باقاعدہ جواب میں دلیل دیتے ہوئے کہا اور عمران اس کی بات سن کر بے اختیار ہنس پڑا۔

"ماسٹر میرا خیال ہے کہ یہاں سے مضبوط بیلیں توڑ کر ان کی مدد سے کمند بنائی جائے اور پھر پہاڑ پر چڑھ کر اس کمند کی مدد سے اس عمارت کی اونچی دیوار کو پار کیا جائے"...... جوانا نے کہا۔

"اس کی کیا ضرورت ہے۔ اس عمارت کے گرد اونچے درخت ہیں ہم آسانی سے ان درختوں پر چڑھ کر اندر کود سکتے ہیں"...... جوزف نے منہ بناتے ہوئے کہا تو عمران بے اختیار چونک پڑا۔

"گڈ جوزف۔ واقعی یہ تو سب سے آسان راستہ ہے۔ مجھے نجانے اس بات کا خیال کیوں نہیں آیا تھا"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا تو جوزف کا چہرہ یکلخت کھل اٹھا۔

"باس جب تمہارا غلام موجود ہے تو تمہیں کیا ضرورت ہے کسی بات کا خیال رکھنے کی"...... جوزف نے کہا اور اس بار عمران کے ساتھ ساتھ ٹائیگر اور جوانا بھی بے اختیار ہنس پڑے اور پھر وہ موسکی

اور اس پجاری ماشوما کے انتظار میں وہیں ایک صاف سی چٹان پر بیٹھ گئے۔

تھوڑی دیر بعد موسکی آتی دکھائی دی۔ اس کے ساتھ ایک بوڑھا آدمی تھا جس کے سر پر سرخ رنگ کے پروں کا تاج تھا اور اس نے ہاتھ میں ایک لاٹھی پکڑی ہوئی تھی۔ اس کے جسم پر بھی مقامی لباس تھا۔ پجاری اور موسکی کے قریب آنے پر عمران اٹھ کھڑا ہوا اور اس کے اٹھتے ہی اس کے ساتھی بھی اٹھ کر کھڑے ہو گئے۔

"ہاں۔ ہاں۔ تم ہی وہ لوگ ہو۔ تم ہی وہی لوگ ہو جو شیطان سے مقابلہ کرنے آئے ہو۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ شیطان تمہاری وجہ سے بے حد پریشان ہے اور ہاں میں یہ بھی دیکھ رہا ہوں کہ شیطان کا بڑا پجاری مہاماں پاگلوں کی طرح شودرمان کے کمروں میں دوڑتا پھر رہا ہے۔ ہاں۔ ہاں۔ ماشوما سب کچھ جانتا ہے۔ سب کچھ"...... اس پجاری نے عمران اور اس کے ساتھیوں کو غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"کیا ہماری باتیں یہ شیطان اور اس کے پجاری سن نہیں لیں گے"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"نہیں۔ ماشوما کی موجودگی اور گونڈنی دیوی کا سایہ یہاں موجود ہے اس لئے ہماری باتیں کوئی نہیں سن سکتا اجنبی۔ لیکن تم مجھ سے کیا چاہتے ہو"...... پجاری نے کہا۔

"ہم اس شودرمان کے اندر جانا چاہتے ہیں کیونکہ ہمارا مقصد اسے تباہ کرنا ہے"...... عمران نے کہا۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"تم نے اب تک بہت کچھ تباہ کر دیا ہے اجنبی۔ تم نے کالو مہان کو ہلاک کر دیا۔ تم نے ناکاسا طاقتوں کو فنا کر دیا ہے۔ تم نے آگوانی بھیڑیوں کو فنا کر دیا ہے اور ان بھیڑیوں کے فنا ہونے سے عمارت کا دروازہ کھل گیا تھا لیکن مہا مہان نے اپنی خاص شکتیوں سے اسے دوبارہ بند کر دیا ہے اس لئے تم شودرمان کے اندر نہیں جا سکتے۔ یہ بات طے ہے"...... پجاری نے کہا۔

"تو پھر تم سے بات کرنا ہی فضول ہے۔ تم جا سکتے ہو۔ ہم خود اس شودرمان کو دیکھ لیں گے"...... عمران نے منہ بناتے ہوئے غصیلے لہجے میں کہا۔

"تم غصہ کر رہے ہو۔ تمہارا غصہ درست ہے لیکن جو کچھ میں کہہ رہا ہوں وہ بھی درست ہے اجنبی۔ تم سوچ رہے تھے کہ تم اسلحے کی مدد سے شودرمان کو تباہ کر دو گے لیکن تمہاری یہ بات بیکار ہے۔ اگر تمہارے بارودی اسلحہ سے یہ شودرمان تباہ ہو سکتا تو نجانے اب تک کتنی بار تباہ ہو چکا ہوتا۔ یہ شیطان کی عمارت ہے۔ یہ کاجلا کی مرکزی عمارت ہے اور یہ مترو طاقتوں کا گڑھ ہے اور نجانے کتنے ادوار سے اس کے اندر کاجلا کی سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں شکتیاں موجود ہیں۔ اس عمارت پر کوئی اسلحہ اثر نہیں کر سکتا اور سنو تم سوچ رہے تھے کہ درختوں پر چڑھ کر اور کمند ڈال کر اس کے اندر پہنچ جاؤ گے لیکن ایسا ممکن ہی نہیں ہے۔ تم عمارت تک پہنچ ہی نہیں سکتے۔ جیسے ہی تم اس پہاڑی کے قریب جاؤ گے جس پر یہ عمارت ہے

تمہارے جسم اس طرح خود بخود دور جا گریں گے جیسے کوئی کسی بچے کو اٹھا کر پھینک دیتا ہے اور جب تمہارے جسم چٹانوں سے ٹکرائیں گے تو تم خود سمجھ سکتے ہو کہ تمہارے جسم کی ہڈیوں کا کیا حال ہو گا۔ لیکن ہاں صرف میں ماشوما پجاری وہ طریقہ جانتا ہوں جس سے یہ سب کچھ ممکن ہو سکتا ہے"...... پجاری نے تیز تیز لہجے میں بولتے ہوئے کہا اور عمران تو عمران اس کے ساتھی بھی اس پجاری کی ان باتوں پر حیران رہ گئے کیونکہ یہ باتیں تو انہوں نے ماسکی کی عدم موجودگی میں کی تھیں ورنہ وہ یہی سمجھتے کہ پجاری کو ماسکی نے سب کچھ بتا دیا ہو گا۔

"کون سا طریقہ ہے"...... عمران نے کہا۔

"تمہیں اپنے ایک ساتھی کی بھینٹ دینی ہو گی۔ اپنے ایک ساتھی کو ذبح کر کے اس کا خون اور گوشت اس عمارت پر پھینکنا ہو گا پھر تم کامیاب ہو سکتے ہو۔ بولو کیا تم ایسا کر سکتے ہو"...... پجاری نے کہا۔

"لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔ یہ کیا کہہ رہے ہو تم۔ میں اپنے ساتھیوں کے خون کے ایک قطرے کے لئے اپنی جان دے سکتا ہوں اور تم یہ بکواس کر رہے ہو نانسنس۔ جاؤ مجھے کسی طریقے کی ضرورت نہیں ہے"...... عمران نے انتہائی غصیلے لہجے میں کہا۔ غصے کی شدت سے اس کا چہرہ سرخ پڑ گیا تھا۔

"تو پھر تم اس عمارت کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ پھر تم خود بھی اور تمہارے ساتھی بھی ہلاک ہو جائیں گے۔ آؤ موسکی ہم واپس

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

چلیں"...... پجاری نے بھی غصیلے لہجے میں کہا۔

"پجاری بابا یہ نادان ہیں تمہارے بارے میں کچھ نہیں جانتے۔ یہ اجنبی ہیں ان پر غصہ مت کرو"...... موسکی نے انتہائی منت بھرے لہجے میں کہا۔

"میں غصہ نہیں کر رہا موسکی۔ یہ خود میری توہین کر رہے ہیں ورنہ تم جانتی ہو کہ میں چاہوں تو ان کو انتہائی عبرتناک سزا دے سکتا ہوں"...... پجاری نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"تم نے بات ہی ایسی کر دی ہے۔ بہر حال تم واپس جا سکتے ہو۔ ہمیں تمہاری کسی مدد کی ضرورت نہیں ہے"...... عمران نے اسی طرح سرد اور غصیلے لہجے میں کہا۔

"سنو اجنبی۔ آخری بار کہہ رہا ہوں کہ اگر تم اپنے کسی ساتھی کی بھینٹ نہیں دینا چاہتے تو پھر تم بھی مر جاؤ گے اور تمہارے ساتھی بھی یا دوسری صورت یہ ہے کہ تم واپس چلے جاؤ۔ آؤ موسکی"۔ پجاری نے کہا اور واپس مڑنے لگا۔

"ٹھہرو۔ ایک منٹ"...... عمران نے کہا تو پجاری واپس مڑا۔ اس کی آنکھوں میں چمک سی ابھر آئی تھی۔

"پہلے یہ بتاؤ کہ تم نے بھینٹ دینے کے لئے میرے ساتھی کی شرط کیوں لگائی ہے"...... عمران نے کہا۔

"تمہارے اس افریقی نژاد ساتھی کی بھینٹ دینا ضروری ہے۔ اس میں ساحرانہ قوتیں ہیں اور اس کی بھینٹ دینے سے شودران کی تمام

شکتیاں اس کی ساحرانہ قوتوں کے حصول کے لئے آپس میں لڑنا شروع کر دیں گے اور یہ لڑائی ظاہر ہے کافی طویل ہو جائے گی اس طرح تمہیں موقع مل جائے گا کہ تم اندر داخل ہو جاؤ اور راستہ میں بتا دوں گا"...... پجاری نے جواب دیا۔

"باس اگر اس شیطان اور اس کی اس عمارت کا خاتمہ میری بھینٹ دینے سے ہو سکتا ہے تو غلام کی جان حاضر ہے"...... جوزف نے انتہائی پرخلوص لہجے میں کہا۔

"تم خاموش رہو"...... عمران نے یکلخت جوزف کو جھڑکتے ہوئے کہا اور جوزف سہم سا گیا۔

"تم واقعی خوش قسمت ہو اجنبی کہ یہ ساحرانہ قوتیں رکھنے والا تمہاری خاطر اپنی جان بھی دینے کے لئے تیار ہے"...... پجاری نے انتہائی تحسین آمیز لہجے میں کہا۔

"تم پہلے وہ راستہ بتاؤ"...... عمرن نے پجاری سے مخاطب ہو کر کہا۔

"راستہ مجھے بتانے کی ضرورت نہیں ہے اجنبی۔ جب تم اس ساحرانہ قوتوں والے ساتھی کا خون اور گوشت اس عمارت پر پھینکو گے تو شکتیوں سے کیا گیا بند دروازہ خود بخود کھل جائے گا"۔ پجاری نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ تم جا سکتے ہو۔ موسکی تمہارا بے حد شکریہ کہ تم نے ہماری مدد کرنے کی کوشش کی"...... عمران نے کہا۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"تو کیا تم میری بات پر عمل نہیں کرو گے"...... پجاری نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"میری بات سنو پجاری۔ میں اس معصوم لڑکی کی وجہ سے خاموش ہو گیا ہوں ورنہ جس طرح تم نے میرے ساتھی کی بھینٹ دینے کی بات کی تھی تم دوسرا سانس بھی نہ لے سکتے اس لئے آخری بار کہہ رہا ہوں کہ تم چلے جاؤ"...... عمران کا لہجہ اس قدر سرد ہو گیا کہ پجاری کے چہرے پر یکلخت خوف کے تاثرات ابھر آئے۔

"آؤ موسکی آؤ"...... پجاری نے جلدی سے موسکی سے کہا اور تیزی سے واپس مڑ گیا۔ موسکی نے ایک نظر عمران کو دیکھا اور پھر وہ بھی تیزی سے پجاری کے پیچھے چلنے لگی۔ چند لمحوں بعد وہ دونوں ان کی نظروں سے غائب ہو گئے تھے۔

"باس۔ یہ پجاری بھی شاید روحانی قوتوں کا ماہر ہے کہ اس نے وہ باتیں بھی بتا دی ہیں جو ہم نے اپنے طور پر کی تھیں"...... ٹائیگر نے کہا۔

"دیوی دیوتاؤں کے پجاری روحانی طاقتوں کے حامل نہیں ہوا کرتے تھے۔ آئندہ احتیاط سے کام لیا کرو"...... عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"وہ۔ وہ میرا مطلب تھا باس کہ بہرحال اس نے وہ باتیں تو بتائی ہیں"...... ٹائیگر نے بوکھلائے ہوئے لہجے میں کہا۔

"اسے روحانیت نہیں کہتے بلکہ استدراج کہتے ہیں۔ یہ عربی زبان

کا لفظ ہے اور اس کا اصل مطلب ہے درجہ بدرجہ آگے بڑھنا۔ غیر مسلم اپنی جسمانی اور ذہنی محنت سے درجہ بدرجہ آگے بڑھتا ہے لیکن چونکہ اس کے پاس ایمان کی دولت نہیں ہوتی اس لئے وہ استدراج تو کر سکتا ہے لیکن روحانی قوتوں کا حامل نہیں ہو سکتا جیسے جادوگر یا پھر سفلی علوم کے ماہرین ہوتے ہیں"...... عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا اور ٹائیگر نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"اب ہم نے کیا کرنا ہے"...... جوانا نے کہا۔

"آگے بڑھنا ہے اور کیا کرنا ہے لیکن میرا خیال ہے کہ ہمیں ایک بار پھر غسل کرنا ہو گا۔ یہ ان کی مرکزی عمارت ہے اس لئے یہاں داخلے کے لئے ہمیں ہر لحاظ سے محتاط رہنا چاہئے"...... عمران نے کہا۔

"باس میں پھر ادھر ادھر کوئی چشمہ تلاش کرتا ہوں"...... جوزف نے کہا۔

"ہاں۔ یہاں قریب ہی موسکی اور اس کے قبیلے کی موجودگی کا مطلب ہے کہ یہاں چشمہ بھی قریب ہی ہونا چاہئے"...... عمران نے کہا تو جوزف سر ہلاتا ہوا اسی طرف کو بڑھ گیا جدھر وہ لڑکی موسکی اور پجاری گئے تھے جبکہ عمران، ٹائیگر اور جوانا ایک بار پھر چٹان پر بیٹھ گئے۔

"باس اگر ہمیں غسل کی ضرورت ہوتی تو اب تک یہ لوگ ہم پر کوئی نہ کوئی شیطانی حربہ استعمال کر چکے ہوتے"...... ٹائیگر نے

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

کہا۔

"ہو سکتا ہے کہ ان کی کوئی اور مجبوری ہو۔ بہرحال میں اپنے طور پر ہر لحاظ سے محتاط رہنا چاہتا ہوں"...... عمران نے کہا اور ناٹیگر نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ پھر جوزف کو گئے ہوئے کافی دیر ہو گئی لیکن اس کی واپسی نہ ہوئی تو عمران کے چہرے پر پریشانی کے تاثرات ابھر آئے۔

"اتنی دیر تو جوزف کو نہیں لگنی چاہئے۔ آؤ دیکھتے ہیں"۔ عمران نے کہا اور پھر اٹھ کر وہ بھی اس طرف کو بڑھنے لگا جدھر جوزف گیا تھا۔ ٹائیگر اور جوانا بھی اس کے پیچھے تھے۔ گھنے درختوں کے درمیان سے گزرتے ہوئے وہ آگے بڑھے چلے جا رہے تھے کہ اچانک درختوں کے ایک جھنڈ سے سرخ رنگ کے چھوٹے چھوٹے تیر چاروں طرف سے اڑتے ہوئے ان کے جسموں میں گھس گئے اور عمران کو یوں محسوس ہوا جیسے بے شمار بچھوؤں نے اسے بیک وقت ڈنگ مار دیئے ہوں اور یہ احساس بھی صرف ایک لمحے کے لئے ہوا پھر اس کے ذہن پر تاریکی نے غلبہ پا لیا۔

"عظیم متروکام کاجلا کی مدد کرو۔ کاجلا کو بچاؤ عظیم متروکام"۔ مہامہان آنکھیں بند کئے اونچی آواز میں چیخ چیخ کر کہہ رہا تھا۔ وہ شیطانی مجسمے کے سامنے بیٹھا ہوا تھا اور وہ مسلسل اس فقرے کی گردان اس انداز میں کئے چلا جا رہا تھا جیسے اس پر دورہ سا پڑ گیا ہو۔ اچانک ایک دھماکہ سا ہوا اور اس کے ساتھ ہی اس مجسمے کے گرد سرخ رنگ کا دھواں سا پھیلتا چلا گیا اور اس دھماکے کی آواز سنتے ہی مہامہان نے نہ صرف آنکھیں کھول دیں بلکہ اس نے اس فقرے کی گردان بھی بند کر دی تھی اور یہ دھواں دیکھ کر اس کے چہرے پر انتہائی مسرت کے تاثرات ابھر آئے تھے کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اس دھوئیں کا مطلب ہے کہ متروکام کے دربار تک اس کی فریاد پہنچ گئی ہے اور متروکام نے اس کی مدد کے لئے اپنی کوئی خاص طاقت بھیج دی ہے۔ وہ اب انتہائی مسرت بھری نظروں سے اس دھوئیں کو اپنے سامنے مجسم ہوتے دیکھ

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

رہا تھا۔ چند لمحوں بعد یہ دھواں ایک نوجوان کی صورت میں ڈھل گیا۔ اس نوجوان کا رنگ گہرا سرخ تھا لیکن اس کی آنکھیں انڈے کی طرح سفید تھیں جس کی وجہ سے اس کا چہرہ انتہائی ہیبتناک اور ڈراؤنا نظر آ رہا تھا۔ لیکن اس سفید آنکھوں والے نوجوان کو دیکھتے ہی مہامہان کے چہرے پر مسرت کے مزید تاثرات پھیلتے چلے گئے کیونکہ وہ جانتا تھا کہ آنے والا شیطان کے دربار کی انتہائی طاقتور شکتی ہے اور شیطان اسے اس وقت بھیجتا ہے جب وہ کسی خاص کام کو سرانجام دینے کا فیصلہ کر لے۔ اس طاقت کا نام چورانی تھا۔ چورانی کو شیطان کا خادم خاص بھی کہا جاتا تھا۔

"چورانی آ گیا ہے تمہاری مدد کے لئے مہامہان"...... اس نوجوان کے منہ سے الفاظ نکلے اور اس کے ساتھ ہی اس نوجوان نے اپنا بایاں ہاتھ اٹھا کر اپنے چہرے پر پھیرا تو اس کی سفید ڈراونی آنکھیں عام انسانوں جیسی نظر آنے لگیں۔

"میں سترو کام کا شکر گزار ہوں کہ جس نے تم جیسی شکتی کو کالا جلا کی مدد کے لئے بھیجا ہے"...... مہامہان نے مسرت بھرے لہجے میں کہا۔

"میرے ساتھ آؤ"...... چورانی نے کہا اور پھر وہ تیزی سے اس کمرے کے دروازے کی طرف بڑھ گیا۔ مہامہان جلدی سے اٹھا اور اس کے پیچھے چل پڑا اور پھر وہ دونوں ایک چھوٹے سے کمرے میں پہنچ گئے جہاں لکڑی کی دو کرسیاں موجود تھیں۔

"بیٹھو مہامہان"...... چورانی نے خود ایک کرسی پر بیٹھتے ہوئے دوسری کرسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اس انداز میں کہا جیسے وہ میزبان ہو اور مہامہان اس کا مہمان۔ مہامہان دوسری کرسی پر بیٹھ گیا۔

"سنو مہامہان۔ تمہارا دشمن اس دنیا کا سب سے خطرناک آدمی ہے۔ اس نے اب تک کئی بار شیطان کو شکست دی ہے اس لئے اس بار اسے آخری مقابلے کے لئے شیطان نے مجھے بھیجا ہے اور اب تم دیکھنا کہ چورانی تمہارے اس دشمن کا کیا حشر کرتا ہے"۔ چورانی نے بڑے فاخرانہ لہجے میں کہا۔

"عظیم سترو کام کی مہربانی ہے اور مجھے یقین ہے کہ ان دشمنوں کا مقابلہ تم ہی کر سکتے ہو"...... مہامہان نے کہا۔

"یہ آدمی عمران دراصل خود بھی روشنی کی ایک بڑی طاقت ہے اور اس کے پیچھے بھی روشنی کی بڑی بڑی طاقتیں ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ انتہائی عقلمند بھی ہے اور اس کے ساتھی بھی اس جیسے تو نہیں لیکن وہ بھی کسی سے کم نہیں ہیں۔ ان لوگوں کو تم اپنی کسی شکتی سے شکست نہیں دے سکتے۔ یہی وجہ ہے کہ اب تک یہ لوگ تمہارے ہر حربے کو ناکام بنا چکے ہیں"...... چورانی نے کہا۔

"انہوں نے تو کالا جلا کو وہ نقصان پہنچایا ہے کہ جس کا میں تصور بھی نہیں کر سکتا تھا۔ کالو مہان، ناکا سا اور اگوانی سب بڑی شکتیاں ان کے ہاتھوں انتہائی حیرت انگیز طور پر فنا ہو گئی ہیں اور سب سے

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

زیادہ غضب یہ ہوا ہے کہ سیاہ مقدس غار بھی تباہ ہو گیا ہے اور یہ اس کے خفیہ راستے سے شودرمان تک بھی پہنچ گئے ہیں اس لئے میں نے مجبور ہو کر عظیم مترڈکام کے دربار میں فریاد کی تھی"۔ مہامہان نے کہا۔

"اب تک تم نے جو کچھ کیا ہے اپنے طور پر درست کیا ہے لیکن تم اسے اتنا نہیں جانتے جتنا میں جانتا ہوں۔ میں نے تو کئی بار شیطان سے کہا کہ وہ مجھے اس کے مقابلے پر بھیج دے لیکن اس نے انکار کر دیا۔ اب مجھے یہ موقع ملا تو میں اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھاؤں گا"...... چورائی نے کہا۔

"تم کیا کرو گے چورائی"...... مہامہان نے کہا۔

"تم دیکھنا کہ میں کیا کرتا ہوں۔ میں ان پر شکتیوں کی بجائے عقل کا حربہ استعمال کروں گا۔ تم مجھے اکیلا چھوڑ دو تاکہ میں ان کا بندوبست کر سکوں۔ جب بندوبست ہو جائے گا تو پھر میں تمہیں بلا کر تماشہ دکھاؤں گا"...... چورائی نے کہا تو مہامہان اٹھا اور خاموشی سے کمرے سے باہر چلا گیا لیکن اب اس کے چہرے پر اطمینان کے تاثرات نمایاں تھے کیونکہ وہ جانتا تھا کہ چورائی وہ سب کچھ آسانی سے کر لے گا جس کا وہ مہامہان ہونے کے باوجود تصور بھی نہیں کر سکتا۔ وہ ایک اور کمرے میں پہنچ گیا پھر تقریباً دو گھنٹوں بعد کمرے کا دروازہ کھلا اور چورائی اندر داخل ہوا۔ اس کے چہرے پر انتہائی مسرت کے تاثرات موجود تھے۔

"میں نے تمہارا کام کر دیا ہے مہامہان"...... چورائی نے کہا تو مہامہان جو اس کے اندر داخل ہوتے ہی یکلخت اٹھ کر کھڑا ہو گیا تھا چونک پڑا۔

"کیا مطلب۔ میں سمجھا نہیں"...... مہامہان نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"تمہارے چاروں دشمن اس وقت گوندنی قبیلے کے قبضے میں ہیں اور شدید زخمی ہیں اور ان چاروں کو آج رات آگ میں زندہ جلا دیا جائے گا اور ان کی روشنی کی طاقتیں بھی ان کی کوئی مدد نہ کر سکیں گی"...... چورائی نے بڑے فاتحانہ لہجے میں کہا۔

"گوندنی قبیلہ۔ لیکن وہ تو کاجلا کو ماننے والا قبیلہ نہیں ہے۔ وہ تو کافرستانی مذہب رکھتا ہے اور کسی گوندنی دیوی کی پوجا کرتا ہے"۔ مہامہان نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاں مجھے معلوم ہے اسی لئے تو میں نے یہ کھیل کھیلا ہے"۔ چورائی نے بڑے فاخرانہ انداز میں ہنستے ہوئے کہا۔

"کیا مطلب۔ تفصیل بتاؤ مجھے"...... مہامہان نے کہا۔

"تفصیل بتانے کی نہیں بلکہ دیکھنے اور سننے کی ہے"...... چورائی نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے اپنا ایک ہاتھ ہوا میں لہرایا تو سامنے دیوار پر ایک بڑا حصہ روشن ہو گیا اور اس پر ایک منظر ابھر آیا جس میں عمران اپنے ساتھیوں سمیت ایک مقامی لڑکی اور ایک بوڑھے پجاری کے ساتھ کھڑا باتیں کر رہا تھا۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"یہ لڑکی گوندنی قبیلے کے سردار کی بیٹی ہے اور یہ بوڑھا گوندنی قبیلے کا پجاری ماشوما ہے۔ جب تم میرے کمرے سے گئے تھے تو میں نے اس عمران اور اس کے ساتھیوں کو تلاش کیا تو مجھے یہ باتیں کرتے نظر آئے اور پھر میں نے ان کی باتیں سن کر اپنا جال ان پر پھیلا دیا اور یہ پھنس گئے۔ اب اطمینان سے دیکھتے رہو کہ کیا ہوتا ہے"...... مہامہان نے کہا۔

"بیٹھ جاؤ"...... چورائی نے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ ایک لکڑی کی کرسی پر بیٹھ گیا جبکہ مہامہان دوبارہ لکڑی کی اس کرسی پر بیٹھ گیا جس پر وہ پہلے بیٹھا ہوا تھا۔ چورائی نے اپنا دوسرا ہاتھ ہوا میں لہرایا تو ان لوگوں کے درمیان ہونے والی باتیں سنائی دینے لگیں۔ وہ پجاری عمران کو اپنے ساتھی کی بھینٹ دینے کی بات کر رہا تھا اور عمران بے حد غصے میں جواب دے رہا تھا۔ مہامہان ہونٹ بھینچے خاموش بیٹھا یہ باتیں سن رہا تھا لیکن اس کی سمجھ میں نہ آ رہا تھا کہ اس میں ایسی کون سی بات ہے جس سے یہ لوگ پھنس جائیں گے اور پھر وہ لڑکی اور پجاری واپس چلے گئے۔ اس کے ساتھ ہی وہ منظر بدلا تو مہامہان نے دیکھا کہ پجاری گوندنی بستی میں پچاس کے قریب مقامی لوگوں کے درمیان کھڑا تھا اور انہیں چیخ چیخ کر بتا رہا تھا کہ اجنبی افراد نے گوندنی دیوی کی توہین کی ہے اس لئے ان کا عبرتناک انجام ہونا چاہئے اور پھر وہ سب چھوٹے چھوٹے تیر اٹھائے جنگل میں بڑھتے چلے گئے۔ ایک جگہ پجاری نے انہیں درختوں پر چڑھنے کا حکم

دیا اور خود بھی وہ ایک گھنے درخت پر چڑھ گیا۔ تھوڑی دیر بعد عمران کا وہ افریقی ساتھی اس طرف آتا دکھائی دیا اور وہ بے حد چوکنا نظر آ رہا تھا لیکن اچانک اس پر درختوں سے تیروں کی بوچھاڑ ہوئی اور وہ اچھل کر نیچے گرا اور چند لمحے تڑپنے کے بعد ساکت ہو گیا تو درخت سے چھ آدمی نیچے کودے اور اس حبشی کو اٹھا کر دوڑتے ہوئے بستی کی طرف بڑھ گئے جبکہ پجاری اور اس کے باقی ساتھی اسی طرح درختوں پر چھپے رہے اور ایک بار پھر منظر بدلا تو مہامہان نے دیکھا کہ عمران اپنے باقی دو ساتھیوں سمیت جنگل میں چلتا ہوا آگے بڑھا چلا جا رہا تھا اور پھر وہ تینوں بھی درختوں کے اس جھنڈ کے قریب پہنچ گئے جہاں پجاری اور اس کے ساتھی چھپے تھے اور ایک بار پھر سرخ رنگ کے تیروں کی ان تینوں پر بوچھاڑ ہو گئی اور وہ تینوں ہی اچھل کر نیچے گرے اور چند لمحے تڑپنے کے بعد ساکت ہو گئے۔ اس کے ساتھ ہی پجاری سمیت درختوں پر موجود سب افراد نیچے کودے اور انہوں نے ان تینوں کو اٹھا لیا اور بستی کی طرف روانہ ہو گئے۔ اس کے ساتھ ہی منظر ایک بار پھر بدل گیا۔ اب عمران اور اس کے تینوں ساتھی بستی کے درمیان ایک بڑی سی جھونپڑی کے اندر بچھی ہوئی گھاس پر بے ہوش پڑے ہوئے تھے۔ وہ شدید زخمی بھی تھے اور اس کے ساتھ ساتھ ان کے ہاتھ بھی ان کی پشت پر رسیوں سے بندھے ہوئے تھے۔ منظر ایک بار پھر بدلا اور مہامہان نے دیکھا کہ بستی کے درمیان ایک وسیع و عریض خالی جگہ ہے اور وہاں لکڑیوں کا ایک بہت بڑا ڈھیر اکٹھا

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

کیا جا رہا تھا اور اس کے ساتھ ہی دیوار کا روشن حصہ دوبارہ تاریک ہو گیا۔

"دیکھا تم نے اپنے دشمنوں کا ہونے والا انجام"...... چورائی نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"لیکن میں سمجھا نہیں چورائی"...... مہامہان نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"میں نے گوندنی کے پجاری کے ذہن اور قبیلے کے سردار کے ذہن پر قبضہ کر لیا تھا اور پھر اس پجاری نے جا کر جب گوندنی دیوی کی توہین کی بات کی تو پورا قبیلہ عمران اور اس کے ساتھیوں سے انتقام لینے پر آمادہ ہو گیا۔ سردار نے بھی اس کی اجازت دے دی۔ پھر میرے حکم کے مطابق عمران اور اس کے ساتھیوں کو زہریلے تیروں سے چھلنی کر دیا گیا۔ ان تیروں پر ایسا زہر لگایا گیا ہے جو آدمی کو طویل عرصے کے لئے بے ہوش کر دیتا ہے۔ پھر انہیں لا کر جھونپڑی میں باندھ دیا گیا اور اب جب آدھی رات ہو گی تو قبیلے کے رواج کے مطابق ان چاروں کو اسی بے ہوشی کے عالم میں لکڑیوں کے ڈھیر پر لٹا دیا جائے گا اور پھر لکڑیوں کو آگ لگا دی جائے گی اس طرح یہ چاروں زندہ جل کر راکھ ہو جائیں گے"...... چورائی نے کہا۔

"لیکن چورائی میں نے بھی انہیں عظیم متروکام کے حکم پر ایسی سزا دینے کی کوشش کی تھی۔ انہیں کھمبوں سے باندھ کر سامنے شکتی کی خوفناک آگ جلائی تھی اور ناکاسا طاقتیں انہیں اسی طرح زندہ

جلانا چاہتی تھیں لیکن پھر اچانک سب کچھ ختم ہو گیا۔ وہ آگ بھی بجھ گئی اور ناکاسا طاقتیں بھی فنا ہو گئیں"...... مہامہان نے کہا۔

"مجھے معلوم ہے لیکن اس بار یہ بچ نہ سکیں گے کیونکہ تم نے جو کچھ کیا تھا وہ شکتیوں کی مدد سے کیا تھا اس لئے وہ بچ نکلے لیکن اب جو کچھ ہو گا اس میں کسی شکتی کا کوئی دخل نہیں ہے اور جب کسی شکتی کا دخل نہ ہو تو پھر روشنی کی طاقتیں مداخلت نہیں کرتیں۔ دوسری بات یہ کہ یہ لوگ بے ہوش ہیں اور اسی بے ہوشی کے عالم میں ہی جل کر راکھ ہو جائیں گے۔ میں نے عقل کا حربہ استعمال کیا ہے اور تم دیکھنا کہ یہ اپنے انجام کو پہنچ جائیں گے"...... چورائی نے کہا اور اٹھ کھڑا ہوا۔

"کیا تم واپس جا رہے ہو"...... مہامہان نے اٹھتے ہوئے کہا۔

"ہاں۔ اب میرا کام ختم ہو گیا ہے۔ تم مجھے میری بھینٹ دو میں بھینٹ لے کر واپس چلا جاؤں گا"...... چورائی نے کہا۔

"تمہاری بھینٹ کا بندوبست میں نے پہلے ہی کر دیا ہے۔ عظیم متروکام کے مجسمے کے قدموں کے نیچے کمرے میں بارہ نوجوان بھیل لڑکیاں پہنچ چکی ہیں۔ تم بھینٹ لے لو لیکن تم واپس اس وقت جانا جب کا جلا کے دشمن حتمی طور پر ہلاک ہو جائیں"۔ مہامہان نے کہا۔

"ٹھیک ہے اگر تم ایسا چاہتے ہو تو ایسے ہی سہی میں بھینٹ لے لوں پھر تمہارے ساتھ بیٹھ کر دشمنوں کی ہلاکت کا تماشہ دیکھوں گا"۔ چورائی نے کہا اور تیز تیز قدم اٹھاتا کمرے سے باہر نکل گیا۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"اجنبی۔ اجنبی۔ ہوش میں آؤ اجنبی" ...... اچانک عمران کے کانوں میں ہلکی سی آواز پڑی۔ اسے یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے اس کے تاریک ذہن میں ہلکی ہلکی روشنی نمودار ہو رہی ہو اور یہ آواز کہیں دور سے آ رہی ہو۔ پھر یہ آواز قریب سے قریب تر ہوتی چلی گئی اور اس کے ساتھ ہی عمران کے ذہن پر چھائی ہوئی تاریکی بھی دور ہو گئی اور اس کی آنکھیں کھل گئیں۔

"اجنبی۔ میں موسکی ہوں۔ ہوش میں آؤ۔ تم اور تمہارے ساتھی خطرے میں ہیں" ...... موسکی کی آواز سنائی دی۔ وہ بے حد آہستہ بول رہی تھی اور عمران بے اختیار اٹھنے لگا لیکن اس کے ہاتھ عقب میں بندھے ہوئے تھے۔

"میں تمہارے ہاتھ کھولتی ہوں" ...... موسکی نے کہا اور پھر اس نے عمران کو پلٹ کر اس کے ہاتھوں میں بندھی ہوئی رسی کھول دی

اور عمران اٹھ کر بیٹھ گیا۔ اس نے دیکھا کہ اس کے جسم پر موجود لباس میں جگہ جگہ سوراخ تھے اور ان سوراخوں کے گرد سیاہ رنگ کا خون سا پھیلا ہوا تھا لیکن اسے اپنے جسم میں کسی قسم کا کوئی درد محسوس نہ ہو رہا تھا اور اس کے ساتھ ہی اس کی نظریں اپنے ساتھیوں پر پڑیں جو فرش پر بے ہوش پڑے ہوئے تھے۔ ان کے ہاتھ بھی ان کے عقب میں بندھے ہوئے تھے اور ان کے لباسوں میں بھی جگہ جگہ ایسے سوراخ تھے اور ہر سوراخ کے گرد سیاہ خون سا پھیلا ہوا تھا۔ عمران کے ذہن میں وہ منظر گھوم گیا جب وہ ٹائیگر اور جوانا کے ساتھ جوزف کو تلاش کرنے جا رہا تھا کہ اچانک درختوں کے ایک جھنڈ سے ان پر سرخ رنگ کے چھوٹے چھوٹے تیروں کی بوچھاڑ ہوئی اور اسے یوں محسوس ہوا تھا جیسے سینکڑوں بچھوؤں نے بیک وقت اسے ڈنگ مار دیئے ہوں اور اس کے ساتھ ہی اس کا ذہن تاریک ہو گیا تھا اور اب اسے ہوش آیا تھا تو اس نے دیکھا کہ وہ ایک جھونپڑی کے فرش پر پڑا ہوا تھا۔ اس کے ساتھی بھی وہاں بے ہوش پڑے ہوئے تھے اور موسکی اس کے پاس موجود تھی۔

"یہ ہم کہاں ہیں۔ سب کیا ہوا ہے" ...... عمران نے کہا۔

"آہستہ بولو باہر پہریدار موجود ہیں۔ اگر انہیں معلوم ہو گیا کہ میں یہاں ہوں تو وہ تمہارے ساتھ مجھے بھی گوندنی دیوی کی بھینٹ چڑھا دیں گے" ...... موسکی نے خوفزدہ سے لہجے میں کہا۔

"ہوا کیا ہے۔ پوری تفصیل بتاؤ" ...... عمران نے کہا۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"مجھے تو خود سمجھ نہیں آتی۔ میں پجاری ماشوما کے ساتھ واپس آئی تو اچانک پجاری نے بستی کو اکٹھا کر کے چیخنا شروع کر دیا کہ تم نے اور تمہارے ساتھیوں نے گوندنی دیوی کی توہین کی ہے اور اگر تمہیں گوندنی دیوی کی بھینٹ نہ چڑھایا گیا تو گوندنی دیوی کا غضب بستی پر ٹوٹ پڑے گا۔ میرا باپ سردار بھی اس کا حمایتی بن گیا اس لئے میں کچھ بھی نہ کر سکی۔ پھر پجاری پچاس آدمیوں کو سرخ تیروں سمیت اپنے ساتھ لے گیا پھر تمہارا یہ حبشی ساتھی بے ہوشی کے عالم میں یہاں لایا گیا۔ اس کے جسم میں بیس پچیس سرخ تیر موجود تھے۔ اس کو اس جھونپڑی میں رکھا گیا اور تیر نکال کر زخموں پر جاموس کا رس ڈال دیا گیا اور پھر اس کے ہاتھ پشت پر کر کے باندھ دیئے گئے۔ اس کے بعد تم تینوں کو بھی اسی حالت میں اٹھا کر یہاں لایا گیا اور پھر تمہارے ساتھ بھی یہی کیا گیا اور اس جھونپڑی کے گرد سخت پہرہ لگا دیا گیا اور بستی کے درمیان لکڑیوں کا ڈھیر اکٹھا کیا گیا۔ اب جیسے ہی آدھی رات گزرے گی ساری بستی اس میدان میں اکٹھی ہو جائے گی اور تمہیں اور تمہارے ساتھیوں کو بے ہوشی کے عالم میں لکڑیوں کے ڈھیر پر ڈال کر آگ لگا دی جائے گی اس طرح بقول پجاری کے تم چاروں کی بھینٹ دے دی جائے گی اور گوندنی دیوی بستی والوں پر راضی ہو جائے گی۔ میں نے جب یہ سب کچھ سنا تو مجھے پجاری اور اپنے باپ پر بے حد غصہ آیا کیونکہ میں پجاری کے ساتھ تھی۔ تم نے گوندنی دیوی کی کوئی توہین نہ کی تھی اس لئے میں نے سوچا کہ میں

تمہیں ہوش میں لا کر تمہیں سب کچھ بتا دوں اس طرح تم اپنے ساتھیوں سمیت خاموشی سے یہاں سے نکل جاؤ۔ مجھے یقین ہے کہ چونکہ گوندنی دیوی کی تم نے توہین نہیں کی اس لئے گوندنی دیوی مجھ پر ناراض نہیں ہو گی اس لئے میں نے تمہارے منہ میں کاشوکا بوٹی کا رس ٹپکایا تو تمہیں ہوش آ گیا۔ یہ پیالہ پڑا ہے اس میں کاشوکا بوٹی کا رس موجود ہے۔ تم اپنے ساتھیوں کے منہ میں ٹپکا دینا۔ انہیں ہوش آ جائے گا اور دیکھو ادھر خفیہ دروازہ ہے جس کا علم صرف پجاری کو ہے کیونکہ پجاری کی یہ خاص جھونپڑی ہے لیکن میں نے اسے ایک بار دیکھ لیا تھا لیکن پجاری کو اس کا علم نہیں ہے۔ یہ سرنگ سی ہے تم جب اس سے گزرو گے تو بستی کے باہر پہنچ جاؤ گے اور پھر تم نکل جانا۔ میں جا رہی ہوں اور سنو آدھی رات سے پہلے جھونپڑی میں کوئی داخل نہیں ہو گا کیونکہ انہیں یقین ہے کہ تم ہوش میں نہیں آ سکتے اس لئے تم آسانی سے نکل سکتے ہو"۔ موسکی نے کہا اور اٹھ کر جھونپڑی کے ایک کونے کی طرف بڑھنے لگی۔

"رک جاؤ۔ میری بات سنو"...... عمران نے آہستہ سے کہا۔

"کیا بات ہے۔ مجھے جانے دو اگر بستی والوں کو معلوم ہو گیا کہ میں نے یہ سب کچھ کیا ہے تو وہ میری بوٹیاں اڑا دیں گے"۔ موسکی نے کہا۔

"تمہاری مہربانی موسکی کہ تم نے اپنی جان خطرے میں ڈال کر ہماری جانیں بچائی ہیں۔ صرف اتنا بتا دو کہ کیا پجاری کو شودرمان

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

میں داخل ہونے کے کسی راستے کا علم ہے"...... عمران نے کہا۔

"مجھے نہیں معلوم۔ ویسے پجاری کو وہ سب کچھ معلوم ہوتا ہے جو دوسروں کو معلوم نہیں ہوتا"...... موسکی نے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ تیزی سے مڑی اور پھر اس نے جھونپڑی کے ایک کونے میں پڑا گھاس کا ڈھیر ہٹایا اور تیزی سے زمین پر لیٹ کر کھسکتی ہوئی نیچے اترتی چلی گئی۔ چند لمحوں بعد وہ عمران کی نظروں سے غائب ہو گئی تو عمران نے ایک طویل سانس لیا۔ وہ دل ہی دل میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کر رہا تھا کہ اس نے موسکی کے دل میں ان کے لئے ہمدردی کا جذبہ ڈال دیا اور موسکی نے یہاں آ کر ان کی مدد کی ورنہ شاید وہ چاروں ہی بے ہوشی کے عالم میں جل کر راکھ ہو جاتے۔ اس نے اپنے ساتھیوں کے ہاتھوں پر بندھی ہوئی رسیاں کھولیں اور پھر ایک طرف پڑے ہوئے پیالے میں سے سبز رنگ کے رس کے قطرے باری باری ہر ساتھی کے منہ میں ڈالنے شروع کر دیئے اور تھوڑی دیر بعد اس کے تینوں ساتھیوں کے جسموں میں ہلکی ہلکی حرکت کے تاثرات نظر آنے لگے تو عمران نے باری باری ان کے ناک اور منہ دونوں ہاتھوں سے بند کر دیئے اس طرح وہ جلد ہی ہوش میں آ گئے۔

"خاموش رہو ہم خطرے میں ہیں"...... عمران نے ان کے ہوش میں آتے ہی آہستہ سے کہا تو ان کے کھلتے ہوئے منہ بے اختیار بند ہو گئے پھر وہ سب اٹھ کر بیٹھ گئے اور حیرت سے ادھر ادھر دیکھنے لگے۔

"باس باس"...... جوزف نے بے اختیار کچھ کہنا چاہا۔

"خاموش رہو"...... عمران نے غراتے ہوئے کہا تو جوزف سہم کر خاموش ہو گیا اور پھر عمران نے انہیں اپنے ہوش میں آنے سے لے کر موسکی سے ہونے والی ساری بات چیت بتا دی۔

"اب ہم نے اس پجاری کو اغوا کرنا ہے تاکہ اس سے ہمیں شورمان کے بارے میں تفصیل معلوم ہو سکے"...... عمران نے کہا۔

"باس یہ کام آپ میرے ذمے لگا دیں۔ میں اسے پورے قبیلے میں سے اٹھا لاؤں گا"...... جوزف نے ایک بار پھر بولتے ہوئے کہا۔

"نہیں۔ اس طرح سارا قبیلہ ہمارے پیچھے لگ جائے گا البتہ یہ کام تم نے ہی کرنا ہے کیونکہ تم اسے ہم سب سے بہتر انداز میں لا سکتے ہو لیکن کسی کو اس کا علم نہیں ہونا چاہئے"...... عمران نے کہا۔

"ایسے ہی ہو گا باس۔ جیسے تم کہو گے"...... جوزف نے کہا۔

"تو آؤ پہلے یہاں سے نکل چلیں"...... عمران نے کہا اور پھر وہ بھی اسی گھاس کے ڈھیر کی طرف بڑھ گیا جدھر موسکی گئی تھی البتہ وہ اپنے ساتھ وہ پیالہ بھی لیتا گیا جس میں سبز رنگ کا رس تھا تاکہ کسی کو یہ معلوم نہ ہو سکے کہ انہیں کس طرح ہوش آیا ہے۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ معصوم موسکی کسی چکر میں پھنس جائے۔ وہاں پر واقعی ایک سرنگ نما راستہ جا رہا تھا اور پھر عمران نے سب کو اس سرنگ میں پہلے اتارا اور خود بعد میں اترا اور اس کے ساتھ ہی اس نے ایک تختہ کھینچ کر اس دہانے پر رکھ دیا۔ اس کے اوپر گھاس کا ڈھیر تھا تاکہ

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

انہیں معلوم نہ ہو سکے کہ وہ اس راستے سے نکل گئے ہیں۔ سرنگ خاصی طویل تھی لیکن بہر حال وہ اس سرنگ سے جب باہر آئے تو وہ واقعی بستی سے باہر ایک غار میں پہنچ چکے تھے اور پھر وہ اس غار سے باہر آگئے۔ ہر طرف اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ عمران اپنے ساتھیوں سمیت آگے بڑھتا چلا گیا۔ بستی میں جلنے والی مشعلوں کی روشنی انہیں دور سے دکھائی دے رہی تھی۔ پھر ایک بڑا سا غار تلاش کر کے وہ سب اس غار میں پہنچ گئے۔

"سنو جوزف۔ اب تم نے اس بستی میں جانا ہے اور اس پجاری کو اس طرح اٹھا کر لانا ہے کہ کسی کو معلوم نہ ہو سکے۔ بولو کیا تم ایسا کر سکتے ہو یا پھر میں خود جاؤں"...... عمران نے کہا۔

"آپ بے فکر رہیں باس میں اسے لے آؤں گا اور زمین پر رینگنے والے سانپ کو بھی اس کا علم نہ ہو سکے گا"...... جوزف نے کہا تو عمران بے اختیار مسکرا دیا۔

"ٹھیک ہے جاؤ اور اسے یہاں لے آؤ"...... عمران نے کہا اور جوزف سر ہلاتا ہوا غار سے باہر نکلا اور اندھیرے میں غائب ہو گیا۔

ابھی آدھی رات ہونے میں کافی دیر تھی اس لئے عمران کو یقین تھا کہ ابھی ان کی گمشدگی کا علم نہ ہوا ہو گا اور وہ چاہتا تھا کہ آدھی رات سے پہلے پہلے وہ پجاری یہاں پہنچ جائے۔ جوانا اور ٹائیگر کو اس نے باہر نگرانی کے لئے بھیج دیا تھا اور اس وقت وہ غار میں اکیلا تھا۔ اس کا ذہن مسلسل سوچنے میں مصروف تھا کہ اس پجاری نے آخر یہ

ساری کارروائی کیوں کی ہو گی اس کے ساتھ ساتھ وہ یہ بھی سوچ رہا تھا کہ وہ اس شودرمان کو کس طرح تباہ کرے گا کیونکہ بہر حال اس کے پاس اسلحہ موجود نہ تھا اور اس قدیم دور کی بڑے بڑے ستونوں پر بنی ہوئی عمارت کو ظاہر ہے ہاتھوں سے تو تباہ نہیں کیا جا سکتا تھا لیکن اسے یقین تھا کہ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ کی مدد سے انہیں رہائی دلائی ہے تو اللہ تعالیٰ کی ان پر نظر کرم ہے اس لئے وہ خود ہی کوئی ایسا طریقہ اس کے ذہن میں ڈال دے گا جس سے یہ شیطانی عمارت تباہ ہو سکتی ہو۔ تقریباً نصف گھنٹے بعد باہر سے جوزف کی آواز سنائی دی تو عمران چونک پڑا۔ رات ہونے کی وجہ سے غار میں اندھیرا تھا لیکن عمران کی آنکھیں اندھیرے سے مانوس ہو چکی تھیں اس لئے اسے بہر حال نظر آ رہا تھا اور پھر جوزف اندر داخل ہوا۔ اس کے کاندھے پر بے ہوش پجاری لدا ہوا تھا۔ اس نے پجاری کو عمران کے سامنے زمین پر لٹا دیا۔

"کیسے کیا تم نے یہ سب کچھ"...... عمران نے جوزف پوچھا۔

"باس۔ سب لوگ بستی کے میدان میں اکٹھے تھے البتہ پجاری وہاں نہ گیا تھا لیکن میں نے اس کی مخصوص بو کی وجہ سے اسے سونگھ لیا۔ یہ ایک جھنڈے والی جھونپڑی میں بیٹھا کچھ پڑھنے میں مصروف تھا۔ میں خاموشی سے اندر داخل ہوا اور پھر میں نے ایک ہاتھ اس کے منہ پر رکھا اور دوسرے ہاتھ سے اس کی کنپٹی دبا کر اسے بے ہوش کر دیا۔ اس کی جھونپڑی ایک طرف تھی اور وہاں قریب کوئی

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

آدمی موجود نہ تھا اس لئے میں اسے اٹھا کر جھونپڑی سے نکلا اور آسانی سے یہاں پہنچ گیا"...... جوزف نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"ہونہہ۔ ٹھیک ہے۔ اب اسے ہوش میں لے آؤ"...... عمران نے کہا۔

"باس میں اس کی جھونپڑی سے ایک مشعل بھی اٹھا لایا ہوں اگر آپ کہیں تو میں یہ مشعل جلا دوں"...... جوزف نے بیلٹ کے ساتھ لٹکی ہوئی ایک چھوٹی سی مشعل نکالتے ہوئے کہا۔

"ہاں۔ جلا دو یہ غار آف سائیڈ میں ہے اور ارد گرد گھنے درخت ہیں"...... عمران نے کہا تو جوزف مشعل اٹھائے غار سے باہر نکل گیا۔ عمران سمجھ گیا کہ وہ اب پتھروں کی رگڑ سے خشک گھاس جلائے گا اور پھر اس کی مدد سے مشعل کو جلائے گا۔ تھوڑی دیر بعد جوزف واپس آیا تو مشعل روشن ہو چکی تھی۔ اس نے اسے غار کے اندرونی کونے میں ایک سوراخ میں اٹکا دیا اور غار روشن ہو گیا۔

"اب تم بھی باہر جا کر پہرہ دو تاکہ میں اس سے اطمینان سے پوچھ گچھ کر سکوں"...... عمران نے کہا اور جوزف سر ہلاتا ہوا غار سے باہر چلا گیا۔ عمران نے جھک کر پجاری کا ناک اور منہ دونوں ہاتھوں سے بند کر دیا۔ چند لمحوں بعد جب پجاری کے جسم میں حرکت کے تاثرات نمودار ہونے شروع ہوئے تو عمران نے ہاتھ ہٹائے اور پجاری کو گھسیٹ کر سامنے دیوار کے ساتھ بٹھا دیا البتہ اس نے اس کا سر اس وقت تک تھامے رکھا جب تک کہ پجاری کو پوری طرح

ہوش نہ آ گیا اور اس نے اپنے آپ کو سنبھال نہ لیا اور پھر عمران پیچھے ہٹ کر اس کے سامنے کھڑا ہو گیا۔ بوڑھا پجاری اس انداز میں آنکھیں پٹپٹا رہا تھا جیسے وہ ابھی تک پوری طرح ہوش میں نہ آیا ہو اور وہ ذہنی طور پر اپنے آپ کو ماحول کے ساتھ ایڈجسٹ نہ کر سکا ہو۔

"ماشوما پجاری تم نے ہمارے ساتھ دھوکہ کیا ہے اور اب تمہیں اس دھوکے کی سزا ایسی عبرتناک ملے گی کہ تمہاری روح بھی صدیوں تک چیختی رہے گی"...... عمران نے انتہائی سرد لہجے میں کہا تو بوڑھا پجاری اس کی آواز سن کر بے اختیار چونک پڑا۔ اس کی آنکھیں عمران کے چہرے پر جم سی گئیں لیکن عمران ان آنکھوں کو دیکھتے ہی بے اختیار اچھل پڑا کیونکہ بوڑھے پجاری کی آنکھیں بتا رہی تھیں کہ وہ اپنے شعور میں نہیں ہے بلکہ اس کا ذہن کسی دوسرے کے قابو میں ہے۔

"تم۔ تم جھونپڑی میں تھے اور بے ہوش تھے پھر تم یہاں کیسے پہنچ گئے"...... پجاری کے منہ سے رک رک کر الفاظ نکلے تو عمران ایک بار پھر چونک پڑا کیونکہ بوڑھے پجاری کے منہ سے نکلنے والے الفاظ تو یہ بتا رہے تھے کہ اس کا ذہن اس کے قابو میں ہے لیکن اس کی آنکھیں دوسری کہانی سنا رہی تھیں۔

"تو تمہارا کیا خیال تھا کہ تم اپنی سازش میں کامیاب ہو جاؤ گے"...... عمران نے پہلے سے بھی زیادہ سرد لہجے میں کہا۔

"چورانی کبھی ناکام نہیں ہو سکتا۔ چورانی بڑے شیطان کا درباری

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

ہے۔ تم مجھ سے بچ نہیں سکتے"...... بوڑھے پجاری نے کہا تو عمران کے چہرے پر ایک بار پھر حیرت کے تاثرات ابھر آئے۔

"چورانی۔ کون چورانی۔ کیا تمہارا نام چورانی ہے جبکہ تم نے تو مجھے بتایا تھا کہ تمہارا نام ماشوما ہے اور تم گوندنی دیوی کے پجاری ہو اور تمہارا کوئی تعلق شیطان سے نہیں ہے"...... عمران نے کہا۔ اسے اپنی اس الجھن کا حل نہیں مل رہا تھا۔

"ہاں۔ میرا نام ماشوما ہے اور میں گوندنی دیوی کا پجاری ہوں لیکن چورانی شیطان کی بہت بڑی طاقت ہے اور اس وقت میں چورانی ہوں۔ چورانی کبھی میرے اوپر آکر بیٹھ جاتا ہے اور کبھی نیچے اتر جاتا ہے۔ تم چورانی سے نہیں بچ سکتے"...... بوڑھے پجاری نے کہا تو عمران نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا۔ وہ اب کسی حد تک اصل بات تک پہنچ گیا تھا کہ کسی شیطانی طاقت چورانی نے پجاری کے ذہن پر قبضہ کر کے اس کے ذریعے عمران اور اس کے ساتھیوں کی ہلاکت کی سازش کی ہے اور چونکہ یہ پجاری ہے اس لئے اس کے ذہن پر وہ شیطانی طاقت مسلسل قبضہ نہیں کر پا رہی اس لئے جب وہ شیطان اس پر غالب آجاتا ہے تو یہ چورانی بن جاتا ہے اور جب وہ طاقت ہلکی پڑ جاتی ہے تو یہ پجاری ماشوما بن جاتا ہے۔

"کہاں ہے یہ چورانی طاقت"...... عمران نے پوچھا۔

"وہ آگئی۔ وہ آگئی"...... اچانک پجاری نے چیختے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ اچھل کر پہلو کے بل نیچے گرا اور چند لمحے تڑپنے

کے بعد ساکت ہو گیا۔ اس کی آنکھیں بے نور ہو گئی تھیں۔ وہ ہلاک ہو چکا تھا اور یوں لگتا تھا جیسے اس کا گلا دبا کر اس کا سانس روک دیا گیا ہو۔ اسی لمحے باہر سے یکلخت جوانا، جوزف اور ٹائیگر کے چیخنے کی تیز آوازیں سنائی دیں۔ ان کی آوازوں سے یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ چیختے ہوئے کسی گہرائی میں گرتے چلے جا رہے ہوں تو عمران بجلی کی سی تیزی سے مڑا اور دوڑتا ہوا غار کے دہانے سے باہر نکلا ہی تھا کہ یکلخت اس کا جسم ہوا میں اڑتا ہوا انتہائی خوفناک گہرائی میں گرتا چلا گیا۔ ایسی گہرائی جس کی کوئی اتھاہ نہ تھی اور آخری احساس جو اس کے ذہن میں ابھرا وہ یہی تھا کہ یہ سب کچھ جو اس کے اور اس کے ساتھیوں کے ساتھ ہو رہا ہے یہ اس شیطانی طاقت چورانی کا ہی کیا دھرا ہے لیکن ایسا کیوں اور کس طرح ہوا ہے۔ اس کا جواب اس کا ذہن نہ دے سکا تھا اور پھر اس کے تمام احساسات جیسے موت کی تاریکی میں دفن ہوتے چلے گئے۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

مہامہان اپنے کمرے میں بڑے مطمئن انداز میں لکڑی کی کرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔ اسے آدھی رات گزرنے کے وقت کا انتظار تھا تاکہ اسے حتمی طور پر معلوم ہو سکے کہ کاجلا کے دشمن واقعی زندہ جل کر راکھ ہو چکے ہیں۔ چورانی کے بارے میں اسے معلوم تھا کہ وہ اس وقت عظیم متروکام کے مجسمے کے قدموں میں واقع ایک چھوٹے کمرے میں اپنی بھینٹ لینے میں مصروف ہو گا۔ اسے چونکہ مہامہان ہونے کی وجہ سے معلوم تھا کہ شیطان کے درباریوں کو کس طرح کی بھینٹ دینی پڑتی ہے اس لئے جب چورانی آیا تھا تو اس نے اس کی بھینٹ کا بندوبست کر دیا تھا اور اس بندوبست کے لئے اسے زبان ہلانے کی بھی ضرورت نہ تھی۔ وہ مہامہان تھا اس لئے اس نے ذہنی طور پر اپنی شکتیوں کو حکم دیا تھا اور متروکام کے مجسمے کے نیچے چھوٹے کمرے میں بارہ نوجوان بھیل عورتیں پہنچ گئی تھیں۔ یہ عورتیں اس کی شکتیاں

مختلف قبیلوں سے اٹھالائی تھیں اور اب چورانی ان کی گردنوں میں دانت گاڑے ان کے جسم میں موجود سارا خون پینے میں مصروف ہو گا اور چونکہ چورانی متروکام کا خاص درباری تھا اس لئے مہامہان کے مطابق یہ بارہ بھیل لڑکیاں چورانی کی بھینٹ چڑھنے کے بعد انتہائی طاقتور شکتیوں میں تبدیل ہو جائیں گی اس لئے وہ پوری طرح مطمئن تھا کہ اس طرح نہ صرف کاجلا کے دشمن چورانی کے ہاتھوں ہلاک ہو جائیں گے اور شوردمان اور کاجلا محفوظ ہو جائیں گے بلکہ ان بارہ چورانی شکتیوں کی وجہ سے اس کی اپنی طاقت میں بھی بے پناہ اضافہ ہو جائے گا۔ اس نے اپنی شکتیوں کو حکم دے دیا تھا کہ جب کاجلا کے دشمنوں کو آگ میں زندہ جلایا جائے گا تو اس کی شکتیاں پہلے ہی اسے اطلاع دے دیں تاکہ وہ یہاں بیٹھ کر ان کے ہلاک ہونے کا تماشہ دیکھ سکے لیکن ابھی آدھی رات گزرنے میں کافی وقت تھا اس لئے وہ اطمینان سے بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک اس کے سامنے فرش پھٹا اور اس میں سے سیاہ رنگ کا ایک بڑا بچھو اچھل کر باہر آگیا۔

"مہامہان۔ مہامہان۔ غضب ہو گیا۔ کاجلا کے دشمن فرار ہو گئے ہیں"...... اس سیاہ بچھو کے منہ سے چیختی ہوئی انسانی آواز نکلی تو مہامہان ایک جھٹکے سے اٹھ کھڑا ہوا۔

"کیا کہہ رہے ہو۔ یہ کیسے ممکن ہے۔ وہ تو عظیم متروکام کے خاص درباری چورانی کے قبضے میں تھے"...... مہامہان نے چیختے ہوئے کہا۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"کالا باگھو کبھی غلط خبر نہیں لاتا مہامہان"...... اس سیاہ بچھو نے کہا۔

"اوہ۔ اوہ۔ مجھے چورائی سے رابطہ کرنا ہو گا"...... مہامہان نے انتہائی بے چین سے لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے منہ ہی منہ میں کچھ پڑھا اور اپنے ایک ہاتھ پر پھونک مار کر اس نے ہاتھ کو زمین کی طرف جھٹکا تو اس کے ہاتھ سے سیاہ رنگ کا ایک بڑا سا کیڑا نیچے فرش پر گرا اور پھر وہ تیزی سے فرش پر لوٹ پوٹ ہونے لگا۔

"کجلو۔ چورائی کے پاس جاؤ اور اسے بتاؤ کہ کالا باگھو کیا خبر لایا ہے۔ صرف تم ہی اس کے پاس جا سکتے ہو جب وہ بھینٹ لینے میں مصروف ہو۔ جاؤ"...... مہامہان نے چیختے ہوئے کہا۔

"حکم کی تعمیل ہو گی مہامہان"...... اس کیڑے نے جواب دیا اور پھر وہ کیڑا یکلخت ہوا میں اڑا اور پھر اچانک اس طرح غائب ہو گیا جیسے وہ نمودار ہوا تھا اور پھر چند لمحوں بعد کمرے کا دروازہ ایک دھماکے سے کھلا اور چورائی دوڑتا ہوا اندر داخل ہوا۔ اس کے منہ کے کناروں سے تازہ سرخ خون بہہ رہا تھا۔ اس کا چہرہ غصے کی شدت سے پہلے سے زیادہ بگڑا ہوا تھا۔

"یہ کیا ہو گیا۔ یہ کیسے ہو گیا۔ کالے باگھو نے کیا واقعی یہی بتایا ہے جو مجھے تمہارے کجلو نے بتایا ہے"...... چورائی نے چیختے ہوئے کہا۔

"ہاں چورائی۔ کالا باگھو غلط خبر نہیں دے سکتا۔ کاجلا کے دشمن

آزاد ہو چکے ہیں"...... اس سیاہ بچھو نے اپنی دم اٹھا کر تقریباً ناچتے ہوئے انداز میں کہا۔

"پوری تفصیل بتاؤ کالے باگھو"...... چورائی نے غراتے ہوئے لہجے میں کہا۔

"کاجلا کے دشمن گونڈی قبیلے کی جھونپڑی میں بے ہوش اور بندھے ہوئے پڑے تھے کہ سردار کی بیٹی موسکی خفیہ راستے سے اس جھونپڑی میں گئی۔ اس نے کاجلا کے دشمن عمران کے منہ میں سبز رنگ کا رس ٹپکایا۔ اس کے ہاتھ کھولے اور اسے ہوش میں لے آئی اور پھر اس موسکی نے اسے سب کچھ بتا دیا اور واپس چلی گئی۔ اس عمران نے اپنے ساتھیوں کے ہاتھ کھولے اور پیالے میں موجود سبز رنگ کا رس ان کے حلق میں انڈیلا اور انہیں ہوش میں لا کر وہ اس خفیہ راستے سے نکلے اور بستی سے باہر ایک غار میں پہنچ گئے جبکہ بستی والوں کو بھی اس کا علم نہیں ہو سکا اور پھر اس بڑے دشمن نے اپنے افریقی ساتھی کو بھیجا اور وہ جا کر اس پجاری کو اس کی جھونپڑی سے اٹھا لیا اور اب وہ پجاری اس غار میں موجود ہے جہاں کاجلا کا بڑا دشمن ہے اور اس کے ساتھی باہر پہرہ دے رہے ہیں اور بستی والے ابھی تک آدھی رات گزرنے کا انتظار کر رہے ہیں"...... اس سیاہ بچھو نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"ہونہہ۔ تو یہ بات ہے۔ ٹھیک ہے میں ابھی جا کر ان سب کو یہاں لے آتا ہوں۔ پھر میں خود ان کا خون پیوں گا۔ میں

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

چورانی"...... چورانی نے یکلخت غراتے ہوئے لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ یکلخت دھوئیں میں تبدیل ہو کر غائب ہو گیا۔ یہ سب کچھ اس قدر تیزی سے ہوا کہ مہامہان کو کچھ کہنے کا وقت ہی نہ مل سکا۔ چورانی کے جاتے ہی وہ سیاہ بچھو بھی فرش میں غائب ہو چکا تھا اس لئے مہامہان اب منہ اٹھائے حیرت بھرے انداز میں کمرے میں اکیلا کھڑا تھا۔ اچانک اس نے جھٹکا کھایا اور پھر تیزی سے مڑ کر کمرے کے دروازے کی طرف بڑھ گیا۔ اس کمرے سے نکل کر وہ ایک اور چھوٹے سے کمرے میں پہنچ گیا۔ اس کمرے کے فرش پر ایک دیوار سے دوسری دیوار تک سیاہ رنگ کی کپڑے کی چادر بچھی ہوئی تھی جس کے درمیان سرخ رنگ کے بڑے بڑے دائرے بنے ہوئے تھے۔ چادر کے بالکل درمیان میں زرد رنگ کا ایک کافی بڑا دائرہ تھا۔ مہامہان اس زرد رنگ کے دائرے پر آلتی پالتی مار کر بیٹھ گیا اور اس نے سامنے دیوار پر بنے ہوئے زرد رنگ کے بڑے سے دائرے پر نظریں جمائیں اور منہ ہی منہ میں کچھ پڑھ کر اس نے زور سے پھونک ماری تو اس زرد رنگ کے دائرے کا درمیانی حصہ تیزی سے کسی لٹو کی طرح گھومنے لگا۔ پھر تیزی سے گھومتے ہوئے حصے میں سے زرد رنگ کا دھواں نکلا اور تیزی سے مجسم ہونے لگ گیا۔ دھواں نکلتے ہی گھومتا ہوا حصہ ساکت ہو گیا۔ چند لمحوں بعد یہ دھواں زرد رنگ کے ایک چھوٹے سے پتلے میں مجسم ہو گیا تھا جس کا چہرہ سلیٹ کی طرح سپاٹ تھا۔ اس پر نہ آنکھیں تھیں نہ ناک اور نہ کان۔ پھر اس زرد رنگ کے

پتلے کے سپاٹ چہرے کا درمیان حصہ تیزی سے گھومنے لگ گیا اور چند لمحوں بعد جب یہ گھومتا ہوا حصہ رکا تو اب وہاں ایک انسانی چہرہ نظر آ رہا تھا جس کی صرف ایک آنکھ تھی۔ زرد رنگ کی تیز چمکتی ہوئی آنکھ۔

"مترو ما سردار، مہامہان کی خدمت میں حاضر ہے آقا"...... اس پتلے کے منہ سے ایک باریک لیکن چیختی ہوئی آواز نکلی۔

"مترو ما سردار۔ شودرمان اس وقت خطرے میں ہے۔ عظیم مترو کام کے درباری چورانی نے کاجلا اور شودرمان کے دشمنوں کو ہلاک کرنے کی کوشش کی لیکن اس کی کوشش ناکام رہی اور اب وہ خود شودرمان سے باہر گیا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ وہ ان دشمنوں کو یہاں لے آئے گا اور پھر انہیں خود ہلاک کرے گا۔ وہ عظیم مترو کام کا درباری ہے میں اسے روک نہیں سکتا تھا لیکن مجھے خطرہ ہے کہ کہیں یہ خوفناک دشمن شودرمان میں داخل ہونے کے بعد شودرمان کو تباہ نہ کر دیں اس لئے میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ جب عظیم مترو کام کا درباری چورانی کاجلا کے دشمنوں کو شودرمان میں لے آئے تو تم اپنی تمام طاقتوں سمیت ان کے گرد حصار ڈال لینا۔ اگر چورانی انہیں ہلاک کرنے میں کامیاب ہو جائے تو ٹھیک ورنہ تم نے ان سے شودرمان کی اور میری حفاظت کرنی ہے"...... مہامہان نے تیز اور تحکمانہ لہجے میں کہا۔

"حکم کی تعمیل ہو گی آقا"...... اس پتلے نے جواب دیا۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"تم جا سکتے ہو"....... مہامہان نے ہاتھ اٹھاتے ہوئے کہا تو یہ پتلا یکلخت غائب ہو گیا اور مہامہان نے ایک طویل سانس لیا اور پھر اٹھ کر وہ اس کمرے سے نکل کر دوبارہ پہلے والے کمرے میں آیا اور لکڑی کی کرسی پر بیٹھ گیا۔ لیکن اب اس کے چہرے پر اطمینان کے تاثرات موجود تھے۔ پھر کافی دیر بعد اچانک کھٹکا سا ہوا اور اس کے ساتھ ہی اس کے سامنے فرش پھٹا اور اس میں سے وہی سیاہ بچھو اچھل کر باہر آگیا جس نے پہلے اس کے دشمنوں کے بچ نکلنے کی خبر دی تھی اور اسے دیکھ کر مہامہان چونک کر سیدھا ہو گیا۔

"کالا باگھو اچھی خبر لایا ہے مہامہان۔ چورائی نے دشمنوں کو بے ہوش کر دیا ہے اور اب چورائی دشمنوں کو شودرمان میں لا رہا ہے وہ انہیں عبرتناک سزا دینا چاہتا ہے اس لئے وہ انہیں کالاگ کمرے میں قید کر دے گا اور پھر جس طرح چورائی چاہے گا وہ ان کو ہلاک کر دے گا"....... اس سیاہ بچھو نے کہا تو مہامہان کا چہرہ مسرت کی شدت سے بے اختیار کھل اٹھا۔

"کیا دشمن کالاگ پہنچ گئے ہیں کالے باگھو"....... مہامہان نے کہا۔

"وہ پہنچنے والے ہیں آقا"....... کالے باگھو نے جواب دیا۔

"اوہ۔ عظیم متروکام کا خاص درباری چورائی واقعی خود بھی عظیم ہے اور اس نے کالاگ کا انتخاب کر کے ثابت کر دیا ہے کہ وہ واقعی عظیم متروکام کا دماغ ہے۔ میرے اپنے ذہن میں بھی نہ تھا کہ کالاگ

میں یہ دشمن ہر طرح سے بے بس ہو جائیں گے نہ ہی ان کی روشنی کی طاقتیں ان کے کام آئیں گی اور نہ ہی روشنی کا کوئی کلام ان کے ذہن میں ابھرے گا۔ یہ وہاں حقیر اور بے بس کیڑوں کی طرح ہوں گے۔ ہا۔ ہا۔ ہا اور آخر کار عظیم متروکام کی فتح ہو گی۔ ہا۔ ہا۔ ہا"۔ مہامہان نے خوشی سے چیختے ہوئے کہا اور پھر تیزی سے دروازے کی طرف مڑا اور تقریباً دوڑتا ہوا آگے بڑھتا چلا گیا۔ وہ اب شودرمان کے تہہ خانوں میں واقع متروکام کے خاص کمرے کالاگ تک پہنچنا چاہتا تھا۔ کالاگ شودرمان کا خاص کمرہ تھا۔ اس کے گرد متروکام کی مخصوص شکتیوں کا حصار تھا اور اس کمرے کے اندر متروکام کے لئے ہر سال دس نوجوان بھیل لڑکیوں کی بھینٹ دی جاتی تھی اور انسانی خون اس کمرے کی دیواروں پر پھینکا جاتا تھا اور ان کا گوشت اور جسم اس کمرے میں پڑا سڑتا رہتا تھا اور اس کی بو اس کمرے میں پھیلی رہتی تھی۔ جب آئندہ سال نئی بھینٹ دینے کا وقت آتا تو اس کمرے سے انسانی ہڈیاں اور گلا سڑا گوشت باہر نکال دیا جاتا جو کالا کی شکتیوں کی خوراک بن جاتا اور پھر نئی بھینٹ دی جاتی تھی۔ اس کمرے کو کالاگ اس لئے کہا جاتا تھا کہ قدیم بھیل زبان میں کالاگ موت کو کہا جاتا تھا اور اس کمرے میں داخل ہونے والا دشمن ہر صورت موت کا شکار ہو جاتا تھا اس لئے اسے کالاگ کہا جاتا تھا۔ چورائی نے اس کالاگ کا دشمنوں کے لئے انتخاب کر کے مہامہان کے نزدیک واقعی انتہائی ذہانت کا ثبوت دیا تھا کیونکہ کالاگ میں دشمنوں کے پہنچنے کے

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

بعد ان سے کسی قسم کے خطرے کا کوئی تصور بھی باقی نہ رہتا تھا اور پھر تھوڑی دیر بعد مہاماہان کالاگ کمرے کے سامنے پہنچ گیا۔ یہ کمرہ چاروں طرف سے بند تھا اور اس میں کسی قسم کا کوئی دروازہ، کھڑکی یا کوئی روشندان نہ تھا اس لئے جب متروکام کے لئے دس بھیل لڑکیوں کو اس میں پہنچایا جاتا تھا تو مہاماہان اپنی خصوصی شکتی سے اس کا خفیہ دروازہ کھولتا تھا اور اس وقت وہ یہاں آیا بھی اسی لئے تھا کہ چورانی جب دشمنوں کو لے کر یہاں پہنچے تو وہ ان دشمنوں کو کالاگ کے اندر پہنچانے کے لئے اس کا خفیہ راستہ کھول سکے اور پھر چند لمحوں بعد دور سے زور زور کے دھماکوں کی آوازیں سنائی دینے لگیں جو تیزی سے اس کے قریب آتی جا رہی تھیں اور چند لمحوں بعد چھ مقامی اندر داخل ہوئے۔ یہ بھیل نہ تھے بلکہ گونڈی قبیلے کے لوگ تھے۔ انہوں نے اپنے کاندھوں پر کاجلا کے دشمنوں کو اٹھایا ہوا تھا اور دو دیوہیکل حبشیوں کو دو دو آدمیوں نے مل کر اٹھایا ہوا تھا جبکہ عمران اور اس کے پاکیشائی ساتھی کو ایک ایک آدمی نے کاندھوں پر اٹھایا ہوا تھا۔ ان چھ افراد کے چہرے سپاٹ ہوئے تھے اور آنکھیں ایک جگہ پر ٹھہری ہوئی سی تھیں۔ وہ کالاگ کے سامنے پہنچ کر اس طرح رک گئے جیسے چابی سے چلنے والے کھلونے چابی ختم ہو جانے پر رک جاتے ہیں۔

"مہاماہان۔ کالاگ کا راستہ کھولو"......... چورانی کی آواز مہاماہان کے کانوں میں پڑی لیکن چورانی اسے خود نظر نہ آ رہا تھا۔ شاید وہ ان

مقامی افراد کے سامنے نہ آنا چاہتا تھا۔ مہاماہان نے منہ ہی منہ میں کچھ پڑھ کر سامنے دیوار پر پھونک ماری تو اس دیوار کے درمیان ایک بڑا سا خلا نمودار ہوا اور اس کے ساتھ ہی اندر سے انتہائی تیز اور مکروہ بدبو کا جیسے بھبکا سا باہر نکلا اور مہاماہان نے جلدی جلدی اس طرح سانس لینا شروع کر دیا جیسے وہ اس انتہائی خوفناک اور مکروہ بدبو کو اپنے پھیپھڑوں میں اچھی طرح بھر لینا چاہتا ہو۔ اسی لمحے مقامی افراد حرکت میں آئے اور وہ کاجلا کے دشمنوں کو اٹھائے تیزی سے اس خلا کے اندر چلے گئے۔ چند لمحوں بعد وہ خالی ہاتھ واپس آئے اور پھر وہ جس طرف سے آئے تھے اسی طرف کو واپس بڑھتے چلے گئے۔ چند لمحوں بعد ایک بار پھر دھماکوں کی آوازیں سنائی دینے لگیں لیکن اب یہ آوازیں دور ہوتی چلی جا رہی تھیں۔ مہاماہان سمجھ گیا کہ چورانی ان مقامی افراد کو شودرمان سے باہر لے جا رہا ہے اور یہ دھماکے شودرمان میں داخلے یا باہر نکلتے ہوئے سنائی دیتے تھے۔ مہاماہان نے ایک بار پھر منہ ہی منہ میں کچھ پڑھا اور پھر دیوار پر پھونک مار دی اور دیوار کا خلا پلک جھپکتے ہی برابر ہو گیا۔ مہاماہان نے اس لئے یہ خلا بند کر دیا تھا کیونکہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ چورانی کی واپسی سے پہلے وہ کسی خطرے سے دوچار ہو جائے جبکہ دیوار برابر ہو جانے کے بعد ظاہر ہے اب کاجلا کے یہ دشمن بے بس ہو چکے تھے۔ وہ مطمئن تھا۔ تھوڑی دیر بعد اچانک چورانی اس کے سامنے نمودار ہوا۔ اس کے چہرے پر فاتحانہ تاثرات نمایاں تھے۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"میں کالجا کے دشمنوں کو بے بس کر کے لے آیا ہوں اور اب ان کا وہ حشر ہوگا جو تمہارے تصور میں بھی نہیں ہے"...... چوراٹی نے بڑے فاتحانہ لہجے میں مہامہان سے مخاطب ہو کر کہا۔

"کیا ان کا خاتمہ شودرمان سے باہر نہیں ہو سکتا تھا چوراٹی۔" مہامہان نے کہا۔

"نہیں۔ باہر روشنی کی طاقتیں ان کی مدد کے لئے آجاتیں اسی لئے تو میں نے انہیں چھوا تک نہیں اور نہ ہی اپنی شکتیوں کی مدد سے انہیں یہاں لایا ہوں اس کے لئے میں نے گوندنی کے مقامی آدمیوں کو استعمال کیا ہے اور پھر ان مقامی آدمیوں کو شودرمان سے باہر لے جا کر ہلاک کر دیا ہے لیکن اب یہ کالاگ میں مکمل طور پر بے بس ہو چکے ہیں"...... چوراٹی نے کہا۔

"تم نے انہیں کیسے بے بس کیا چوراٹی جبکہ تم کہتے ہو کہ تم نے انہیں چھوا تک نہیں اور نہ ہی اپنی شکتیوں سے مدد لی"۔ مہامہان نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ان کے بارے میں جو کچھ میں جانتا ہوں مہامہان تم نہیں جانتے۔ اگر میں ان کو چھوتا یا اپنی شکتیاں استعمال کرتا تو روشنی کی طاقتیں حرکت میں آجاتیں اس لئے میں جب وہاں گیا تو میں نے دیکھا کہ یہ غار میں پجاری ماشوما سے پوچھ گچھ کر رہا تھا اور پجاری ماشوما کا ذہن چونکہ میرے قبضے میں تھا اس لئے پجاری ماشوما میرے بارے میں اسے بتا رہا تھا جبکہ اس کے باقی تین ساتھی غار سے باہر ایک

بڑی سی چٹان کے اوپر کھڑے تھے۔ میں نے فوری طور پر ان کے ساتھیوں کے سامنے اپنی شکتیوں کی مدد سے ایک انتہائی گہرا غار نمودار کیا اور ساتھ ہی وہ چٹان غائب کر دی جس پر یہ تینوں کھڑے تھے اور اس کے ساتھ ہی اس پجاری کا بھی خاتمہ کر دیا اور اس غار کے دہانے پر بھی میں نے ایک گہرا غار بنا دیا۔ چونکہ رات کا گہرا اندھیرا چھایا ہوا تھا اس لئے عمران اور اس کے ساتھیوں کو ان گہرائیوں کا علم ہی نہ ہو سکا اور پھر میں ان کے قریب بھی نہ گیا تھا اور نہ ہی میں نے انہیں چھوا۔ عمران کے ساتھیوں کے قدموں تلے سے چٹان غائب ہوتے ہی وہ تینوں سر کے بل گہرائی میں گرے تو ان کے حلق سے نکلنے والی چیخیں سن کر عمران بھی بے تحاشہ انداز میں دوڑتا ہوا غار سے باہر نکلا اور پھر وہ بھی گہرائی میں گرتا چلا گیا۔ میں نے دونوں گہرائیوں میں دانستہ زمین کو نرم بنوا دیا تھا اس لئے وہ گرتے ہی بے ہوش ہو گئے لیکن انہیں چوٹیں نہ آئیں اور پھر میں نے گوندنی قبیلے کے چھ آدمیوں کے ذہن قابو میں کئے اور انہیں نیچے اتار کر عمران اور اس کے ساتھیوں کو باہر نکلوایا اور انہیں لے کر یہاں آگیا۔ البتہ میں نے کالے باگھو کو اطلاع دے کر پہلے تمہارے پاس بھجوا دیا تھا تاکہ تم کالاگ کو کھول دو۔ چنانچہ اب یہ لوگ کالاگ میں بے ہوش اور بے بس پڑے ہوئے ہیں"...... چوراٹی نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"لیکن اگر تم ان گہرائیوں کی زمین نرم نہ کر دیتے تو یہ نیچے گر کر

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

خود بخود ہلاک ہو جاتے اس طرح ہمارا ان سے پیچھا چھوٹ جاتا"۔ مہامہان نے کہا۔

"میں نے پہلے بتایا ہے کہ جو میں جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے۔ یہ گہرائیاں میں نے اپنی شکتیوں کی مدد سے بنوائی تھیں اور یہ قدرتی نہ تھیں اس لئے اگر ان کی زمین قدرتی گہرائیوں کی طرح سخت ہوتی تو ان کی موت کا خطرہ پیدا ہو جاتا اور پھر لامحالہ روشنی کی طاقتیں انہیں بچانے کے لئے حرکت میں آجاتیں لیکن چونکہ زمین نرم ہونے کی وجہ سے ان کی موت کا خطرہ سامنے نہ آیا تھا اس لئے روشنی کی طاقتیں بھی حرکت میں نہ آئیں لیکن اب کالاگ ایسی جگہ ہے جہاں روشنی کی طاقتیں داخل ہی نہیں ہو سکتیں کیونکہ روشنی کی طاقتوں کے مطابق اس جگہ پر حرام خون، گندگی اور بو موجود ہے اس لئے اب ہم اطمینان سے عمران اور اس کے ساتھیوں کا جس طرح جی چاہے حشر کریں گے"...... چورائی نے کہا۔

"اوہ۔ واقعی تم عظیم متروکام کے عظیم درباری ہو۔ لیکن اب کیا کرنا ہے"...... مہامہان نے کہا۔

"میں چاہتا ہوں کہ جب انہیں ہلاک کیا جائے تو کالاگ کے سب مہان یہاں موجود ہوں۔ کیا تم ان سب کو بلا سکتے ہو"...... چورائی نے کہا۔

"نہیں چورائی۔ ایسا ممکن نہیں ہے کیونکہ چار بڑے مہانوں کی میں ان دشمنوں کے خاتمے کے لئے عظیم متروکام کی بڑی شکتی کو

بھینٹ دے چکا ہوں اور چھوٹے مہان ویسے بھی شودرمان میں داخل نہیں ہو سکتے"...... مہامہان نے کہا۔

"اوہ ہاں۔ ٹھیک ہے۔ چلو اب ہم دونوں ان کے خاتمے کا تماشہ دیکھیں گے۔ تم بتاؤ کہ تم ان کی موت کس طرح چاہتے ہو"۔ چورائی نے بڑے فاتحانہ انداز میں کہا۔

"میں تو چاہتا ہوں چورائی کہ بس ان کا جلد از جلد خاتمہ ہو جائے۔ یہ کسی طرح بھی شودرمان میں داخل نہ ہو سکتے تھے لیکن تم نے انہیں شودرمان کے اندر پہنچا دیا ہے۔ میں نے تو خوفزدہ ہو کر متروما طاقتوں کو شودرمان کی حفاظت کا حکم بھی دے دیا تھا لیکن اس وقت میرے ذہن میں کالاگ کا خیال نہ تھا۔ اب کالاگ میں تو یہ واقعی بے بس ہیں لیکن ان کی موت جلد از جلد ہونی چاہئے"۔ مہامہان نے کہا۔

"اب ان کی موت تو بہرحال یقینی ہے اور اب یہ حقیر اور بے بس کیڑوں کی طرح ہمارے رحم و کرم پر ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ انہیں شیطان کی بھینٹ چڑھا دیا جائے تاکہ شیطان خوش ہو کر تمہیں بھی اور مجھے بھی مزید شکتیاں بخش دے"...... چورائی نے کہا۔

"ہاں۔ لیکن یہ کس طرح ہو گا۔ اس کے لئے تو ظاہر ہے ہمیں کالاگ کے اندر جانا ہو گا"...... مہامہان نے قدرے خوفزدہ ہوتے ہوئے کہا۔

"تم گھبراؤ نہیں۔ یہ کام میں کروں گا۔ کالاگ کے اندر بھی میں

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

ہی جاؤں گا۔ میں وہاں اپنا تخت بچھانا چاہتا ہوں تاکہ پوری شان و شوکت سے ان کی بھینٹ دیئے جانے کا نظارہ کر سکوں اور انہیں بھی معلوم ہو سکے کہ چورائی کون ہے اور کتنی بڑی طاقت ہے"۔۔۔ چورائی نے کہا۔

"جیسے تم مناسب سمجھو چورائی"...... مہامہان نے کہا۔

"تم اپنے کمرے میں جاؤ اور وہاں بیٹھ کر تماشہ دیکھو۔ میں ان کی بھینٹ دینے کے انتظامات کرتا ہوں لیکن تم نے میرے کام میں کوئی مداخلت نہیں کرنی"...... چورائی نے کہا۔

"ایسے ہی ہو گا عظیم متروکام کے درباری"...... مہامہان نے کہا تو چورائی نے دونوں ہاتھ اٹھا کر اپنے سر سے بلند کئے اور پھر اچانک اس کا جسم سرخ رنگ کے دھوئیں میں تبدیل ہوتا چلا گیا۔ چند لمحوں بعد یہ دھواں بھی غائب ہو گیا تو مہامہان نے اطمینان بھرا ایک طویل سانس لیا اور مڑ کر اپنے خاص کمرے کی طرف بڑھتا چلا گیا تاکہ وہاں بیٹھ کر وہ اپنی شکتیوں کی مدد سے کالاگ کے اندر ہونے والی ساری کارروائی دیکھ بھی سکے اور وہاں ہونے والی ساری باتیں بھی سن سکے۔ اسے معلوم تھا کہ چورائی انہیں باری باری اس طرح ذبح کرے گا جس طرح بکریوں کو ذبح کیا جاتا ہے کیونکہ متروکام کی بھینٹ اسی انداز میں دی جاتی تھی۔

عمران کے ذہن میں روشنی کے نقطے نمودار ہوئے اور پھر یہ روشنی تیزی سے بڑھتی چلی گئی اور پھر عمران کی آنکھیں کھل گئیں لیکن آنکھیں کھلنے کے باوجود اسے یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے اس کی بینائی چلی گئی ہو کیونکہ سوائے گھپ اندھیرے کے اور کچھ نہ نظر آ رہا تھا لیکن اس کے ساتھ ہی اس قدر خوفناک بو اس کی ناک میں داخل ہوئی کہ وہ بے اختیار اچھل پڑا اور اس خوفناک اور مکروہ بو کی وجہ سے وہ سمجھ گیا کہ وہ چورائی کے قبضے میں آ گیا ہے۔ یہ بو اس قدر خوفناک تھی کہ عمران کو یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے اس کی آنتیں اچھل کر اس کے گلے سے باہر آ جائیں گی۔ اس نے تیزی سے اپنی ناک کو انگلیوں سے دبا لیا۔ بو تھی کہ جیسے اس کے نتھنے چیر کر اندر گھستی چلی جا رہی تھی اور اس کے ساتھ ہی عمران کے ذہن پر بے ہوش ہونے سے پہلے کے سارے واقعات ابھر آئے۔ اس نے تیزی

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

سے ادھر ادھر نظریں گھمائیں لیکن گھپ اندھیرے میں اسے کچھ نظر نہ آرہا تھا۔

"یہ میں اس گہرائی میں ہوں اور یہاں جانوروں کی سڑی ہوئی لاشیں ہیں۔ یہ سب کیا ہے"...... عمران نے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور پھر آہستہ آہستہ اس کی آنکھیں اندھیرے کی عادی ہونے لگیں اور اسے دھندلا دھندلا سا نظر آنے لگا گیا تو وہ یہ دیکھ کر چونک پڑا کہ یہ ایک کافی بڑا سا کمرہ تھا جس کی دیواریں، چھت اور فرش کا رنگ بالکل سیاہ تھا اور اس کے ساتھی بھی وہاں موجود تھے لیکن وہ بھی فرش پر ٹیڑھے میڑھے انداز میں پڑے ہوئے تھے اور اس کمرے میں جگہ جگہ انسانی ڈھانچے، ہڈیاں اور گلے سڑے جسم بھی پڑے ہوئے تھے اور یہ تیز اور مکروہ بو انہی ڈھانچوں سے نکل رہی تھی۔ ابھی عمران سوچ ہی رہا تھا کہ یہ سب کیا ہے اور وہ کہاں ہے کہ اچانک ہلکی چھنک کی آواز سنائی دی اور دوسرے لمحے کمرے میں یکلخت تیز روشنی سی پھیل گئی۔ یہ روشنی ایک مشعل سے نکل رہی تھی جو اس کمرے کی دیوار میں موجود تھی اور چھنک کی آواز کے ساتھ ہی خود بخود جل اٹھی تھی۔ اب اس بڑے کمرے کا تمام منظر عمران کو واضح طور پر نظر آنے لگ گیا تھا۔ اس نے دیکھا کہ یہ ڈھانچے اور گلے سڑے جسم عورتوں کے تھے اور ان میں خوفناک کیڑے رینگ رہے تھے۔ انتہائی دہشت ناک منظر تھا۔ عمران نے بے اختیار آنکھیں بند کر لیں۔

"کیوں گھبرا رہے ہو کاجلا کے دشمن عمران"...... اچانک ایک

چیختی ہوئی نامانوس سی آواز سنائی دی تو عمران نے بے اختیار آنکھیں کھول دیں اور دوسرے لمحے اس کی آنکھیں حیرت سے پھیلتی چلی گئیں۔ سامنے کمرے کی دیوار کے ساتھ ایک سرخ رنگ کا چھوٹا سا تخت موجود تھا جس پر سرخ رنگ کا کپڑا بچھا ہوا تھا اور اس پر ایک آدمی اس انداز میں بیٹھا ہوا تھا جیسے وہ کوئی عظیم شہنشاہ ہو۔ تخت کے دونوں اطراف میں دو قوی ہیکل آدمی ہاتھوں میں بڑے بڑے خنجر اٹھائے کھڑے تھے۔

"تمہارا نام عمران ہے اور تم کاجلا کے دشمن ہو اور تمہیں حیرت انگیز طور پر خود بخود ہوش آیا ہے"...... اس آدمی نے چیختی ہوئی آواز میں کہا۔

"تم۔ تم کون ہو اور یہ کون سا غار ہے"...... عمران نے انتہائی تیز بو کی وجہ سے ویسے ہی ناک دبائے ہوئے کہا لیکن ظاہر ہے اس انداز میں بولنے کی وجہ سے اس کے منہ سے گوں گوں جیسی آوازیں ہی نکلی تھیں۔

"یہ تم کیا کہہ رہے ہو اور تم نے ناک کیوں پکڑ رکھی ہے۔ اوہ اچھا۔ میں سمجھ گیا۔ تم بو کی وجہ سے ایسا کر رہے ہو۔ ٹھیک ہے میں بو غائب کر دیتا ہوں"...... اس آدمی نے اسی طرح چیختے ہوئے لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے بایاں ہاتھ اٹھا کر فضا میں لہرایا تو عمران کو اچانک یوں محسوس ہوا جیسے اس کی ناک میں زبردستی داخل ہونے والی بو غائب ہو گئی ہو۔ اس نے آہستہ سے

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

ہاتھ ناک سے علیحدہ کیا اور پھر اس کے چہرے پر اطمینان کے تاثرات ابھر آئے کیونکہ اب واقعی اسے بو نہ آ رہی تھی۔ یا تو واقعی یہ خوفناک اور مکروہ بو غائب ہو گئی تھی یا پھر اس پراسرار آدمی نے کسی طرح اس کی قوت شامہ کو معطل کر دیا تھا۔ بہرحال اب واقعی اسے بو نہ آ رہی تھی۔

"تم کون ہو اور ہم کہاں ہیں"...... عمران نے دوبارہ کہا۔

"ہا۔ ہا۔ ہا۔ تم اس وقت شودرمان کے اس کمرے میں ہو جسے کالاگ کہا جاتا ہے اور جہاں بھیل عورتوں کی بھینٹ دی جاتی ہے اور ان کا خون اس کمرے کی دیواروں پر لگایا جاتا ہے۔ ان کے جسم یہاں پڑے گلتے سڑتے رہتے ہیں۔ ہر ایک سال بعد جب دوبارہ بھینٹ دینے کا وقت آتا ہے تو اس کمرے کی صفائی کی جاتی ہے۔ ہڈیاں اور گلے سڑے جسم باہر پھینک دیئے جاتے ہیں جنہیں شودرمان کی شکتیاں کھا جاتی ہیں اور انہیں دائمی طاقت حاصل ہو جاتی ہے"...... اس آدمی نے کہا۔

"بہت خوب۔ اس کا مطلب ہے کہ ہم شودرمان میں داخل ہونے میں بہرحال کامیاب ہو ہی گئے ہیں۔ بہت خوب"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"لیکن تم یہاں سے نہ باہر جا سکتے ہو اور نہ یہاں روشنی کی کوئی طاقت داخل ہو سکتی ہے اور نہ ہی روشن کلام تمہارے ذہن کے پردے پر ابھر سکتا ہے اور نہ تمہاری زبان سے ادا ہو سکتا ہے اس لئے

یہاں تم حقیر اور بے بس چوہوں کی طرح ہو"...... اس آدمی نے کہا اور عمران کے ذہن میں واقعی دھماکہ سا ہوا کیونکہ اس نے اپنے طور پر واقعی روشنی کی عظیم قوت کا نام لینے کا سوچا تھا لیکن اس کے ذہن پر سیاہ پردہ سا پڑا ہوا تھا۔

"تم کون ہو۔ تم نے اپنا تعارف نہیں کرایا"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"میرا نام چورائی ہے۔ میں بڑے شیطان کا درباری ہوں۔ میں یہاں بڑے شیطان کے دربار میں کاجلا اور شودرمان کو بچانے کی ڈیوٹی تھی اور بڑے شیطان نے مجھے یہاں بھجوا دیا۔ مجھے معلوم ہے کہ تم نے پہلے بھی کئی سطحوں پر شیطان کے نمائندوں کو شکست دی ہے۔ میں نے کئی بار کوشش کی کہ شیطان مجھے تمہارے مقابلے پر بھیجے لیکن شیطان نے اجازت نہ دی۔ اب شیطان نے اس لئے اجازت دی ہے کہ کاجلا اور شودرمان شیطان کے بہت بڑے حربوں میں سے ایک ہے اور شیطان نہیں چاہتا کہ تم انہیں تباہ کرنے میں کامیاب ہو جاؤ اور یہ بھی سن لو کہ اب میں تمہیں بڑے شیطان کی بھینٹ چڑھاؤں گا۔ تمہیں اس طرح ذبح کر دیا جائے گا جیسے بکریاں ذبح کی جاتی ہیں اور تم کچھ بھی نہ کر سکو گے"...... چورائی نے فاتحانہ لہجے میں کہا تو عمران نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا۔ اسے یاد آ گیا تھا کہ اس بوڑھے پجاری نے چورائی کا ہی نام لیا تھا۔ اس کا مطلب تھا کہ یہی وہ چورائی تھا جس نے اس بوڑھے کے ذہن پر قبضہ

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

کرکے انہیں زندہ جلانے کی کوشش کی تھی۔

"تو تم شیطانی ذریت ہو۔ کیا گندگی اور غلاظت کی پیداوار ہو یا زمین کے اندر پیدا ہونے والے کسی دھوئیں کی"...... عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا تو چورائی بے اختیار ہنس پڑا۔

"میں قوم جنات میں سے ہوں۔ تم نے گبانا کو فنا کیا تھا۔ اس کی جگہ میں نے لی تھی"...... چورائی نے جواب دیا۔

"لیکن میں نے تو شیطان کے پیروکار جنات کے خلاف بھی کام کیا ہے۔ تم اس وقت تو سامنے نہیں آئے تھے جبکہ گبانا کو تو اس سے پہلے میں نے اپنے ساتھی جوزف کی مدد سے فنا کیا تھا"...... عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"مجھے معلوم ہے لیکن بڑے شیطان نے مجھے اجازت نہ دی تھی۔ وہ گبانا کے فنا ہونے پر نہیں چاہتا تھا کہ میں تمہارے مقابلے پر جا کر اس کی طرح فنا ہو جاؤں"...... چورائی نے کہا۔

"تم ہمیں یہاں کیسے لے آئے ہو۔ وہاں غار کے باہر تم نے کیا کیا تھا"...... عمران نے کہا تو چورائی نے وہی تفصیل بتا دی جو اس نے پہلے سہاسان کو بتائی تھی۔

"ہونہہ۔ ٹھیک ہے۔ بہرحال اب تمہارا کیا ارادہ ہے"۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا کیونکہ اب ساری تفصیل معلوم ہونے کے بعد عمران سمجھ گیا تھا کہ اب اس چورائی کے خلاف اسے عقل اور جسمانی طاقت استعمال کرنی ہوگی۔

"میں نے پہلے تمہیں بتا دیا ہے کہ تمہیں اور تمہارے ساتھیوں کو بڑے شیطان کی بھینٹ چڑھانا ہے"...... چورائی نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"یہ تمہارے ساتھ جو لوگ ہیں یہ کون ہیں۔ کیا انسان ہیں یا تمہاری طرح جن ہیں"...... عمران نے کہا۔

"یہ انسان ہیں۔ ان کا تعلق بھیل کے ایک قبیلے سے ہے اور یہ انسانوں کو بھینٹ چڑھانے میں ماہر ہیں"...... چورائی نے کہا۔

"کیا تم میرے ساتھیوں سے خوفزدہ ہو جو اب تک تم نے انہیں ہوش نہیں دلایا"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا کیونکہ جب سے اسے معلوم ہوا تھا کہ چورائی جن ہے اور یہ دونوں انسان ہیں وہ مطمئن ہو گیا تھا کہ وہ ان تینوں سے آسانی سے نمٹ سکتا ہے۔

"جس طرح تم ہوش میں آگئے ہو اسی طرح تم چاہو تو اپنے ساتھیوں کو بھی ہوش میں لے آؤ۔ ویسے مجھے صرف تم سے دلچسپی ہے۔ تمہارے ساتھیوں سے نہیں۔ میں چاہتا تو ان تینوں کا وہیں ایک لمحے میں خاتمہ کر دیتا لیکن میں نے اس لئے ایسا نہیں کیا کہ میں چاہتا ہوں کہ تم اپنی آنکھوں سے اپنے ساتھیوں کی عبرتناک موت کا نظارہ کرو"...... چورائی نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ میرے ساتھیوں کو معلوم ہونا چاہئے کہ اس وقت وہ شیطان کی کس طاقت کے مقابل ہیں"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"ہاں۔ تم انہیں ہوش میں لے آؤ"...... چورائی نے بڑے فخریہ لہجے میں کہا تو عمران نے آگے بڑھ کر سب سے پہلے ساتھ پڑے ہوئے جوانا کی ناک اور منہ دونوں ہاتھوں سے بند کر دیا۔ چند لمحوں بعد جب جوانا کے جسم میں حرکت کے تاثرات نمودار ہونا شروع ہو گئے تو عمران نے ہاتھ ہٹائے اور پھر وہ جوزف کی طرف بڑھ گیا۔ جوزف کے بعد اس نے ٹائیگر کے ساتھ بھی یہی کارروائی دوہرائی جبکہ اس دوران چورائی اپنے تخت پر بڑے فاخرانہ انداز میں بیٹھا رہا اور وہ دونوں خنجر بردار اس کے قریب مجسموں کی صورت میں کھڑے ہوئے تھے۔ ان کا انداز ایسا تھا جیسے معمولی سی حرکت بھی وہ چورائی کے حکم کے بغیر نہ کر سکتے ہوں۔ پھر چند لمحوں بعد سب سے پہلے جوانا ہوش میں آیا اور اس کے بعد جوزف اور آخر میں ٹائیگر ہوش میں آ گیا۔ وہ سب ہوش میں آ کر انتہائی حیرت بھرے انداز میں اس ماحول کو دیکھ رہے تھے۔

"یہ سب کیا ہے ماسٹر۔ ہم کہاں ہیں۔ یہ کون لوگ ہیں"۔ جوانا نے اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔ اس کے چہرے پر حیرت کے تاثرات نمایاں تھے۔

"اوہ۔ اوہ۔ باس یہ تو گمبانا کی طرح چار سینگوں والے شیطان کا درباری ہے کاچانگا۔ اوہ"...... جوزف نے ہوش میں آتے ہی تخت پر بیٹھے ہوئے چورائی کی طرف غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"ہاں۔ یہ گمبانا کی طرح قوم جنات سے ہے اور شیطان کا پجاری

ہے اور یہ اپنا نام چورائی بتا رہا ہے۔ اس نے اپنی شیطانی طاقتوں کی مدد سے ہمیں یہاں شودرمان کے اندر ایک کمرے میں قید کر دیا ہے۔ اس کمرے میں انسانوں کو بھینٹ چڑھایا جاتا ہے۔ یہاں جو ڈھانچے اور ہڈیاں نظر آ رہی ہیں یہ ان مظلوم لڑکیوں کی ہیں جن کی یہاں بھینٹ دی گئی تھی اور اب یہ ہمیں یہاں شیطان کی بھینٹ چڑھانا چاہتا ہے اس لئے اپنے ساتھ یہ دو انسان نما قصائی لے آیا ہے اور بقول اس کے یہ دونوں انسان ہیں"...... عمران نے پاکیشیائی زبان میں بات کرتے ہوئے کہا۔

"باس مجھے وچ ڈاکٹر باکانی نے ایک بار بتایا تھا کہ کاچانگا کی تمام طاقتیں اس کی سفید آنکھوں میں ہوتی ہیں اور یہ انہیں چھپانے کے لئے انسانی روپ میں آ کر اپنی ان سفید آنکھوں کے اوپر انسانی آنکھیں چڑھا لیتا ہے اور اس کی طاقتیں اس وقت تک ختم نہیں ہو سکتیں جب تک اس کی آنکھوں پر سرخ رنگ کی پٹی نہ باندھ دی جائے"...... جوزف نے کہا۔

"سرخ رنگ کی پٹی یہاں کہاں سے آئے گی اس سے ہمیں کچھ اور سوچنا پڑے گا"...... عمران نے کہا۔

"ماسٹر اس میں سوچنے کی کیا بات ہے۔ یہ تینوں ہمارے سامنے ہیں اور ہمارے ہاتھ بھی کھلے ہوئے ہیں"...... جوانا نے کہا۔

"ہا۔ ہا۔ ہا۔ تم سمجھ رہے ہو کہ تم پاکیشیائی زبان بول رہے ہو جو چورائی کو سمجھ نہ آئے گی۔ چورائی شیطان کا درباری ہے اسے دنیا

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

کی ہر زبان آتی ہے اور یہ تمہارا افریقی ساتھی جو کچھ تمہیں بتا رہا ہے یہ سب غلط ہے۔ جورانی کی طاقتوں کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا اور میں ابھی تمہیں اپنی طاقتوں کا مظاہرہ دکھاتا ہوں"...... جورانی نے یکلخت قہقہہ مارتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے یکلخت اپنا ایک ہاتھ اوپر اٹھایا تو عمران کو یوں محسوس ہوا جیسے اس کا جسم پتھر کا ہو گیا ہو۔ وہ اپنی انگلی تک نہ ہلا سکتا تھا۔ صرف دیکھ سکتا تھا اور سوچ سکتا تھا لیکن حرکت نہ کر سکتا تھا۔

"ہا۔ ہا۔ ہا۔ دیکھی تم نے جورانی کی طاقت۔ چونکہ میں تمہیں تمہارے ساتھیوں کی عبرتناک موت کا منظر دکھانا چاہتا ہوں اس لئے میں تمہیں اجازت دیتا ہوں کہ تم اپنی گردن گھما سکتے ہو"...... جورانی نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے اپنا ایک ہاتھ ایک بار پھر فضا میں لہرایا تو عمران کا سر گردن تک حرکت میں آ گیا لیکن اس کی زبان حرکت نہ کر رہی تھی۔ اس نے تیزی سے گردن گھما کر اپنے ساتھیوں کی طرف دیکھا تو وہ تینوں مجسموں کی طرح ساکت تھے۔

"ماکافی اور کاروانی تم دونوں جاؤ اور پہلے اس افریقی ساحر کو گھسیٹ کر درمیانی جگہ پر لا کر اسے زمین پر لٹاؤ اور پھر اسے ذبح کر کے بڑے شیطان کی بھینٹ چڑھا دو اس کے بعد اس دوسرے حبشی کی بھینٹ دو اور پھر اس تیسرے آدمی کی۔ اس کے بعد اس عمران کی باری آئے گی۔ جاؤ حکم کی تعمیل کرو"...... جورانی نے اونچے اور تحکمانہ لہجے میں کہا تو اس کے تخت کے دونوں اطراف میں موجود

قوی ہیکل بھیل جن کے ہاتھوں میں بڑے بڑے اور تیز دھار خنجر تھے، بجلی کی سی تیزی سے عمران اور اس کے ساتھیوں کی طرف بڑھے اور پھر ان دونوں نے جوزف کو پکڑا اور اسے اٹھا کر درمیان میں خالی جگہ پر لے آئے اور پھر ان دونوں نے واقعی جوزف کو اس طرح فرش پر لٹا دیا جیسے بکری کو ذبح کرنے سے پہلے زمین پر لٹایا جاتا ہے۔ عمران کا ذہن یہ سب کچھ دیکھ کر خوفناک دھماکوں کی زد میں آ گیا تھا۔ جوزف کو اس کی نظروں کے سامنے ذبح کیا جا رہا تھا اور عمران کی حالت یہ تھی کہ وہ حرکت کرنے سے بھی معذور تھا اور یقیناً یہی حالت دوسرے ساتھیوں کی بھی تھی۔ جوزف کا جسم بے حس و حرکت تھا اور پھر ایک خنجر بردار نے اپنا خنجر ہوا میں اٹھایا اور زور سے کوئی عجیب سا نعرہ مارا اور پھر وہ تیزی سے خنجر سمیت جھکا ہی تھا کہ اچانک چیختا ہوا اچھل کر وہ کمرے کی ایک دیوار سے جا ٹکرایا۔ اسی لمحے دوسرا خنجر بردار جو جوزف کی دوسری سمت کھڑا تھا اس کا بھی یہی حشر ہوا اور وہ بھی چیختا ہوا اچھل کر کمرے کی دوسری دیوار سے جا ٹکرایا اور اس کے ساتھ ہی جوزف بجلی کی سی تیزی سے اچھل کر سامنے تخت پر بیٹھے ہوئے جورانی سے اس طرح جا ٹکرایا جیسے بندوق سے نکلنے والی گولی اپنے ہدف سے ٹکراتی ہے اور جورانی چیختا ہوا پوری قوت سے عقبی دیوار سے ٹکرایا لیکن دوسرے لمحے جوزف بھی اس طرح اڑتا ہوا واپس فرش پر گرا جیسے کسی نے اسے چھوٹی سی گیند کی طرح اچھال دیا ہو۔ وہ دونوں بھیل جو دیواروں سے ٹکرا کر نیچے

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

گرے تھے تیزی سے اٹھ کر جوزف کی طرف دوڑے ہی تھے کہ جوزف نے یکلخت ہوا میں چھلانگ لگائی اور وہ دونوں دوڑتے ہوئے ایک دوسرے سے خوفناک دھماکے سے ٹکرائے اور اس کے ساتھ ہی وہ دونوں چیختے ہوئے اچھل کر تخت سے اٹھ کر کھڑے ہو جانے والے چورانی سے جا ٹکرائے اور چورانی جو اپنے دونوں ہاتھ ہوا میں اٹھا ہی رہا تھا کہ ان دونوں کے ٹکرانے سے دوبارہ تخت پر گرا ہی تھا کہ جوزف نے بجلی کی سی تیزی سے فرش کی طرف جھپٹا مارا اور اس کے ساتھ ہی فضا میں خنجر کی چمک لہرائی اور دوسرے لمحے ایک بھیل چیختا ہوا تخت سے فرش پر آ گرا جبکہ دوسرا بھیل چورانی سمیت ابھی تک اس تخت پر ہی لوٹ پوٹ ہو رہا تھا کہ جوزف نے فرش پر پڑا ہوا دوسرا خنجر اٹھایا اور ایک بار پھر خنجر کی چمک لہرائی اور تیزی سے اٹھنے والا دوسرا بھیل بھی چیختا ہوا اچھل کر نیچے گرا۔ اسی لمحے چورانی بھی اچھل کر کھڑا ہوا ہی تھا کہ جوزف بجلی کی سی تیزی سے تخت کی طرف بڑھا اور پھر عمران نے صرف اتنا دیکھا کہ جوزف تخت کے قریب فرش پر پڑے تڑپتے ہوئے بھیلوں پر جھپٹا اور دوسرے لمحے چورانی انتہائی خوفناک انداز میں چیختا ہوا وہیں تخت پر گرا اور بری طرح پھڑکنے لگا جیسے اس کی روح اس کے جسم سے نکل رہی ہو اور اس کے ساتھ ہی عمران کا جسم یکلخت حرکت میں آ گیا۔

"باس۔ باس میں نے کاچانگا کو بے بس کر دیا ہے"...... جوزف کی چیختی ہوئی آواز سنائی دی اور دوسرے لمحے جوزف اچھل کر اس

تخت سے نیچے اترا تو وہ چورانی کو بھی گھسیٹتا ہوا ساتھ لے آیا تھا اور اب چورانی کمرے کے فرش پر ساکت پڑا ہوا تھا۔

"یہ۔ یہ سب کیا ہوا ہے۔ کیا ہوا ہے"...... عمران نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا اور چورانی کی طرف دوڑ پڑا۔

"یہ شیطان کا کارندہ سمجھ رہا تھا کہ وہ پرنس آف افریقہ جوزف کو ختم کر دے گا۔ اسے معلوم نہیں تھا کہ جوزف کے سر پر افریقہ کے عظیم وچ ڈاکٹروں کا سایہ ہے"...... جوزف نے انتہائی فاخرانہ لہجے میں کہا۔ عمران نے دیکھا کہ دونوں بھیل دل میں خنجر کھا کر ختم ہو چکے تھے جبکہ چورانی جو فرش پر بے حس و حرکت پڑا ہوا تھا اس کے چہرے پر آنکھوں کی جگہ خون ہی خون پھیلا ہوا تھا اور جوزف کے دونوں ہاتھ خون سے بھرے ہوئے تھے۔ جوانا اور ٹائیگر بھی انتہائی حیرت بھرے انداز میں کھڑے یہ سب کچھ دیکھ رہے تھے۔ ان کے چہرے بتا رہے تھے کہ انہیں بھی عمران کی طرح جوزف کے اس کارنامے کی کوئی سمجھ نہ آ رہی ہو۔

"باس میں نے آپ کو بتایا تھا کہ اس چورانی کی طاقت اس کی سفید آنکھوں میں ہے اور اگر اس کی سفید آنکھوں پر سرخ پٹی باندھ دی جائے تو اس کی طاقتیں ختم ہو جاتی ہیں اور میں نے ایسا ہی کیا ہے۔ میں نے اس کے ساتھیوں کے جسموں سے نکلنے والا خون اس کی آنکھوں پر مل دیا ہے اس طرح اس کی آنکھوں پر سرخ خون کی پٹی چڑھا دی ہے اور تم دیکھ لو باس کہ اب یہ شیطان کا درباری کس

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

طرح بھیڑ بن چکا ہے"...... جوزف نے انتہائی فاخرانہ لہجے میں کہا تو عمران نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا۔

"بہت خوب جوزف۔ بہت خوب۔ تم واقعی افریقہ کے پرنس ہو۔ بہت خوب۔ میرے تو تصور میں بھی نہ تھا کہ اس طرح بھی اس کی آنکھوں پر پٹی چڑھائی جا سکتی ہے لیکن تمہارا جسم تو ہماری طرح بے حس و حرکت تھا"...... عمران نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔ اسے واقعی ابھی تک یہ بات سمجھ نہ آئی تھی کہ جوزف اچانک کس طرح حرکت میں آگیا تھا۔

"باس یہ چورانی جتنا اپنے آپ کو عقلمند سمجھتا ہے اتنا ہی احمق ہے۔ اس احمق کو یہ تک معلوم نہیں کہ شیطان کی طاقتوں کا توڑ لوہا ہوتا ہے۔ اس کے ساتھی جو فولادی خنجر اٹھائے ہوئے تھے انہوں نے جیسے ہی میرے جسم کو ہاتھ لگائے اس کا مجھ پر کیا گیا شیطانی عمل ختم ہو گیا کیونکہ ان دونوں کے ہاتھوں میں لوہا موجود تھا لیکن شیطانی عمل ختم ہو جانے کے باوجود میں فوری حرکت میں نہ آسکتا تھا کیونکہ یہ عمل اپنا ردعمل بہرحال چھوڑتا ہے لیکن جیسے ہی اس آدمی نے اپنا پیر میرے سینے پر رکھا چونکہ اس کے ہاتھ میں فولادی خنجر موجود تھا اس لئے اس کے میرے سینے پر پیر رکھتے ہی شیطانی عمل کا ردعمل بھی ختم ہو گیا اور میرا جسم حرکت میں آگیا اور اس کے بعد جو کچھ ہوا وہ آپ نے دیکھ لیا ہے"...... جوزف نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تو عمران نے ایک طویل سانس لیا۔

"حیرت انگیز۔ واقعی تم ان معاملات میں ماہر ہو۔ بہرحال اب اس چورانی کا خاتمہ بھی کرنا ہے اور یہاں سے نکلنا بھی ہے"۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"باس ابھی سب کچھ ہو جائے گا"...... جوزف نے مسرت بھرے لہجے میں کہا۔ ظاہر ہے عمران کی تعریف نے اس کے چہرے پر مسرت کے گلاب کھلا دیئے تھے۔ جوزف نے جھک کر اپنے پیروں میں پہنے ہوئے جوتے کا تسمہ کھولا اور پھر اس نے فرش پر بے حس و حرکت پڑے ہوئے چورانی کے منہ پر سیاہ تسمہ باندھ دیا۔

"یہ صرف شیطانی طاقت نہیں ہے جن ہے"...... عمران نے اسے تسمہ باندھتے دیکھ کر کہا۔

"یس باس۔ مجھے معلوم ہے لیکن اس سیاہ لگام کی وجہ سے اب یہ اپنی شیطانی طاقت ہم پر استعمال نہ کر سکے گا"...... جوزف نے تسمہ باندھ کر سیدھا ہوتے ہوئے کہا۔

"اس کی آنکھیں کیوں نہ خنجر سے نکال دی جائیں"...... ٹائیگر نے کہا۔

"نہیں۔ پھر یہ فوراً غائب ہو جائے گا۔ اب اس سرخ پٹی کی وجہ سے اس کے غائب ہونے کی طاقت بھی مفلوج ہو چکی ہے اور اس کی طاقتیں جو اس سرخ پٹی سے مفلوج ہوئی ہیں اس کی آنکھیں نکال دینے کے باوجود جب یہ غائب ہو گا تو دوبارہ اس کی آنکھیں ٹھیک ہو جائیں گی اور ساتھ ہی اس کی تمام طاقتیں بھی بحال ہو جائیں گی"۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

جوزف نے کہا۔

"تو پھر اس کا خاتمہ کیسے ہو گا"...... عمران نے کہا۔

"باس اس شیطان کی طاقت کا خاتمہ صرف ایک صورت میں ہو سکتا ہے کہ اسے آگ میں جلا دیا جائے"..... جوزف نے کہا۔

"اوہ ہاں۔ تم ٹھیک کہہ رہے ہو لیکن یہاں لکڑیاں کہاں سے آئیں گی"...... عمران نے کہا۔

"باس آپ فکر مت کریں میں اس کی آنکھوں سے سرخ پٹی ہٹا دیتا ہوں۔ آپ اس سے جو باتیں چاہیں کر لیں پھر میں اس کا خاتمہ کروں گا"...... جوزف نے کہا۔

"اس سرخ پٹی کے ہٹنے سے کیا اس کی طاقتیں دوبارہ عود کر نہ آئیں گی"...... عمران نے کہا۔

"نہیں باس۔ اس کے منہ میں سیاہ لگام جو موجود ہے اور جب تک یہ لگام موجود ہے اس کی طاقتیں کام نہیں کر سکتیں"۔ جوزف نے کہا۔

"یہ اپنے ہاتھوں سے یہ تسمہ توڑ بھی سکتا ہے"...... عمران نے کہا۔

"اوہ ہاں باس۔ آپ نے اچھا کیا کہ یہ بات مجھے بتا دی ورنہ ہم واقعی مار کھا جاتے۔ واقعی باس عظیم ہے"...... جوزف نے فوراً ہی اعتراف کرتے ہوئے کہا۔

"پھر اب کیا کیا جائے۔ مسئلہ اس کے خاتمے کا ہی نہیں ہے بلکہ

اس کمرے سے باہر نکلنے کا بھی ہے"...... عمران نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"ماسٹر۔ میں اس کے دونوں ہاتھ پکڑ لیتا ہوں۔ یقین کریں یہ جتنا طاقتور بھی ہو اپنے ہاتھ نہیں چھڑا سکے گا"...... جوانا نے کہا۔

"نہیں۔ میں نے پہلے گھانا سے فائٹ کی ہوئی ہے اور تمہیں بھی اس کی طاقت کا علم ہے اس لئے یہ معاملہ اس طرح حل نہیں ہو گا"...... عمران نے کہا اور پھر اچانک ایک خیال بجلی کی سی تیزی سے اس کے ذہن میں ابھرا اور وہ بے اختیار مسکرا دیا۔

"جوانا۔ یہ ابھی انسانی ساخت میں ہے اور اس کے منہ پر لگے ہوئے سیاہ تسمے کی وجہ سے یہ شیطانی طاقتیں استعمال نہ کر سکے گا لیکن یہ انسان سے دوبارہ جناتی ساخت میں تبدیل ہو کر غائب ہو سکتا ہے اس لئے اس کے دونوں بازو توڑ کر اس کے بازو بیلٹ سے باندھ دو تاکہ یہ انہیں کھول نہ سکے۔ اس طرح یہ انسانی ساخت سے نہ نکل سکے گا اور مکمل طور پر بے بس ہو جائے گا"...... عمران نے کہا۔

"اوہ یس ماسٹر۔ یہ بہترین ترکیب ہے"...... جوانا نے کہا اور دوسرے لمحے اس نے آگے بڑھ کر فرش پر بے حس و حرکت پڑے ہوئے چورانی کو پلٹا اور پھر اپنا ایک پیر اس کے بازو کے درمیانی جوڑ پر رکھا۔ اس کا بازو کلائی سے پکڑا اور مخصوص انداز میں جھٹکا دیا تو کڑاک کی آواز کے ساتھ ہی اس کے بازو کا درمیانی جوڑ ٹوٹ گیا۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

اس کا بازو بے جان ہو گیا تھا پھر اس نے اس کے دوسرے بازو کا بھی یہی حشر کیا اور اس کے بعد اس نے اپنی بیلٹ کھول کر اس کے ٹوٹے ہوئے بازو اس بیلٹ کی مدد سے باندھ دیے۔

"اب یہ اپنے بازو استعمال نہ کر سکے گا۔ اب اسے ٹھیک کر دو"...... عمران نے کہا تو جوزف نے جھک کر اسے گردن سے پکڑا اور گھسیٹتا ہوا ایک دیوار کے قریب لے جا کر اس نے اسے دیوار کے ساتھ پشت لگا کر بٹھا دیا اور پھر دونوں ہاتھ اس نے زمین پر رگڑ کر ان پر لگا ہوا خون صاف کیا اور پھر صاف ہاتھوں سے اس نے اس کی آنکھوں پر موجود خون صاف کرنا شروع کر دیا۔ چند لمحوں بعد جب خون صاف ہو گیا تو جوزف پیچھے ہٹا اور ایک بار پھر اس نے اسے گردن سے پکڑا اور ایک جھٹکے سے اٹھا کر کھڑا کر دیا۔ جورانی لڑکھڑایا لیکن پھر سنبھل کر کھڑا ہو گیا۔ اس کی آنکھوں میں اب انتہائی غصے اور نفرت کے ملے جلے تاثرات نظر آ رہے تھے۔ اس کے دونوں بازو لٹکے ہوئے تھے۔

"تم۔ تم نے یہ سب کچھ کیسے کر لیا۔ تم۔ تم"...... جورانی نے بولنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا لیکن اس کے منہ میں موجود تسمے کی وجہ سے اس کے الفاظ سمجھ میں نہ آ رہے تھے۔

"تم نے دیکھا جورانی تم اپنی جن شیطانی طاقتوں پر اکڑ رہے تھے وہ صرف ایک حقیر تسمے کی وجہ سے ختم ہو گئی ہیں"...... عمران نے کہا۔

"کاش۔ کاش مجھے معلوم ہوتا کہ تمہارا یہ ساتھی اس قدر خطرناک ہے تو میں اسے فوراً ہی ہلاک کر دیتا"...... جورانی نے رک رک کر کہا۔ اب چونکہ تسمہ اس کے منہ میں ایڈجسٹ ہو چکا تھا اس لئے اب اس کے الفاظ سمجھ میں آنے لگ گئے تھے اور پھر اس نے اپنے دونوں ہاتھ کھولنے کی کوشش کی لیکن چونکہ وہ توڑ دیے گئے تھے اس لئے وہ بیلٹ نہ کھول سکتا تھا۔

"سنو جورانی۔ اگر تم فنا نہیں ہونا چاہتے تو پھر اس کمرے کو کھلواؤ اور اس مہمان کو یہاں بلاؤ"...... عمران نے کہا۔

"تم بس انتہائی کر سکتے تھے جتنا تم نے کر لیا ہے۔ اس سے زیادہ تم کچھ نہیں کر سکتے اور تم اس کمرے میں تڑپ تڑپ کر ہلاک ہو جاؤ گے۔ یہاں تمہاری مدد کو کوئی نہیں آئے گا البتہ اگر تم یہ سیاہ لگام ہٹا دو تو میرا وعدہ کہ میں تمہیں اور تمہارے ساتھیوں کو شودرمان سے باہر نکال دوں گا اور میں خود واپس چلا جاؤں گا۔ پھر شودرمان جانے اور تم جانو"...... جورانی نے کہا۔

"تم شیطانی ذریت ہو اس لئے میں تمہارے وعدے کا اعتبار نہیں کر سکتا اور آخری بار کہہ رہا ہوں کہ اگر تم بچنا چاہتے ہو تو جیسا میں کہہ رہا ہوں ویسے کرو"...... عمران نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ تم سے جو ہو سکتا ہے کر کے دیکھ لو تم اس سے زیادہ کچھ نہیں کر سکتے"...... جورانی نے جواب دیا۔

"جوزف"...... عمران نے جوزف کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"یس باس۔ حکم دیجئے"...... جوزف نے فوراً مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"یہ شیطانی طاقت ہے اس لئے یہ ہم سے کسی طرح بھی تعاون نہیں کرے گا"...... عمران نے کہا۔

"تو پھر اس کا خاتمہ کر دیا جائے باس۔ بعد میں جو ہو گا دیکھا جائے گا۔ اس کا خاتمہ شیطان کے لئے بڑا صدمہ ہو گا باس یہ اس کی بہت بڑی طاقت ہے"...... جوزف نے کہا۔

"لیکن"...... عمران نے جان بوجھ کر لیکن کے بعد کچھ نہیں کہا کیونکہ وہ چورانی کے سامنے کسی کمزوری کا اظہار نہ کرنا چاہتا تھا۔

"باس تم فکر مت کرو۔ جوزف وہ سب کچھ کرے گا جو تم چاہتے ہو"...... جوزف نے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ تیزی سے اس طرف کو بڑھ گیا جہاں ہڈیوں کے ڈھیر پڑے ہوئے تھے۔ اس نے دونوں ہاتھوں سے اس ڈھیر کو بکھیرا اور اسے اس انداز میں پھیلا دیا جیسے الاؤ کے لئے لکڑیاں پھیلائی جاتی ہیں اور عمران سمجھ گیا کہ جوزف ان ہڈیوں کو لکڑیوں کی جگہ استعمال کرنا چاہتا ہے ہڈیوں کو الاؤ کی صورت دے کر جوزف تیزی سے پیچھے ہٹا اور اس نے ایک طرف پڑی ہوئی چھوٹی چھوٹی سی ہڈیوں کو اٹھایا اور انہیں اس الاؤ والی ہڈیوں پر بکھیرنا شروع کر دیا۔ عمران اور اس کے ساتھی حتیٰ کہ چورانی بھی خاموش کھڑا ہوا تھا۔ جوزف نے ڈھیر کو دیکھا اور پھر وہ مڑ کر تیزی سے اس دیوار کی طرف بڑھا جہاں مشعل جل رہی تھی۔ اس نے

مشعل اتاری اور پھر اس نے اسے ہڈیوں کے ڈھیر سے لگا دیا۔ چند لمحوں بعد ہڈیوں میں سے آگ کا شعلہ نکلا اور پھر سوکھی ہوئی ان انسانی ہڈیوں کا الاؤ دھک اٹھا۔ جوزف نے مشعل ایک طرف پھینکی اور تیزی سے چورانی کی طرف بڑھتا چلا گیا۔ اس نے چورانی کی گردن پکڑی اور اسے ایک زوردار جھٹکا دے کر اس نے اسے اس الاؤ پر اچھال دیا۔ چورانی چونکہ انسانی روپ میں تھا اور اس کے منہ پر سیاہ تسمہ باندھا ہوا تھا اس لئے وہ کوئی ردعمل ظاہر نہ کر سکا تھا اور ایک دھماکے سے وہ اس جلتے ہوئے الاؤ پر جا گرا چورانی کا جسم اس الاؤ میں کسی گیند کی طرح اچھل رہا تھا لیکن الاؤ سے باہر نہ آ سکتا تھا اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے چورانی کا جسم ہڈیوں کے اس جلتے ہوئے خوفناک الاؤ میں غائب ہو گیا۔ عمران اور اس کے ساتھی بڑے حیرت بھرے انداز میں یہ سب کچھ ہوتا دیکھ رہے تھے۔ عمران کے لبوں پر مسکراہٹ تیر رہی تھی۔ چند لمحوں بعد جب آگ بجھی تو وہاں چورانی کے جسم کی راکھ موجود تھی۔ وہ فنا ہو چکا تھا۔

"ویل ڈن جوزف۔ ویل ڈن۔ یہ تم نے واقعی کارنامہ سرانجام دیا ہے"...... عمران نے آگے بڑھ کر جوزف کے کاندھے پر باقاعدہ تھپکی دیتے ہوئے کہا اور جوزف کے چہرے کے اعصاب مسرت کی شدت سے بے اختیار پھڑکنا شروع ہو گئے۔

"جوزف آپ کا غلام ہے باس"...... جوزف نے باقاعدہ عمران کے سامنے سر جھکاتے ہوئے کہا۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"ماسٹر یہ آگ کیسے جل پڑی یہ ہڈیاں تھیں لکڑیاں تو نہ تھیں"۔ جوانا نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہڈیوں میں کیلشیم فاسفیٹ ہوتا ہے اور جب ہڈیوں کا پاؤڈر بنایا جائے تو ہوا میں موجود آکسیجن کا اثر اس پر زیادہ تیزی سے ہوتا ہے اور اس صورت میں معمولی سی تپش کے ساتھ ہی یہ خود بخود جل اٹھتی ہیں چونکہ جوزف نے اس پر چھوٹی ہڈیوں کا چورا ڈالا تھا اس لئے آگ سے یہ سوکھی ہڈیاں فوراً جل اٹھیں"...... عمران نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

"حیرت ہے۔ یہ افریقہ کے قدیم دور کے پجاری بھی اس قدر سائنس سے واقف تھے"...... جوانا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"وہ اسے سائنس نہیں کہتے تھے بلکہ جادو کہا کرتے تھے اور ہو سکتا ہے کہ یہ سب کچھ اتفاقاً انہیں معلوم ہوا ہو لیکن اس کی سائنسی تکنیک سے واقف نہ تھے"...... عمران نے جواب دیا تو جوانا اور ٹائیگر دونوں نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔

"باس۔ اس کمرے سے نکلنے کی کیا صورت ہو گی"...... ٹائیگر نے کہا۔

"ہاں یہی بات میں سوچ رہا ہوں۔ ویسے اگر ہم اندر آئے ہیں تو ظاہر ہے کوئی نہ کوئی دروازہ یا خلا تو بہرحال موجود ہو گا۔ اس کی دیواروں کو تھپتھپاؤ شاید کوئی راستہ سمجھ میں آ جائے"...... عمران نے کہا اور پھر ان چاروں نے پھیل کر دیواروں کو تھپتھپانا شروع کر

دیا اور پھر ایک جگہ جوانا نے تھپتھپایا تو وہ بے اختیار چونک پڑا۔

"ماسٹر یہاں خلا ہو سکتا ہے۔ یہاں آواز مختلف ہے"...... جوانا نے کہا تو عمران تیزی سے اس طرف بڑھا۔ باقی ساتھی بھی ادھر آ گئے عمران نے اس جگہ کو تھپتھپایا تو وہاں واقعی آواز ٹھوس دیوار کی نسبت مختلف تھی۔ عمران نے غور سے اس دیوار کی جڑ کو دیکھنا شروع کر دیا۔

"باس یہ قدیم دور کی عمارت ہے اس لئے یہاں کوئی سائنسی میکنزم تو نہیں ہو گا"...... ٹائیگر نے کہا۔

"بہرحال کوئی نہ کوئی سسٹم تو ہو گا ہی"...... عمران نے کہا لیکن جب کافی دیر تک ایک ایک انچ جگہ کو غور سے دیکھنے کے باوجود اسے کھولنے کا کوئی طریقہ عمران کی سمجھ میں نہ آیا تو وہ ایک طویل سانس لے کر اٹھ کھڑا ہوا۔

"اب ایک ہی صورت ہے کہ ان فولادی خنجروں کی مدد سے اسے توڑا جائے۔ جوزف اور جوانا خنجر اٹھاؤ اور شروع ہو جاؤ"...... عمران نے کہا تو جوزف اور جوانا تیزی سے مڑے۔ خنجر ابھی تک ان بھیلوں کے جسموں میں پیوست تھے۔ جوزف اور جوانا نے علیحدہ علیحدہ خنجر بھیلوں کی لاشوں سے کھینچے اور پھر وہ واپس دیوار کی طرف آئے۔ عمران ہونٹ بھینچے خاموش کھڑا ہوا تھا کیونکہ دیوار کی بناوٹ بتا رہی تھی کہ اسے پہاڑی پتھروں سے بنایا گیا ہے اس لئے خنجروں کی مدد سے اسے توڑنا تقریباً ناممکن نظر آ رہا تھا لیکن ظاہر ہے اب اس کے سوا

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

اور کوئی صورت بھی اس کی سمجھ میں نہ آ رہی تھی۔ پھر جوانا نے آگے بڑھ کر اس جگہ پوری قوت سے خنجر مارا جس جگہ اس کے تھپتھپانے پر مختلف آواز پیدا ہوئی تھی۔ دوسرے لمحے جوانا خود اور عمران اور اس کے دوسرے ساتھی یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ خنجر دیوار میں دستے تک اس طرح پیوست ہو گیا تھا جیسے دیوار پتھروں کی بجائے موم کی بنی ہوئی ہو۔

"یہ کیا ہوا"...... جوانا کے منہ سے بے اختیار نکلا۔ دوسرے لمحے ہلکے سے کڑاکے کی آواز سنائی دی اور اس کے ساتھ ہی اس جگہ جہاں خنجر دیوار میں دستے تک گھسا ہوا تھا دیوار غائب ہو گئی اور خنجر کھناک سے نیچے فرش پر جا گرا۔

"اوہ۔ اوہ آؤ کام ہو گیا"...... عمران نے کہا اور تیزی سے دوڑتا ہوا وہ اس خلا سے باہر آ گیا۔ یہ ایک راہداری تھی۔ چند لمحوں بعد اس کے ساتھی بھی اس راہداری میں پہنچ گئے۔

"آؤ ادھر شاید یہ راستہ ہے"...... عمران نے ایک طرف راہداری کو مڑتے دیکھ کر کہا اور وہ تیزی سے اس طرف کو بڑھنے لگے لیکن ابھی انہوں نے چند قدم ہی اٹھائے ہوں گے کہ اچانک راہداری کی چھت سے انہیں ایک کربہہ چیخ سنائی دی اور ان سب نے بے اختیار سر اٹھا کر چھت کی طرف دیکھا ہی تھا کہ یکلخت ان کے جسموں پر پانی کی پھواریں اس طرح پڑنے لگیں جیسے وہ شاور کے نیچے موجود ہوں۔ اس پانی میں انتہائی تیز بدبو موجود تھی اور دوسرے لمحے

وہ سب ریت کے خالی ہوتے ہوئے بوروں کی طرح خود بخود فرش پر گرتے چلے گئے۔ انہیں یوں محسوس ہوا تھا جیسے ان کے جسموں سے توانائی یکلخت غائب ہو گئی ہے البتہ وہ دیکھ سکتے تھے اور سوچ سکتے تھے لیکن حرکت نہ کر سکتے تھے۔ کچھ دیر تک یہ بدبو دار پانی ان کے جسموں پر پڑتا رہا پھر پہلے کی طرح ایک کربہہ چیخ سنائی دی اور اس کے ساتھ ہی پانی پڑنا بند ہو گیا۔ پھر راہداری میں دونوں اطراف سے دوڑتے ہوئے قدموں کی آوازیں سنائی دیں۔ یہ آوازیں ایسی تھیں جیسے بچے دوڑ رہے ہوں اور پھر عمران نے واقعی راہداری کے دونوں اطراف سے چار چار چھوٹے چھوٹے بچوں کو دوڑ کر اپنی طرف آتے دیکھا۔ ان بچوں کا رنگ کوئلوں کی طرح سیاہ تھا اور ان کے ہاتھوں میں سیاہ رنگ کی ٹیڑھی میڑھی لکڑیاں تھیں اور انہوں نے ان کے قریب آتے ہی انہیں لکڑیاں مارنی شروع کر دیں۔ گو ان لکڑیوں سے انہیں کوئی ضرب تو نہ لگ رہی تھی کیونکہ ایک تو لکڑیاں ٹیڑھی میڑھی تھیں اور پھر انہیں مارنے والے بچے تھے لیکن عمران نے محسوس کیا کہ جیسے جیسے لکڑیاں انہیں لگ رہی تھیں ان کے ذہن تاریک پڑتے چلے جا رہے تھے اور ذہنوں میں موجود روشنی مدھم ہوتی چلی جا رہی تھی اور چند لمحوں بعد ہی عمران کا ذہن تاریکی میں ڈوب سا گیا اور اس کے ساتھ ہی اس کے احساسات بھی ساتھ ہی اس تاریکی میں فنا ہو کر رہ گئے۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

مہامہان کی آنکھیں حیرت اور خوف سے پھیل کر اس کے کانوں تک پہنچ گئی تھیں۔ اس کا چہرہ جیسے پتھرا سا گیا تھا۔ سامنے روشن دیوار پر اسے کالاگ کمرے کا اندرونی منظر نظر آ رہا تھا اور اس کمرے میں انسانی ہڈیوں کا الاؤ جل رہا تھا جس میں چورانی کا جسم اس طرح بار بار اچھل رہا تھا جیسے گیند اچھلتی ہے لیکن وہ الاؤ کی خوفناک آگ سے باہر نہ نکل پا رہا تھا اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے وہ اس الاؤ میں جل کر راکھ ہو گیا اور پھر آہستہ آہستہ آگ بجھ گئی۔

"یہ۔ یہ سب کیسے ہو گیا۔ اوہ۔ اوہ۔ عظیم متروکام کی خاص طاقت چورانی فنا ہو گیا۔ اوہ۔ اوہ۔ یہ تو انتہائی خطرناک دشمن ہیں" ...... مہامہان کے منہ سے ایسے الفاظ نکلے جیسے وہ شعوری طور پر نہ بول رہا ہو بلکہ الفاظ اس کے منہ سے خود بخود نکل رہے ہوں۔ اس کے ذہن میں سارے مناظر محفوظ تھے جب چورانی تخت پر بیٹھا

ہوا تھا اور دشمن سامنے بے بس کھڑے تھے اور پھر چورانی اور ان دشمنوں کی باتیں بھی وہ یہاں بیٹھا سنتا رہا تھا لیکن جب چورانی نے اس افریقی کی بھینٹ دینے کا حکم دیا تو انتہائی حیرت انگیز اور ناقابل یقین واقعات شروع ہو گئے جس کے نتیجے میں چورانی جیسی طاقت بھی کالاگ میں فنا ہو کر رہ گئی۔

"مہاکاتی۔ مہاکاتی جلدی حاضر ہو" ...... مہامہان نے یکلخت حلق کے بل چیختے ہوئے کہا تو چھت سے ایک مکروہ صورت سیاہ رنگ کی چھوٹی سی چھپکلی نیچے آ گری اور چند لمحوں بعد وہ چھپکلی ایک چھوٹے سے سیاہ رنگ کے بچے کی صورت میں تبدیل ہو گئی جس نے ہاتھ میں ایک ٹیڑھی میڑھی سی سیاہ لکڑی پکڑی ہوئی تھی۔

"مہاکاتی حاضر ہے آقا" ...... اس بچے نے انتہائی مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"مہاکاتی عظیم متروکام کے درباری چورانی کو فنا کر دیا گیا ہے۔ یہ کاجلا کے دشمن انتہائی خطرناک ہیں۔ کہیں وہ کالاگ سے باہر نہ آ جائیں" ...... مہامہان نے ہذیانی انداز میں کہا۔

"مہاکاتی کی آنکھیں دیکھ رہی ہیں آقا کہ وہ کالاگ سے باہر آ جائیں گے اور پھر وہ آپ کو ہلاک کر کے شودرمان کو تباہ کر دیں گے چونکہ وہ شودرمان کے اندر موجود ہیں اس لئے اب متروما طاقتیں بھی یہاں کام نہیں کر سکتیں اور آپ کی تمام شکتیاں بھی ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتیں۔ چورانی نے حماقت کی ہے آقا کہ انہیں شودرمان کے اندر

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

لے آیا۔ یہ وہ لوگ ہیں جو روشنی کی طاقتوں کے بغیر ہی وہ سب کچھ کر لیتے ہیں جن کا تصور بھی کوئی نہیں کر سکتا۔ آپ نے دیکھا کہ چورانی جیسی طاقت کو کیسے انہوں نے کالاگ میں ہی فنا کر دیا"...... اس بچے نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اوہ۔ اوہ۔ پھر میں کیا کروں۔ تم بتاؤ مہاکاقی۔ تم شودرمان میں صدیوں سے موجود ہو۔ بتاؤ میں کیا کروں۔ میں ان دشمنوں کو کیسے ہلاک کروں۔ کیسے ان سے شودرمان کو بچاؤں۔ مجھے بتاؤ مہاکاقی۔ مجھے بتاؤ"...... مہامہان نے تقریباً رو دینے والے لہجے میں کہا۔

"مہاکاقی کو اس کی بھینٹ دو آقا تو مہاکاقی تمہارے دشمنوں کو شودرمان سے باہر نکال سکتی ہے اور جب یہ باہر پہنچ جائیں تو پھر متروماطاقتیں ان کا خاتمہ کر دیں گی"...... اس بچے نے کہا۔

"ہاں تمہیں تمہاری بھینٹ ملے گی۔ ضرور ملے گی لیکن پہلے یہ بتاؤ کہ انہیں تم باہر پہنچانے کا کہہ رہی ہو کیا ان کو تم یہیں ہلاک نہیں کر سکتی"...... مہامہان نے کہا۔

"آقا تم مہامہان ہو اور تمہیں شودرمان کے تمام رازوں کا بھی پوری طرح علم ہے۔ یہ دشمن انتہائی خوفناک ہیں۔ یہ جب کالاگ سے باہر آئیں گے تو پھر یہاں شودرمان میں موجود کسی شکتی کے قابو میں نہ آسکیں گے"...... مہاکاقی نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"ابھی یہ کالاگ کے اندر ہیں۔ انہیں وہاں ہلاک کر دو"۔ مہامہان نے کہا۔

"وہاں متروکام کی بھینٹ دینے کے وقت سے پہلے ہم داخل ہی نہیں ہو سکتے ورنہ ہم جل کر راکھ ہو جائیں گے"...... مہاکاقی نے جواب دیا۔

"ٹھیک ہے۔ بہرحال تم انہیں باہر تو پہنچاؤ۔ میں تمہیں تمہاری بھینٹ کی اجازت دیتا ہوں"...... مہامہان نے کہا تو اس بچے نے مسرت بھرے انداز میں کلکاری سی ماری اور پھر وہ تیزی سے فرش پر گر کر لوٹ پوٹ ہوا تو دوبارہ سیاہ رنگ کی چھوٹی سی چھپکلی میں تبدیل ہو گیا اور پھر یہ چھپکلی دیوار پر چڑھ کر چھت میں غائب ہو گئی اور مہامہان کی نظریں دوبارہ سامنے دیوار پر جم گئیں جہاں اس کمرے کالاگ کا اندرونی منظر نظر آ رہا تھا۔ عمران اور اس کے ساتھی اب کالاگ کے کمرے کی دیواروں کو ہاتھوں سے تھپتھپا رہے تھے۔

"یہ کس طرح راستہ کھولیں گے۔ راستہ تو کسی طرح بھی نہیں کھل سکتا۔ جب تک میں نہ چاہوں جبکہ مہاکاقی کہہ رہا تھا کہ وہ کالاگ سے باہر آ جائیں گے"...... مہامہان نے بڑبڑاتے ہوئے کہا لیکن پھر وہ یہ دیکھ کر بے اختیار اچھل پڑا کہ ایک حبشی نے فولادی خنجر دیوار میں مارا اور دوسرے لمحے راستہ کھل گیا۔

"اوہ۔ اوہ۔ یہ واقعی خطرناک لوگ ہیں۔ مہاکاقی ٹھیک کہہ رہا تھا۔ ان کا شودرمان سے باہر جانا ضروری ہے"۔ مہامہان نے اس بار خوفزدہ لہجے میں کہا اور چند لمحوں بعد عمران اور اس کے ساتھی کالاگ کمرے سے نکل کر راہداری میں آگے جاتے ہوئے دکھائی دینے لگے۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"مہاکاقی جلدی کرو ورنہ یہ بچ تک پہنچ جائیں گے" ۔ مہامہان نے انتہائی خوفزدہ سے لہجے میں کہا لیکن دوسرے لمحے جب اس نے راہداری کی چھت سے پانی کی پھواریں ان پر گرتی ہوئی دیکھیں تو اس کے چہرے پر یکلخت اطمینان کے تاثرات ابھر آئے کیونکہ مہاکاقی نے اپنا کام شروع کر دیا تھا اور پھر اس نے کابلا کے دشمنوں کو راہداری کے فرش پر گرتے ہوئے دیکھا۔ وہ جانتا تھا کہ یہ پانی اس تالاب کا ہے جہاں یہ مہاکاقی اور اس کے ساتھی سیاہ چھپکلیوں کی صورت میں رہتے ہیں۔ اس پانی کی یہ خاصیت تھی کہ یہ توانائی ختم کر دیتا تھا پھر اس نے راہداری کے دونوں اطراف میں مہاکاقی اور اس کے ساتھیوں کو دوڑ کر آتے ہوئے دیکھا اور پھر انہوں نے ان کے جسموں پر اپنی لکڑیاں مارنی شروع کر دیں اور پھر یہ چاروں آدمی ڈھیلے پڑتے دکھائی دینے لگے۔ پھر مہاکاقی اور اس کے ساتھی ان لوگوں کے جسموں پر اس طرح چڑھ کر بیٹھ گئے جیسے بچے کسی بڑے کے جسم پر بیٹھتے ہیں اور چند لمحوں بعد مہاکاقی اور اس کے ساتھی اور یہ چاروں بھی سیاہ رنگ کے دھوئیں میں تبدیل ہو چکے تھے اور پھر دھواں غائب ہو گیا۔ اب راہداری خالی پڑی ہوئی تھی اور مہامہان نے ایک طویل سانس لیا۔ تھوڑی دیر بعد وہی سیاہ رنگ کی چھپکلی نیچے گری اور پھر لوٹ پوٹ ہو کر وہ دوبارہ بچے کی شکل میں آ گئی۔

"حکم کی تعمیل ہو گئی ہے آقا۔ کابلا کے دشمن شودرمان سے باہر پہنچ گئے ہیں" ...... اس بچے نے بڑے فاخرانہ لہجے میں کہا۔

"ہاں میں نے دیکھ لیا ہے۔ اب تم اپنے ساتھیوں سمیت جا کر بھینٹ لے سکتے ہو۔ جس قبیلے سے چاہو لے لو۔ تم نے شودرمان کو بچایا ہے اس لئے تمہیں تمہاری مرضی کی بھینٹ ملنی چاہئے" ۔ مہامہان نے کہا۔

"آپ ہمارے آقا ہیں مہامہان لیکن میں ایک بات آپ کو بتا دوں آقا کہ متروما طاقتوں کو حکم دے دو کہ جب تک یہ دشمن حصار کے اندر نہ پہنچ جائیں وہ ان کے خلاف حرکت میں نہ آئیں کیونکہ اگر یہ حصار کے باہر ہوئے اور متروما طاقتوں نے ان پر حملہ کر دیا تو پھر متروما طاقتیں بھی ناکاسا طاقتوں کی طرح فنا ہو سکتی ہیں اور اگر ایسا ہو گیا اور متروما طاقتیں فنا ہو گئیں تو پھر ان لوگوں کو شودرمان میں داخل ہونے اور آپ تک پہنچنے میں کوئی رکاوٹ باقی نہ رہے گی اور آقا چونکہ آپ نے مہاکاقی کو اس کی مرضی کی بھینٹ دی ہے اس لئے مہاکاقی آپ کو یہ بتانا چاہتا ہے کہ آپ شودرمان کو بچانے کے لئے عظیم مترو کام کے مجسمے کو اس کی موجودہ جگہ سے ہٹا کر کالو بار کرے میں پہنچا دیں۔ وہاں وہ ہر لحاظ سے محفوظ رہے گا" ...... مہاکاقی نے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ زمین پر گر کر لوٹ پوٹ ہونے لگا۔ چند لمحوں بعد وہ دوبارہ سیاہ رنگ کی چھپکلی میں تبدیل ہو چکا تھا اور پھر یہ چھپکلی دیوار پر چڑھ کر اس کی نظروں سے غائب ہو گئی تو مہامہان نے منہ ہی منہ میں کچھ پڑھ کر پھونک ماری اور متروما طاقتوں کو مہاکاقی کی دی ہوئی ہدایت کے مطابق احکامات دینے شروع کر دیئے۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

عمران کے تاریک ذہن میں ایک بار پھر روشنی کی لہریں سی نمودار ہوئیں اور پھر آہستہ آہستہ روشنی پھیلتی چلی گئی۔ اس کے ساتھ ہی عمران کی آنکھیں کھل گئیں اور دوسرے لمحے وہ بے اختیار اٹھ کر بیٹھ گیا۔ اس نے حیرت سے ادھر ادھر دیکھا کیونکہ اس کے ذہن میں وہ لمحات موجود تھے جب وہ راہداری میں چھت سے بدبودار پانی پڑنے کی وجہ سے بے حس و حرکت ہو گئے تھے اور پھر سیاہ رنگ کے چھوٹے چھوٹے بچوں نے ہاتھوں میں موجود ٹیڑھی میڑھی لکڑیاں ان پر ماری تھیں اور وہ بے ہوش ہو گیا تھا لیکن اب ہوش میں آنے پر اس نے دیکھا کہ وہ اس بند راہداری کی بجائے ایک کھلی جگہ پر تھا۔ آسمان بھی نظر آ رہا تھا اور ارد گرد کا ماحول بھی البتہ اس کے تینوں ساتھی اس کے قریب فرش پر بے ہوش پڑے ہوئے تھے لیکن ان کے جسموں میں حرکت کے تاثرات نمایاں تھے۔ اس کا مطلب تھا

کہ وہ ہوش میں آنے کی کیفیت سے گزر رہے ہیں۔

"یہ ہم کہاں پہنچ گئے ہیں۔ کیا ہمیں شودرمان سے باہر نکال دیا گیا ہے لیکن کیوں"...... عمران نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔

"باس۔ باس"...... اچانک جوزف کی آواز اس کے کانوں میں پڑی تو عمران نے چونک کر ادھر دیکھا۔ جوزف اب اٹھ کر بیٹھ گیا تھا اس کے چہرے پر حیرت کے تاثرات تھے اور وہ عمران کی طرح ادھر ادھر دیکھ رہا تھا۔

"میرا خیال ہے کہ ہم شودرمان سے باہر پہنچ چکے ہیں لیکن ایسا کیوں کیا گیا ہے۔ وہ ہمیں وہاں ہلاک بھی تو کر سکتے تھے"...... عمران نے کہا۔

"ماسٹر یہ ہم کہاں پہنچ گئے ہیں"...... اچانک جوانا کی آواز سنائی دی۔

"وہاں جہاں سے ہمیں ہماری خبر نہیں مل سکتی"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور پھر ٹائیگر بھی اٹھ کر بیٹھ گیا۔ اس کے چہرے پر بھی شدید حیرت کے تاثرات نمایاں تھے۔

"تو وہ ہم سے اس قدر خوفزدہ ہو گئے ہیں کہ انہوں نے ہمیں وہاں ہلاک کرنے کی بجائے شودرمان سے باہر نکالنے میں ہی اپنی عافیت سمجھی ہے"...... ٹائیگر نے کہا۔

"یہ سب اللہ تعالیٰ کا کرم ہے"...... عمران کے منہ سے بے اختیار نکلا اور دوسرے لمحے وہ اس طرح اچھل پڑا جیسے اس کے جسم کو

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

انتہائی طاقتور الیکٹرک کرنٹ لگا ہو۔ باقی ساتھی اسے اس طرح اچھلتا دیکھ کر حیرت بھری نظروں سے اسے دیکھ رہے تھے۔

"یا اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے۔ یا اللہ تو بڑا رحیم و کریم ہے"۔ عمران نے بے اختیار لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ وہیں سجدے میں گر گیا جبکہ اس کے تینوں ساتھی کچھ نہ سمجھنے کے انداز میں اسے یہ سب کچھ کرتے ہوئے دیکھ رہے تھے اور چند لمحوں بعد عمران نے سجدے سے سر اٹھایا تو اس کا چہرہ مسرت سے جگمگا رہا تھا۔ آنکھوں میں تیز چمک تھی۔ اسے ایسا احساس ہو رہا تھا جیسے اسے ساری دنیا کے خزانے اکٹھے ہی میسر آ گئے ہیں۔

"کیا ہوا ہے باس۔ کیا کوئی خاص بات ہو گئی ہے"۔ ٹائیگر نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاں۔ خاص کیا خاص الخاص کہو بلکہ اس سے بھی بڑی کوئی ڈگری ہو تو وہ بھی کہہ ڈالو۔ اس شیطانی عمارت شودرمان پہنچنے کے بعد میرے ذہن میں نہ صرف اللہ تعالیٰ کا عظیم نام بلکہ تمام روشن اور مقدس کلام غائب ہو گیا تھا اور مجھے یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے میرے اندر بھیانک خلا پیدا ہو گیا ہو۔ مجھے یوں محسوس ہوتا تھا جیسے میں کھوکھلا ہو گیا ہوں۔ میں نے بڑی کوشش کی کہ میرے ذہن میں یہ سب کچھ ابھر آئے حتیٰ کہ میں نے اپنے ذہن کو بلینک کر کے اس شیطانی پردے کو ہٹانے کی کوشش کی لیکن میں اپنی کوشش میں ناکام رہا لیکن اب ہوش میں آتے ہی میری زبان سے خود بخود اللہ تعالیٰ

کا نام نکلا اور مجھے یوں محسوس ہوا جیسے اللہ تعالیٰ کی رحمت بارش کی طرح میرے دل و دماغ پر برسنا شروع ہو گئی ہو۔ میرے اندر پیدا ہونے والا خلا ختم ہو گیا ہے اور میرا کھوکھلا پن بھی ختم ہو گیا ہے۔ مجھے یوں محسوس ہونے لگا جیسے میں اندر سے دوبارہ قائم ہو گیا ہوں۔ اس لئے میں سجدے میں گر کر اللہ تعالیٰ کی اس بے پایاں رحمت پر اس کا شکر ادا کر رہا تھا"۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا تو سب کے چہرے عمران کی بات سن کر بے اختیار کھل اٹھے۔

"ہاں۔ واقعی باس۔ یہ واقعی اللہ تعالیٰ کا بے حد کرم ہے۔ واقعی مجھے بھی اب اس کا شدت سے احساس ہو رہا ہے"۔ ...... ٹائیگر نے مسکراتے ہوئے کہا اور عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"اب ہمیں دوبارہ شودرمان میں داخل ہونا پڑے گا"۔ ...... چند لمحوں بعد جوانا نے کہا۔

"ہاں۔ لیکن اب میں سوچ رہا ہوں کہ اس طرح سینہ اٹھا کر اندر داخل ہونے کا پھر کوئی فائدہ نہیں ہو گا۔ ہمیں اس مسئلے میں باقاعدہ منصوبہ بندی کرنا ہو گی"۔ ...... عمران نے کہا۔

"ماسٹر اس عمارت پر میزائل فائر کئے جا سکتے ہیں۔ کیا یہ ضروری ہے کہ ہم اندر داخل ہوں۔ یہ کام باہر سے بھی تو ہو سکتا ہے"۔ جوانا نے کہا۔

"لیکن ہمارے پاس میزائل کہاں ہیں۔ ہاں اب یہاں موجود پتھروں کو میزائل سمجھنا پڑے گا"۔ ...... عمران نے مسکراتے ہوئے

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

کہا۔

"ماسٹر ہم ناپال واپس جا کر وہاں سے ہر قسم کا اسلحہ لا سکتے ہیں"...... جوانا نے کہا۔

"واپسی کا لفظ منہ سے نہ نکالو جوانا۔ ان معاملات میں ہر لفظ سوچ سمجھ کر منہ سے نکالا کرو۔ یہ عام مشن نہیں ہے"...... عمران نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"لیکن ماسٹر میرا مقصد یہ تو نہیں تھا کہ ہم مشن چھوڑ کر واپس چلے جائیں"...... جوانا نے کہا۔

"میں سمجھتا ہوں کہ تمہارا مقصد کیا تھا لیکن پھر بھی ہمیں محتاط رہنا پڑے گا"...... عمران نے خشک لہجے میں کہا۔

"باس۔ اللہ تعالیٰ تو دلوں کا حال جانتا ہے اس لئے ہمارا مقصد بھی تو اللہ تعالیٰ کو معلوم ہو گا۔ پھر ہمیں کس بات سے خطرہ ہو سکتا ہے"۔ ٹائیگر نے باقاعدہ دلیل دیتے ہوئے کہا۔

"تمہاری بات درست ہے لیکن یہ خیر و شر کی جنگ ہے۔ یہاں نیت ہی نہیں دیکھی جاتی یہاں الفاظ بھی اہمیت رکھتے ہیں۔ بہر حال اب ہم نے اس شیطانی عمارت کو تباہ کر کے ہی واپس جانا ہے۔ ویسے نہیں"...... عمران نے فیصلہ کن لہجے میں جواب دیا تو اس کے ساتھیوں کے ہونٹ بھنچ گئے۔

"باس میرا خیال ہے کہ ہم اسلحہ کے بغیر بھی اس شیطانی معبد کو تباہ کر سکتے ہیں"...... اچانک خاموش بیٹھے ہوئے جوزف نے کہا تو

عمران اس کی بات سن کر چونک پڑا۔

"وہ کیسے"...... عمران نے اشتیاق آمیز لہجے میں پوچھا۔

"باس شیطانی معبد شیطانی طاقتوں کی بنیاد پر ہی طاقتور ہوتی ہے۔ اگر شیطانی طاقتوں کو باہر نکال دیا جائے تو پھر یہ معبد خالی ایک عمارت رہ جاتی ہے جسے واقعی ہاتھوں سے بھی توڑا جا سکتا ہے اور باس شیطانی معبد میں سب سے زیادہ اہمیت بڑے پجاری کی ہوتی ہے۔ تمام شیطانی طاقتیں اس کی تابع ہوتی ہیں اگر اس بڑے پجاری کو ہی اس شیطانی معبد سے نکال باہر کر دیا جائے تو پھر یہ مسئلہ آسانی سے حل ہو سکتا ہے"...... جوزف نے تفصیل سے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"تمہارا مطلب ہے کہ شودرمان سے اس مہامہان کو باہر نکالا جائے اور پھر اس کا خاتمہ کیا جائے"...... عمران نے کہا۔

"ہاں باس۔ میرا بھی مقصد ہے"...... جوزف نے جواب دیا۔

"لیکن وہ شودرمان سے کیسے باہر آئے گا اور کیوں باہر آئے گا۔ وہ ہم سے اس قدر خوفزدہ ہے کہ اس نے ہمیں شودرمان سے باہر پہنچا دیا ہے پھر وہ باہر کیوں آئے گا"...... عمران نے کہا۔

"باس اگر پجاری کو کوئی ایسا لالچ دیا جائے کہ وہ باہر آنے پر مجبور ہو جائے تو یہ کام ہو سکتا ہے"...... جوزف نے کہا۔

"لالچ۔ کیسا لالچ"...... عمران نے چونک کر کہا۔

"افریقہ میں تو پجاری کو یہ لالچ دیا جاتا تھا کہ اسے اس سے بھی

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

بڑے معبد کا پجاری بنا دیا جائے گا اور بڑے قبیلے اسے پجاری مان لیں گے"...... جوزف نے کہا۔

"یہاں ایسا نہیں ہو سکتا۔ ہمیں کچھ اور سوچنا ہو گا"...... عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ اٹھ کھڑا ہوا۔ اس کے ساتھی بھی اٹھ کر کھڑے ہو گئے۔

"ہمیں پہلے اس جگہ سے شودرمان کی سمت متعین کر لینی چاہئے"...... عمران نے کہا۔

"میں اونچے درخت پر چڑھ کر دیکھتا ہوں باس"...... جوزف نے کہا اور پھر عمران کے اثبات میں سر ہلانے پر وہ تیزی سے دوڑتا ہوا ایک اونچے درخت کی طرف بڑھ گیا۔

"آؤ بیٹھو۔ نجانے ہمیں کہاں پہنچا دیا گیا ہے"...... عمران نے دوبارہ ایک چٹان پر بیٹھتے ہوئے کہا تو نائیگر اور جوانا بھی دوبارہ چٹان پر بیٹھ گئے۔ تھوڑی دیر بعد جوزف درخت سے نیچے اتر آیا۔

"باس۔ شودرمان تو یہاں سے کسی طرف بھی نظر نہیں آ رہا البتہ یہاں سے قریب ایک بستی ہے وہاں سے معلوم کیا جا سکتا ہے"...... جوزف نے کہا۔

"یہ بستی یقیناً بھیلوں کی ہو گی اور بھیل اس شیطانی مذہب کا ماننے والے ہی پیروکار ہیں اس لئے وہ نہیں بتائیں گے اور پھر وہاں ان کا سردار بھی موجود ہو گا اس لئے ہم اس پر تشدد بھی نہ کر سکیں گے اس لئے بہتر ہے کہ تم اور جوانا جاؤ اور اس بستی کے کسی بوڑھے آدمی کو

اٹھا کر یہاں لے آؤ"...... عمران نے کہا۔

"اس کے لئے جوانا کا ساتھ جانا کیا ضروری ہے۔ میں خود لے آتا ہوں"...... جوزف نے کہا۔

"اوکے جاؤ لیکن ہر طرف کا خیال رکھنا یہ افریقہ نہیں ہے کافرستان ہے"...... عمران نے کہا۔

"آپ بے فکر رہیں باس۔ یہ بہرحال جنگل ہے اور جنگل چاہے افریقہ کا ہو یا کافرستان کا جنگل ہی ہوتا ہے اور جوزف دی گریٹ کی دو آنکھیں ایک ہزار آنکھوں میں تبدیل ہو جاتی ہیں"۔ جوزف نے بڑے جذباتی سے لہجے میں کہا اور تیزی سے دوڑتا ہوا درختوں میں غائب ہو گیا۔

"میرا خیال ہے کہ ہمیں کسی غار میں رہنا چاہئے۔ یہاں سے بستی کا کوئی آدمی کسی بھی وقت گزر سکتا ہے"...... عمران نے کہا اور پھر تھوڑی سی تلاش کے بعد انہوں نے ایک بڑا اور صاف غار تلاش کر لیا اور وہ تینوں اس کے اندر بیٹھ گئے۔ عمران غار کے دہانے کے قریب بیٹھا ہوا تھا اور اس کی نظریں اس طرف کو لگی ہوئی تھیں جدھر جوزف گیا تھا اور پھر تقریباً ایک گھنٹے بعد اس نے جوزف کو واپس آتے دیکھا۔ اس کے کاندھے پر ایک بوڑھا آدمی بے ہوشی کے عالم میں لدا ہوا تھا۔

"ادھر آ جاؤ غار میں"...... عمران نے غار سے باہر نکل کر جوزف سے کہا۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"یس باس"...... جوزف نے کہا اور پھر وہ اس بوڑھے کو اٹھائے غار میں آ گیا۔ عمران کے اشارے پر جوزف نے اس بوڑھے کو غار کے فرش پر لٹا دیا۔

"یہ بھیل نہیں ہے۔ اس کے خدوخال اور رنگت بھیلوں جیسی نہیں ہے۔ یہ کہاں سے ملا ہے"...... عمران نے اس بوڑھے کو غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"یہ بستی سے باہر ایک چٹان پر بیٹھا ہوا تھا کہ مجھے نظر آ گیا اور میں نے اس کے عقب میں جا کر اس کی کنپٹی پر چوٹ مار کر اسے بے ہوش کر دیا اور اٹھا لایا"...... جوزف نے جواب دیا۔

"ٹھیک ہے۔ اب تم غار سے باہر کسی چٹان کی اوٹ میں چھپ جاؤ۔ میں اس بوڑھے کو ہوش میں لا کر اس سے پوچھ گچھ کرتا ہوں"...... عمران نے کہا تو جوزف سر ہلاتا ہوا غار سے باہر نکل گیا۔

"اس کا ناک اور منہ بند کر کے اسے ہوش میں لاؤ ٹائیگر اور پھر اسے غار کی دیوار کے ساتھ بٹھا دو"...... عمران نے ٹائیگر سے کہا اور ٹائیگر اس کے حکم کی تعمیل میں مصروف ہو گیا۔ چند لمحوں بعد بوڑھے نے کراہتے ہوئے آنکھیں کھول دیں۔

"اوہ۔ اوہ۔ یہ کیا مطلب۔ یہ میں کہاں ہوں۔ تم۔ تم کون ہو"۔ بوڑھے نے پوری طرح ہوش میں آتے ہی انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"بے فکر رہو۔ تم دوستوں میں ہو۔ کیا نام ہے تمہارا"۔ عمران

نے مسکراتے ہوئے نرم لہجے میں اس بوڑھے کی زبان میں جواب دیا تو بوڑھا ایک بار پھر چونک پڑا۔ وہ اب غور سے عمران کو دیکھ رہا تھا۔ اس کا انداز ایسا تھا جیسے اسے پہچاننے کی کوشش کر رہا ہو۔

"تم۔ تم کون ہو۔ تم میری زبان کیسے بول اور سمجھ لیتے ہو"۔ بوڑھے نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"اس بات کو چھوڑو۔ میں نے تمہارا نام پوچھا ہے"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"میرا نام ٹوشو ہے"...... بوڑھے نے جواب دیا۔

"تم بھیل تو نہیں ہو۔ کیا کافرستانی ہو"...... عمران نے پوچھا۔

"ہاں میں بھیل نہیں ہوں۔ میں کافرستانی ہوں لیکن تم کون ہو اور کہاں سے یہاں آ گئے ہو اور میں یہاں کیسے پہنچ گیا ہوں"۔ اس بوڑھے ٹوشو نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"تمہارا مذہب کاجلا تو نہیں ہے"...... عمران نے کہا۔

"اوہ نہیں۔ وہ تو شیطان کا مذہب ہے۔ میرا مذہب تو کافرستانی ہے"...... بوڑھے ٹوشو نے منہ بنا کر جواب دیا۔

"ہم اس شیطانی مذہب کے خلاف کام کر رہے ہیں اور ہمارا مقصد اس شیطانی مذہب کی مرکزی عمارت شودرمان کی تباہی ہے۔ کیا تم بتا سکتے ہو کہ شودرمان یہاں سے کتنی دور ہے"...... عمران نے کہا تو بوڑھا ٹوشو بے اختیار اچھل پڑا۔

"اوہ۔ اوہ۔ کہیں تم وہ پاکیشیائی تو نہیں ہو جس نے کالو مہان

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

کو ہلاک کر دیا تھا"...... بوڑھے نوشو نے کہا تو عمران بے اختیار چونک پڑا۔

"ہاں مگر تم یہ بات کیسے جانتے ہو"...... عمران نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہمارے قبیلے کے پجاری نے قبیلے والوں کو بتایا تھا۔ اس نے وہ سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا اور جب تمہارا سامان ہٹا کر تمہیں کو جلا کے کالے غار میں پہنچایا گیا تھا تو پجاری تمہارا سامان لے آیا تھا لیکن یہ سامان ہم میں سے کسی کی سمجھ میں نہ آسکا تھا اس لئے وہ سامان پجاری کے پاس پڑا ہوا ہے۔ تم نے شودرمان کی بات کی تو مجھے خیال آیا کہ تم ہی وہ پاکیشیائی نہ ہو۔ لیکن تم اس کالے غار سے کیسے زندہ باہر آگئے۔ وہاں تو جو پہنچ جاتا ہے پھر اس کی واپسی کبھی نہیں ہوتی"...... بوڑھے نوشو نے کہا تو عمران کی آنکھیں اپنے سامان کے بارے میں سن کر بے اختیار چمک اٹھیں کیونکہ اس سامان میں کسی بڑی سے بڑی عمارت کو تباہ کرنے کا پورا بندوبست موجود تھا اور عمران ناپال سے روانہ ہونے سے پہلے یہ سائنسی آلات ساتھ لے آیا تھا تاکہ اس قدیم سنگی عمارت کو اس سامان کی مدد سے بلاسٹ کر دے گا اور اس سامان کی عدم موجودگی کی وجہ سے ٹائیگر اور جوانا کہہ رہے تھے کہ انہیں واپس ناپال جا کر وہاں سے سامان لے آنا چاہئے۔

"ہم وہ سامان حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ بتاؤ کس طرح حاصل کر

سکتے ہیں"...... عمران نے کہا۔

"وہ تو پجاری کے پاس ہے"...... نوشو نے جواب دیا۔

"تو کیا پجاری سامان دینے سے انکار کر دے گا"...... عمران نے کہا۔

"مجھے نہیں معلوم یہ تو اس کی مرضی ہے"...... نوشو نے جواب دیا۔

"تمہاری اس بستی میں کیا حیثیت ہے"...... عمران نے پوچھا۔

"میں بستی میں رہنے والا ہوں اور بس۔ یہاں سوائے سردار اور پجاری کے اور کسی کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی"...... نوشو نے جواب دیا۔

"اس پجاری کا کیا نام ہے اور وہ بستی میں کہاں رہتا ہے۔ اس کی جھونپڑی کی کیا نشانی ہے"...... عمران نے پوچھا۔

"وہ بستی کے سورج ڈوبنے والے حصے میں رہتا ہے۔ اس کا نام روگوانو ہے۔ روگوانو پجاری۔ اس کی جھونپڑی پر مقدس جھنڈا لہراتا رہتا ہے۔ وہ جھنڈا جس پر مقدس دیوتا ناگ کی شکل بنی ہوئی ہے"۔ نوشو نے جواب دیا تو عمران سمجھ گیا کہ یہ ناگ دیوتا کا پجاری قبیلہ ہے۔

"جوانا تم جوزف کو ساتھ لے کر جاؤ اور اس پجاری کی جھونپڑی سے اپنا سامان بھی لے آؤ اور ساتھ ہی اس پجاری کو بھی نوشو کی طرح لے کر آؤ لیکن خیال رکھنا بستی والوں کو اس کا علم نہ ہو"۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

عمران نے پاکیشیائی زبان میں جوانا سے کہا۔

"یس ماسٹر"...... جوانا نے کہا اور اٹھ کر غار کے دہانے کی طرف بڑھ گیا۔

"میں بھی ساتھ جاؤں باس"...... ٹائیگر نے کہا۔

"دونوں کافی ہیں البتہ ان کے جانے کے بعد تم باہر جا کر پہرہ دو گے تاکہ اچانک کوئی یہاں نہ آجائے"...... عمران نے کہا تو ٹائیگر سر ہلاتا ہوا غار سے باہر چلا گیا۔

"نوشو تم نے یہ نہیں بتایا کہ شودرمان یہاں سے کس طرف ہے اور کتنی دور ہے"...... عمران نے کہا۔

"وہ پورب کی طرف تقریباً دو دنوں کے فاصلے پر ہے۔ میں نے تو اسے کبھی نہیں دیکھا لیکن پجاری روگوانو نے بتایا تھا۔ وہاں جاتا رہتا ہے"...... نوشو نے کہا تو عمران ایک بار پھر چونک پڑا۔

"روگوانو پجاری وہاں کیوں جاتا ہے جبکہ وہ کاجلا مذہب کا پیروکار بھی نہیں ہے"...... عمران نے حیرت بھرے لہجے میں پوچھا۔

"ہم ناگ دیوتا کی پوجا کرتے ہیں اور پجاری کا کہنا ہے کہ ناگ دیوتا کا بڑا مہان سیاہ ناگ شودرمان میں رہتا ہے۔ وہ شیطان کا ناگ ہے اور بہرحال اسے بھینٹ دینا ضروری ہوتا ہے تاکہ ہمارا دیوتا اپنے مہان کی وجہ سے ہم سے راضی رہے"...... نوشو نے جواب دیا اور عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ پھر تقریباً ایک گھنٹے بعد ٹائیگر اندر داخل ہوا۔

"باس۔ جوزف اور جوانا ایک بوڑھے آدمی کو اٹھائے آ رہے ہیں۔ سامان کے تھیلے ان کے پاس ہیں"...... ٹائیگر نے کہا۔

"گڈ شو"...... عمران نے مطمئن لہجے میں کہا اور پھر تھوڑی دیر بعد جوزف اور جوانا اندر داخل ہوئے تو بوڑھا نوشو بے اختیار اچھل پڑا۔ اس کے چہرے پر حیرت کے ساتھ ساتھ خوف کے تاثرات نمایاں تھے۔

"یہ۔ یہ تم نے پجاری کو مار دیا ہے۔ اوہ۔ اوہ۔ ناگ دیوتا کا غضب پورے قبیلے کو تباہ کر دے گا"...... نوشو نے انتہائی خوفزدہ لہجے میں کہا۔

"گھبراؤ نہیں۔ یہ بے ہوش ہے"...... عمران نے کہا۔ اس دوران جوزف نے کاندھے پر لدے ہوئے بوڑھے آدمی کو فرش پر لٹا دیا۔ ٹائیگر بھی ان کے پیچھے اندر آ گیا تھا۔

"ٹائیگر تم باہر جا کر اس سامان کو چیک کرو اور جوزف تم باہر پہرہ دو اور جوانا تم اس بوڑھے پجاری کو ہوش میں لا کر اس نوشو کے ساتھ بٹھا دو"...... عمران نے کہا تو جوانا نے اس کے حکم کی تعمیل کر دی۔ چند لمحوں بعد پجاری نے کراہتے ہوئے آنکھیں کھول دیں۔

"تمہارا نام روگوانو ہے اور تم پجاری ہو"...... عمران نے پجاری سے مخاطب ہو کر کہا تو پجاری بے اختیار اچھل پڑا۔

"یہ۔ یہ۔ یہ کیا مطلب۔ میں کہاں ہوں۔ تم کون ہو۔ اوہ نوشو تم۔ یہ کیا ہے"...... پجاری نے پوری طرح ہوش میں آتے ہی بری

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

طرح بوکھلائے ہوئے لہجے میں کہا۔

"ہم وہی پاکیشیائی ہیں جن کا سامان تم اٹھا لائے تھے۔ ہم نے اپنا سامان واپس لینا تھا اور تم سے باتیں کرنی تھیں اس لئے میرے آدمی تمہاری جھونپڑی میں گئے اور اپنا سامان لے آئے اور تمہیں بھی ساتھ لے آئے ہیں البتہ تم مطمئن رہو۔ ہم تمہارے دشمن نہیں ہیں لیکن اگر تم نے ہمارے ساتھ تعاون نہ کیا تو پھر تمہاری یہ دبلی پتلی سی گردن ایک لمحے میں توڑی جا سکتی ہے"...... عمران نے کہا۔

"اوہ۔ اوہ۔ تو وہ پاکیشیائی تم ہو۔ اوہ۔ اوہ ہاں۔ اب میں نے تمہیں پہچان لیا ہے لیکن تم کالے غار سے باہر کیسے آئے"۔ پجاری نے کہا۔

"ہم تو شودرمان میں بھی پہنچ گئے تھے اور ہم نے وہاں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے شیطان کی خاص طاقت چورائی کو بھی فنا کر دیا ہے اور شودرمان کا مہامہان ہم سے اس قدر خوفزدہ ہوا کہ اس نے خود ہی ہمیں شودرمان سے باہر یہاں پہنچا دیا اور مجھے ٹوشو نے بتایا ہے کہ تم شودرمان آتے جاتے رہتے ہو۔ کیا یہ سچ ہے"...... عمران نے کہا۔

"نہیں۔ نہیں۔ میں کیسے اندر جا سکتا ہوں۔ میں تو اندر جا ہی نہیں سکتا"...... پجاری نے بوکھلائے ہوئے لہجے میں کہا۔

"تم نے خود مجھے بتایا تھا"...... ٹوشو نے کہا۔

"وہ۔ وہ تو میں نے ایسے ہی کہہ دیا تھا"...... پجاری نے نظریں

چراتے ہوئے کہا اور عمران سمجھ گیا کہ پجاری کسی خاص مقصد کے تحت اس بات سے انکار کر رہا ہے۔

"جوانا"...... عمران نے جوانا سے مخاطب ہو کر کہا۔

"یس ماسٹر"...... جوانا نے کہا۔

"اس پجاری کے منہ سے سچ اگلواؤ"...... عمران نے کہا۔

"ابھی لو ماسٹر"...... جوانا نے کہا اور دوسرے لمحے اس نے بجلی کی سی تیزی سے پجاری کو گردن سے پکڑا اور اسے ہوا میں اٹھا لیا۔ پجاری کا جسم ہوا میں لہرا رہا تھا۔ اس کا چہرہ بگڑ سا گیا تھا اور گردن پر دباؤ کی وجہ سے اس کی آنکھیں باہر کو نکل آئی تھیں۔

"سچ بولو گے یا تمہاری گردن توڑ دی جائے"...... عمران نے مقامی زبان میں پجاری سے کہا۔

"م۔ م۔ مجھے چھوڑ دو۔ م۔ م۔ میں۔ ب۔ ب۔ بتاتا ہوں"...... پجاری نے گھٹے گھٹے لہجے میں کہا تو عمران کے اشارے پر جوانا نے اسے واپس بٹھا دیا۔ پجاری نے دونوں ہاتھوں سے بے اختیار اپنی گردن مسلنا شروع کر دی۔ ٹوشو کے چہرے پر بھی انتہائی خوف کے تاثرات ابھر آئے تھے۔

"اب اگر تم نے جھوٹ بولا یا کچھ چھپایا تو تمہارے جسم کی ایک ایک ہڈی توڑ دی جائے گی۔ اگر ہم مہامہان کے خلاف لڑ سکتے ہیں تو تمہارا بھی حشر کر سکتے ہیں۔ میں نے پہلے تمہیں بتایا تھا کہ اگر تم تعاون کرو گے تو ہم بھی تمہیں کچھ نہیں کہیں گے"...... عمران نے

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

انتہائی سرد لہجے میں کہا۔

"ہاں ہاں میں وہاں جاتا رہتا ہوں سیاہ ناگ کی پوجا کے لئے"۔ پجاری نے کہا۔

"کس راستے سے جاتے ہو"۔۔۔۔۔۔ عمران نے پوچھا۔

"سیاہ ناگ خود راستہ بتا دیتا ہے ورنہ شودرمان کے اندر کوئی دروازہ نہیں ہے"۔۔۔۔۔۔ پجاری نے جواب دیا۔

"کیا اب تم وہاں جاؤ تو سیاہ ناگ تمہارے لئے راستہ بنا دے گا"۔۔۔۔۔۔ عمران نے پوچھا۔

"نہیں۔ اب وہاں مترو ما طاقتوں کا حصار قائم ہے اور مہامہان خود وہاں موجود ہے"۔۔۔۔۔۔ پجاری نے جواب دیا۔

"تمہیں کیسے معلوم ہوا یہ سب کچھ"۔۔۔۔۔۔ عمران نے کہا۔

"میں نے سیاہ ناگ کی بھینٹ دینی تھی۔ میں وہاں گیا لیکن مجھے مترو ما سردار نے سب کچھ بتا دیا اور میں واپس چلا آیا"۔۔۔۔۔۔ پجاری نے کہا۔

"یہ مترو ما طاقتیں کیا ہیں"۔۔۔۔۔۔ عمران نے پوچھا۔

"یہ شیطانی طاقتیں ہیں۔ یہ جس روپ میں بھی چاہیں ظاہر ہو سکتی ہیں"۔۔۔۔۔۔ پجاری نے جواب دیا۔

"سنو۔ ہم نے اس شودرمان کو تباہ کرنا ہے۔ تم بتا سکتے ہو کہ ایسا کیسے ہو سکتا ہے"۔۔۔۔۔۔ عمران نے کہا۔

"ایسا ہونا ناممکن ہے۔ شودرمان شیطان کا گھر ہے اور صدیوں

سے موجود ہے اسے کوئی تباہ نہیں کر سکتا"۔۔۔۔۔۔ پجاری نے کہا۔

"اس مہامہان کو شودرمان سے باہر لایا جا سکتا ہے کسی طرح"۔ عمران نے اچانک ایک خیال کے تحت پوچھا۔

"ہاں۔ وہ تو رہتا ہی باہر ہے لیکن اب وہ اس وقت تک باہر نہیں آئے گا جب تک تمہارا خاتمہ نہیں ہو جاتا۔ مجھے مترو ما سردار نے بتایا تھا"۔۔۔۔۔۔ پجاری نے کہا۔

"لیکن ہم شودرمان کے اندر موجود تھے اگر وہ ہمیں ہلاک کرنے کی قوت رکھتا تو وہاں اس کے لئے زیادہ آسانی تھی مگر اس نے ہمیں خود ہی باہر بھجوا دیا۔ اب باہر وہ ہمیں کیسے ہلاک کرے گا"۔ عمران نے کہا۔

"میں کیا کہہ سکتا ہوں۔ یہ تو مہامہان ہی بتا سکتا ہے کہ اس نے ایسا کیوں کیا ہے"۔۔۔۔۔۔ پجاری نے کہا۔

"کیا تم اس سے رابطہ کر کے یہ بات معلوم کر سکتے ہو"۔ عمران نے پوچھا۔

"نہیں۔ وہ مہامہان ہے وہ مجھ جیسے پجاری سے بات کرنا ہی گوارہ نہیں کرتا اور پھر میں اس کے مذہب کا بھی نہیں ہوں۔ مجھے بتایا گیا تھا کہ تم روشنی کے مذہب کے پیروکار ہو"۔۔۔۔۔۔ پجاری نے کہا۔

"ہاں۔ الحمدللہ ہم مسلمان ہیں"۔۔۔۔۔۔ عمران نے کہا۔

"تو پھر تم بوڑھے آفندی سے پوچھو۔ وہ بھی تمہاری طرح روشنی

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

کے مذہب کا پیروکار ہے اور وہ انتہائی طاقتور بھی ہے۔ وہ تمہاری مدد کر سکتا ہے"...... پجاری نے کہا۔

"نہیں۔ ایسا ایک آدمی ہم سے ٹکرا چکا ہے جو دراصل شیطان کا آدمی تھا لیکن وہ روشنی کا نمائندہ بنا ہوا تھا"...... عمران نے کہا۔

"ہو سکتا ہے کہ ایسا ہو لیکن آفندی ایسا نہیں ہے۔ وہ کسی دور دراز کے ملک کا رہنے والا ہے اور کئی سالوں سے یہاں رہتا ہے۔ میں نے ایک بار سنا تھا کہ مہامہان اس سے ڈرتا ہے"...... پجاری نے کہا۔

"کہاں رہتا ہے وہ"...... عمران نے پوچھا۔

"یہاں سے قریب ہی رہتا ہے۔ تم کہو تو میں تمہیں وہاں لے جا سکتا ہوں"...... پجاری نے کہا۔

"ٹھیک ہے چلو"...... عمران نے کہا اور اٹھ کھڑا ہوا۔

مہامہان کے چہرے پر انتہائی پریشانی کے تاثرات نمایاں تھے۔ وہ مسلسل ایک کمرے میں ٹہل رہا تھا۔ اسے اطلاع مل چکی تھی کہ عمران اور اس کے ساتھی روشنی کے ایک طاقتور نمائندے سے ملنے جا رہے ہیں۔ وہ ذاتی طور پر اس روشنی کے نمائندے کے بارے میں جانتا تھا۔ اسے معلوم تھا کہ یہ روشنی کا نمائندہ بے حد طاقتور ہے۔ گو وہ ان طاقتوں کو استعمال نہ کرتا تھا لیکن مہامہان کو بہرحال اس کا علم تھا اور اسے اب اس بات سے پریشانی ہو رہی تھی کہ اگر اس روشنی کے نمائندے نے عمران اور اس کے ساتھیوں کی مدد کی تو ہو سکتا ہے کہ اس کے لئے مشکل ہو جائے۔ وہ اسی سلسلے میں سوچ رہا تھا کہ اچانک اس کے ذہن میں ایک خیال آیا تو وہ بے اختیار اچھل پڑا۔

"اوہ۔ اوہ۔ ہاں۔ ٹھیک ہے۔ مجھے بھی شیطان کے کسی انسانی

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

نمائندے کی مدد حاصل کرنی چاہئے اور ہاں کالی دیوی کا پجاری آتما رام بہت بڑا پجاری ہے اور اس کے پاس انتہائی طاقتور شکتیاں ہیں۔ ہاں مجھے اس سے رابطہ کرنا چاہئے۔ وہ ذہنی طور پر بھی بے حد چالاک اور عیار آدمی ہے۔ وہ ضرور عمران اور اس کے ساتھیوں کا خاتمہ کر دے گا"...... مہامہان نے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ تیزی سے ایک طرف پڑی ہوئی لکڑی کی کرسی پر بیٹھا اور اس نے منہ ہی منہ میں کچھ پڑھ کر زور سے ہوا میں پھونک ماری۔ اس کی پھونک دھواں بن کر ہوا میں لہرانے لگی۔

"ستاکلا۔ میں اپنے دوست آتما رام سے بات کرنا چاہتا ہوں"۔ مہامہان نے کہا۔

"ستاکلا آقا کے حکم کی تعمیل کرے گا"...... اس دھوئیں میں سے چیختی ہوئی آواز سنائی دی اور اس کے ساتھ ہی دھواں غائب ہو گیا۔ چند لمحوں بعد دھواں ایک بار پھر نظر آنے لگ گیا۔

"آتما رام سے بات کرو آقا"...... ستاکلا کی آواز سنائی دی۔

"آتما رام میں مہامہان متوہان بول رہا ہوں شودرمان سے"۔ مہامہان نے کہا۔

"ہاں۔ میرے کان تمہاری آواز سن رہے ہیں اور میری آنکھیں تمہیں دیکھ رہی ہیں۔ بولو کیا بات ہے"...... ایک بھرائی ہوئی سی انسانی آواز سنائی دی۔

"میں روشنی کے نمائندوں اور کاجلا کے دشمنوں عمران اور اس

کے ساتھیوں کے ہاتھوں بے حد پریشان ہوں وہ شودرمان کو تباہ کرنا چاہتے ہیں اور مجھے ہلاک کرنے کے درپے ہیں"...... مہامہان نے کہا۔

"لیکن تمہارے پاس تو بے حد طاقتور شکتیاں ہیں مہامہان"۔ آتما رام نے کہا تو مہامہان نے اسے کالو مہان، ناکاسا اور آخر میں چورانی جیسی طاقت کے فنا ہونے کا احوال سنا دیا۔

"اوہ تو یہ بات ہے۔ پھر تم کیا چاہتے ہو"...... آتما رام نے کہا۔

"تم یہاں آ کر میری مدد کرو۔ میں اکیلا ہوں"۔ مہامہان نے کہا۔

"ہاں۔ میں تمہاری مدد کر سکتا ہوں۔ میرے پاس ایسی شکتیاں ہیں کہ میں ان دشمنوں کا خاتمہ آسانی سے کر سکتا ہوں لیکن ایک شرط ہے مہامہان کہ تم مجھے شودرمان میں موجود تمام دولت دو گے"...... آتما رام نے کہا۔

"ہاں تم بے شک یہ دولت لے لینا لیکن ان دشمنوں کا خاتمہ ضروری ہے"...... مہامہان نے کہا۔

"تو پھر میں پہنچ رہا ہوں پھر تفصیل سے بات ہو گی"...... آتما رام نے کہا۔

"آتما رام نے بات ختم کر دی ہے آقا"۔ ستاکلا کی آواز سنائی دی۔

"ہاں۔ اب تم جا سکتے ہو"۔ مہامہان نے کہا تو وہ دھواں غائب ہو گیا اور مہامہان کے چہرے پر اطمینان کے تاثرات ابھر آئے۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

عمران اپنے ساتھیوں سمیت ایک وسیع و عریض غار میں ایک بوڑھے کے سامنے بیٹھا ہوا تھا۔ یہ بوڑھا اپنے خدوخال کے لحاظ سے پاکیشیا کے ہمسایہ ملک آران کا باشندہ دکھائی دے رہا تھا۔ ویسے بھی اس کا نام آفندی تھا اور یہ نام آرانی تھا۔ بوڑھے کی نظریں عمران پر جمی ہوئی تھیں۔ وہ بوڑھا نوشو اور پجاری عمران اور اس کے ساتھیوں کو یہاں چھوڑ کر واپس چلے گئے تھے۔

"تو تم کاجلا کے خلاف کام کر رہے ہو۔ سید چراغ شاہ کے حکم پر"...... بوڑھے نے کہا۔

"جی ہاں"...... عمران نے مختصر سا جواب دیا۔

"تو کیا سید چراغ شاہ تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتے"...... آفندی نے کہا۔

"یہ تو مجھے نہیں معلوم کہ وہ کیا کر سکتے ہیں اور کیا نہیں۔ آپ

اپنی بات کریں کہ آپ اس معاملے میں کوئی مدد کر سکتے ہیں کہ نہیں"...... عمران نے قدرے غصیلے لہجے میں کہا۔ اسے بوڑھے آفندی کے اس انداز میں بات کرنے پر غصہ آگیا تھا۔

"تم کس قسم کی مدد چاہتے ہو"...... بوڑھے نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"جس قسم کی بھی آپ کر سکیں"...... عمران نے جواب دیا۔

"تم ناپال سے بڑے طاقتور بم اپنے ساتھ لے آئے ہو اور پھر تمہارا یہ سامان گم ہو گیا جو اس پجاری کی جھونپڑی سے تمہیں ملا اور تمہارا خیال ہے کہ تم ان طاقتور بموں کے ساتھ شیطانی عمارت تباہ کر دو گے لیکن ایسا نہیں ہو گا۔ اس کے گرد ایسے ایسے شیطانی حصار ہیں کہ یہ اسلحہ وہاں کام ہی نہیں کرے گا"...... بوڑھے آفندی نے کہا۔

"پھر ہمیں کیا کرنا چاہئے"...... عمران نے کہا۔

"کاجلا بھیلوں کا مذہب ہے اور یہ لوگ صدیوں سے اس کے پروکار ہیں اور شیطان کی اس پر پوری گرفت ہے اس لئے اگر تمہارا خیال ہے کہ تم اس کو آسانی سے ختم کر دو گے تو یہ تمہاری بھول ہے"...... بوڑھے آفندی نے کہا۔

"اندھیرا چاہے صدیوں پرانا کیوں نہ ہو روشنی کی ایک کرن سے ختم ہو جاتا ہے جناب۔ مجھے حیرت ہے کہ آپ بزرگ ہونے کے باوجود ایسی باتیں کر رہے ہیں"...... عمران کا لہجہ اور ناخوشگوار ہو

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

گیا۔

"میں یہاں بیس پچیس سالوں سے موجود ہوں اس لئے میں اس کاجلا اور شودرمان کے بارے میں جو کچھ جانتا ہوں وہ سید چراغ شاہ نہیں جانتے اس لئے اگر تم اپنے آپ کو اور اپنے ساتھیوں کو ہلاکت میں ڈالنا چاہتے ہو تو بے شک کام کرو ورنہ میرا مشورہ ہے کہ اس کاجلا کو اس کے حال پر چھوڑ کر واپس چلے جاؤ"...... بوڑھے آفندی نے کہا۔

"آپ خیر کے نمائندے ہو کر شر سے خوفزدہ ہیں۔ حیرت ہے"۔ عمران نے کہا۔

"میں خوفزدہ نہیں ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا مجھ پر بے حد کرم ہے لیکن میں یہ نہیں چاہتا کہ تم جیسے دنیا دار لوگ اس آویزش میں شامل ہوں۔ جو کام جس کے لائق ہوتا ہے اسے ہی کرنا چاہئے"...... بوڑھے آفندی نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے اگر آپ ہماری کوئی مدد نہیں کرنا چاہتے تو ہمیں کوئی گلہ نہیں ہے لیکن ہم اس شودرمان کا خاتمہ کر کے ہی واپس جائیں گے"...... عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔ اس کے اٹھتے ہی اس کے ساتھی بھی کھڑے ہو گئے۔

"ارے ارے بیٹھو۔ بھائی بیٹھو۔ تم تو واقعی ناراض ہو گئے۔ بیٹھو میں تو دیکھ رہا تھا کہ تم کس حد تک جا سکتے ہو"...... آفندی نے مسکراتے ہوئے کہا تو عمران دوبارہ بیٹھ گیا اس کے چہرے پر

تکدر کے تاثرات ویسے ہی نمایاں تھے۔ اس کے ساتھی بھی دوبارہ بیٹھ گئے تھے۔

"سنو۔ جس کام کے لئے تم آئے ہو یہ بہت کٹھن کام ہے کیونکہ جیسے ہی تم ایک خاص حد پار کرو گے شودرمان کی شیطنیت تم پر قابو پالے گی اور تمہارے ذہن سے مقدس کلام بھی غائب ہو جائے گا اور اسلحہ بھی وہاں اثر نہ کرے گا اور یہ بھی بتا دوں کہ یہاں مہان نے کافرستان کے ایک بڑے پجاری آتما رام کو بھی اپنی مدد کے لئے بلایا ہے۔ آتما رام سفلی علم کا بہت بڑا ماہر ہے اس لئے تمہارے لئے اب مشکلات مزید بڑھ جائیں گی لیکن اگر تم نے ہمت اور حوصلے سے کام لیا اور اللہ تعالیٰ کی مدد تمہارے شامل حال رہی تو تم کامیاب رہو گے۔ میں براہ راست اس مسئلے پر تمہاری اس لئے کوئی مدد نہیں کر سکتا کیونکہ مجھے اس کا حکم نہیں دیا گیا اور ہم لوگ حدود کے پابند ہوتے ہیں البتہ میں تمہاری اتنی مدد کر سکتا ہوں کہ تمہیں یہ بتا دوں کہ شیطان اور اس کے پیروکار کو معلوم ہے کہ جب تک وہ تمہیں ناپاک نہیں کریں گے تب تک ان کے شیطانی حربے تم پر اثر نہیں کر سکتے اس لئے تم نے حتی الوسع کسی سے کچھ لے کر نہ کھانا ہے اور نہ پینا ہے اور اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنہ سے زیادہ سے زیادہ مدد لینی ہے"...... آفندی نے کہا۔

"یہ بات تو مجھے معلوم ہے۔ میں صرف یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس عمارت کو تباہ کیسے کیا جا سکتا ہے۔ ظاہر ہے ہم ہاتھوں سے تو

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

اسے تباہ نہیں کر سکتے اور بقول آپ کے اسلحہ بھی وہاں اثر نہیں کرے گا"...... عمران نے کہا۔

"اس کے لئے تمہیں مہامہان کو چکر دینا پڑے گا۔ جب تک مہامہان اس عمارت میں موجود ہے یہ اسلحہ سے تباہ نہیں ہو سکتی۔ ہاں اگر مہامہان اس عمارت سے باہر آجائے تو پھر یہ اسلحہ سے تباہ ہو جائے گی اور اب یہ تمہاری اپنی عقل پر منحصر ہے کہ اس مہامہان کو کیسے چکر دے سکتے ہو"...... آفندی نے کہا۔

"مہامہان سے ہمارا کوئی رابطہ نہیں ہے۔ اسے کیسے چکر دیا جا سکتا ہے"...... عمران نے کہا۔

"ہاں۔ پہلے نہیں تھا لیکن اس آتمارام کے ذریعے ہو سکتا ہے۔ آتمارام بے حد لالچی آدمی ہے وہ اگر چاہے تو اس مہامہان کو شودرمان سے باہر نکال کر لا سکتا ہے اور آتمارام سے رابطہ اس انداز میں ہو سکتا ہے کہ تم شودرمان کے قریب پہنچ کر آتمارام کو آواز دو اور اسے کہو کہ وہ تم سے بات کرے تو تمہاری آواز اس تک پہنچ جائے گی اور اس کی آواز تم تک"...... آفندی نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ اب اجازت دیں"...... عمران نے کہا اور پھر سلام کر کے وہ تیزی سے غار سے باہر آگیا۔ اس کے پیچھے اس کے ساتھی بھی باہر آگئے۔

"باس مجھے تو لگتا ہے کہ معاملات گڑبڑ ہیں"...... ٹائیگر نے کہا۔

"ہاں۔ یہ شخص روحانی طور پر اس قدر طاقتور نہیں ہے جس قدر

اس نے اپنے آپ کو ظاہر کیا ہے۔ بہرحال اس کی وجہ سے یہ آتمارام سامنے آیا ہے اب دیکھو کیا ہوتا ہے"...... عمران نے گول مول سا جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اب ہم نے کہاں جانا ہے"...... ٹائیگر نے کہا۔

"شودرمان اور کہاں جانا ہے"...... عمران نے کہا۔

"لیکن اس کا پتہ کیسے معلوم ہو گا"...... ٹائیگر نے کہا۔

"اس بوڑھے پجاری نے بتایا تھا کہ جس طرف سورج چڑھتا ہے اس طرف شودرمان ہے اس لئے اب ہمیں اس سمت ہی سفر کرنا ہے"...... عمران نے کہا اور ٹائیگر نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ پھر تقریباً تین گھنٹے کے مسلسل سفر کے بعد وہ ایسی جگہ پہنچ گئے جہاں سے انہیں وہ پہاڑی نظر آنے لگ گئی جس پر شودرمان کی عمارت تھی اور اس پہاڑی کو دیکھتے ہی عمران اور اس کے ساتھیوں نے اطمینان کا سانس لیا۔ مسلسل پہاڑی علاقے میں سفر کرنے کی وجہ سے وہ خاصے تھک چکے تھے۔

"باس میں اس عمارت میں جا کر میگانون بم نصب کرتا ہوں اور دیکھتا ہوں کہ یہ عمارت کس طرح تباہ نہیں ہوتی"...... ٹائیگر نے کہا۔

"اس سلسلے میں جذباتی ہونے کی ضرورت نہیں ہے ٹائیگر۔ یہ مذاق نہیں ہے اس لئے جو کچھ کرنا ہے سوچ سمجھ کر کرنا پڑے گا"۔ عمران نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"ماسٹر اگر یہ عمارت روحانی طاقتوں سے تباہ ہو سکتی تو پھر یہ بابا آفندی اور اس قبیل کے دوسرے لوگ اسے آسانی سے تباہ کر دیتے ہمارا یہاں پہنچنے کا مطلب ہی یہی ہے کہ یہ عمارت اس انداز سے ہی تباہ ہو گی جس انداز سے ہم کسی لیبارٹری یا پراجیکٹ کو تباہ کرتے ہیں"...... جوانا نے کہا۔

"تمہاری بات درست ہے لیکن اگر اس اسلحہ نے یہاں اثر نہ دکھایا تو"...... عمران نے کہا۔

"یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ اسلحہ اثر نہ کرے۔ یہاں کوئی سائنسی حفاظتی انتظام تو نہیں ہوں گے"...... جوانا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"اوکے ٹھیک ہے آؤ اس کا تجربہ کر لیں۔ چلو اتارو تھیلے اور نکالو بم اور اس کا ڈی چارجر وغیرہ"...... عمران نے بے اختیار ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا اور سوائے جوزف کے عمران کے باقی ساتھیوں کے چہرے بے اختیار کھل اٹھے۔

"باس اس شیطانی عمارت کے گرد شیطانی طاقتوں کا حصار ہے اس لئے یہ اسلحہ یہاں واقعی کام نہیں دے گا"...... جوزف نے کہا۔

"چلو تجربہ کر لینے میں تو کوئی حرج نہیں ہے۔ ہو سکتا ہے ان شیطانی طاقتوں نے سائنس نہ پڑھی ہوئی ہو"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا تو ٹائیگر اور جوانا دونوں بے اختیار ہنس پڑے۔

بم وغیرہ تیار کر لینے کے بعد وہ اب اس پہاڑی کی طرف چل پڑے

جس پر شودرمان کی عمارت تھی۔ اس پہاڑی سے پہلے کافی گہرائی تھی اور اس پہاڑی پر چڑھنے کے لئے اس گہرائی میں اترنا ضروری تھا۔ پہاڑی بالکل سیدھی اور سپاٹ تھی۔ یوں محسوس ہوتا تھا جیسے پہاڑی کسی بلیڈ کی مدد سے باقاعدہ کاٹ کر سیدھی اور سپاٹ کی گئی ہو اور نیچے سے اوپر چوٹی تک پوری پہاڑی پر نہ ہی کوئی غار تھا اور نہ کوئی رخنہ نہ کوئی جھاڑی اور نہ کوئی درخت۔ البتہ چھوٹے چھوٹے سوراخ جگہ جگہ پر نظر آ رہے تھے۔ عمران اور اس کے ساتھی گہرائی میں اتر کر آگے بڑھے اور پھر وہ پہاڑی تک پہنچ گئے۔

"میرا خیال ہے باس اس بم کو اگر اس پہاڑی کی بنیاد میں ہی نصب کر دیا جائے تو اس میں اتنی طاقت ہے کہ یہ پوری پہاڑی کو اگر تباہ نہ بھی کرے گا تو اسے توڑ ضرور ڈالے گا اور اس طرح یہ عمارت بھی ٹوٹ جائے گی اور اوپر جانے کا راستہ بھی بن جائے گا"...... ٹائیگر نے کہا۔

"یہ دو ہزار میگا پاور کا بم ہے۔ یہ اس پہاڑ کو تو کیا اس کے ساتھ کی کئی پہاڑیوں کو بھی اڑانے کی طاقت رکھتا ہے بشرطیکہ یہ فائر ہو جائے"۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اوہ باس۔ اس قدر طاقتور بم ناپال سے کیسے مل گیا"۔ ٹائیگر نے حیران ہوتے ہوئے کہا کیونکہ بم ایک عام سے گتے کے ڈبے بند تھا اور یہ ڈبہ عمران نے اٹھایا ہوا تھا اس لئے ٹائیگر اسے چیک نہ کر سکا تھا۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"ناپال اسلحہ فری علاقہ ہے اس لئے وہاں سے جدید سے جدید ترین چیزیں مل جاتی ہیں اور وہیں سے ایسی چیزیں آسانی سے کافرستان اور دوسرے ممالک میں سمگل کی جاتی ہیں"...... عمران نے کہا تو ٹائیگر نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"پھر کیا حکم ہے"...... ٹائیگر نے پوچھا۔

"پہلے برمے کی مدد سے پہاڑی میں سوراخ کرو اور اس میں بم نصب کر دو"...... عمران نے کہا تو ٹائیگر نے جوانا کی مدد سے کام شروع کر دیا جبکہ جوزف اور عمران دونوں خاموش کھڑے انہیں کام کرتے دیکھتے رہے۔ تھوڑی دیر بعد جب ٹائیگر نے بم نصب کر دیا تو عمران نے آگے بڑھ کر اسے چیک کیا اور اس کے چہرے پر اطمینان کے تاثرات ابھر آئے۔

"آؤ اب ہمیں واپس جانا ہے"...... عمران نے کہا اور پھر وہ سب تیزی سے واپس مڑ گئے۔ وائرلیس ڈی چارجر عمران کی جیب میں تھا۔ وہ دوبارہ چڑھائی چڑھ کر دوسری طرف اترے اور پھر کچھ پیچھے جا کر عمران رک گیا۔ اس نے جیب سے ڈی چارجر نکالا اور اسے ہاتھ میں پکڑ لیا۔ جس جگہ وہ سب موجود تھے وہاں سے وہ جگہ صاف دکھائی دے رہی تھی جہاں خوفناک اور انتہائی طاقتور بم نصب کیا گیا تھا اور پھر عمران نے ڈی چارجر کا ایک بٹن پریس کیا تو ڈی چارجر پر زرد رنگ کا بلب جل اٹھا۔ اس کا مطلب تھا کہ بم کام کر رہا ہے اور پھر عمران نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے دوسرا بٹن دبا دیا اور اس

بٹن کے پریس ہوتے ہی زرد رنگ کا بلب بجھ گیا اور اس کی جگہ سرخ رنگ کا بلب ایک جھماکے سے جلا اور پھر بجھ گیا۔ اس کے ساتھ ہی انتہائی ہولناک دھماکے کی آواز سنائی دی اور جس جگہ وہ بم نصب تھا وہاں تیز شعلے سے نکلتے دکھائی دیئے اور ابھی خوفناک دھماکے کی بازگشت جاری تھی کہ انتہائی ہولناک گڑگڑاہٹ کی آوازیں آنے لگیں اور اس کے ساتھ ہی وہ جگہ جہاں عمران اور اس کے ساتھی کھڑے تھے اس بری طرح لرزنے لگی کہ انہیں اپنے آپ کو سنبھالنا دشوار ہو گیا۔

"ویری گڈ۔ بم کام کر رہا ہے۔ ویری گڈ"...... عمران کے منہ سے بے اختیار نکلا اور اس کے ساتھ ہی شوورمان والی پہاڑی اور ان کی آنکھوں کے درمیان گرد کے بادل سے پھیلتے چلے گئے۔ یوں لگ رہا تھا جیسے شوورمان کی عمارت اس پوری پہاڑی سمیت گرد میں تبدیل ہو کر ہوا میں شامل ہو گئی ہو۔ کافی دیر تک گڑگڑاہٹ سنائی دیتی رہی اور پھر یہ آوازیں بھی آہستہ آہستہ ختم ہوتی چلی گئیں۔ عمران اور اس کے ساتھیوں کے چہروں پر اشتیاق کی جھلکیاں نمایاں تھیں۔ پھر گرد ہلکی پڑتی چلی گئی لیکن چند لمحوں بعد عمران اور اس کے ساتھی یہ دیکھ کر اچھل پڑے کہ نہ صرف وہ پہاڑی بلکہ شوورمان کی عمارت اور چوٹی پر موجود گھنے درخت سب کچھ ویسے کے ویسے پہلے کی طرح موجود تھے۔ اس قدر خوفناک دھماکے اور گڑگڑاہٹ کا پہاڑی یا عمارت پر معمولی سا بھی اثر نہ ہوا تھا اور پھر اس پہاڑی پر ہلکی سی دراڑ

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

تک نہ پڑی تھی۔ صرف وہ جگہ جہاں بم نصب تھا کسی حد تک ٹوٹ پھوٹ گئی تھی اور وہاں سیاہ رنگ کا بڑا سا دھبہ نظر آ رہا تھا۔

"یہ کیا ہوا۔ بم تو فائر ہوا ہے لیکن اس پہاڑی پر تو اس کا کوئی اثر ہی نہیں ہوا۔ یہ کیا ہوا"...... ٹائیگر نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔ اس کا انداز ایسا تھا جیسے اسے اپنے آنکھوں پر یقین نہ آ رہا ہو۔

"انتہائی حیرت انگیز۔ یہ شیطانی طاقتیں تو واقعی بہت خطرناک ہیں"...... جوانا نے بھی بے اختیار ہو کر کہا۔

"میں نے تو تمہیں پہلے ہی بتایا تھا۔ تم نے خواہ مخواہ باس کا پیسہ ضائع کرایا ہے"...... جوزف نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"چلو ایک مسئلہ تو ختم ہوا ورنہ اب تک ہم یہی سوچ رہے تھے کہ اگر اسلحہ ہوتا تو اس عمارت کو آسانی سے تباہ کیا جا سکتا تھا۔"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ویسے حیرت ہے باس کہ بم فائر بھی ہوا لیکن اس کا کوئی اثر ہی نہیں ہوا حالانکہ سائنسی لحاظ سے ایسا ہونا ناممکن ہے یا تو سرے سے بم ہی فائر نہ ہوتا تب اور بات تھی"...... ٹائیگر نے کہا۔

"سائنسی لحاظ سے تو تم ٹھیک کہہ رہے ہو لیکن لگتا ہے یہ شیطانی طاقتیں واقعی سائنس سے نابلد ہیں اس لئے سائنس کا ان پر کوئی اثر نہیں ہوتا"...... عمران نے کہا۔

"اب کیا کرنا ہے ماسٹر۔ میرا خیال ہے کہ ہمیں کمندوں کے

ذریعے اب اوپر چڑھنا ہوگا"...... جوانا نے کہا۔

"کمندیں کیسے بنائیں گے"...... عمران نے کہا۔

"باس۔ میں بنا سکتا ہوں کمندیں۔ آپ جوانا کو میرے ساتھ بھیجیں میں نے راستے میں ایسی بیلیں دیکھی ہیں جو مضبوطی میں نائلون کی انتہائی طاقتور رسی سے بھی زیادہ مضبوط ہیں۔ ان کی مدد سے کمند بن سکتی ہے"...... جوزف نے کہا۔

"لیکن پہاڑی کی بلندی کافی سے زیادہ ہے۔ اوپر تک کمند کیسے پہنچے گی۔ فولادی آنکڑہ ہمارے پاس ہے نہیں کہ ہم اس کے ذریعے تھوڑا تھوڑا کر کے اوپر جائیں"...... عمران نے کہا۔

"باس ہو سکتا ہے کہ یہ پہاڑی اس طرف سے ایسی ہو لیکن دوسری طرف سے ایسی نہ ہو۔ ہمیں دوسری سمتوں پر بھی چیکنگ کرنی چاہئے"...... ٹائیگر نے کہا۔

"نہیں۔ اس سے سوائے وقت ضائع کرنے کے اور کچھ نہیں ہو گا۔ یہ عمارت جب بنائی گئی ہو گی تو بہت سوچ سمجھ کر اس پہاڑی کا انتخاب کیا گیا ہو گا۔ مجھے کچھ اور سوچنا پڑے گا"...... عمران نے کہا۔

"ماسٹر اور کیا طریقہ ہو سکتا ہے۔ اب ہم پرندوں کی طرح اڑ کر تو چوٹی پر پہنچنے سے رہے"...... جوانا نے کہا۔

"چھپکلیوں کی طرح تو چڑھ سکتے ہیں"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"لیکن اس کے لئے ہمیں پہلے چھپکلیاں بننا پڑے گا"...... جوانا

SCANNED & Uploaded by AURAWATER
SCANNED & Uploaded by AURAWATER
SCANNED & Uploaded by AURAWATER
SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

نے جواب دیا اور عمران بے اختیار ہنس پڑا۔

"باس میں چھپکلی کی طرح اوپر چڑھ سکتا ہوں اور میں اوپر جا کر بیلوں کی مضبوط رسی کو کسی درخت سے باندھ دوں گا اس کی مدد سے آپ سب اوپر پہنچ سکتے ہیں"...... جوزف نے کہا تو سب بے اختیار چونک پڑے۔

"تم کیسے چھپکلی کی طرح اوپر چڑھ جاؤ گے بالکل سپاٹ پہاڑی پر"...... عمران نے کہا۔

"میں بچپن میں اس سے بھی زیادہ سپاٹ پہاڑیوں پر چڑھ جایا کرتا تھا اور میرا باپ مجھے چھپکلی کہا کرتا تھا"...... جوزف نے جواب دیا۔

"چلو آج یہ مسئلہ تو حل ہوا کہ تم افریقہ کے شیر نہیں ہو بلکہ چھپکلی ہو کیونکہ باپ سے زیادہ بیٹے کو اور کون جان سکتا ہے"۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اگر یہ بات ہوتی باس تو بڑے صاحب آپ پر ناراض نہ ہوتے"...... جوزف نے ترکی بہ ترکی جواب دیا تو عمران بے اختیار کھلکھلا کر ہنس پڑا۔

"بہت خوب۔ اسے کہتے ہیں حاضر جوابی۔ بہت خوب"۔ عمران نے جوزف کی بات کا باقاعدہ لطف لیتے ہوئے کہا۔

"کیا مطلب ماسٹر۔ کیا کہا ہے جوزف نے"...... جوانا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔ اسے شاید جوزف کے فقرے کی سمجھ نہ آئی تھی۔

"ڈیڈی مجھے نکما اور نکھٹو کہتے ہیں۔ یہی بات جوزف نے کی ہے"...... عمران نے وضاحت کرتے ہوئے کہا اور اس بار جوانا کے ساتھ ٹائیگر بھی بے اختیار ہنس پڑا۔

"تم اپنے باپ کی نظر میں چھپکلی ہو سکتے ہو لیکن میری نظر میں تم شیر ہو اور شیر چھپکلیوں کی طرح پہاڑ پر نہیں چڑھا کرتے اس لئے میں تمہیں اس کی اجازت نہیں دے سکتا"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"باس اگر جوزف واقعی اس انداز میں اوپر چڑھ سکتا ہے تو مسئلہ حل کیا جا سکتا ہے"...... ٹائیگر نے کہا۔

"نہیں میں اس کی اجازت نہیں دے سکتا۔ پہاڑی کی چوٹی بہت اونچائی پر ہے اور اگر جوزف کہیں درمیان میں جا کر چھپکلی سے شیر بن گیا تو اس کی ایک ہڈی بھی سلامت نہ رہے گی"...... عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا اور ٹائیگر نے اس انداز میں سر ہلایا جیسے عمران کی بات سے متفق ہو۔

"پھر اب کیا کیا جائے ماسٹر"...... جوانا نے کہا۔

"آؤ کہیں مل کر بیٹھتے ہیں پھر اس بارے میں باقاعدہ غور کریں گے"...... عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے اس طرح ادھر ادھر دیکھنا شروع کر دیا جیسے بیٹھنے کے لئے کوئی مناسب جگہ تلاش کر رہا ہو کہ اچانک اس کی نظریں ایک چٹان پر پڑیں اور وہ بے اختیار اچھل پڑا۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"کیا ہوا باس"...... ٹائیگر نے چونکتے ہوئے کہا۔

"یہ سامنے چٹان اس طرح ہل رہی ہے جیسے اس کے نیچے کوئی جاندار چیز ہو حالانکہ یہ اس قدر بڑی چٹان ہے کہ عام حالات میں اسے ہلانا بھی مشکل ہے"...... عمران نے کہا اور تیزی سے اس بڑی سی چٹان کی طرف بڑھنے لگا۔ اس کے ساتھی بھی اس کے پیچھے ہی آگے بڑھے اور پھر وہ چٹان کے قریب پہنچ گئے۔ چٹان واقعی آہستہ آہستہ اس طرح لرز رہی تھی جیسے اسے نیچے سے باقاعدہ حرکت دی جا رہی ہو۔

"یہ چٹان ہٹاؤ"...... عمران نے جوزف اور جوانا سے کہا تو ان دونوں نے آگے بڑھ کر ایک زوردار جھٹکے سے چٹان کو اٹھا کر دور پھینک دیا۔ چٹان ہٹتے ہی اندر سے گرد کا بادل سا جس میں سیاہ رنگ کا دھواں بھی شامل تھا بگولے کی طرح باہر نکلا اور فضا میں بکھر کر غائب ہو گیا۔ اب نیچے ایک سرنگ نما راستہ جاتا ہوا دکھائی دے رہا تھا لیکن یہ راستہ قدرتی تھا۔ مصنوعی طور پر بنایا ہوا نہ تھا۔

"باس میرا خیال ہے کہ یہ راستہ اس پہاڑی کے اندر کہیں جاتا ہے۔ بم پھٹنے سے پہاڑی کے اندر جو کچھ ہوا اس کا دھواں اور گرد اس راستے میں بھر گیا اور یہ اس دھوئیں کا دباؤ تھا کہ چٹان ہل رہی تھی"...... ٹائیگر نے کہا۔

"ہاں لگتا تو واقعی ایسا ہی ہے۔ ٹھیک ہے اسے چیک کیا جا سکتا ہے۔ آؤ"...... عمران نے کہا اور پھر وہ اس سرنگ میں اتر گیا۔ اس

کے پیچھے اس کے ساتھی بھی سرنگ میں اترے اور پھر آگے بڑھتے چلے گئے لیکن آگے جا کر سرنگ اس قدر تاریک ہو گئی کہ انہیں کچھ بھی نظر نہ آ رہا تھا۔

"ٹارچ تھیلے میں تھی۔ کیا اب بھی موجود ہے"...... عمران نے مڑ کر جوانا سے کہا۔

"یس ماسٹر"...... جوانا نے کہا۔

"تو پھر اسے باہر نکالو"...... عمران نے کہا تو چند لمحوں بعد ٹرچ کی آواز کے ساتھ ہی سرنگ میں روشنی سی پھیل گئی۔ جوانا نے اپنی پشت پر لدے ہوئے تھیلے میں سے ٹارچ نکال کر اسے آن کر دیا تھا اور پھر اس ٹارچ کی روشنی میں وہ آگے بڑھتے چلے گئے۔ سرنگ گہرائی میں اترتی چلی جا رہی تھی اور یہ سرنگ ہر طرف سے بند تھی اس لئے کافی گہرائی میں جانے کے بعد عمران کو اپنا سر بھاری سا محسوس ہونے لگ گیا تو وہ سمجھ گیا کہ سرنگ میں تازہ ہوا نہ ہونے کی وجہ سے ایسا ہو رہا ہے اور ایسا ہونا بھی چاہئے تھا اگر اس میں تازہ ہوا کہیں سے آ سکتی تو وہ گرد اور دھواں بھی ان سوراخوں سے باہر نکل جاتا۔ عمران یکلخت رک گیا۔

"کیا ہوا باس"...... اس کے پیچھے آنے والے ٹائیگر نے کہا۔

"ہمیں واپس جانا ہو گا ورنہ ہماری قبریں اس سرنگ میں ہی بنیں گی۔ یہاں تازہ ہوا نہیں آ رہی اور اب تک بھی ہم اس لئے ہوش میں ہیں کہ اوپر چٹان ہٹ جانے کی وجہ سے تازہ ہوا سرنگ

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

میں پہنچی ہے لیکن آگے ایسا نہیں ہوگا"...... عمران نے کہا۔

"یس باس۔ میں بھی محسوس کر رہا ہوں لیکن پھر ہم اپنی منزل پر کیسے پہنچیں گے"...... ٹائیگر نے کہا۔

"واپس چلو۔ اس کا کوئی اور حل سوچنا پڑے گا"...... عمران نے کہا اور واپس مڑ گیا۔ اس کے ساتھی بھی خاموشی سے اس کے پیچھے چل پڑے۔ اب چونکہ انہیں اوپر چڑھنا پڑ رہا تھا اس لئے انہیں کافی دشواری ہو رہی تھی لیکن بہرحال وہ آگے بڑھتے رہے اور پھر تھوڑی دیر بعد وہ اسی سوراخ سے نکل کر باہر آگئے اور ان سب نے بے اختیار لمبے لمبے سانس لینے شروع کر دیئے۔

"تمہارے تھیلے میں چار چھوٹے چھوٹے بم بھی ہیں۔ انہیں باہر نکالو"...... عمران نے جوانا سے کہا تو جوانا نے اپنی پشت پر موجود تھیلا اتار کر نیچے رکھا اور پھر اس میں سے چار چھوٹے چھوٹے بم نکال لئے۔ یہ بم بھی عام سے گتوں کے ڈبوں میں پیک تھے چونکہ یہ سارا اسلحہ نایال سے دوسرے ملکوں میں سمگل ہوتا تھا اس لئے سمگلروں کے عام انداز کے مطابق اصل پیکنگ ختم کر کے ان کو عام ڈبوں میں پیک کر دیا جاتا تھا تاکہ ان کی اصل حیثیت و ماہیت کا اندازہ نہ لگایا جا سکے۔

"اب نیچے چلو۔ میں نے اندازہ لگایا ہے کہ یہ سرنگ کہاں جا کر اترے گی اور وہاں بم کا دھماکہ کر کے سوراخ کر دیں گے"۔ عمران نے کہا تو سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے اور پھر تھوڑی دیر بعد وہ

ایک بار پھر شودرمان پہاڑی کے نیچے گہرائی میں پہنچ گئے اور پھر عمران آگے بڑھتا چلا گیا۔ ایک جگہ پہنچ کر وہ رک گیا۔

"یہاں اس گڑھے میں ایک بم نصب کرو"...... عمران نے ایک چھوٹے سے گڑھے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تو ٹائیگر نے اس کی ہدایت کے مطابق کام شروع کر دیا۔ بم نصب کر کے وہ سب کافی پیچھے ہٹ گئے اور پھر ڈی چارجر کی مدد سے بم فائر کر دیا۔ خوفناک اور دل ہلا دینے والا دھماکہ ہوا اور جیسے سویا ہوا آتش فشاں پھٹ پڑا۔ اس طرح زمین کے اندر سے گرد اور پتھر نکل کر کافی بلندی پر گئے اور پھر ادھر ادھر بکھر گئے۔ کچھ دیر بعد جب گرد بیٹھ گئی تو عمران اپنے ساتھیوں سمیت آگے بڑھا۔ جہاں پہلے چھوٹا گڑھا تھا اب وہاں نہ صرف کافی چوڑا گڑھا ہو گیا تھا بلکہ نیچے سے بھی گہرا ہو گیا تھا۔

"ٹارچ دکھاؤ جوانا"...... عمران نے گڑھے کے اندر جھانکتے ہوئے کہا اور جوانا جس نے سرنگ سے باہر آنے پر ٹارچ کو آف کر کے واپس تھیلے میں ڈال دیا تھا اسے نکالا اور عمران کی طرف بڑھا دی۔ عمران نے ٹارچ جلائی اور نیچے روشنی ڈالنے لگا۔

"گڈ۔ اندازہ درست نکلا ہے۔ نیچے سرنگ موجود ہے"۔ عمران نے مسرت بھرے لہجے میں کہا۔

"تو کیا اب پھر سرنگ میں اترنا ہوگا"...... ٹائیگر نے کہا۔

"نہیں۔ اس سرنگ کا انداز بتا رہا ہے کہ یہ اس درمیانی راستے کے نیچے سے گزر کر اس شودرمان والی پہاڑی کی طرف جا رہی ہے۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"آؤ"...... عمران نے کہا اور ٹارچ آف کر کے وہ مڑا اور شودرمان والی پہاڑی کی طرف بڑھتا چلا گیا۔

"لیکن باس وہاں تو بم فائر ہوگا"...... ٹائیگر نے کہا۔

"اس پہاڑی سے کچھ پہلے بم فائر کریں گے۔ پھر وہاں سے اندر اتریں گے"...... عمران نے کہا اور ٹائیگر نے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر تھوڑی دیر بعد ایک اور بم فائر کیا گیا۔

"آؤ اب اس پہاڑی کے اندر سفر بہرحال کرنا ہوگا"...... عمران نے کہا۔

"باس ہمیں ان حالات کا علم ہوتا تو ہم آکسیجن سلنڈر ساتھ لے آتے"...... ٹائیگر نے کہا تو عمران بے اختیار ہنس پڑا۔

"کیا کیا ساتھ لے آتے"...... عمران نے کہا اور پھر وہ اس گڑھے میں اترتا چلا گیا۔ ٹارچ اس کے ہاتھ میں تھی۔ اس کے ساتھی بھی اس کے پیچھے پیچھے اترے۔ عمران نے ٹارچ جلا دی اور ایک بار پھر وہ سرنگ میں سفر کرنے لگے۔ اب سرنگ اوپر کی طرف جا رہی تھی لیکن ابھی وہ تھوڑا سا ہی آگے بڑھے تھے کہ عمران بے اختیار ٹھٹھک کر رک گیا کیونکہ یہاں سرنگ میں پتھروں کا ایک کافی بڑا ڈھیر سا پڑا ہوا تھا جس نے سرنگ کا راستہ تقریباً بند کر دیا تھا۔ یہ پتھروں کا ڈھیر سرنگ کی دیوار کے ساتھ تھا اور وہاں سے دیوار بھی ٹوٹی ہوئی تھی۔ اس میں سوراخ تھا۔

"اوہ تو وہ گرد اور دھواں اس جگہ سے اندر بھرا اور پھر اس سرنگ

میں سفر کرتا ہوا اس چٹان تک جا پہنچا ہوگا"...... عمران نے کہا۔

"باس۔ اس کا مطلب ہے کہ سرنگ مزید آگے نہیں جا رہی تھی۔ بند ہوگی ورنہ گرد اور دھواں دوسری طرف بھی جا سکتا تھا"...... ٹائیگر نے کہا۔

"دیکھو شاید ایسا ہو کہ ادھر بھی دھواں گیا ہو اور ادھر بھی آیا ہو"...... عمران نے کہا اور پھر پتھروں کا ڈھیر کراس کر کے وہ آگے بڑھتے چلے گئے لیکن کچھ اوپر جا کر واقعی سرنگ ختم ہو گئی۔ اب وہاں ٹھوس چٹانیں تھیں اور عمران نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا۔

"باس۔ ٹارچ آف کریں"...... اچانک جوزف نے کہا تو عمران نے ٹارچ آف کر دی اور دوسرے لمحے وہ بے اختیار اچھل پڑا کیونکہ ٹارچ بند ہوتے ہی اس بند ہونے والی چٹان کے ایک باریک سے سوراخ میں سے دوسری طرف سے ہلکی سی روشنی نظر آنے لگ گئی تھی۔

"اوہ۔ اس کا مطلب ہے کہ اس چٹان کی دوسری طرف کوئی سرنگ ہے۔ ویری گڈ۔ اسے تو توڑا جا سکتا ہے۔ بم لگاؤ یہاں"۔ عمران نے دوبارہ ٹارچ جلاتے ہوئے کہا۔

"لیکن یہاں بم کیسے اثر کرے گا باس"...... ٹائیگر نے کہا۔

"اس حد تک تو بہرحال اثر کرے گا ہی کہ اس چٹان میں راستہ بنا دے"...... عمران نے کہا اور پھر واقعی جب بم فائر کیا گیا تو چٹان ٹوٹ پھوٹ گئی۔ دوسری طرف واقعی کھلی سرنگ تھی جس میں

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

روشنی بھی تھی اور تازہ ہوا بھی آ رہی تھی۔ وہ وہاں پہنچے اور پھر اس سرنگ میں آگے بڑھتے چلے گئے۔ اب وہ بلندی کی طرف چڑھ رہے تھے کہ اچانک ایک جگہ سرنگ ختم ہو گئی۔ اب وہاں ایک بار پھر چٹانیں تھیں۔ عمران کے کہنے پر چوتھا اور آخری بم فائر کر دیا گیا لیکن اس بم کے فائر ہونے کے باوجود وہاں کوئی راستہ نہ بنا تو عمران نے بے اختیار ہونٹ بھینچ لئے کیونکہ اب واپس جانے کے علاوہ اور کوئی چارہ نہ تھا۔

"باس۔ یہاں کوئی نہ کوئی راستہ موجود ہے"...... اچانک جوزف نے کہا تو عمران بے اختیار چونک پڑا۔

"تمہیں کیسے احساس ہوا ہے"...... عمران نے پوچھا۔

"باس۔ مجھے چمگادڑوں کی مخصوص بو محسوس ہو رہی ہے اور چمگادڑ کسی راستے سے ہی باہر نکلتے ہوں گے"...... جوزف نے کہا تو عمران نے ٹارچ بند کر دی اور پھر تھوڑی دیر بعد انہیں ایک دیوار میں واقعی ہلکی سی روشنی کا احساس ہونے لگ گیا۔

"اب تو بم بھی موجود نہیں ہیں۔ اب اس چٹان کو کیسے توڑا جائے"...... عمران نے کہا۔

"باس میرے پاس جو تھیلا ہے اس میں تو کچھ نہ کچھ ہو گا"۔ جوزف نے کہا۔

"وہ ہاں۔ اس میں گنوں کے پارٹس اور ان کا میگزین ہے۔ میں احتیاطاً یہ اس لئے ساتھ لے آیا تھا کہ شاید یہ جنگلی جانوروں پر

استعمال کرنا پڑے"...... عمران نے کہا۔

"میگزین اس چٹان پر رکھ کر اور فائر کر کے اس چٹان کو توڑا جا سکتا ہے باس"...... ٹائیگر نے کہا اور عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر تھوڑی دیر بعد اس کا انتظام کر لیا گیا اور پھر میگزین پر جیسے ہی فائر کیا گیا ایک خوفناک دھماکہ ہوا اور اس کے ساتھ ہی چٹان ٹوٹ گئی اور اب دوسری طرف ایک اور سرنگ سی نظر آ رہی تھی جو اوپر کی طرف جا رہی تھی اور وہاں سے روشنی بھی آ رہی تھی۔

"عجیب انداز کی سرنگیں ہیں"...... عمران نے کہا اور آگے بڑھ کر وہ اوپر کی طرف دیکھنے لگا۔ یہ بالکل سیدھی سی سرنگ تھی۔ "اب یہاں سے چھلانگ لگا کر تو اوپر پہنچا جا سکتا ہے ویسے نہیں"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"نہیں باس۔ یہ کٹی پھٹی دیواریں ہیں اس پر چڑھا جا سکتا ہے"...... ٹائیگر نے کہا۔

"اوکے۔ چلو پھر اب پہنچنا تو بہرحال ہے ہی"...... عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے ابھرے ہوئے پتھروں کو پکڑ کر اوپر چڑھنا شروع کر دیا۔ وہ چاروں بڑے محتاط انداز میں اوپر چڑھ رہے تھے لیکن اونچائی کافی تھی لیکن بہرحال ابھرے ہوئے پتھر اور چٹانوں میں موجود کھانچے نما قدرتی گہرائیاں انہیں مسلسل سہارا دے رہی تھیں۔ عمران سب سے آگے تھا اور پھر وہ ابھی تھوڑا ہی اوپر گئے ہوں گے کہ اچانک انہیں اوپر سے کسی انسانی قہقہے کی آواز سنائی دی۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

عمران نے سر اٹھا کر اوپر دیکھا لیکن اسے کچھ نظر نہ آیا لیکن چند لمحوں بعد اوپر سے یکلخت کسی نے جیسے دریا کا بند کھول دیا ہو اور پانی کا ایک ریلا سا دیواروں سے ٹکراتا ہوا نیچے آیا اور دوسرے لمحے عمران کے ہاتھ چھوٹ گئے اور وہ اچھل کر سر کے بل پانی کے اس بہتے ہوئے ریلے سمیت نیچے گرنے لگا۔ اس کے ساتھیوں کے حلق سے بھی بے اختیار چیخیں نکلی تھیں۔ عمران کے منہ سے بھی بے اختیار ہلکی سی چیخ نکل گئی کیونکہ یہ عام پانی نہ تھا بلکہ کھولتا ہوا پانی تھی اور عمران کو یوں محسوس ہوا جیسے اس کے جسم کو کسی نے کھولتے ہوئے کڑاہ میں ڈال دیا ہو۔ یہ احساس بھی صرف ایک لمحے کے لئے ہوا اور دوسرے لمحے اس کا ذہن جھٹک سے جیسے ازسا گیا اور تمام احساسات جیسے ختم ہو کر رہ گئے۔

مہامہان اپنے کمرے میں لکڑی کی کرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔ اس کے ساتھ ہی لکڑی کا ایک تخت بچھا ہوا تھا جس پر انتہائی موٹا آدمی آلتی پالتی مارے بیٹھا ہوا تھا۔ اس کا پورا جسم عریاں تھا جبکہ نچلے جسم پر اس نے زرد رنگ کا کپڑا لپیٹا ہوا تھا۔ اس کا بڑا سا سر بالوں سے یکسر بے نیاز تھا البتہ سر کی ایک سائیڈ پر بڑی سی لٹ تھی جو اس کے کاندھے تک پہنچ رہی تھی۔ اس کی چھوٹی چھوٹی آنکھوں میں تیز چمک تھی۔ اس نے ماتھے پر بندیا لگائی ہوئی تھی اور گلے میں بندر کی شکل کے منکوں کے دو بڑے بڑے ہار پہنے ہوئے تھے۔ چہرے پر خباثت اور شیطنیت جیسے ثبت ہو کر رہ گئی تھی۔ یہ آتا رام تھا کافرستان کا ایک مشہور جادوگر ناپجاری جس کے بارے میں کہا جاتا تھا کہ وہ سفلی علوم میں کافرستان میں سب سے بڑا ماہر ہے اور وہ مہامہان کی درخواست پر کافرستان سے یہاں شودربان پہنچا تھا۔ مہامہان اسے

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

ایک خصوصی راستے سے اندر لے آیا تھا۔ اسے یہاں پہنچے ہوئے ابھی صرف تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی۔

"ہاں تو تم ان پلچھوں سے خوفزدہ ہو مہامہان جبکہ میں چاہوں تو صرف انگلی کے ایک اشارے سے ان کا خاتمہ کر دوں۔ میری شکتیاں پوری دنیا میں کام کرتی ہیں"...... آتمارام نے بڑے طنزیہ لہجے میں بات کرتے ہوئے کہا۔

"تو پھر کرو یہ کام کیونکہ یہ کام جس قدر جلد ہو سکے اتنی ہی مجھے تسلی ہو گی"...... مہامہان نے کہا۔

"تمہیں اپنا وعدہ تو یاد ہے ناں"...... آتمارام نے شیطانی انداز میں مسکراتے ہوئے کہا۔

"اس دولت کی بات کر رہے ہو ناں جو یہاں شودران میں ہے"...... مہامہان نے کہا۔

"ہاں"...... آتمارام نے اسی طرح شیطانی انداز میں مسکراتے ہوئے کہا۔

"وہ تمہیں ملے گی آتمارام۔ اس صورت میں کہ تم ان چاروں کا خاتمہ کر دو۔ یہ میرا وعدہ ہے"...... مہامہان نے کہا۔

"ان کی فکر مت کرو۔ یہ کام تو ابھی ہو جائے گا"...... آتمارام نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے دونوں ہاتھ اٹھا کر ہوا میں لہرائے اور اس کے ساتھ ہی سامنے دیوار کے ایک حصے میں روشنی ہو گئی اور اس پر ایک منظر نظر آنے لگا۔ عمران اور اس کے ساتھی

پہاڑی علاقے میں سفر کر رہے تھے۔

"یہی ہیں وہ چاروں جن سے تم خوفزدہ ہو۔ ہونہہ۔ اب دیکھو ان کا تماشہ"...... آتمارام نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے منہ ہی منہ میں کچھ پڑھ کر پھونک ماری تو یکلخت ایک عجیب سی ساخت کا جانور جس کی تھوتھنی چوہے جیسی تھی نمودار ہو گیا۔

"پھلاری۔ دیکھو یہ چار آدمی ہیں۔ انہیں اچھی طرح پہچان لو اور پھر جا کر ان کا خاتمہ کر دو"...... آتمارام نے بڑے تحکمانہ لہجے میں اس جانور سے کہا تو جانور تیزی سے اس طرف کو بڑھا جدھر دیوار روشن تھی اور پھر وہ اسی طرح تیزی سے مڑا۔

"حکم کی تعمیل ہو گی مہاراج"...... اس چوہے نما جانور نے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ غائب ہو گیا۔

"اب ان کا حشر دیکھو مہامہان"...... آتمارام نے کہا۔

"عمران اور اس کے ساتھی اس طرح اطمینان سے چلتے نظر آ رہے تھے اور پھر ان کے گرد زرد رنگ کا دھواں سا پھیلتا ہوا نظر آیا اور آتما رام کا چہرہ مسرت سے چمک اٹھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ یہ دھواں پھلاری کا ہے جو اس کی سب سے طاقتور شکتی ہے اور پھر یہ دھواں چند لمحوں بعد انہیں ہلاک کر دے گا لیکن یہ دھواں کچھ دیر تک ان کے گرد رہا اور پھر کافی فاصلے پر لہراتا نظر آیا اور پھر اچانک غائب ہو گیا۔

"یہ کیا ہوا"...... آتمارام نے چونک کر حیرت بھرے لہجے میں

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

کہا اور ابھی اس کا فقرہ ختم ہی ہوا تھا کہ پھلاری دوبارہ نمودار ہوا۔

"مہاراج میں ان کو ہلاک نہیں کر سکتا۔ ان کے اندر انتہائی روشنی ہے اور اگر میں قریب جاتا تو جل کر راکھ ہو جاتا اس لئے میں واپس جا رہا ہوں"...... اس چوہے نما جانور نے چیختی ہوئی آواز میں کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ دوبارہ غائب ہو گیا۔

"اوہ۔ اوہ۔ پھلاری انہیں ہلاک نہیں کر سکتا۔ اوہ۔ اوہ۔ یہ تو کوئی خاص لوگ ہیں۔ مجھے اس کے لئے آگیا لینی پڑے گی"...... آتما رام نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے آنکھیں بند کیں اور دونوں ہاتھ اپنی رانوں پر رکھ لئے۔ مہامہان کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ تھی لیکن وہ خاموش بیٹھا ہوا تھا۔ کچھ دیر بعد آتما رام نے آنکھیں کھول دیں۔

"مہامہان۔ تم درست طور پر ان سے خوفزدہ ہو۔ میں نے آگیا لی ہے۔ ان کا خاتمہ میری شکتیاں اس وقت تک نہیں کر سکتیں جب تک انہیں کوئی حرام مشروب نہ پلایا جائے اس لئے انہیں یہاں آنے دو۔ جب یہ یہاں آ جائیں گے تو میں تم کو بلا کر اس کے ہاتھوں انہیں حرام مشروب پلا کر ان کا خاتمہ کر دوں گا"...... آتما رام نے اس بار قدرے ڈھیلے لہجے میں کہا۔ اس کے لہجے میں پہلے جیسی اکڑ اور اعتماد موجود نہ تھا۔

"نہیں آتما رام اگر وہ اندر داخل ہونے میں کامیاب ہو گئے تو پھر شودرمان کا خاتمہ ہو جائے گا۔ یہ انتہائی خطرناک ترین لوگ ہیں۔

پہاڑی کی انتہائی طاقتور شکتیاں ان کے ہاتھوں فنا ہو چکی ہیں اور میں نے ان کے لئے کاجلا کی سب سے طاقتور متروما طاقتوں کو اس پہاڑی کے گرد پھیلا رکھا ہے تاکہ یہ اندر داخل ہی نہ ہو سکیں"...... مہامہان نے کہا۔

"کیا متروما طاقتیں انہیں روک لیں گی"...... آتما رام نے سوالیہ لہجے میں کہا۔

"ہاں۔ یہ طاقتیں انہیں پہاڑی پر چڑھنے سے روک سکتی ہیں۔ یہ بات طے ہے"...... مہامہان نے کہا۔

"پھر تمہیں کیا فکر ہے۔ جب یہ شودرمان میں داخل ہی نہیں ہو سکتے تو پھر شودرمان کا کیا بگاڑ سکتے ہیں"...... آتما رام نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

"جو کچھ یہ کرتے ہیں اور جس انداز میں کرتے ہیں اس کی سمجھ میں آتی ہے۔ انہوں نے بڑے شیطان کے درباری چورانی کو انتہائی حیرت انگیز انداز میں فنا کر دیا تھا اسی لئے تو میں نے خوفزدہ ہو کر انہیں باہر بھجوایا تھا"...... مہامہان نے کہا۔

"اور اگر انہوں نے یہاں کوئی اسلحہ استعمال کر دیا تب"...... آتما رام نے کہا۔

"اسلحے کی مجھے فکر نہیں ہے۔ متروما طاقتیں ہر قسم کے اسلحے کے اثرات کو روک سکتی ہیں"...... مہامہان نے کہا۔

"ٹھیک ہے پھر دیکھو یہ کیا کرتے ہیں۔ اگر یہ اندر آنے میں

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

کامیاب ہو گئے تو پھر میں ان پر کاچھ پنکھ کا وار کروں گا۔ یہ ایسا وار ہے کہ بڑے بڑے مہاتما اس کی زد میں آکر ختم ہو جاتے ہیں لیکن یہ کاچھ پنکھ اگر ناکام ہو جائے تو پھر میں خود ہلاک ہو جاؤں گا اس لئے میں اسے انتہائی نازک صورت میں استعمال کرتا ہوں ورنہ نہیں اور میرا وعدہ ہے کہ اگر یہ اندر آگئے تو میں ان پر کاچھ پنکھ کا وار کروں گا“...... آتما رام نے کہا۔

”ٹھیک ہے۔ بہرحال تمہاری یہاں موجودگی ہی میرے لئے تقویت کا باعث ہے“...... مہاسہان نے جواب دیا اور آتما رام نے کوئی جواب دینے کی بجائے صرف اثبات میں سر ہلا دیا۔ ان دونوں کی نظریں ان چاروں پر لگی ہوئی تھیں اور پھر تھوڑی دیر بعد یہ گہرائی میں اترتے نظر آئے تو وہ دونوں چونک پڑے۔

”یہ شودرمان پہاڑی کی طرف بڑھ رہے ہیں“...... آتما رام نے کہا۔

”ہاں۔ میں دیکھ رہا ہوں لیکن متروما طاقتیں انہیں پہاڑی پر چڑھنے سے روک لیں گی اور ادھر سے کوئی راستہ بھی شودرمان کے لئے نہیں جاتا“...... مہاسہان نے کہا۔

”اوہ اوہ۔ یہ بم لگا رہے ہیں۔ میں نے کہا تھا ناں تمہیں“۔ آتما رام نے کچھ دیر بعد چونکتے ہوئے کہا لیکن مہاسہان مطمئن بیٹھا رہا اور پھر وہ لوگ بم لگا کر واپس چڑھائی چڑھ کر دوسری طرف بلندی پر پہنچ گئے۔ اس کے ساتھ ہی ہر طرف گرد اور دھواں سا پھیل گیا اور پھر

ہولناک دھماکے کے ساتھ ہی ہولناک گڑگڑاہٹ کی آوازیں سنائی دینے لگیں۔ آتما رام کا چہرہ بگڑ سا گیا لیکن مہاسہان مطمئن تھا۔ کچھ دیر بعد دھواں چھٹ گیا تو پہاڑی ویسی ہی نظر آنے لگی اور مہاسہان کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ پھیل گئی۔

”دیکھا تم نے۔ انہوں نے کس قدر خوفناک بم لگایا تھا لیکن متروما طاقتوں نے ان کا اثر ختم کر دیا“...... مہاسہان نے بڑے فخریہ لہجے میں کہا۔

”ہاں۔ اب مجھے بھی یقین آگیا ہے کہ یہ لوگ کچھ نہ کر سکیں گے“...... آتما رام نے کہا لیکن پھر تھوڑی دیر بعد جب آتما رام نے انہیں زمین میں اترتے دیکھا تو وہ چونک پڑا۔

”اوہ۔ یہ شاید کسی سرنگ میں اتر رہے ہیں“...... آتما رام نے کہا۔

”ہاں اور یہ اس سرنگ میں ہی ہلاک ہو جائیں گے۔ مجھے میری شکتیوں نے اطلاع دے دی ہے“...... مہاسہان نے مسکراتے ہوئے کہا اور پھر تھوڑی دیر بعد وہ چاروں اس سرنگ سے دوبارہ باہر آگئے۔

”دیکھا تم نے۔ ان کے پاس کوئی راستہ نہیں ہے“۔ مہاسہان نے کہا۔

”لیکن پھر تم ان سے اس قدر خوفزدہ کیوں ہو“...... آتما رام نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

”یہ اچانک ایسے کام کر جاتے ہیں کہ جن کا کوئی دوسرا تصور بھی

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

نہیں کر سکتا اس لئے مجھے واقعی ان سے خوف آتا ہے"...... مہامہان نے کہا۔

"لیکن میرا خیال ہے کہ اب یہ کچھ نہیں کر سکیں گے"...... آتما رام نے کہا اور پھر یہ چاروں کچھ دیر بعد پھر گہرائی میں اترتے نظر آئے اور اس کے بعد انہوں نے گہرائی میں بم دھماکہ کیا اور آگے بڑھ کر شودرمان کی پہاڑی سے کچھ پہلے پھر دھماکہ کیا اور اس کے بعد یہ چاروں ایک بار پھر اس گڑھے میں اتر گئے جو دھماکے سے پیدا ہوا تھا اور مہامہان بے اختیار اچھل پڑا۔

"اوہ۔ اوہ۔ یہ متروما طاقتوں سے بچ کر پہاڑی میں داخل ہو رہے ہیں"...... مہامہان نے قدرے چیختے ہوئے کہا۔

"کیا مطلب۔ کیا ادھر سے کوئی راستہ ہے"...... آتما رام نے کہا۔

"نہیں راستہ تو آگے جا کر بند ہو جاتا ہے"...... مہامہان نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اوہ تو پھر انہیں واپس جانا ہوگا۔ پھر کس بات کی فکر ہے"۔ آتما رام نے اطمینان بھرا سانس لیتے ہوئے کہا اور مہامہان کا بگڑا ہوا چہرہ بھی نارمل ہو گیا البتہ ان دونوں کی نظریں اس روشن دیوار پر جمی ہوئی تھیں۔

"اوہ۔ اوہ۔ یہ واقعی خطرناک لوگ ہیں۔ یہ ہر چیز کو تباہ کرتے ہوئے آگے بڑھ رہے ہیں"...... اچانک آتما رام نے کہا۔

"اب فکر نہیں رہی مجھے۔ اب میں نے ان کی موت کا طریقہ سوچ لیا ہے"...... اچانک مہامہان نے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ اٹھ کر تیزی سے کمرے کے دروازے کی طرف بڑھ گیا تو آتما رام نے آنکھیں بند کر لیں۔ چند لمحوں بعد اس نے آنکھیں کھولیں تو اس کے چہرے پر مسکراہٹ رینگ رہی تھی۔ اسی لمحے مہامہان واپس آ گیا۔

"تم نے اچھی تجویز سوچی ہے مہامہان کہ اگر یہ کھلی دراڑ میں پہنچ جائیں تو اوپر سے ان پر ابلتا ہوا پانی ڈال دیا جائے۔ واہ یہ واقعی بہترین تجویز ہے۔ اس سے نہ ان کی روشنی کی طاقتیں ان کے کام آئیں گی اور نہ ان کی عقلمندی۔ واہ"...... آتما رام نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"یہ عظیم متروکام نے مہربانی کی ہے کہ اچانک یہ ترکیب میرے ذہن میں ڈال دی ہے"...... مہامہان نے مسرت بھرے لہجے میں کہا اور آتما رام نے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر تھوڑی دیر بعد ایک چٹان کو توڑ کر عمران اور اس کے ساتھی کھلی دراڑ میں پہنچ گئے۔

"ہا۔ ہا۔ ہا۔ اب ان کی موت یقینی ہو گئی ہے"...... مہامہان نے مسرت کی شدت سے قلقاری سی مارتے ہوئے کہا۔

"تمہاری شکتی نے پانی نہیں پھینکا"...... آتما رام نے بے چین سے لہجے میں کہا۔

"میں نے ابھی اسے اشارہ نہیں کیا۔ اگر ابھی ان پر پانی پھینکا گیا تو پھر یہ واپس پلٹ کر بچ جائیں گے۔ میں چاہتا ہوں کہ یہ اوپر

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

چڑھنے لگیں تاکہ یہ بچ نہ سکیں"۔۔۔۔۔۔ مہامہان نے کہا اور آتمارام نے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر واقعی عمران اور اس کے ساتھی پتھروں کو پکڑ کر اوپر چڑھنے لگے۔

"بس اب تم مرجاؤ کاجلا کے دشمنو"۔۔۔۔۔۔ یکلخت مہامہان نے چیختے ہوئے کہا اور تیزی سے اٹھ کر دوڑتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا تو آتمارام نے ہونٹ بھینچے اور منہ ہی منہ میں کچھ پڑھنا شروع کر دیا۔ اس کے ساتھ ہی اس نے زور زور سے اپنا بایاں ہاتھ اپنی ران پر مارنا شروع کر دیا۔ اسی لمحے اس نے دراڑ میں پانی کا ریلا سا گرتے ہوئے دیکھا اور اس نے نہ صرف اپنے منتر کا جاپ تیز کر دیا تھا بلکہ اس کا بایاں ہاتھ اپنی ران پر مارنے میں بھی تیزی آ گئی تھی۔ پانی ان سب کو بہا کر نیچے لے گیا اور چند لمحوں بعد یہ چاروں آدمی پانی سمیت غائب ہو گئے البتہ پانی کا ریلا اوپر سے مسلسل نیچے گر رہا تھا۔ یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے کسی نے بپھرے ہوئے دریا کا رخ اس دراڑ کی طرف موڑ دیا ہو۔ آتمارام اپنے جاپ میں مسلسل مصروف تھا اور جب پانی گرنا بند ہو گیا تو کچھ دیر بعد اس نے آنکھیں بند کر لیں اور چند لمحوں بعد اس نے آنکھیں کھولیں تو اس کے چہرے پر مسرت کے تاثرات ابھر آئے اور اس نے اپنا بایاں ہاتھ بھی روک لیا۔

"مہامہان۔ اگر تم انہیں ہلاک کر دیتے تو پھر مجھے شودرمان کے تہہ خانوں میں موجود ڈھیروں دولت کون دیتا۔ اس لئے یہ تمہارے ہاتھوں نہیں بلکہ میرے ہاتھوں مریں گے"۔۔۔۔۔۔ آتمارام نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ اسی لمحے مہامہان اندر داخل ہوا تو اس کے چہرے پر شدید مسرت کے تاثرات نمایاں تھے۔

"عظیم منتر کام کر گیا ہے۔ کاجلا کے دشمن ہلاک ہو گئے ہیں آتمارام۔ میں نے انہیں ہلاک کر دیا ہے۔ اب ان کی لاشیں کھولتے ہوئے پانی میں گل سڑ جائیں گی۔ ہا۔ ہا۔ ہا۔ اب میں جشن مناؤں گا آتمارام۔ جشن مناؤں گا"۔۔۔۔۔۔ مہامہان نے انتہائی مسرت بھرے لہجے میں کہا۔

"کیا واقعی یہ لوگ ہلاک ہو گئے ہیں"۔۔۔۔۔۔ آتمارام نے کہا۔

"ہاں۔ ان پر اس قدر کھولتا ہوا پانی ڈالا گیا ہے کہ یہ زندہ بچ ہی نہیں سکتے"۔۔۔۔۔۔ مہامہان نے دوبارہ لکڑی کی کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

"چلو تمہارا خوف تو دور ہوا۔ اب میں جاؤں"۔۔۔۔۔۔ آتمارام نے کہا۔

"ارے نہیں آتمارام۔ تم اب جشن میں شامل ہو گے"۔ مہامہان نے کہا۔

"پہلے مجھے دیکھنے دو کہ کیا واقعی یہ ہلاک ہو گئے ہیں"۔۔۔۔۔۔ آتمارام نے بڑے مکارانہ انداز میں مسکراتے ہوئے کہا۔

"میں ان کی لاشیں منگوا لیتا ہوں۔ لاشیں تو شودرمان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتیں"۔۔۔۔۔۔ مہامہان نے فاتحانہ لہجے میں کہا اور آتمارام نے اثبات میں سر ہلا دیا تو مہامہان اٹھ کر ایک بار پھر تیزی سے چلتا ہوا

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

کمرے سے باہر نکل گیا۔ اس کے باہر جاتے ہی آتارام نے جلدی سے منہ ہی منہ میں کچھ پڑھ کر پھونک ماری تو اس کے ساتھ ہی سامنے فرش پھٹا اور ایک چھوٹے قد کی انتہائی موٹی سی عورت باہر آ گئی۔

"حکم مہاراج۔ نٹ کھنی حاضر ہے"...... اس عورت نے کہا۔

"نٹ کھنی میں نے کاجلاے دشمنوں پر گیرای منتر پڑھ کر انہیں کھولتے ہوئے پانی کے اثرات سے محفوظ کر دیا ہے البتہ میں نے انہیں بے ہوش کر دیا ہے۔ اب مہامہان انہیں لاشیں سمجھ کر اپنی شکتیوں کے ذریعے شودرمان کے اندر لا رہا ہے جب یہ لوگ اندر پہنچ جائیں تو تم نے انہیں اپنی حفاظت میں لے لینا ہے۔ مہامہان کی کوئی شکتی ان پر اثرانداز نہیں ہونی چاہئے اور پھر جب میں کہوں تو تم نے ان کے کلیجے کھا جانے ہیں۔ کیا تم یہ کام کرو گی۔ تمہیں تمہاری بھینٹ دی جائے گی"...... آتارام نے اس عورت سے مخاطب ہو کر کہا۔

"مہاراج۔ یہ لوگ روشنی کے مانند ہیں اس لئے جب تک انہیں حرام مشروب نہ پلایا جائے گا ان پر قابو نہیں پایا جا سکتا البتہ تم اگر حکم دو تو میں ایسا کر سکتی ہوں۔ میں ان کے سامنے انتہائی خوبصورت لڑکیاں پیش کر دوں گی اور یہ ان کے ہاتھوں سے مشروب پینے سے انکار نہیں کر سکیں گے پھر مہاراج جس طرح تم کہتے ہو ویسے ہی ہو جائے گا"...... اس چھوٹے قد لیکن ہتھنی کی طرح موٹی عورت نے کہا۔

"لیکن اگر انہوں نے مشروب پینے سے انکار کر دیا تب"...... آتارام نے چونک کر کہا۔

"یہ ہو ہی نہیں سکتا مہاراج کہ نٹ کھنی کی بات کوئی منش نہ مانے"...... نٹ کھنی نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے جاؤ اور ویسا ہی کرو جیسا میں نے حکم دیا ہے"۔ آتارام نے کہا تو نٹ کھنی نے اثبات میں سر ہلایا اور پھر وہ فرش میں غائب ہو گئی۔ چند لمحوں بعد مہامہان اندر داخل ہوا۔

"آؤ آتارام آؤ چل کر ان کی ابلی ہوئی لاشیں دیکھیں تاکہ پھر میں جشن کا حکم دے دوں"...... مہامہان نے انتہائی مسرت بھرے لہجے میں کہا۔

"کہاں بلوایا ہے تم نے انہیں"...... آتارام نے کہا۔

"پنج سبھا میں۔ آؤ میرے ساتھ"...... مہامان نے کہا۔

"رک جاؤ۔ یہ انتہائی خطرناک لوگ ہیں۔ پہلے میں ان کے بارے میں تسلی کر لوں"...... آتارام نے کہا۔

"اب تسلی ہی تسلی ہے آتارام۔ کھولتے ہوئے پانی کے سیلاب میں یہ کیسے بچ سکتے ہیں"...... مہامہان نے کہا۔

"کیا تم نے ان کی لاشیں دیکھی ہیں"...... آتارام نے پوچھا۔

"نہیں۔ کیوں۔ یہ لاشیں ہی دیکھنے تو میں جا رہا ہوں"۔ مہامہان نے چونک کر کہا۔

"بیٹھو۔ یہ لوگ ہلاک نہیں ہوئے۔ میں نے دیکھ لیا ہے اور میں

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

تمہیں بھی دکھاتا ہوں"...... آتمارام نے کہا تو مہامہان اس طرح اچھل پڑا جیسے اس کے پیروں تلے انتہائی خوفناک بم اچانک پھٹ پڑا ہو۔

"کیا۔ کیا کہہ رہے ہو آتمارام۔ بچ گئے ہیں وہ۔ نہیں۔ ایسا ممکن ہی نہیں ہے۔ یہ بہرحال انسان ہیں"...... مہامہان نے کہا تو آتما رام نے اس کی بات کا کوئی جواب دینے کی بجائے منہ ہی منہ میں کچھ پڑھ کر زور سے دیوار کی طرف پھونک ماری جس پر ابھی تک اس کھلی دراڑ کا منظر نظر آ رہا تھا۔ جیسے ہی آتمارام نے پھونک ماری منظر یکلخت بدل گیا اور اس پر ایک بڑے کمرے کا منظر ابھر آیا جس کے فرش پر عمران اور اس کے ساتھی بے ہوش پڑے ہوئے نظر آ رہے تھے لیکن نہ ہی ان کے چہرے اور ہاتھ سوجے ہوئے تھے اور نہ ہی وہ الٹی ہوئی لاشیں دکھائی دے رہے تھے بلکہ وہ باقاعدہ سانس لے رہے تھے۔

"یہ۔ یہ۔ یہ کیسے ہو گیا۔ اوہ۔ اوہ۔ یہ تو ظلم ہو گیا۔ یہ تو مرے نہیں ہیں اور میں انہیں شودرمان کے اندر لے آیا۔ انہیں دوبارہ باہر نکالنا ہو گا"...... مہامہان نے ہذیانی انداز میں چیختے ہوئے کہا اور ایک بار پھر مڑ کر تیزی سے دوڑتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا۔

"انہیں میں ہی ہلاک کروں گا۔ جو مرضی آئے کرو۔ تم کچھ نہیں کر سکتے"...... آتمارام نے کہا اور پھر اس سے پہلے کہ وہ مزید کچھ کہتا اچانک فرش سے نٹ کھنی نمودار ہوئی۔

"ارے تم یہاں آ گئی ہو میں نے تمہیں ان لوگوں کی حفاظت کرنے کو کہا تھا"...... آتمارام نے غصے سے چیختے ہوئے کہا۔

"مہاراج میں ان کے قریب ہی نہیں جا سکتی ورنہ میں جل کر راکھ ہو جاؤں گی اس لئے میں نے اپنا منصوبہ بدل دیا ہے۔ آپ انہیں کسی قبیلے میں پہنچا دیں میں وہاں کی خوبصورت اور نوجوان عورتوں پر قابو پا کر انہیں حرام مشروب پلا دوں گی پھر یہ قابو میں آ سکیں گے"...... نٹ کھنی نے کہا۔

"وہ مہامہان انہیں شودرمان سے باہر بھجوا رہا ہے۔ تم اس کی شکتیوں پر اثر انداز ہو کر انہیں ایسے قبیلے میں پہنچا دو جہاں تم اپنا کام کر سکو"...... آتمارام نے کہا۔

"حکم کی تعمیل ہو گی مہاراج"...... نٹ کھنی نے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ فرش میں غائب ہو گئی اور آتمارام نے سامنے دیوار کی طرف دیکھا لیکن اب وہاں کمرے کا خالی فرش نظر آ رہا تھا۔ وہ چاروں بے ہوش آدمی غائب ہو چکے تھے۔ تھوڑی دیر بعد مہامہان ڈھیلے ڈھیلے قدم اٹھاتا اندر داخل ہوا۔ اس کا چہرہ لٹکا ہوا تھا۔

"آخر ان کا اختتام کیسے ہو گا آتمارام۔ یہ لوگ کیسے ہلاک ہوں گے۔ میری سمجھ میں تو کچھ بھی نہیں آ رہا۔ مجھے تو حیرت ہے کہ کھولتے ہوئے پانی نے بھی ان پر کوئی اثر نہیں کیا اور ابھی تو تم نے اچھا کیا کہ مجھے بتا دیا کہ یہ لوگ ہلاک نہیں ہوئے ورنہ یہ شودرمان کے اندر حشر برپا کر دیتے"...... مہامہان نے لکڑی کی کرسی پر بیٹھتے

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

ہوئے انتہائی مایوسانہ لہجے میں کہا تو آنتارام بے اختیار ہنس پڑا۔

"تم صرف کاجلا اور اس کی شکتیوں تک محدود رہنے والے آدمی ہو مہاسہان جبکہ میں کافرستان جیسے بڑے ملک کا رہنے والا ہوں اس لئے میں ہی انہیں ہلاک کر سکتا ہوں۔ صرف میں"...... آنتارام نے سینے پر ہاتھ مارتے ہوئے بڑے اعتماد بھرے لہجے میں کہا۔

"تو پھر کرو تو پتہ چلے"...... مہاسہان نے تنگ کر جواب دیتے ہوئے کہا۔

"تم نے انہیں خواہ مخواہ شودرمان سے باہر نکال دیا۔ شودرمان میں وہ ہمارے قابو میں رہتے"...... آنتارام نے کہا۔

"تم نہیں جانتے انہیں میں جانتا ہوں۔ میں شودرمان کا مہاسہان ہوں۔ شودرمان کو وہ آسانی سے تباہ کر دیتے اس لئے میں انہیں ایک لمحے کے لئے بھی یہاں برداشت نہیں کر سکتا"...... مہاسہان نے کہا۔

"وہ کیسے۔ وہ کس طرح۔ میں سمجھا نہیں"...... آنتارام نے حیران ہو کر کہا۔

"یہ عمارت صدیوں پہلے بنائی گئی تھی۔ اس کے باوجود یہ اب تک ویسے ہی مضبوط نظر آ رہی ہے حالانکہ اسے جس مصالحے سے بنایا گیا ہے اور جن پتھروں سے بنایا گیا تھا وہ لازماً صدیوں کے بعد ختم ہو جاتے لیکن عظیم ستروکام نے چونکہ اسے کاجلا کا مرکز بنا دیا تھا اس لئے عظیم ستروکام نے کمال مہربانی سے کام لیتے ہوئے شودرمان

کی عمارت کو لامحدود عرصے تک محفوظ اور قائم رکھنے کے لئے اپنے دربار کی خاص شکتی رستائی کو حکم دیا کہ وہ شودرمان کی حفاظت کرے۔ تب سے رستائی شودرمان کی حفاظت کر رہی ہے اور صدیوں سے یہ عمارت اسی طرح قائم و دائم ہے اور اسے کوئی تباہ نہیں کر سکتا"...... مہاسہان نے کہا۔

"تو پھر گھبرا کیوں جاتے ہو۔ کیا یہ پاکیشیائی اس عمارت کو خالی ہاتھوں سے تباہ کر سکتے ہیں جبکہ اس پر خوفناک بم کا بھی اثر نہیں ہوا"...... آنتارام نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"یہ پاکیشیائی روشنی کے نمائندے ہیں آنتارام۔ ان کے پاس روشنی کا وہ مقدس کلام موجود ہے جس کا ایک حرف بھی رستائی تو کیا عظیم ستروکام کو بھی بھاگنے پر مجبور کر سکتا ہے۔ اس شودرمان میں صرف ایک کمرہ کالاگ ایسا تھا جس میں چونکہ صدیوں سے انسانوں کو عظیم ستروکام کی بھینٹ چڑھایا جاتا تھا اس لئے اس کمرے میں یہ لوگ روشنی کا مقدس کلام نہ بول سکتے تھے لیکن یہ لوگ اس کمرے کو بھی توڑ کر باہر آ گئے اور انہوں نے انتہائی حیرت انگیز طور پر عظیم ستروکام کے خاص درباری اور انتہائی طاقتور شکتی چورائی کو بھی فنا کر دیا اس لئے میں انہیں کسی صورت بھی شودرمان میں برداشت نہیں کر سکتا کیونکہ جیسے ہی یہ ہوش میں آتے روشنی کا مقدس کلام پڑھ لیتے اور پھر رستائی شکتی فنا ہو جاتی اور اس کے فنا ہوتے ہی یہ عمارت خودبخود ملبے کا ڈھیر بن جاتی"...... مہاسہان نے کہا۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"لیکن وہ تو بے ہوش تھے۔ تم بے ہوشی کے عالم میں انہیں آسانی سے ہلاک کر سکتے تھے"...... آتارام نے اچانک ایک خیال کے تحت پوچھا۔

"ان کے اندر روشنی موجود ہے اور جس کے اندر روشنی موجود ہو اسے میری شکتیاں ہلا جلا تو سکتی ہیں، اٹھا تو سکتی ہیں لیکن ہلاک نہیں کر سکتیں"...... مہامہان نے جواب دیا تو آتارام نے ایک طویل سانس لیا۔ اب اسے سمجھ آگئی تھی کہ مہامہان کیوں انہیں شودرمان میں برداشت نہیں کر پا رہا تھا۔ اس لئے اس نے لاشیں سمجھ کر تو اندر منگوا لیا تھا لیکن جیسے ہی اسے معلوم ہوا کہ وہ زندہ ہیں تو وہ گھبرا گیا۔

"دیکھو مہامہان۔ یہ لوگ اس طرح ختم نہیں ہوں گے کہ تم انہیں بار بار باہر بھجواتے رہو۔ ان کا باقاعدہ مقابلہ کرنا ہوگا۔ تم شودرمان کو چھوڑ کر باہر نکلو اور اپنی شکتیوں سے ان کا مقابلہ کرو اور انہیں ہلاک کر دو۔ تمہارے پاس ہزاروں لاکھوں طاقتور شکتیاں ہیں"۔ آتارام نے کہا۔

"نہیں۔ میں شودرمان سے باہر نہیں جا سکتا۔ یہ کاجلا کا قانون ہے جب شودرمان کو خطرہ ہو تو مہامہان کو ہر صورت میں شودرمان کے اندر رہنا پڑتا ہے تاکہ وہ شودرمان کو بچا سکے۔ اب دیکھو اگر میں یہاں موجود نہ ہوتا تو یہ لوگ ہوش میں آکر اسے تباہ کر دیتے۔ اب میں نے انہیں باہر بھجوا دیا ہے لیکن آتارام کیا تمہارے مذہب میں

ایسی کوئی شکتی نہیں جو ان کا مقابلہ کر سکے"...... مہامہان نے کہا۔

"سینکڑوں ہیں اور اگر میں چاہوں تو کالی دیوی کو ان کے مقابلے پر لے آؤں۔ پھر چاہے یہ کچھ بھی کیوں نہ کرتے پھریں یہ ہلاک ہو جائیں گے لیکن تم دولت کو ہوا ہی نہیں لگنے دے رہے"۔ آتارام نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"یہ شودرمان کی مقدس دولت ہے آتارام۔ میں یہ مفت میں تمہیں کیسے دے سکتا ہوں البتہ اگر تم انہیں ہلاک کر دو پھر بطور معاوضہ میں یہ دولت تمہیں دے سکتا ہوں"...... مہامہان نے کہا۔

"اگر تم اپنے عظیم متروکام کا وچن دے کر وعدہ کرو کہ اگر میں ان لوگوں کو ہلاک کر دوں تو تم یہ دولت مجھے دے دو گے تو میں ابھی باہر جا کر ان کا خاتمہ کر دیتا ہوں"...... آتارام نے مسکراتے ہوئے کہا کیونکہ اسے معلوم تھا کہ نٹ کھنی اپنا کام کر رہی ہو گی اور نٹ کھنی کو وہ اچھی طرح جانتا تھا کہ وہ کس قدر طاقتور شکتی ہے اور کس طرح کام کرتی ہے اس لئے اسے مکمل یقین تھا کہ نٹ کھنی ان پر قابو پا لے گی اور پھر ان کو ہلاک ہونے سے کوئی نہیں بچا سکے گا۔

"ہاں۔ میں عظیم متروکام کا وچن دیتا ہوں کہ اگر تم ان چاروں کو شودرمان کے باہر ہلاک کر دو تو میں شودرمان کی تمام دولت تمہیں دے دوں گا"...... مہامہان نے کہا تو آتارام مسکراتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"تو پھر بے فکر ہو جاؤ۔ اب انہیں ہلاک ہونا ہی پڑے گا۔ میں جا رہا ہوں"...... آتما رام نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے منہ ہی منہ میں کچھ پڑھ کر پھونک ماری تو اس کے گرد زرد رنگ کا دھواں پھیلتا چلا گیا اور چند لمحوں بعد دھواں چھٹا تو آتما رام غائب ہو چکا تھا۔ مہامہان نے ایک طویل سانس لیا۔ اس کے چہرے پر قدرے اطمینان کے تاثرات نمایاں ہو گئے تھے کیونکہ اسے معلوم تھا کہ آتما رام بہت طاقتور شکتیوں کا مالک ہے اور اس کے ساتھ ساتھ وہ دولت کا بھی پجاری ہے اور شودرمان میں جس قدر دولت موجود تھی اسے حاصل کرنے کے لئے یہ چار آدمی تو کیا وہ آدھے کافرستان کو بھی ہلاک کرنے سے دریغ نہیں کرے گا اور چونکہ یہ سب کچھ بہرحال شودرمان سے باہر ہونا تھا اس لئے وہ پوری طرح مطمئن تھا کہ ان کے درمیان ہونے والی لڑائی کا جو نتیجہ بھی نکلے بہرحال شودرمان کو اس سے کوئی خطرہ لاحق نہیں ہو گا۔

عمران کے کانوں میں نسوانی ہنسی کی ہلکی ہلکی آوازیں پڑیں تو اس کا تاریکی میں ڈوبا ہوا ذہن تیزی سے بیدار ہونے لگا۔ روشنی پہلے نقطوں کی صورت میں اور پھر لہروں کی صورت میں اس کے تاریک ذہن پر پھیلتی چلی گئی۔ اس کے ساتھ ہی نسوانی ہنسی کی آوازیں بھی اور واضح ہو گئی تھیں اور عمران کی آنکھیں بے اختیار کھل گئیں۔ اس کے ساتھ ہی وہ لاشعوری طور پر ایک جھٹکے سے اٹھ کر بیٹھ گیا۔ اس کے چہرے پر انتہائی حیرت کے تاثرات ابھر آئے تھے۔

"رامنی دیکھو کس قدر خوبصورت نوجوان ہے۔ کاش یہ نوجوان مجھے مل جائے تو میں ساری زندگی اس کی پوجا کروں"...... ایک لڑکی کی آواز سنائی دی تو عمران نے بے اختیار گردن گھمائی اور پھر وہ ایک بار پھر چونک پڑا کیونکہ اسے اپنے سے کچھ فاصلے پر دو نوجوان مقامی لڑکیاں ایک چٹان پر بیٹھی ہوئی نظر آ رہی تھیں۔ عمران نے

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

ادھر ادھر دیکھا اور اس کے ساتھ ہی اس کا ذہن حیرت کی شدت سے جیسے پھٹنے کے قریب ہو گیا کیونکہ ہوش میں آتے ہی اسے یاد آ گیا تھا کہ وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ شودرمان کی پہاڑی کے اندر کھلی دراز میں پتھروں کو پکڑ پکڑ کر اوپر چڑھنے کی کوشش کر رہا تھا کہ اچانک اوپر سے پہلے قہقہے کی آواز سنائی دی اور پھر کھولتے ہوئے پانی کا ریلا سا نیچے گرا تھا اور عمران کو ایک لمحے کے لئے یوں محسوس ہوا تھا جیسے کسی نے اسے جیتے جی جہنم میں دھکیل دیا ہو لیکن اس کے بعد اس کے احساسات فنا ہو گئے تھے مگر اب اس کی آنکھیں کھلی تھیں تو وہ ایک کھلی جگہ گھاس پر لیٹا ہوا تھا۔ ایک طرف چٹان پر دو مقامی لڑکیاں موجود تھیں جبکہ اس کے ساتھی اس کے ساتھ ہی بے ہوش پڑے ہوئے تھے لیکن اصل حیرت عمران کو اس بات پر ہو رہی تھی کہ نہ اس کا جسم ابلا ہوا یا جلا ہوا دکھائی دے رہا تھا اور نہ اس کے ساتھیوں کا اور اسے کسی قسم کی کوئی تکلیف بھی محسوس نہ ہو رہی تھی۔

"گومی۔ کاش یہ نوجوان ہماری زبان سمجھ سکتا"....... دوسری لڑکی کی آواز سنائی دی۔

"تمہارا تعلق کس قبیلے سے ہے"....... عمران نے ان سے مخاطب ہو کر ان کی زبان میں کہا تو دونوں لڑکیاں بے اختیار اچھل کر کھڑی ہو گئیں۔ ان کے چہروں پر انتہائی حیرت کے تاثرات ابھر آئے تھے۔

"تم۔ تم۔ اجنبی تم ہماری زبان بول لیتے ہو"....... ایک لڑکی

نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاں۔ مجھے بتاؤ کہ ہم کہاں ہیں اور تمہارا تعلق کس قبیلے سے ہے اور ہم یہاں کیسے پڑے ہیں"....... عمران نے کہا۔

"تمہیں پتہ نہیں کہ تم کہاں ہو۔ حیرت ہے۔ یہ تم کیسے مرد ہو کہ تم یہاں تک آ گئے ہو اور یہاں پڑے آرام سے سو رہے ہو لیکن تمہیں یہ معلوم نہیں ہے کہ تم کہاں ہو کس قبیلے کی حدود میں ہو"....... دوسری لڑکی نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا اور عمران بے اختیار مسکرا دیا۔ وہ سمجھ گیا تھا کہ یہ لڑکیاں اس لئے اطمینان سے ایسی باتیں کر رہی تھیں کہ پہلی بات تو یہ سمجھ رہی تھیں کہ یہ لوگ سو رہے ہیں اور دوسری بات یہ کہ یہ سیاح ہیں اس لئے ان کو ان کی مقامی زبان سمجھ میں نہ آتی ہو گی۔

"ہم سو نہیں رہے تھے ہم تو بے ہوش پڑے ہوئے تھے۔ مجھے ابھی ابھی ہوش آیا ہے اور یہ میرے ساتھی تو ابھی تک بے ہوش پڑے ہوئے ہیں"....... عمران نے کہا تو دونوں لڑکیوں کے حلق سے ڈری ڈری سی چیخیں نکلیں اور انہوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور پھر وہ دونوں ہرنیوں کی طرح قلانچیں بھرتی ہوئی دوسری طرف کسی گہرائی میں اتر کر عمران کی نظروں سے غائب ہو گئیں تو عمران نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا اور پھر اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔ اس نے ادھر ادھر دیکھا اور پھر آگے بڑھ کر اس نے جوزف کی ناک اور منہ دونوں ہاتھوں سے بند کر دیا۔ چند لمحوں بعد جب جوزف کے جسم میں

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

حرکت کے تاثرات نمودار ہوتے دکھائی دیئے تو عمران نے ہاتھ ہٹا لئے اور پھر یہی کارروائی جوانا اور ٹائیگر کے ساتھ کی اور چند لمحوں بعد یکے بعد دیگرے تینوں ہی ہوش میں آ گئے اور پھر جیسے ہی انہیں یہ احساس ہوا کہ وہ اس کھولتے ہوئے پانی سے نہ جلے ہیں اور نہ ہلاک ہوئے ہیں اور اس دراڑ کی بجائے کسی دوسری جگہ پر ہیں تو ان کے منہ سے بھی وہی حیرت بھرے سوالات نکلے جو عمران کے ذہن میں ابھرے تھے۔

"اب کیا کہا جا سکتا ہے۔ یہی کہہ سکتے ہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کا کرم ہے۔ وہ چاہے تو آگ کو گلزار بنا دے۔ ہمیں شاید اس مہامان نے ایک بار پھر پہلے کی طرح شودرمان کی پہاڑی سے اٹھوا کر یہاں پہنچا دیا ہے"...... عمران نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

"یہ کیسے ہو سکتا ہے ماسٹر کہ کھولتے ہوئے پانی میں ڈوبنے کے باوجود ہم اس حالت میں رہ جائیں۔ ایسا تو طبعی طور پر ممکن ہی نہیں ہے"...... جوانا نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاں۔ طبعی طور پر تو واقعی ناممکن ہے لیکن موجودہ حالات میں بعض اوقات ناممکن بھی ممکن ہو جاتا ہے۔ اب تم خود بتاؤ کہ اس قدر خوفناک طاقت کا بم پوری قوت سے پھٹا اور پہاڑی کو کچھ بھی نہ ہوا۔ طبعی طور پر یہ کیسے ممکن ہو گیا۔ اسی طرح پہلے جب ہم اس چورانی کے قبضے میں تھے وہاں جو کچھ ہوا وہ کیسے طبعی طور پر ممکن ہو گیا۔ پھر وہ چھوٹے چھوٹے بچوں کی لکڑیوں کی ضرب۔ چھت سے

بدبودار پانی کی بارش اور پھر جب ہماری آنکھ کھلی تو ہم شودرمان سے باہر تھے۔ یہ سب کچھ کیسے طبعی تھا"...... عمران نے کہا تو جوانا نے بے اختیار ہونٹ بھینچ لئے اور پھر اس سے پہلے کہ ان کے درمیان کوئی اور بات ہوتی اچانک ایک طرف سے جس طرف سے وہ مقامی لڑکیاں گہرائی میں اتر کر غائب ہوئی تھیں اچانک ایک بوڑھے آدمی کا سر ابھرتا ہوا نظر آیا اور پھر وہ سب چونک کر اسے دیکھنے لگے۔ چند لمحوں بعد وہ بوڑھا آدمی اوپر چڑھ آیا۔ اس کے سر پر پرندوں کے سرخ رنگ کے پروں کا تاج تھا اور ہاتھ میں ایک لکڑی تھی جس کا سرا بندر کے چہرے کی شکل کا تھا۔ اس کے پیچھے چار مقامی آدمی تھے جن کے ہاتھوں میں بڑے بڑے نیزے تھے اور ان چاروں کے پیچھے وہی دو لڑکیاں تھیں جو عمران کے ہوش آنے کے وقت یہاں موجود تھیں۔

"مجھے رامنی نے بتایا ہے کہ تم ہماری زبان بول لیتے ہو"۔ اس بوڑھے نے عمران اور اس کے ساتھیوں کے قریب آتے ہوئے کہا۔ مرد اور لڑکیاں اس کے پیچھے خاموش کھڑی تھیں البتہ ان سب کے چہروں پر حیرت کے تاثرات تھے۔

"ہاں۔ مگر تم کون ہو۔ پہلے اپنا تعارف کراؤ تاکہ مزید بات چیت میں آسانی ہو سکے"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"میرا نام گساری ہے اور میں ٹونگو قبیلے کا پجاری ہوں۔ یہ میرے پیچھے جو چار مرد موجود ہیں یہ ٹونگو قبیلے کے سردار ہیں اور ان کے پیچھے جو دو لڑکیاں ہیں ان میں سے ایک بڑے سردار کی بیٹی رامنی اور

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"دوسری گومتی ہے"۔ ...... پجاری نے نہ صرف اپنا بلکہ وہاں موجود تمام ساتھیوں کا تعارف کرا دیا۔

"کیا تمہارا قبیلہ کاجلا مذہب رکھتا ہے"۔ ...... عمران نے پوچھا۔

"نہیں۔ ہم ناپالی مذہب کے پیروکار ہیں"۔ ...... پجاری نے جواب دیا تو عمران بے اختیار چونک پڑا کیونکہ پجاری کا جواب بتا رہا تھا کہ وہ کافرستانی ماروشا پہاڑی علاقے کی بجائے ناپالی پہاڑی علاقے میں ہیں ورنہ کافرستانی پہاڑی علاقے میں ناپالی مذہب کا قبیلہ کیسے رہ سکتا ہے۔

"کیا ہم ناپالی علاقے میں ہیں"۔ ...... عمران نے کہا۔

"ہاں۔ یہاں سے قریب ہی کافرستانی علاقہ شروع ہو جاتا ہے لیکن تم کون ہو اور کہاں سے آئے ہو اور تمہیں کیوں یہ معلوم نہیں کہ تم کہاں موجود ہو"۔ ...... پجاری نے کہا۔

"ہمارا تعلق پاکیشیا سے ہے۔ کاجلا شیطانی مذہب ہے اور کاجلا کے مہابھان اور دوسرے مہانوں نے کافرستان میں مسلمانوں پر بے پناہ ظلم شروع کر دیئے ہیں اس لئے ہمیں اس کاجلا مذہب کی مرکزی عمارت شودرمان کو تباہ کرنے کے لئے بھیجا گیا ہے۔ ہم اس پہاڑی میں داخل ہونے میں کامیاب ہو گئے تھے جس پر شودرمان کی عمارت ہے لیکن پھر اچانک ہم پر کھولتا ہوا پانی ڈالا گیا اور ہم بے ہوش ہو گئے۔ اب ہمیں ہوش آیا ہے تو ہم یہاں موجود ہیں"۔ ...... عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"لیکن اگر تم کاجلا اور شودرمان کے خلاف کام کر رہے ہو تو پھر کافرستانی مہاراج آتما رام کیوں تمہیں زرنام قبیلے میں لے جانا چاہتا تھا۔ اس کا تم سے کیا تعلق بنتا ہے"۔ ...... پجاری نے کہا تو عمران چونک پڑا اور اس کے چہرے پر حیرت کے تاثرات ابھر آئے۔

"آتما رام۔ وہ شاید شودرمان میں موجود ہے۔ تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ وہ ہمیں زرنام قبیلے میں لے جانا چاہتا تھا"۔ ...... عمران نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"جب رامنی اور گومتی نے قبیلے میں پہنچ کر تمہارے بارے میں بتایا تو میں نے اپنے طور پر تمہارے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ مکمل تفصیل کا علم تو نہیں ہو سکا صرف اتنا معلوم ہوا کہ تم چاروں آدمی ماروشا سے یہاں کسی پراسرار انداز میں پہنچائے گئے ہو اور سرحد کے قریب ایک کافرستانی مذہب کا قبیلہ زرنام رہتا ہے وہاں مہاراج آتما رام بھی اپنی شکتیوں سمیت آئے ہوئے ہیں اور آتما رام کی شکتیوں نے تمہیں یہاں سے اٹھا کر زرنام قبیلے کی سرحد میں لے جانا چاہا لیکن وہ تمہارے قریب نہ آ سکیں اور ناکام رہیں لیکن وہ مہاراج آتما رام ابھی تک کوشش کر رہا ہے کہ جس پر میں سرداروں کو ساتھ لے کر فوری طور پر یہاں پہنچا ہوں تاکہ تم سے پوچھ گچھ کر سکوں"۔ ...... گساری پجاری نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"کیا تم معلوم کر سکتے ہو کہ یہ آتما رام کیوں اور کس مقصد کے لئے ہمیں زرنام لے جانا چاہتا ہے اور دوسری بات یہ کہ ہمیں

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

شودرمان والی پہاڑی سے یہاں کیسے پہنچایا گیا اور کیوں پہنچایا گیا ہے"۔ عمران نے کہا۔

"ہاں۔ اگر میں خصوصی جاپ کروں تو مجھے سب کچھ معلوم ہو سکتا ہے لیکن مجھے اس کے معاوضے میں کیا ملے گا"....... پجاری نے کہا تو عمران بے اختیار مسکرا دیا۔

"تم کیا معاوضہ چاہتے ہو۔ یہ بات پہلے سن لو کہ یہاں ہم اجنبی ہیں اور ہمارے پاس دولت وغیرہ نہیں ہے البتہ اگر تم واقعی دولت چاہتے ہو تو میں تمہیں ایک پتہ بتا سکتا ہوں نا پال کے دارالحکومت کا۔ وہاں سے تمہیں دولت مل جائے گی"....... عمران نے کہا۔

"مجھے کیا کرنی ہے دولت۔ یہاں اس پہاڑی علاقے میں دولت کا کوئی کام نہیں ہے۔ دولت صرف شہروں میں کام آتی ہے معاوضے سے میرا مقصد اور تھا"....... پجاری نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اور کیا"....... عمران نے چونک کر کہا۔

"تم شودرمان تباہ کرنا چاہتے ہو اور میں نے تمہاری اور تمہارے ساتھیوں کی پیشانیوں پر کامیابی کے ستارے چمکتے ہوئے دیکھے ہیں اس لئے میرا معاوضہ صرف اتنا ہو گا کہ تم شودرمان کو تباہ کرنے میں کامیاب ہو جاؤ تو شودرمان میں ایک مجسمہ ہے جسے عظیم ستروکام کا مجسمہ کہا جاتا ہے۔ یہ اکیلا مجسمہ ہے وہاں۔ وہ مجسمہ تم مجھے دے دو گے"....... پجاری نے کہا۔

"ستروکام تو کالا جادو کے پجاری شاید شیطان کو کہتے ہیں"۔ عمران نے

کہا۔

"ہاں"....... پجاری نے کہا۔

"تو تم شیطان کے مجسمے کا کیا کرو گے"....... عمران نے حیران ہو کر پوچھا۔ اس کے ساتھی خاموش بیٹھے ہوئے تھے کیونکہ وہ مقامی زبان نہ جانتے تھے اس لئے انہیں سمجھ ہی نہ آ رہی تھی کہ عمران اور اس بوڑھے پجاری کے درمیان کیا باتیں ہو رہی ہیں۔

"یہ میرا اپنا کام ہے کہ میں اس مجسمے کا کیا کرتا ہوں اور کیا نہیں"....... پجاری نے کہا۔

"تمہیں سالم مجسمہ چاہئے یا اس کا کوئی حصہ"....... عمران نے پوچھا۔

"میری شرط سالم مجسمہ ہے"....... پجاری نے جواب دیا۔

"تو پھر ہم تمہارا معاوضہ نہیں دے سکتے کیونکہ اس مجسمے کو ہم نے لازماً توڑ دینا ہے"....... عمران نے صاف جواب دیتے ہوئے کہا۔

"تو پھر میں تمہارا کوئی کام نہیں کر سکتا"....... پجاری نے بھی اسی کے انداز میں صاف جواب دیتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے مت کرو"....... عمران نے جواب دیا۔

"پھر وہ آتما رام تمہیں ذرنام قبیلے میں لے جانے میں کامیاب ہو جائے گا۔ اس کی انتہائی طاقتور شکتیاں یہاں اس لئے کام نہیں کر رہیں کہ یہاں میری شکتیاں کام کر رہی ہیں اور اگر میں نے اپنی شکتیوں کو ہٹا لیا تو پھر آتما رام کی شکتیاں تمہارا حشر کر سکتی ہیں"۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

پجاری نے کہا تو عمران بے اختیار مسکرا دیا۔
"تم نجانے کس غلط فہمی میں مبتلا ہو کر یہ باتیں کر رہے ہو گساری پجاری۔ نہ ہمیں تمہاری شکتیوں کی پرواہ ہے اور نہ ہی اس آتما رام کی شکتیوں کی۔ ہم مسلمان ہیں اور مسلمان صرف اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اور بس"...... عمران نے کہا تو پجاری بے اختیار اچھل پڑا۔

"اوہ۔ اوہ تو تم مسلمان ہو۔ کیا واقعی"...... پجاری نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاں۔ کیوں تم اس قدر حیران کیوں ہو رہے ہو"...... عمران نے کہا۔

"اوہ۔ اوہ پھر تو بات ہی دوسری ہو گئی۔ تم نے پہلے یہ کہا تھا کہ کاجلا مسلمانوں کے مذہب کے خلاف کام کر رہا ہے لیکن میں اس وقت یہ بات نہ سمجھ سکا تھا اگر تم مسلمان ہو تو پھر میں تمہاری بے لوث مدد کرنے کے لئے تیار ہوں بغیر کسی معاوضے کے۔ جو مجھ سے ہو سکے گا"...... پجاری کا لہجہ یکلخت بدل گیا تھا۔

"کیوں۔ تمہاری یہ کایا پلٹ کیوں ہو گئی ہے۔ اس کی وجہ"۔ عمران نے حیران ہو کر کہا۔

"ہمارے قبیلے کا ایک دشمن قبیلہ تھا جو ہمارے قریب ہی رہتا تھا اور وہ حملہ کر کے ہماری عورتیں اٹھا کر لے جاتا تھا۔ ہم کمزور تھے اس لئے ان کا مقابلہ نہ کر سکتے تھے کہ اچانک ایک مسلمان بابا کہیں

سے گھومتا پھرتا ہمارے قبیلے میں آ گیا۔ اسی رات اس دشمن قبیلے نے ہم پر حملہ کیا اور ہمارے پچاس آدمی مار دیئے اور ہماری چالیس نوجوان لڑکیاں اٹھا کر لے گیا اور ہم ان کا کچھ نہ بگاڑ سکے جس پر اس مسلمان بابا کو بہت غصہ آیا۔ اس نے ہمارے قبیلے کے تمام جوانوں کو اکٹھا کیا اور پھر اس نے ان سب کے سامنے ایسی باتیں کیں کہ ہمارے قبیلے کے نوجوانوں کا خون کھول اٹھا۔ ان میں نجانے کہاں سے اتنی طاقت آ گئی کہ وہ سب اس دشمن قبیلے سے لڑنے اور وہاں سے اپنی لڑکیاں واپس لانے پر تیار ہو گئے۔ اس بابا نے ان سب کی راہنمائی کی اور پھر خوفناک جنگ ہوئی۔ ہمارے قبیلے کے جوانوں نے اس بڑے قبیلے کو شکست دے دی اور اپنی لڑکیاں آزاد کرا لیں۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے بدلے کی صورت میں اس قبیلے کی بھی تمام نوجوان لڑکیاں اٹھا لیں لیکن وہ مسلمان بابا اس بات پر ناراض ہو گیا۔ اس نے دشمن قبیلے کی تمام لڑکیاں واپس کرا دیں۔ اس کا کہنا تھا کہ جنگ کا یہ مطلب نہیں کہ ہم بھی وہی غلط کام کریں جو اس قبیلے نے کیا تھا۔ اس بابا کی باتوں میں ایسا اثر تھا کہ ہمارے قبیلے نے دشمن قبیلے کی تمام لڑکیاں واپس کر دیں جس پر دشمن قبیلے کے سرداروں نے اس مسلمان بابا کا شکریہ ادا کیا۔ پھر اس مسلمان بابا نے دونوں قبیلوں کے سرداروں کو بٹھا کر ان کی آپس میں صلح کرا دی اور پھر آج تک دونوں قبیلے صلح سے رہ رہے ہیں۔ وہ مسلمان بابا چلا گیا لیکن ہمارا پورا قبیلہ ہر سال اس کا شکریہ ادا کرنے کے لئے

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

باقاعدہ جشن مناتا ہے جس میں اب ہمارا حلیف قبیلہ بھی شرکت کرتا ہے کیونکہ دونوں قبیلوں کی صلح کی وجہ سے ہم دونوں قبیلے خوشحال بھی ہو گئے ہیں اور طاقتور بھی۔ اس لئے ہم مسلمانوں کی دل سے قدر کرتے ہیں"...... گساری پجاری نے پوری تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"یہ کب کی بات ہے"...... عمران نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

"میرے باپ کے زمانے کی ہے۔ میں تو تب پیدا بھی نہ ہوا تھا"...... گساری پجاری نے جواب دیا تو عمران نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا۔

"ٹھیک ہے بہرحال مجھے معلومات چاہئیں جس طرح بھی ہو سکیں"۔ عمران نے کہا۔

"ہمارے ساتھ آؤ ہمارے قبیلے میں۔ اب تم ہمارے معزز مہمان ہو"...... گساری پجاری نے کہا تو عمران اٹھ کھڑا ہوا اس کے اٹھتے ہی اس کے باقی ساتھی بھی اٹھ کھڑے ہوئے۔

"بڑی طویل باتیں ہوئی ہیں باس"...... ٹائیگر نے مسکراتے ہوئے کہا تو عمران نے اسے مختصر طور پر پجاری سے ہونے والی گفتگو سے آگاہ کر دیا۔ ظاہر ہے جوزف اور جوانا بھی عمران کی یہ باتیں سن رہے تھے اس لئے ٹائیگر کے ساتھ ساتھ انہیں بھی اس گفتگو کا علم ہو گیا تھا۔

"باس۔ کیا یہ پجاری حالات معلوم کر لے گا"...... جوانا نے کہا۔

"دیکھو کیا ہوتا ہے۔ اگر نہ بھی کر سکا تب بھی کوئی فرق نہیں

پڑتا۔ ہم نے تو بہرحال اپنا مشن مکمل کرنا ہے لیکن اب میرے ذہن میں آ رہا ہے کہ ہم اس انداز میں کامیاب نہیں ہو سکیں گے اس لئے ہمیں اب اس کے لئے باقاعدہ منصوبہ بندی کرنا ہو گی اور منصوبہ بندی کے لئے ظاہر ہے کچھ وقت چاہئے اور یہ وقت ہمیں اس نوگنو قبیلے میں مل سکتا ہے"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا تو سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

ایک بڑی سی جھونپڑی میں آتمارام آلتی پالتی مارے بیٹھا ہوا تھا۔ اس کے چہرے پر شدید غصے کے تاثرات نمایاں تھے۔ اس کے سامنے ایک نوجوان آدمی بڑے مؤدبانہ انداز میں سر جھکائے کھڑا تھا۔ یہ نوجوان آدمی کافرستانی تھا لیکن اس کا چہرہ غیر انسانی سا تھا۔ اس کی ناک کی جگہ سپاٹ تھی اور دونوں آنکھوں کی بجائے ناک کی جڑ والی جگہ پر ایک آنکھ تھی جو زرد رنگ کی تھی۔

"بوٹورما تم اتنی بڑی شکتی ہو لیکن تم ان پنچھیوں کو اٹھا کر یہاں نہیں لا سکتے"...... آتمارام نے غصے سے چیختے ہوئے لہجے میں کہا۔

"آقا۔ بوٹورما اور اس کے ساتھی آگ کی دیوار پار نہیں کر سکتے۔ وہاں ہر طرف آگ کی دیوار موجود ہے"...... بوٹورما نے عجیب سی منمناتی ہوئی آواز میں جواب دیا۔

"آگ کی دیوار۔ وہ کہاں سے آگئی"...... آتمارام نے حیران

ہوتے ہوئے کہا۔

"بوٹورما آگ کی دیوار کے پار نہیں دیکھ سکتا آقا"...... بوٹورما نے ایک بار پھر پہلے کی طرح منمناتے ہوئے کہا۔

"ہونہہ۔ ٹھیک ہے تم جا سکتے ہو"...... آتمارام نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے ہاتھ اٹھا کر اس آدمی کی طرف جھٹک دیا۔ دوسرے لمحے وہ عجیب سا آدمی غائب ہو گیا تو آتمارام نے ہاتھ بڑھا کر زمین سے ایک پتھر اٹھایا اور اس پر کچھ پڑھ کر زور سے نیچے پھینک دیا۔ جیسے ہی پتھر زمین سے ٹکرایا ہلکا سا دھماکہ ہوا اور پتھر غائب ہو گیا۔ اس کی جگہ دھواں سا نکلا اور چند لمحوں بعد ایک سرخ رنگ کا لومڑی جتنا جانور وہاں نظر آنے لگ گیا۔ اس کی آنکھیں سرخ تھیں۔

"کاچو"...... آتمارام نے کڑکدار لہجے میں کہا۔

"حکم مہاراج"...... اس لومڑی نما جانور کے منہ سے انسانی آواز نکلی۔

"میرے دشمنوں کے گرد آگ کی دیوار ہے۔ اس دیوار کی دوسری طرف جاؤ اور معلوم کر کے بتاؤ کہ یہ دیوار کس نے قائم کی ہے اور میرے دشمن کیا کر رہے ہیں۔ سب خبریں لے کر آؤ"...... آتمارام نے چیختے ہوئے کہا۔

"حکم کی تعمیل ہو گی آقا"...... اس لومڑی نما جانور نے کہا اور ایک بار پھر وہ دھوئیں میں تبدیل ہوا اور پھر غائب ہو گیا۔ آتمارام ہونٹ بھینچے خاموش بیٹھا رہا۔ تھوڑی دیر بعد دھواں ایک بار پھر

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

نمودار ہوا اور پھر وہی لومڑی نما جانور نظر آنے لگا جسے آتما رام نے کالچو
کہہ کر پکارا تھا۔
"کیا خبریں لائے ہو کالچو"...... آتما رام نے اشتیاق بھرے لہجے
میں کہا۔
"آقا۔ یہ آگ کی دیوار تونگو قبیلے کے پجاری گساری کی شکتیوں
نے قائم کی ہے۔ وہ ناپالی مذہب گارگو کا بہت بڑا پجاری ہے اور گارگو
کے عظیم دیوتا گارموشو نے اسے خاص طور پر یہ شکتیاں دی ہوئی ہیں
لیکن اس کی یہ شکتیاں صرف اس علاقے کے اندر کام کر سکتی ہیں اور
وہ بھی گارگو کی بجائے کسی دوسرے مذہب کی شکتیوں کے خلاف اس
لئے آقا تمہاری شکتیاں اس دیوار کو پار نہیں کر سکتیں اور نہ ہی تم
اس کا کچھ بگاڑ سکتے ہو۔ جہاں تک تمہارے دشمنوں کا تعلق ہے تو
پجاری نے انہیں اپنا خاص مہمان بنا لیا ہے اور وہ اس سے تمہارے
بارے میں معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں آقا۔ وہ پجاری بہرحال
تمہارے بارے میں انہیں سب کچھ بتا دے گا اور میں یہ بھی بتا دوں
آقا کہ تمہارے دشمن اس علاقے سے نکل کر خود بخود یہاں پہنچ جائیں
گے اور آقا یہ بھی بتا دوں کہ تمہیں اپنے دشمنوں سے شدید خطرات
ہیں۔ اگر تم نے عقلمندی سے کام نہ لیا تو تم ہلاک ہو جاؤ گے اور
بس۔ کالچو جو کچھ بتا سکتا تھا وہ اس نے بتا دیا ہے اس لئے اب کالچو جا
رہا ہے"...... اس لومڑی نما جانور نے انسانی آواز میں کہا اور اس کے
ساتھ ہی وہ دھواں بن کر غائب ہو گیا۔

"ہونہہ۔ میرے دشمن مجھے ہلاک کر دیں گے۔ ہونہہ۔ میں
انہیں بتاؤں گا کہ آتما رام کیا ہے"...... آتما رام نے انتہائی غصیلے
انداز میں بڑبڑاتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے منہ ہی
منہ میں کچھ پڑھنا شروع کر دیا۔ چند لمحوں بعد اس نے ایک بار پھر
پھونک ماری تو اس کے سامنے ایک انتہائی خوبصورت عورت نمودار
ہو گئی۔
"گاناری۔ میرے دشمن مجھ سے لڑنے یہاں آ رہے ہیں اور میں
انہیں ہلاک کرنا چاہتا ہوں کیونکہ اس طرح مجھے شودرمان کی تمام
دولت مل جائے گی"...... آتما رام نے کہا۔
"گاناری کے لئے کیا حکم ہے آقا"...... اس عورت نے مسکراتے
ہوئے کہا۔
"میرے دشمن روشنی کے مذہب کے پیروکار ہیں اس لئے میری
عام شکتیاں ان کے قریب ہی نہیں جا سکتیں اس لئے میں نے تمہیں
بلایا ہے کیا تم میرے دشمنوں کو بے بس کر کے میرے سامنے ڈال
سکتی ہو"...... آتما رام نے کہا۔
"ہاں صرف گاناری میں یہ طاقت ہے آقا کہ وہ ایسا کر سکتی ہے
لیکن تمہیں معلوم ہے کہ روشنی کے پیروکاروں کو بے بس کرنے کے
لئے میری طاقت بہت زیادہ خرچ ہو جائے گی اس لئے مجھے دو
انسانوں کی بھینٹ چاہئے"...... اس عورت نے کہا۔
"دو کیا دس انسانوں کی بھینٹ لے لو۔ اس قبیلے میں سے جو آدمی

SCANNED & Uploaded by AURAWATER
http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

تمہیں پسند آئے اس کی بھینٹ لے لو۔ اس قبیلے پر میری شکتیوں کا قبضہ ہے اس لئے یہ پورا قبیلہ میرے حکم کے بغیر حرکت بھی نہیں کر سکتا لیکن میں اپنے دشمنوں کو مکمل بے بسی کے عالم میں دیکھنا چاہتا ہوں اور سنو ہو سکتا ہے کہ میرے دشمن روشنی کا کوئی مقدس کلام پڑھ لیں یا لکھا ہوا ان کے پاس ہو۔ تم نے ان سب باتوں کا خیال رکھنا ہے"...... آتمارام نے کہا۔

"مجھے معلوم ہے آقا کہ تمہارے دشمن یہ سب کچھ کریں گے لیکن گاناری تو ہوا کی طرح ان کے اندر رہو گی۔ وہ انہیں یہ سب کچھ کرنے سے روک دے گی اور تم فکر مت کرو وہ بے بس ہوں گے لیکن آقا تم انہیں اس وقت تک ہلاک نہیں کر سکو گے جب تک تم انہیں کسی نہ کسی چوٹی سے نیچے نہ پھینک دو کیونکہ انہیں بے بس کرنے کے لئے میں ان کے اندر موجود رہوں گی اس لئے ان پر بھی تمہاری کوئی شکتی قابو پا سکے گی اور نہ ان پر کوئی اسلحہ اثر کرے گا"۔ گاناری نے کہا۔

"مجھے معلوم ہے۔ میرا نام آتمارام ہے۔ جاؤ اور اپنی بھینٹ لے لو اور میرا کام کرو"...... آتمارام نے سخت لہجے میں کہا اور وہ عورت یکلخت غائب ہو گئی تو آتمارام نے بے اختیار اطمینان کا سانس لیا کیونکہ اسے گاناری کی طاقت کا علم تھا۔

عمران اپنے ساتھیوں سمیت ایک بہت بڑی جھونپڑی میں موجود تھا۔ پجاری گساری اور قبیلے کے تمام لوگوں نے ان کی بے حد عزت کی تھی اور پھر پجاری گساری خصوصی طور پر آتمارام کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے چلا گیا تھا اس لئے اس وقت جھونپڑی میں صرف عمران اور اس کے ساتھی موجود تھے۔

"باس۔ میرا خیال ہے کہ اس شیطانی عمارت کے اندر ہم اس انداز میں داخل نہیں ہو سکتے اس لئے ہمیں وہ طریقہ استعمال کرنا ہو گا جو ورچ ڈاکٹر داگانی سیاہ چھت والے شیطانی معبد میں داخل ہونے کے لئے کرتا تھا حالانکہ اس کا شیطانی معبد میں داخلہ ممکن ہی نہ تھا کیونکہ وہ شیطان کا بہت بڑا دشمن تھا"...... جوزف نے جو اب تک خاموش رہا تھا یکلخت بات کرتے ہوئے کہا۔

"کیا طریقہ استعمال کرتا تھا وہ"...... عمران نے مسکراتے ہوئے

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

کہا۔

"باس وچ ڈاکٹر واگانی شیطان کی طاقتوں کو ان کی مرغوب غذا مہیا کرتا تھا اور یہ طاقتیں غذا کھانے میں لگ جاتی تھیں اور وہ اندر چلا جاتا تھا"....... جوزف نے کہا۔

"اچھا۔ کیا غذا ہے شیطانی طاقتوں کی"....... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"وہ دو انسانوں کو اپنی طاقتوں سے بے بس کر کے اپنے ساتھ لے جاتا تھا اور پھر ان کو ذبح کر کے شیطانی معبد کے دروازے کے سامنے رکھ دیتا تھا اس طرح تمام شیطانی طاقتیں ان کا خون پینے اور ان کا گوشت کھانے میں مصروف ہو جاتی تھیں اور وہ شیطانی معبد میں داخل ہو جاتا تھا"....... جوزف نے کہا۔

"تو تمہارا مطلب ہے کہ ہم بھی انسانوں کی قربانی دے کر شودرمان میں داخل ہوں"....... عمران کے لہجے میں بے پناہ تلخی عود کر آئی تھی۔

"نہیں باس۔ میں جانتا ہوں کہ آپ انسانوں کو تو کیا ان شیطانوں کے لئے جانوروں کی قربانی دینے کے بھی خلاف ہیں"۔ جوزف نے جلدی سے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"تو پھر تم نے بات کیوں کی ہے"....... عمران نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"باس۔ وچ ڈاکٹر واگانی تو انسانوں کی قربانی دیتا تھا لیکن اس

سے یہ بات ظاہر ہو جاتی ہے کہ شیطانی طاقتیں اس طرح شیطانی معبد کی حفاظت نہیں کرتیں جس طرح ہم کرتے ہیں ورنہ تو وہ وچ ڈاکٹر واگانی کسی صورت بھی اندر داخل نہ ہو سکتا"....... جوزف نے کہا۔

"تم کھل کر بات کرو۔ کیا کہنا چاہتے ہو۔ الجھی ہوئی باتیں کیوں کر رہے ہو"....... عمران نے کہا۔

"باس۔ کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ ہم ان شیطانی طاقتوں کو کسی طرح ڈاج دے کر اندر داخل ہو جائیں۔ تم بہت عقلمند ہو اس لئے تم کوئی ایسا طریقہ سوچ سکتے ہو کہ جس سے قربانی کے بغیر انہیں ڈاج دیا جا سکے"....... جوزف نے کہا تو عمران بے اختیار مسکرا دیا۔

"تمہارا مطلب ہے کہ شیطانی طاقتیں ڈاج کھا سکتی ہیں اس لئے انہیں ڈاج دیا جا سکتا ہے"....... عمران نے کہا۔

"ہاں باس۔ میرا یہی مطلب تھا"....... جوزف نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔

"لیکن اصل مسئلہ تو اس شودرمان کی عمارت تک پہنچنے اور پھر اس میں داخل ہونے کا راستہ ہے۔ جب تک یہ معاملات طے نہ ہوں ڈاج وغیرہ کسے دیا جائے اور پھر ہمیں تو یہ شیطانی طاقتیں نظر نہیں آتیں۔ تمہارے وچ ڈاکٹر کو شاید نظر آتی ہوں"....... عمران نے کہا اور پھر اس سے پہلے کہ جوزف اس کی بات کا کوئی جواب دیتا پجاری اندر داخل ہوا۔

"میں نے تمام معلومات حاصل کر لی ہیں"....... بوڑھے پجاری

SCANNED & Uploaded by AURAWATER
http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

نے ان کے سامنے بیٹھتے ہوئے انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"اچھا۔ کیا معلوم ہوا ہے"۔۔۔۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

"تم نے اپنا نام عمران بتایا تھا ناں۔ خاصا مشکل نام ہے"۔ پجاری نے کہا تو عمران بے اختیار ہنس پڑا۔

"تم مجھے مہمان کہہ سکتے ہو"۔۔۔۔۔۔ عمران نے ہنستے ہوئے کہا۔

"ہاں۔ میں تمہیں مہمان ہی کہوں گا۔ تو مہمان سنو۔ ٹونگو قبیلے کی سرحد کی دوسری طرف قبیلے زرتام میں کافرستان کے سفلی طاقتوں کے سب سے بڑے مہاراج آتما رام نے قبضہ کر رکھا ہے اور یہ آتما رام کاجلا کے مہامہان کا دوست ہے اور مہامہان نے تمہیں ہلاک کرنے کے لئے اسے بلایا ہے۔ آتما رام بے حد لالچی آدمی ہے اور دولت کا بھوکا ہے اور شودرمان کے تہہ خانوں میں صدیوں سے سونا ہیرے جواہرات بھرے ہوئے ہیں۔ آتما رام کا مقصد یہ ساری دولت حاصل کرنا ہے۔ وہ پہلے شودرمان میں گیا اور پھر اس نے اپنی شکتیوں کو تمہارے خلاف استعمال کرنے کی کوشش کی لیکن تمہارے اندر روشنی کا ذخیرہ تھا اس لئے اس کی شکتیاں تم پر قابو نہ پا سکیں۔ پھر تم شودرمان والی پہاڑی کے اندر پہنچ جانے میں کامیاب ہوئے تو مہامہان نے کھولتے ہوئے پانی کا ریلا تم پر پھینک دیا لیکن آتما رام یہ نہ چاہتا تھا کہ مہامہان تمہیں ہلاک کر دے اس طرح وہ شودرمان کی دولت حاصل کرنے میں ناکام رہتا اس لئے اس نے اپنی

شکتیوں کو حکم دیا کہ وہ اس کھولتے ہوئے پانی سے گرمی نکال دے اور تمہیں زخمی ہونے سے بھی بچا لے۔ چونکہ یہ اصل گرم پانی نہ تھا بلکہ مہامہان کی شکتیوں کا تھا اس لئے آتما رام کی شکتیوں نے اس پانی میں سے گرمی نکال دی۔ اس طرح تم سب بچ گئے لیکن مہامہان یہی سمجھا کہ تم ہلاک ہو گئے ہو اس لئے اس نے تمہیں شودرمان میں منگوا لیا لیکن آتما رام نے اسے بتا دیا کہ تم زندہ ہو تو مہامہان ڈر گیا اور اس نے تم سب کو اپنی شکتیوں کی مدد سے وہاں سے نکلوا کر یہاں کافرستانی سرحد کے پار پہنچا دیا۔ پھر آتما رام تمہیں ہلاک کرنے کے لئے زرتام پہنچ گیا لیکن یہاں میری شکتیوں کی آگ کی دیوار تھی جسے اس کی شکتیاں پار نہ کر سکیں اس طرح تم بچ گئے"۔۔۔۔۔۔ گساری پجاری نے پوری تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"بہت خوب۔ تم تو واقعی اپنے فن میں ماہر ہو کہ اس قدر تفصیلات تم نے حاصل کر لیں۔ خاص طور پر ہمارے ذہن میں موجود الجھن کہ کھولتے ہوئے پانی نے ہم پر کیوں اثر نہیں کیا تھا اس کا جواب بھی مل گیا۔ بہرحال اب یہ آتما رام یہاں سے قریب موجود ہے اس لئے پہلے اس آتما رام کا خاتمہ ضروری ہے تاکہ یہ عقب سے ہم پر حملہ نہ کر سکے"۔۔۔۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"تم کس طرح اس کا خاتمہ کرو گے"۔۔۔۔۔۔ پجاری نے حیران ہوتے ہوئے کہا۔

"جس طرح کسی آدمی کا ہوتا ہے۔ وہ بھی تو ایک آدمی ہی

SCANNED & Uploaded by AURAWATER
http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

ہے"...... عمران نے سادہ سے لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"لیکن اس کے پاس تو بہت سی شکتیاں ہیں اور یہ بھی بتا دوں کہ اس نے ایک انتہائی خوفناک شکتی کا سہارا بھی لیا ہے۔ یہ شکتی ہوا کی طرح انسانی جسم میں داخل ہو کر اسے بے بس کر دیتی ہے اور تمہاری روشنی کی طاقتیں ہوا کو نہیں روک سکتیں اور یہ بھی بتا دوں کہ اس شکتی کی وجہ سے تم مکمل طور پر بے بس ہو جاؤ گے"۔ پجاری نے کہا۔

"پھر تمہارا کیا مشورہ ہے"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"میرا تو خیال ہے کہ تم اپنا ارادہ بدل دو اور واپس چلے جاؤ"۔ پجاری نے کہا۔

"آئندہ یہ بات منہ سے نہ نکالنا۔ ہم مسلمان ہیں اور مسلمان کسی شکتی وغیرہ سے نہیں ڈرتے اور نہ اس طرح خوفزدہ ہو کر واپس جاتے ہیں۔ ہمارا ایمان ہے کہ موت زندگی اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اس لئے واپسی کی بات مت کرو آتمارام اور اس کی شکتیوں سے ہم خود نمٹ لیں گے تم ہمیں یہ بتاؤ کہ تم اس شودرمان تک پہنچنے اور اس کے اندر جانے کا کوئی راستہ بتا سکتے ہو"...... عمران نے کہا۔

"ہاں۔ کیوں نہیں"...... پجاری نے کہا تو عمران بے اختیار چونک پڑا۔

"اوہ۔ کیا واقعی"...... عمران نے حیران ہو کر کہا۔

"ہاں۔ موجودہ مہامہان جب مہامہان بنا تھا تو اس نے اس خوشی میں سارے پہاڑی علاقوں کے پجاریوں کو شودرمان میں دعوت دی تھی اور میں بھی اس دعوت میں شامل تھا اور ہمیں جس راستے سے اندر لے جایا گیا تھا وہ راستہ اب بھی موجود ہے لیکن وہاں اس کی شکتیوں کا پہرہ ہو گا"...... پجاری نے کہا۔

"تم راستہ بتاؤ۔ باقی اس کی شکتیوں سے ہم خود نمٹ لیں گے"۔ عمران نے کہا۔

"جس پہاڑی پر شودرمان کی عمارت موجود ہے اس پہاڑی کی اس سمت میں جدھر سورج غروب ہوتا ہے ایک غار ہے جس کا منہ بند ہے لیکن اس کی نشانی یہ ہے کہ جس چٹان سے اس کا منہ بند کیا گیا ہے اس چٹان کی شکل اڑتے ہوئے گدھ جیسی ہے۔ اگر اس چٹان کو ہٹا دیا جائے تو غار کا دہانہ کھل جائے گا اور اس غار سے راستہ اس شودرمان کے اندر جا کر نکلتا ہے"...... پجاری نے کہا۔

"اچھا۔ یہ بتاؤ کہ ہم دو بار شودرمان کے اندر گئے ہیں لیکن مہامہان نے دونوں بار ہمیں وہاں سے نکال کر باہر پہنچا دیا۔ ایسا کیوں ہوا ہے۔ وہ کیوں شودرمان کے اندر ہمیں ہلاک نہیں کر سکا اور کیوں ہم سے خوفزدہ تھا"...... عمران نے کہا۔

"یہ ایک ایسا راز ہے جس کا علم کسی کو بھی نہیں ہو سکتا۔ سوائے اس مہامہان کے کیونکہ وہ شودرمان کا مہامہان ہے"۔ پجاری نے کہا۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER
http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"کیا کسی طرح اس مہامہان کو اس شودرمان سے باہر لایا جا سکتا ہے"...... عمران نے پوچھا۔

"صرف آتما رام چاہے تو وہ باہر آسکتا ہے کیونکہ وہ اس کا دوست ہے"...... پجاری نے کہا تو عمران کی پیشانی پر چند لمحوں کے لئے شکنیں سی پھیل گئیں لیکن پھر وہ بے اختیار مسکرا دیا۔

"ٹھیک ہے اب ہمیں اجازت دو"...... عمران نے کہا اور اٹھ کھڑا ہوا۔

"آؤ میرے ساتھ۔ میں تمہیں اپنی سرحد تک چھوڑ دوں لیکن یہ سوچ لو کہ آتا رام تمہارے انتظار میں ہے"...... پجاری نے کہا۔

"تم فکر مت کرو"...... عمران نے کہا تو پجاری نے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر عمران اور اس کے ساتھی اس جھونپڑی سے باہر آگئے اور پجاری بھی ان کے ساتھ باہر آگیا۔

آتما رام جھونپڑی میں ایک بڑے سے تخت پر فاخرانہ انداز میں بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک جھونپڑی کا دروازہ ایک دھماکے سے کھلا اور ایک مقامی نوجوان تیزی سے اندر داخل ہوا اور پھر آتما رام کے سامنے جھک گیا۔

"کیا بات ہے موجو۔ کیوں آئے ہو"...... آتما رام نے چونک کر اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"مہاراج۔ گاناری کا پیغام دینے آیا ہوں"...... آنے والے نوجوان نے آتارام کے سامنے سر جھکاتے ہوئے انتہائی مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"کیا پیغام ہے"...... آتارام نے چونک کر پوچھا۔

"گاناری نے پیغام دیا ہے مہاراج کہ آپ کے دشمن ٹونگو قبیلے کی سرحد پر پہنچ چکے ہیں لیکن وہاں رک گئے ہیں جبکہ ٹونگو قبیلے کا

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

پجاری واپس چلا گیا ہے اور گاناری ان کے انتظار میں ہے۔ جیسے ہی وہ سرحد پار کریں گے گاناری ان پر قبضہ کر کے انہیں بے بس کر دے گی۔ گاناری نے پوچھا ہے کہ انہیں کہاں پہنچانا ہے"...... اس نوجوان نے انتہائی مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"یہاں اس جھونپڑی میں انہیں لے آنا ہے"...... آتمارام نے کہا تو نوجوان تیزی سے مڑا اور پھر جھونپڑی سے باہر چلا گیا۔

"یہ وہاں سرحد پر کیوں رک گئے ہوں گے"...... آتمارام نے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے آنکھیں بند کر لیں اور منہ ہی منہ میں کچھ پڑھنا شروع کر دیا۔ چند لمحوں بعد اس نے آنکھیں کھولیں تو جھونپڑی کا دروازہ کھلا اور ایک عورت اندر داخل ہوئی۔ اس عورت کے بال اس کے جسم سے ہوتے ہوئے زمین تک لٹک رہے تھے اور یہ عورت مقامی نہ تھی بلکہ کافرستانی لگتی تھی۔ اس نے زرد رنگ کی ساڑھی پہنی ہوئی تھی۔ اس نے آتمارام کے سامنے آ کر ہاتھ جوڑ کر اپنے ماتھے سے لگائے اور پھر بڑے مؤدبانہ انداز میں زمین پر بیٹھ گئی۔

"رنگپاری حاضر ہے مہاراج۔ کیوں یاد کیا ہے رنگپاری کو"۔ اس عورت نے انتہائی مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"میرے دشمن جن کی تعداد چار ہے ٹونگو قبیلے کی حدود سے ادھر آ رہے ہیں اور گاناری انہیں قابو کرنے کے لئے وہاں موجود ہے لیکن ابھی موجو گاناری کا پیغام لے کر آیا تھا کہ یہ دشمن سرحد پر رک گئے

ہیں۔ تم ایسی شکتی ہو جو دوسروں کے ذہنوں میں جھانک سکتی ہے اس لئے میرے دشمنوں کے ذہنوں میں جھانک کر مجھے بتاؤ کہ وہ کیوں سرحد پر رک گئے ہیں اور کیا سوچ رہے ہیں"...... آتمارام نے کہا تو اس عورت نے آنکھیں بند کر لیں اور پھر چند لمحوں بعد اس نے آنکھیں کھولیں تو اس کے چہرے پر انتہائی حیرت کے تاثرات ابھر آئے۔

"مہاراج۔ ان چاروں آدمیوں کا سردار عمران نامی آدمی ہے۔ وہ سوچ رہا ہے کہ آپ کو قابو میں کر کے آپ کے ذریعے شودرمان سے مہامہان کو باہر لایا جائے اور پھر آپ کو اور مہامہان کو ہلاک کر کے وہ شودرمان میں داخل ہوں اور اسے تباہ کر دیں اور مہاراج انہیں گاناری کے بارے میں بھی بخوبی علم ہے"...... اس عورت نے کہا تو آتمارام بے اختیار اچھل پڑا۔

"اوہ۔ کیا وہ گاناری کے قابو میں نہیں آئیں گے۔ وہ گاناری سے کیسے بچ سکیں گے"...... آتمارام نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"مہاراج ان کا خیال ہے کہ گاناری ان کے ذہنوں پر قابو نہیں پا سکے گی اس طرح وہ اپنے ذہن کی مدد سے آپ کو قابو میں کر لیں گے"...... اس عورت نے کہا۔

"لیکن گاناری تو ذہنوں پر قبضہ کر لیتی ہے۔ پھر"...... آتمارام نے کہا۔

"ان کی سوچ غلط ہے مہاراج۔ گاناری ان کے ذہنوں پر آسانی

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

سے قبضہ کر لے گی"...... عورت نے کہا تو آتا رام کا چہرہ مسرت سے کھل اٹھا۔

"ہونہہ۔ آتا رام سے زیادہ وہ خطرناک کیسے ہو سکتے ہیں"۔ آتا رام نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ اسی لمحے دروازہ ایک بار پھر کھلا اور وہی نوجوان جس کا نام موجو تھا تیزی سے اندر داخل ہوا۔

"اب کیا پیغام لائے ہو"...... آتا رام نے چونک کر پوچھا۔

"مہاراج۔ گاناری نے تمہارے دشمنوں پر قابو پا لیا ہے اور اس کا پیغام ہے کہ تم آدمیوں کو بھیجو جو انہیں اٹھا کر یہاں جھونپڑی میں لا سکیں"...... موجو نے کہا تو آتا رام بے اختیار اچھل پڑا۔

"کیا واقعی گاناری نے ان پر قابو پا لیا ہے"...... آتا رام نے ایسے لہجے میں کہا جیسے اسے موجو کی بات پر یقین نہ آ رہا ہو۔

"موجو درست کہہ رہا ہے مہاراج"...... اس نوجوان نے کہا۔

"اوہ۔ تو جاؤ اور سردار کو میرا پیغام دو کہ وہ آدمی بھیجے جو میرے دشمنوں کو اٹھا کر یہاں اس جھونپڑی میں میرے سامنے پہنچا دیں"۔ آتا رام نے کہا تو موجو تیزی سے مڑا اور دروازے سے باہر نکل گیا۔ اس کے ساتھ ہی عورت رنگپاری بھی غائب ہو گئی۔

"ہا۔ ہا۔ ہا۔ تو آتا رام کی شکتی کامیاب رہی۔ ہا۔ ہا۔ ہا۔ اب میں شودرمان کی دولت کا مالک بن جاؤں گا۔ بے پناہ اور بے حساب دولت کا مالک۔ ہا۔ ہا۔ ہا"...... آتا رام نے مسرت کی شدت سے قہقہے لگاتے ہوئے کہا اور پھر کافی دیر بعد دروازہ کھلا اور اس کے ساتھ

ہی مقامی لوگ باری باری اندر داخل ہونے لگے۔ ان کے کاندھوں پر آدمی لدے ہوئے تھے۔ پھر ان آدمیوں کو جو بے حس و حرکت تھے آتا رام کے سامنے فرش پر بچھے ہوئے گھاس پر لٹا دیا گیا اور اس کے ساتھ ہی وہ مقامی آدمی خاموشی سے واپس چلے گئے۔

"ہا۔ ہا۔ ہا۔ آخر کار تم لوگ میرے قابو میں آ ہی گئے"...... آتا رام نے ان بے بس آدمیوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا لیکن سامنے پڑے ہوئے چاروں آدمی خاموش رہے۔ ان کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں لیکن ان کے جسم بے حس و حرکت تھے۔ وہ یک ٹک سامنے بیٹھے ہوئے آتا رام کو دیکھ رہے تھے۔

"ہا۔ ہا۔ ہا۔ کتنا خوفزدہ تھا مہامہان ان ملیچھوں سے۔ اب وہ دیکھے تو اسے آتا رام کی طاقت کا پتہ چلے"...... چند لمحے خاموش رہنے کے بعد آتا رام نے ایک بار پھر زور سے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔

"مہامہان سے بات ہونی چاہئے"...... آتا رام نے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور پھر اس نے دو بار ہلکی سی تالی بجائی تو دروازہ کھلا اور وہی موجو اندر داخل ہوا جو پہلے گاناری کا پیغام لایا تھا۔

"حکم مہاراج"...... موجو نے انتہائی مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"مہامہان سے میرا رابطہ کراؤ میں اس سے براہ راست بات کرنا چاہتا ہوں"...... آتا رام نے کہا۔

"حکم کی تعمیل ہو گی آقا"...... موجو نے جواب دیا اور اس کے ساتھ ہی وہ تیزی سے مڑا اور جھونپڑی سے باہر چلا گیا اور پھر تھوڑی دیر

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/
SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

بعد اچانک جھونپڑی میں ہلکا سا دھماکہ ہوا اور اس کے ساتھ ہی فضا میں دھواں سا لہرانے لگا۔

"آمتا رام کیا بات ہے۔ میں مہا مہان بول رہا ہوں"۔ مہا مہان کی آواز اس دھوئیں سے برآمد ہوئی۔

"مہا مہان۔ میں نے تمہارا کام کر دیا ہے۔ دیکھو میرے سامنے تمہارے دشمن بے حس و حرکت پڑے ہوئے ہیں۔ دیکھو انہیں اچھی طرح۔ یہی تمہارے دشمن ہیں ناں"...... آمتا رام نے بڑے فاخرانہ لہجے میں کہا۔

"ہاں۔ میں دیکھ رہا ہوں لیکن یہ تو زندہ ہیں"...... مہا مہان کی آواز سنائی دی۔

"میں نے انہیں خود جان بوجھ کر زندہ رکھا ہوا ہے۔ اگر تم چاہو تو میں تمہاری ان سے بات چیت کرا سکتا ہوں"...... آمتا رام نے پہلے کی طرح بڑے فاخرانہ لہجے میں کہا۔

"تم انہیں ہلاک کر دو آمتا رام۔ یہ انتہائی خطرناک لوگ ہیں"۔ مہا مہان کی آواز سنائی دی۔

"گھبراؤ نہیں۔ اب یہ حقیر کیچوؤں سے بھی زیادہ بے بس ہو چکے ہیں۔ اب یہ خطرناک کیسے ہو سکتے ہیں"...... آمتا رام نے جواب دیا۔

"تم نے انہیں کیسے بے بس کیا ہے"...... مہا مہان نے پوچھا۔

"ایک بہت طاقتور شکتی ہے گناری جو سانس کے ذریعے انسانی

جسم میں داخل ہو کر انسانی خون میں شامل ہوتی ہے اور پھر انسان کو قابو میں کر لیتی ہے۔ یہ شیطان شکتی ہے لیکن چونکہ یہ جسم سے نہیں ٹکراتی اس لئے روشنی کی طاقتیں اور مقدس کلام بھی ان کو نہیں روک سکتا البتہ اسے بہت بڑی بھینٹ دینی پڑتی ہے۔ میں نے گناری کو ان پر استعمال کیا ہے۔ گناری سانس کے ذریعے ان کے اندر داخل ہوئی اور پھر اس نے ان پر قابو پا لیا"...... آمتا رام نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"لیکن اب یہ ہلاک کیسے ہوں گے۔ وہ شکتی بھی ان کے اندر ہے"...... مہا مہان نے چونک کر کہا۔

"اس کا طریقہ بھی گناری نے بتا دیا ہے کہ انہیں کسی پہاڑی کی چوٹی سے نیچے گرا دیا جائے تو یہ ہلاک ہو جائیں گے اور میں نے تمہارے ساتھ اس لئے رابطہ کیا ہے کہ میں انہیں شودرمان لے آتا ہوں۔ تم انہیں شودرمان کی سب سے اونچی دیوار سے نیچے پھینکوا دو"...... آمتا رام نے کہا۔ وہ دراصل یہ چاہتا تھا کہ جب یہ چاروں ہلاک ہوں تو وہ شودرمان میں موجود ہو تاکہ مہا مہان سے شودرمان کی دولت حاصل کر سکے ورنہ یہ بھی تو ہو سکتا تھا کہ مہا مہان بعد میں اپنے قول سے انکار کر دے کیونکہ بہرحال وہ شیطان کا پجاری تھا اور پھر وہ بہرحال کاجلا کا مہا مہان تھا اس کی مرضی کے بغیر آمتا رام بھی شودرمان میں داخل نہ ہو سکتا تھا۔

"نہیں آمتا رام۔ تم انہیں باہر ہی ہلاک کرو میں ان کو وجود کسی

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

صورت بھی شودرمان میں برداشت نہیں کر سکتا"...... مہامہان نے کہا۔

"مہامہان آخر تم اس قدر خوفزدہ کیوں ہو۔ جب یہ مکمل طور پر بے بس ہیں تو یہ شودرمان کو کیا نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ جو راز تم نے مجھے بتایا تھا کہ شودرمان کی صدیوں سے بنی ہوئی عمارت رمستائی شکتی کی وجہ سے قائم ہے اور روشنی کے کسی مقدس کلام کی وجہ سے رمستائی شکتی فنا ہو سکتی ہے اور اگر وہ فنا ہو گئی تو یہ عمارت خود بخود ملبے کا ڈھیر بن جائے گی۔ وہ صورت حال تو اب پیدا نہیں ہو سکتی کیونکہ ان کی تو زبانیں بھی بے بس ہیں۔ یہ تو بول بھی نہیں سکتے پھر یہ کیسے روشنی کا کوئی مقدس کلام پڑھ سکیں گے"...... آتما رام نے کہا۔

"جو کچھ بھی ہو آتما رام میں بہرحال ان کا وجود شودرمان میں کسی طرح بھی برداشت نہیں کر سکتا۔ تم انہیں باہر ہی ہلاک کر دو"۔ اس بار مہامہان نے فیصلہ کن لہجے میں کہا۔

"ٹھیک ہے لیکن اپنا وعدہ یاد رکھنا وہ دولت والا"...... آتما رام نے آخرکار اصل بات کر ہی دی۔

"ایک بار کہہ دیا ہے کہ جب یہ ہلاک ہو جائیں گے تو تمہیں شودرمان کی دولت مل جائے گی۔ پھر تم بار بار ایسی بات کیوں کرتے ہو"...... مہامہان نے جواب دیا۔

"اچھا یہ بتاؤ کہ انہیں ہلاک کرنے کے بعد ان کی لاشیں تو

شودرمان لے آنے کی اجازت ہے یا نہیں ورنہ ہو سکتا ہے کہ تمہیں یقین ہی نہ آئے کہ یہ ہلاک ہو گئے ہیں یا نہیں"...... آتما رام نے کہا۔

"تم انہیں ہلاک کرنے کے بعد اسی ذریعے سے مجھ سے رابطہ کر لینا اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ میں خود وہاں آ جاؤں۔ بہرحال میں پہلے ان کی لاشیں دیکھ کر تسلی کروں گا پھر آگے بات ہو گی"۔ مہامہان نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ ایسے ہی سہی"...... آتما رام نے کہا اور اس کے بعد اس نے دو بار تالی بجائی تو ایک بار پھر ہلکا سا دھماکہ ہوا اور دھواں غائب ہو گیا۔ اس کے ساتھ ہی جھونپڑی کا دروازہ کھلا اور موجو اندر داخل ہوا۔

"حکم مہاراج"...... موجو نے کہا۔

"جاؤ اور آٹھ قوی ہیکل آدمیوں کو بلا لاؤ۔ میں نے ان چاروں کو لے جا کر کسی بلند پہاڑی کی چوٹی پر پہنچانا ہے تاکہ وہاں سے انہیں نیچے دھکیل کر ہلاک کر دیا جائے"...... آتما رام نے کہا۔

"حکم کی تعمیل ہو گی مہاراج"...... موجو نے کہا اور ایک بار پھر تیزی سے جھونپڑی سے باہر نکل گیا۔ تھوڑی دیر بعد آٹھ قوی ہیکل مقامی آدمی اندر داخل ہوئے۔

"حکم مہاراج"...... ان میں سے ایک نے انتہائی مؤدبانہ لہجے میں آتما رام سے مخاطب ہو کر کہا۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER
SCANNED & Uploaded by AURAWATER
SCANNED & Uploaded by AURAWATER
http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"ان چاروں کو اٹھا کر کسی اونچی پہاڑی کی چوٹی پر لے چلو اور اس کے ساتھ ہی میرا تخت بھی لے چلو۔ میں نے اپنے سامنے ان چاروں کو چوٹی سے نیچے پھینکوانا ہے"...... آتارام نے کہا۔

"حکم کی تعمیل ہو گی مہاراج"...... اس آدمی نے کہا اور پھر ان میں سے چار آدمیوں نے عمران اور اس کے ساتھیوں کو اپنے کاندھوں پر اٹھایا جبکہ چار آدمیوں نے آتارام کا تخت اٹھایا اور پھر وہ سب اس جھونپڑی سے باہر آ گئے۔

نگو قبیلے کا پجاری عمران اور اس کے ساتھیوں کو اپنے ہمراہ لئے سے آگے بڑھا چلا جا رہا تھا۔

"یہاں قبیلوں کی سرحدیں کس طرح قائم کی جاتی ہیں"۔ عمران نے پجاری سے پوچھا۔

"کوئی گہرائی، کوئی کھائی یا کوئی جنگل کا قطعہ۔ کچھ بھی ہو سکتا ہے البتہ وہاں مخصوص جھنڈا لگا دیا جاتا ہے"...... پجاری نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"تم کسی طاقتور شکتی کی بات کر رہے تھے۔ کیا تم اس کی کوئی تفصیل بتا سکتے ہو"...... عمران نے کہا۔

"تم گاناری کے بارے میں پوچھ رہے ہو۔ ہاں۔ سرحد کے پار گاناری تمہارے انتظار میں ہے۔ یہ شیطان کی انتہائی طاقتور شکتی ہے اور اسے بھی شیطان ہی کہا جاتا ہے۔ یہ سانس کے ذریعے انسانی جسم

SCANNED & Uploaded by AURAWATER
http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

میں داخل ہو کر اس کے خون میں شامل ہو جاتی ہے اور پھر یہ اس انسان پر قابو پا لیتی ہے۔ اس کے بعد اس کی مرضی آئے تو اسے بے بس کر دے مرضی آئے تو شیطانی کاموں کی طرف راغب کر دے۔ وہ سب کچھ کر سکتی ہے اور یہ بھی بتا دوں کہ چونکہ یہ انسانی ہم ہوا ہونے کی وجہ سے نہیں ٹکراتی اس لئے اس پر روشنی کی طاقت اور روشنی کا مقدس کلام بھی اثر نہیں کرتا اس لئے آتارام نے تم قابو کرنے کے لئے اس شکتی کا انتخاب کیا ہے۔ چونکہ یہ آگ کی دا پار نہیں کر سکتی اس لئے سرحد کے پار موجود ہے"۔۔۔ پجاری نے کہا۔

"کیا انسانی ذہن پر بھی قابو پا لیتی ہے"۔۔۔۔۔ عمران نے پوچھا۔

"مکمل طور پر نہیں لیکن یہ انسانی ذہن پر اپنی مرضی کے وسو پیدا کر دیتی ہے اس طرح ان وسوسوں کی مدد سے وہ جو چاہے کر ہے"۔۔۔۔۔ پجاری نے جواب دیتے ہوئے کہا اور عمران کے ذہن میں فوراً ہی روشنی کے عظیم مقدس کلام کی وہ سورہ آ گئی جس میں انسا دلوں اور ذہنوں میں وسوسے ڈالنے والے شیطان کا ذکر کیا گیا ہے ا جسے خناس کا نام دیا گیا ہے۔ تو عمران سمجھ گیا یہ خناس ہی ہے یہاں کی مقامی زبان میں گاناری شیطان کہا جاتا ہو گا اور جیسے عمران کے ذہن میں یہ بات آئی اس کے دل میں اطمینان کے تاثر ابھرنے لگ گئے کیونکہ اب اسے معلوم ہو گیا تھا کہ جس شیطا قوت سے پجاری اس قدر خوفزدہ ہے اس کے بارے میں مقدس کلا میں مسلمانوں کو نہ صرف آگاہ کر دیا گیا تھا بلکہ اس سے بچنے کا طر

بھی بتا دیا گیا تھا۔

"کیا تم بتا سکتے ہو کہ یہ گاناری شکتی ہمیں بے بس کر کے کیا کرے گی"۔۔۔۔۔ عمران نے پوچھا۔

"آئندہ جو ہونے والا ہے وہ میرے علم سے باہر ہے۔ بہرحال میں اندازہ لگا سکتا ہوں کہ یہ تمہیں بے بس کر کے آتارام کے پاس لے جائے گی اور پھر آتارام تمہیں ہلاک کر دے گا تاکہ اپنے دوست مہامہان سے شودرمان میں موجود دولت حاصل کر سکے اور ایک بات میں یہ بھی بتا دوں کہ جب تک یہ گاناری شکتی تمہارے جسم کے اندر موجود رہے گی تم پر کوئی اسلحہ یا کوئی شکتی اثر نہ کر سکے گی"۔۔۔۔۔ پجاری نے کہا۔

"تو پھر یہ کیسے ہمیں ہلاک کریں گے"۔۔۔۔۔ عمران نے کہا۔

"قدرتی طور پر۔ مثلاً کوئی چٹان اٹھا کر تمہارے سر پر یا جسم پر مار دیں گے یا تمہیں کسی بلندی سے نیچے پھینک دیں گے۔ میرا مطلب ہے کہ مصنوعی انداز میں تمہیں ہلاک نہ کیا جا سکے گا"۔۔۔۔۔ پجاری نے کہا اور عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر چلتے چلتے اچانک پجاری ٹھٹھک کر رک گیا۔ اس نے ہاتھ اٹھا کر اپنے ساتھ آنے والے عمران اور اس کے ساتھیوں کو بھی روک دیا۔

"وہ سامنے درخت دیکھ رہے ہو جس پر سرخ رنگ کے پروں کا جھنڈا لہرا رہا ہے۔ یہ ہماری سرحد ہے۔ اس درخت کی دوسری طرف زرتام قبیلے کی سرحد شروع ہوتی ہے جس پر اس وقت آتارام کا قبضہ

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

ہے اور گاناری شکتی اس درخت کی دوسری طرف تمہارے انتظار میں موجود ہے اس لئے میں آخری بار تمہیں کہہ رہا ہوں کہ تم اب بھی واپس چلے جاؤ ورنہ ہلاک کر دیئے جاؤ گے"...... پجاری نے کہا۔

"تمہارا بے حد شکریہ پجاری گساری۔ تم سے ہمیں بے حد قیمتی معلومات حاصل ہوئی ہیں لیکن ناکام واپسی کا لفظ ہماری لغت میں ہے ہی نہیں"...... عمران نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ میں تمہیں مجبور تو نہیں کر سکتا۔ اب مجھے اجازت"۔ پجاری نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا اور تیزی سے واپس مڑ گیا۔ واپسی کے لئے مڑتے ہوئے اس نے عمران اور اس کے ساتھیوں کو ایسی نظروں سے دیکھا تھا جیسے اسے ان پر بے حد رحم آ رہا ہو۔

"بے فکر ہو جاؤ۔ انشاء اللہ پھر تم سے ملاقات ہو گی"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا تو پجاری نے کندھے جھٹکے اور پھر آگے بڑھ گیا۔ چند لمحوں بعد وہ درختوں اور پہاڑیوں میں غائب ہو گیا۔

"اب ہم نے باقاعدہ منصوبہ بندی کر کے آگے بڑھنا ہے۔ یہاں بیٹھ جاؤ"...... عمران نے ایک چٹان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا اور پھر وہ خود بھی ساتھ ہی موجود ایک دوسری چٹان پر بیٹھ گیا۔ اس کے ساتھی بڑی چٹان پر بیٹھ گئے۔

"اب پہلے اس آتما رام کا خاتمہ ضروری ہے اور میں نے اس کے لئے ایک منصوبہ بنایا ہے کہ ہم اس شیطانی طاقت کے ہاتھ لگ

جائیں۔ جب یہ ہمیں اپنی طرف سے بے بس کر کے اس آتما رام تک پہنچائے تو پھر اس آتما رام کا خاتمہ کر دیا جائے"...... عمران نے کہا۔

"لیکن کیسے ماسٹر۔ بقول تمہارے جب ہم بے بس ہوں گے تو پھر"...... جوانا نے حیران ہو کر پوچھا۔

"میرا ذہن آزاد ہو گا اس لئے میں مقدس کلام دل ہی دل میں دوہراؤں گا اس طرح گاناری طاقت فنا ہو جائے گی اور ہم بے بسی کی کیفیت سے نکل آئیں گے اور اس کے بعد اس آتما رام کی گردن آسانی سے توڑی جا سکتی ہے"...... عمران نے کہا۔

"باس پجاری نے اس شیطانی طاقت کی کیا نشانیاں بتائی ہیں"...... جوزف نے پوچھا۔

"اس نے بتایا ہے کہ یہ شیطانی طاقت انسانی سانس کے ساتھ شامل ہو کر اس کے جسم میں داخل ہوتی ہے اور پھر اس کے خون میں شامل ہو کر اس پر قابو پا لیتی ہے۔ پھر چاہے تو وہ اسے بے بس کر دے یا کوئی شیطانی کام کرائے بہرحال یہ ذہن پر مکمل طور پر قابو نہیں پا سکتی البتہ یہ ذہن میں شیطانی وسوسے پیدا کرتی ہے"۔ عمران نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"اوہ باس۔ پھر تو یہ گاجوری ہوئی۔ گاجوری کی بھی یہی نشانیاں ہیں اور گاجوری کی طاقت کو توڑا جا سکتا ہے"...... جوزف نے کہا۔

"ہو سکتا ہے کہ افریقہ میں اس کا نام گاجوری ہو یا گاناری ہو۔ ویسے عربی میں اسے خناس کہتے ہیں اور مقدس کلام میں اس طاقت کی

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

یہ نشانی بتائی گئی ہے کہ یہ انسانی دلوں اور ذہنوں میں شیطانی وسوسے ڈالتی ہے اور اس سے بچنے کا طریقہ بھی بتا دیا گیا ہے کہ ہم اس سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آجائیں اور جو اس کی پناہ میں آ گیا اس پر کوئی شیطانی طاقت اثر انداز نہیں ہو سکتی اس لئے "تعوذ" اس کا توڑ ہے"...... عمران نے کہا۔

"باس۔ تم ٹھیک کہہ رہے ہو۔ لیکن یہ بتا دوں کہ گاجوری طاقت نے اگر ایک بار غلبہ پا لیا تو پھر اس کی قوت توڑنا بہت مشکل ہو جائے گا کیونکہ یہ تمہارے ذہن سے مقدس کلام کو بھی غائب کر دے گی اس لئے پہلے اس سے بچنے کی کوشش کرو یا پھر وچ ڈاکٹر باشانی کا طریقہ استعمال کرو"...... جوزف نے کہا۔

"وہ کون سا طریقہ ہے"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"باس جس کے جسم پر گاجوری قبضہ کر لیتی ہے اس پر وچ ڈاکٹر باشانی اس کے منہ میں مقدس روشن خوشبو کے قطرے ڈال دیتا تھا اس طرح گاجوری کو فرار ہونا پڑ جاتا تھا اور وچ ڈاکٹر باشانی کہتا تھا کہ گاجوری سے بچنے کے لئے اپنے پاس مقدس روشن خوشبو رکھی جائے"۔ جوزف نے کہا۔

"وہ مقدس روشن خوشبو کون سی ہے اور یہاں کہاں سے آئے گی"...... عمران نے کہا۔

"باس۔ یہ مقدس روشن خوشبو ایک درخت کے رس سے نکلتی ہے لیکن مجھے وہ درخت تو ابھی تک نظر نہیں آیا"...... جوزف نے

جواب دیا تو عمران بے اختیار ہنس پڑا۔

"باس۔ میرا خیال ہے کہ ہمیں مقدس کلام یا اسمائے حسنہ کا ورد کرتے ہوئے آگے بڑھنا چاہئے اس صورت میں شیطانی طاقت تو کیا خود شیطان کو بھی ہم پر ہاتھ ڈالنے کی جرأت نہ ہو سکے گی"۔ ٹائیگر نے کہا۔

"ہاں۔ آؤ چلیں۔ تعوذ تمہیں آتا ہو گا اس کا ورد کرنا ہے"...... عمران نے کہا اور ٹائیگر کے سر ہلانے پر وہ اٹھ کر تیزی سے آگے بڑھنے لگ گئے۔ پھر وہ جیسے ہی اس سرحد والے درخت سے دوسری طرف پہنچے اچانک سامنے ایک درخت سے جیسے کوئی جانور نیچے کودا اور اس کے ساتھ ہی عمران نے جوزف اور جوانا دونوں کو ریت کے خالی ہوتے ہوئے بوروں کی طرح نیچے گرتے ہوئے دیکھا۔ عمران سرحد پار کرتے ہی مسلسل اعوذ باللہ کا ورد کر رہا تھا لیکن جوزف اور جوانا کو اس طرح نیچے گرتا دیکھ کر اس کی زبان لاشعوری طور پر رک گئی اور اس کے ساتھ ہی اسے یوں محسوس ہوا جیسے اچانک اس کے جسم سے توانائی غائب ہو گئی ہو اور وہ بھی لڑکھڑا کر نیچے گر پڑا۔

"باس۔ باس کیا ہوا۔ آپ کو کیا ہوا"...... ٹائیگر نے عمران کو گرتے دیکھ کر حیرت بھرے لہجے میں کہا اور تیزی سے اس کی طرف بڑھا ہی تھا کہ دوسرے لمحے وہ بھی لڑکھڑا کر نیچے گرا اور ساکت ہو گیا۔ عمران کی زبان بھی بے حس و حرکت ہو چکی تھی لیکن اس کا

SCANNED & Uploaded by AURAWATER
http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

ذہن کام کر رہا تھا لیکن اسی لمحے اس کے ذہن میں یہ خیال آیا کہ مقدس کلام پڑھنے کے باوجود اگر اس شیطانی طاقت نے اس پر قبضہ کر لیا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ مقدس کلام میں کوئی اثر نہیں ہے لیکن جیسے ہی یہ خیال اس کے ذہن میں آیا اس کے ذہن میں جیسے اچانک بم پھٹ پڑا اور اس کے ساتھ ہی خود بخود اس کے ذہن میں لاحول ولا قوۃ کے مقدس الفاظ ابھر آئے اور ان الفاظ کے اس کے ذہن میں گونجتے ہی اسے وہ وجہ سمجھ آ گئی جس کی وجہ سے اس شیطانی طاقت کو اس پر اور ٹائیگر پر قبضہ کرنے کا موقع ملا تھا۔ ظاہر ہے جوزف اور جوانا دونوں مقدس کلام کا ورد نہ کر رہے تھے اس لئے ان پر اس شیطانی طاقت نے پہلے قبضہ کیا اور پھر انہیں اچانک گرتے دیکھ کر عمران نے لاشعوری طور پر ورد کرنا بند کر دیا اور اس ورد کے بند ہوتے ہی گاناری نے اس پر قبضہ کر لیا اور ٹائیگر عمران کو گرتا دیکھ کر چیخ اٹھا اس لئے ظاہر ہے اس نے بھی ورد کرنا بند کر دیا تھا اس لئے وہ بھی اس شیطانی طاقت کے قابو میں آ گیا تھا۔ یہ وجہ جیسے ہی عمران کے ذہن میں آئی اس کا ذہن مطمئن ہو گیا اور اس کے ساتھ ہی اس کے ذہن میں ایک بار پھر یہ بات ابھری کہ اس شیطانی طاقت نے واقعی اس کے ذہن میں شیطانی وسوسہ پیدا کر دیا تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے رحمت کر دی اور اس شیطانی وسوسے کی وجہ سے اس کا ایمان ضائع ہونے سے بچ گیا تھا لیکن اب صورت حال یہ تھی کہ وہ سوچ رہا تھا لیکن اس کا جسم مکمل طور پر بے بس تھا۔ پھر مقامی آدمی

وہاں آئے اور انہوں نے عمران اور اس کے ساتھیوں کو اٹھا کر کاندھوں پر لادا اور آگے بڑھتے چلے گئے۔ بستی میں داخل ہو کر وہ ایک کنارے پر موجود بڑی سی جھونپڑی میں داخل ہوئے اور ان کو وہاں فرش پر بچھی ہوئی گھاس پر لٹا دیا گیا۔ عمران نے دیکھا کہ ان کے سامنے لکڑی کے ایک تخت پر ایک کافی موٹا کافرستانی موجود تھا جس کا اوپر والا جسم عریاں تھا البتہ اس نے اپنے نچلے جسم پر زرد رنگ کا کپڑا لپیٹا ہوا تھا۔ اس کا سر مکمل طور پر گنجا تھا البتہ ایک سائیڈ پر بالوں کی لمبی سی چوٹی تھی جو اس کی کمر تک جا رہی تھی۔ اس کے چہرے پر شیطنیت جیسے ثبت ہوئی نظر آ رہی تھی۔ عمران سمجھ گیا کہ یہی آتما رام ہے۔

"ہا۔ ہا۔ ہا۔ آخر کار تم لوگ میرے قابو میں آ ہی گئے".......... آتما رام نے شیطانی انداز میں قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔ اس کی چھوٹی چھوٹی آنکھوں میں تیز چمک ابھر آئی تھی اور عمران نے فوراً ہی روشنی کا مقدس کلام پڑھنے کے بارے میں سوچا کیونکہ اب تک اس نے دانستہ یہ کلام نہ پڑھا تھا تاکہ وہ پہلے اس آتما رام تک پہنچ جائے لیکن اب جبکہ آتما رام سامنے موجود تھا اس نے سوچا کہ وہ دل ہی دل میں اس مقدس کلام کو پڑھنا شروع کر دے تاکہ اس کا جسم اس شیطانی طاقت سے نجات حاصل کر سکے لیکن ابھی وہ یہ سوچ ہی رہا تھا آتما رام کو اس نے تالی بجاتے دیکھا۔ اسی لمحے ایک مقامی نوجوان اندر داخل ہوا اور آتما رام نے اسے موجو کہہ کر مخاطب کیا اور اسے کہا کہ

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/
SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

وہ مہامہان سے اس کا رابطہ کرائے۔ وہ اس سے براہ راست بات کرنا چاہتا ہے تو عمران رک گیا۔ وہ ان دونوں کے درمیان ہونے والی بات چیت سننا چاہتا تھا کیونکہ اسے معلوم تھا کہ جیسے ہی اس نے مقدس کلام پڑھا یہ شیطانی طاقت اس کے جسم سے نکل جائے گی اور اس آتما رام کو بہرحال اس کا علم ہو جائے گا اور پھر کچھ دیر بعد واقعی مہامہان اور آتما رام کے درمیان گفتگو شروع ہو گئی۔ عمران خاموش پڑا ہوا یہ ساری گفتگو سنتا رہا اور پھر اچانک اس کا دل خوشی سے بھر گیا کیونکہ آتما رام نے وہ راز بتا دیا تھا جس کی عمران کو سب سے زیادہ تلاش تھی کہ صدیوں سے بنی ہوئی عمارت کسی شیطان شکتی کی وجہ سے قائم ہے اور مقدس کلام پڑھتے ہی یہ شیطانی طاقت جسے رستائی کا نام دیا گیا تھا فنا ہو جائے گی اور اس کے ساتھ ہی یہ عمارت بھی خود بخود ملبے کا ڈھیر بن جائے گا۔ پھر جب آتما رام نے اس مہامہان کے یہاں آنے کی بات کی تو عمران کا دل ایک بار پھر اچھل پڑا کیونکہ اگر مہامہان باہر آ جاتا ہے تو بھی اسے آسانی سے گھیرا جا سکتا ہے لیکن مہامہان نے کسی صورت بھی باہر آنے سے انکار کر دیا تھا۔ اس کے بعد اس آتما رام نے انہیں کسی پہاڑی کی چوٹی سے نیچے گرانے کی بات کی اور اس موجو کے ذریعے آدمی منگوا لیے جنہوں نے عمران اور اس کے ساتھیوں کو کاندھوں پر اٹھانے کے ساتھ ساتھ اس آتما رام کا تخت بھی اٹھا لیا تھا اور پھر وہ سب اس جھونپڑی سے باہر آ گئے۔ اس کے ساتھ ہی عمران نے دل ہی دل میں سورۃ والناس

کا ورد کرنا شروع کر دیا۔ گو اس کی زبان حرکت نہ کر رہی تھی لیکن ذہنی طور پر تو وہ پڑھ سکتا تھا اور پھر پہلے شیطانی وسوسے کے بعد اللہ تعالیٰ نے اس پر کرم کر دیا تھا کہ اس کے ذہن میں لاحول ولا قوۃ الا باللہ کے مقدس الفاظ خود بخود ابھر آئے تھے اس طرح اس کا ذہن شیطانی طاقت سے باہر آ گیا تھا۔ یہی وجہ تھی کہ اس کے بعد کوئی شیطانی وسوسہ پھر اس کے ذہن میں پیدا نہ ہو سکا تھا اور وہ آسانی سے مقدس کلام ذہنی طور پر پڑھتا جا رہا تھا اور پھر آہستہ آہستہ اسے محسوس ہونے لگا کہ اس کے جسم میں توانائی کی لہریں سی دوڑنے لگی ہیں لیکن ابھی ان لہروں کی طاقت کافی کم تھی لیکن عمران مسلسل اس مقدس کلام کا ورد کرتا رہا۔ اس دوران اسے اور اس کے ساتھیوں کو اٹھا کر چلنے والے مقامی آدمی اب چڑھائی چڑھتے ہوئے ایک اونچی چوٹی کی طرف بڑھے چلے جا رہے تھے۔ آگے آگے آتما رام کا تخت تھا اور اس کے پیچھے عمران اور اس کے ساتھیوں کو اٹھائے مقامی افراد چڑھ رہے تھے۔ ویسے یہ مقامی آدمی خاصے قوی ہیکل اور طاقتور تھے کہ وہ عمران، جوزف اور جوانا جیسے بھاری بھر کم افراد کو اٹھائے اس طرح چڑھائی پر چڑھتے جا رہے تھے جیسے عمران اور اس کے ساتھیوں کا سرے سے کوئی وزن ہی نہ ہو اور پھر آخر کار وہ چوٹی پر پہنچ گئے۔ ایک مسطح چٹان پر آتما رام کا تخت رکھ دیا گیا اور اس کے ساتھ ہی عمران اور اس کے ساتھیوں کو بھی چٹان پر ہی لٹا دیا گیا۔ عمران مسلسل مقدس کلام پڑھ رہا تھا۔ گو اسے محسوس ہو رہا تھا کہ

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

اس کے جسم میں پہلے کی نسبت خاصی توانائی آ گئی ہے لیکن اس کے باوجود وہ ابھی تک اس قابل نہ ہوا تھا کہ حرکت کر سکے۔ اچانک اسے خیال آیا کہ اس قدر کثیر تعداد میں مقدس کلام پڑھنے کے باوجود بھی ابھی تک مکمل طور پر ٹھیک کیوں نہیں ہوا حالانکہ مقدس کلام کا تو ایک لفظ ہی اس شیطانی طاقت کے خاتمے کے لئے کافی ہوتا ہے اور اس کے ساتھ ہی اس کے ذہن میں خود بخود یہ خیال ابھر آیا کہ چونکہ وہ زبان سے یہ کلام ادا نہیں کر رہا اس لئے اس کے اثرات تیزی سے سامنے نہیں آ رہے کیونکہ ایمان کے بھی دو درجے ہوتے ہیں۔ ایمان بالقلب اور ایمان باللسان یعنی دل سے ایمان لے آنا اور زبان سے اس کا اقرار کرنا اور جب تک دونوں پہلو مکمل نہ ہوں ایمان کی تکمیل نہیں ہوتی۔ چنانچہ اس نے اپنی زبان کو حرکت دینے کی کوشش شروع کر دی۔ چونکہ کچھ نہ کچھ توانائی تو بہرحال اس کے جسم میں آ گئی تھی اس لئے تھوڑی سی کوشش سے اس کی ساکت زبان نے حرکت کرنا شروع کر دی۔ آتما رام اسی دوران آگے کی طرف بڑھ گیا تھا۔ وہ شاید گہرائی کو چیک کرنا چاہتا تھا جبکہ انہیں اٹھا کر لے آنے والے ان کے پیچھے ہاتھ باندھے مؤدب کھڑے تھے۔ زبان کے حرکت میں آتے ہی عمران نے مقدس کلام اب زبان سے ادا کرنا شروع کر دیا اور پھر جیسے ہی اس نے سورۃ مکمل کی اچانک ایک دھماکہ سا ہوا اور گہرائی کی طرف جھکا ہوا آتما رام تیزی سے واپس مڑا۔

"میں جا رہی ہوں۔ میں جا رہی ہوں مہاراج۔ مجھے آگ لگ گئی ہے۔ میں جل رہی ہوں۔ میں گناری جل رہی ہوں۔ میں جا رہی ہوں"...... دھماکے کی آواز کے ساتھ ہی کسی عورت کی چیختی اور روتی ہوئی آواز سنائی دی اور اس کے ساتھ ہی نہ صرف عمران بلکہ اس کے تینوں ساتھی بھی بے اختیار اٹھ کر بیٹھ گئے۔

"اوہ۔ اوہ۔ یہ کیا ہو گیا۔ گناری انہیں چھوڑ کر بھاگ گئی۔ سنو۔ سنو۔ انہیں اٹھا کر نیچے پھینک دو"...... آتما رام نے پاگلوں کے سے انداز میں چیختے ہوئے ان مقامی دیوہیکل آدمیوں سے کہا اور وہ سب تیزی سے عمران اور اس کے ساتھیوں کی طرف بڑھے ہی تھے کہ اسی لمحے جوانا بجلی کی سی تیزی سے اچھلا اور پھر پلک جھپکنے میں چیختا ہوا آتما رام ایک لمحے کے لئے اس کے دونوں ہاتھوں پر اٹھتا ہوا نظر آیا اور دوسرے لمحے اس کا جسم ہوا میں اڑتا ہوا نیچے گہرائی میں گرنے لگا۔ اس کے حلق سے انتہائی خوفناک چیخ نکلی تھی اور پھر یہ چیخ گہرائی میں اترتی چلی گئی جبکہ عمران، ٹائیگر اور جوزف تینوں ان آٹھ قوی ہیکل مقامی آدمیوں سے ٹکرا گئے تھے۔ جوانا بھی آتما رام کو نیچے گہرائی میں اچھال کر بجلی کی سی تیزی سے ان کے ساتھ شامل ہو گیا تھا۔ یہ آٹھوں افراد گو طاقتور اور مضبوط جسموں کے مالک تھے لیکن ظاہر ہے عمران، جوزف، جوانا اور ٹائیگر کی طرح تربیت یافتہ بہرحال نہ تھے اس لئے تھوڑی ہی دیر بعد وہ آٹھوں کے آٹھوں زمین پر بے حس و حرکت پڑے ہوئے تھے۔ اس دوران آتما رام کی چیخ گہرائی میں کہیں

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

گم ہو چکی تھی۔ وہ آٹھوں بے ہوش ہو چکے تھے۔ عمران نے ان سے ٹکراتے ہی اپنے ساتھیوں کو کہہ دیا تھا کہ انہیں ہلاک نہ کیا جائے اور عمران کی یہ بات چونکہ جوانا نے بھی سن لی تھی اس لئے اس نے بھی دو آدمیوں کی گردنیں توڑنے کی بجائے انہیں صرف بے ہوش کر دیا تھا۔

"تم یہیں ٹھہرو میں اس آتمارام کا حشر دیکھ لوں۔ کہیں وہ زندہ نہ بچ گیا ہو"...... عمران نے ان سب کے بے ہوش ہوتے ہی تیزی سے اس طرف کو بڑھتے ہوئے کہا جدھر سے جوانا نے اسے نیچے گہرائی میں پھینکا تھا اور پھر جب عمران کنارے پر پہنچا اور اس نے آگے کی طرف جھک کر نیچے جھانکا تو اس کے جسم میں بے اختیار جھرجھری سی آ گئی۔ یہ واقعی انتہائی بلند چوٹی تھی اور نیچے گہرائی کی آخری حد یہاں سے نظر ہی نہ رہی تھی لیکن آتمارام کی کٹی پھٹی اور ٹوٹی پھوٹی لاش کافی گہرائی میں ایک چٹان پر پڑی ہوئی صاف دکھائی دے رہی تھی۔ عمران چند لمحے اسے غور سے دیکھتا رہا پھر ایک طویل سانس لے کر وہ مڑا اور اس کے ساتھ ہی اس نے بے اختیار اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا شروع کر دیا جس نے اپنی رحمت سے اسے اور اس کے ساتھیوں کو ان شیطانی قوتوں کے شر سے نجات دلائی تھی۔

"کیا ہوا ماسٹر۔ مر گیا یہ شیطان یا زندہ ہے"...... عمران کے مڑتے ہی جوانا نے کہا۔

"ہلاک ہو گیا ہے۔ تم نے اس قدر اچانک اسے نیچے پھینکا تھا کہ

وہ اپنی شیطانی طاقتوں کو بھی آواز نہ دے سکا"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"باس۔ یہ ہم اچانک کیسے ٹھیک ہو گئے۔ ویسے میں نے تو جب سرحد کراس کی تھی تو میں مقدس کلام پڑھ رہا تھا لیکن اس کے باوجود اس شیطانی طاقت نے مجھ پر قبضہ کر لیا اور آپ تو مجھ سے بھی پہلے اس کے قبضے میں آ گئے تھے اور پھر نجانے کیوں وہ اچانک خود ہی ہمیں چھوڑ کر بھاگ گئی"...... ٹائیگر نے کہا تو عمران نے اسے وہ پوری تفصیل بتا دی جو اس دوران اس کے ذہن میں آتی رہی تھی۔

"اوہ۔ تو زبان سے بھی اس کی ادائیگی شرط ہوتی ہے"...... ٹائیگر نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاں۔ یعنی اس کی پوری طاقت کے لئے ضروری ہے کہ ہم اسے زبان سے باقاعدہ ادا کریں۔ بہرحال یہ سب اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہے ورنہ انسان تو واقعی خطاکار ہے۔ وہ تو بڑی جلدی شیطان کے بہکاوے میں آ جاتا ہے"...... عمران نے کہا اور ٹائیگر نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"ماسٹر۔ آپ نے انہیں کیوں ہلاک نہیں ہونے دیا۔ یہ تو اس شیطان کے ساتھی ہیں"...... جوانا نے بے ہوش پڑے ہوئے مقامی آدمیوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"یہ لوگ اس آتمارام کی شیطانی طاقتوں کے اسیر تھے اس لئے ان کا کوئی قصور نہیں ہے۔ بہرحال ان میں سے ایک کو ہوش میں

SCANNED & Uploaded by AURAWATER
http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

لے آؤ تاکہ اس سے اس شودرمان کے بارے میں تفصیلات معلوم کی جا سکیں"...... عمران نے کہا اور جوانا سر ہلاتا ہوا ان مقامی افراد میں سے ایک کی طرف بڑھ گیا۔

مہامہان شودرمان کے ایک کمرے میں لکڑی کے تخت پر آلتی پالتی مارے بیٹھا ہوا تھا۔ اس کے سامنے ایک بڑا سا پیالہ تھا جس میں سیاہ رنگ کا سیال بھرا ہوا تھا۔ وہ تھوڑی دیر بعد پیالہ اٹھاتا اور اس سیاہ رنگ کے انتہائی بدبودار سیال کا گھونٹ بھرتا اور پیالہ واپس رکھ دیتا۔ سیال سے واقعی بے حد مکروہ بو نکل رہی تھی لیکن مہامہان اس مکروہ اور بدبودار سیاہ رنگ کے گاڑھے سے سیال کا گھونٹ لے کر اس طرح منہ بناتا جیسے دنیا کا سب سے لذیذ اور فرحت بخش مشروب کا گھونٹ اس نے پیا ہو۔ ابھی اس نے آدھا پیالہ ہی پیا تھا کہ اچانک کمرے کے ایک کونے سے کسی کے چیخنے کی آواز سنائی دی تو مہامہان بے اختیار چونک پڑا۔ اس نے حیرت سے کمرے کے اس کونے کی طرف دیکھا اور دوسرے لمحے کمرے کے اس کونے کے فرش سے دھواں سا نکلا اور پھر سیاہ رنگ کا ایک چوہا

SCANNED & Uploaded by AURAWATER
SCANNED & Uploaded by AURAWATER
http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/
SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

دوڑتا ہوا مہامہان کے سامنے آ کر کھڑا ہو گیا۔ یہ خاصا قد آور چوہا تھا۔ کسی بڑے سے بلے جیسا۔ اس کی آنکھیں تیز سرخ رنگ کی تھیں۔

"کیا خبر لائے ہوئے اچھا"...... مہامہان نے اس چوہے سے مخاطب ہو کر کہا۔

"مہامہان۔ تمہارا دوست اور ساتھی آتما رام ہلاک کر دیا گیا ہے"...... اس چوہے کے منہ سے چیختی ہوئی سی آواز نکلی تو مہامہان اس بری طرح اچھلا کہ اس کے سامنے پڑا ہوا سیاہ رنگ کے سیال کا پیالہ الٹ کر نیچے فرش پر گرا اور اس میں سے سیال نکل کر نیچے بہنے لگا تو اس چوہے نے بجلی کی سی تیزی سے اس سیال کو چاٹنا شروع کر دیا۔

"کیا۔ کیا کہا ہے تم نے اچھا۔ کیا کہا ہے تم نے"...... مہامہان نے حلق کے بل چیختے ہوئے کہا لیکن وہ چوہا اسے کوئی جواب دینے کی بجائے اس سیال کو چاٹنے میں مصروف رہا تو مہامہان نے ہاتھ بڑھا کر اسے گردن سے پکڑا اور ایک جھٹکے سے ہوا میں اٹھا کر پوری قوت سے دوبارہ فرش پر پٹخ دیا۔

"میں پوچھ رہا ہوں کہ کیا کہا ہے تم نے اور تم جواب نہیں دے رہے۔ تمہاری یہ جرأت"...... مہامہان نے غصے کی شدت سے چیختے ہوئے کہا لیکن چوہا نیچے گرتے ہی ایک بار پھر تیزی سے دوڑ کر اس سیال پر جھپٹا اور اس نے ایک بار پھر تیزی سے اسے چاٹنا شروع کر دیا۔ اس کا انداز ایسا تھا جیسے اسے اس سیال کے علاوہ اور کسی کی

بھی پرواہ نہ ہو۔

"پیچھے ہٹو ورنہ میں تمہیں جلا کر راکھ کر دوں گا"...... مہامہان نے چیختے ہوئے کہا لیکن وہ چوہا مسلسل اس سیال سے ہی چمٹا رہا تو مہامہان کا چہرہ غصے کی شدت سے بگڑ گیا۔ اس نے منہ ہی منہ میں کچھ پڑھ کر اس چوہے پر پھونک ماری تو کمرہ ایک کربناک چیخ سے گونج اٹھا اور وہ چوہا الٹ کر پیچھے گرا اور چند لمحے تڑپنے کے بعد ساکت ہو گیا۔ اس کے ساتھ ہی اس کے جسم کے گرد سیاہ رنگ کا دھواں سا پھیلتا چلا گیا اور پھر یہ دھواں بھی غائب ہو گیا۔

مہامہان نے زور سے تالی بجائی تو کمرے کا دروازہ کھلا اور ایک چھوٹے قد کی بونی سی سیاہ رنگ کی عورت اندر داخل ہوئی۔ اس عورت کے جسم پر سیاہ رنگ کا لباس تھا البتہ اس کے چہرے کے خدوخال ایسے تھے جیسے وہ بھیل قبیلے کی کوئی بونی عورت ہو۔

"مارشانی حاضر ہے آقا"...... اس بونی عورت نے مہامہان کے سامنے پہنچ کر سر جھکاتے ہوئے کہا۔

"مارشانی ابھی اچھا ایک خبر لے آیا تھا کہ آتما رام ہلاک کر دیا گیا ہے۔ کیا یہ خبر درست ہے"...... مہامہان نے تیز اور تحکمانہ لہجے میں کہا۔

"ہاں مہامہان۔ اچھا نے تمہیں درست خبر دی ہے"...... اس عورت نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اوہ۔ ایسا کس نے کیا ہے۔ کیسے ہوا ہے۔ آتما رام تو انتہائی

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

طاقتور شکتیوں کا مالک تھا۔ اسے کون ہلاک کر سکتا ہے"۔ مہامہان نے ایسے لہجے میں کہا جیسے اسے اس عورت کی بات پر سرے سے یقین ہی نہ آرہا ہو۔

"کاجلا کے دشمنوں نے آقا"...... اس عورت نے جواب دیا تو مہامہان ایک بار پھر اچھل پڑا۔

"کیا کہہ رہی ہو مارشانی۔ کاجلا کے دشمن تو بے بس ہو چکے تھے"۔ مہامہان نے کہا۔

"وہ واقعی بے بس ہو چکے تھے آقا اور آتارام انہیں اٹھوا کر پہاڑی کی بلندی پر لے گیا تاکہ انہیں نیچے گہرائی میں پھینک کر ہلاک کر دے کہ اچانک گاناری کی شکتی چیختی ہوئی انہیں چھوڑ کر بھاگ گئی اور وہ ٹھیک ہو گئے اور ان میں سے ایک نے آتارام کے سنبھلنے سے پہلے اسے اٹھا کر نیچے گہرائی میں پھینک دیا اور آتارام کو اتنا وقت بھی نہ مل سکا کہ وہ اپنے بچاؤ کے لئے اپنی کسی شکتی کو پکار سکتا"۔ مارشانی نے کہا۔

"لیکن اس کی شکتیاں تو خود بخود اس کی حفاظت کرتی رہتی ہیں پھر وہ کیسے ہلاک ہو گیا"...... مہامہان نے کہا۔

"وہ انتہائی بلندی پر تھا مہامہان۔ اتنی بلندی پر کہ اس کی حفاظت پر مامور شکتیاں اتنی بلندی پر پہنچ نہیں سکتیں۔ وہ نیچے رہ گئی تھیں اور اگر آتارام نیچے تک صحیح سلامت پہنچ جاتا تو اس کی شکتیاں اسے سنبھال لیتیں لیکن اس کی بدقسمتی کہ وہ پہلے ہی چٹانوں سے

ٹکرا کر ہلاک ہو گیا"...... مارشانی نے جواب دیتے ہوئے کہا تو مہامہان نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا۔

"یہ تو بہت برا ہوا۔ اب کیا ہو گا۔ آخر میں ان دشمنوں کے لئے کیا طریقہ اختیار کروں۔ یہ تو موت کی طرح شودرمان اور میرے پیچھے لگ گئے ہیں۔ کوئی ترکیب ہی ان پر کارگر نہیں ہو رہی"۔ مہامہان نے بڑے بے بس سے لہجے میں کہا۔

"مہامہان۔ مارشانی تمہیں مشورہ دے سکتی ہے لیکن تم نے آج تک مارشانی سے مشورہ ہی نہیں لیا"...... اس بونی عورت نے کہا تو مہامہان چونک کر اس کی طرف دیکھنے لگا۔

"تم۔ تم تو صرف اطلاع دینے والی شکتی ہو۔ تم کیا مشورہ دے سکتی ہو"...... مہامہان نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"مہامہان عظیم متروکام نے مجھے وہ شکتیاں بھی بخشی ہوئی ہیں جن کی وجہ سے میں اور بھی بہت کچھ کر سکتی ہوں۔ تمہاری عدم موجودگی میں مارشانی یہاں شودرمان میں عظیم متروکام کی پوجا کرتی رہتی ہے"...... اس بونی عورت نے کہا۔

"اچھا۔ واہ مجھے تو اس کا کبھی خیال ہی نہ آیا تھا۔ ٹھیک ہے دو مشورہ"...... مہامہان نے اس بار مسکراتے ہوئے کہا۔

"مہامہان۔ کاجلا کے دشمنوں سے نمٹنے کا یہ طریقہ نہیں ہے جو تم نے اپنا رکھا ہے۔ تم ان سے خوفزدہ ہو کر شودرمان میں گھس کر بیٹھ گئے ہو اس طرح تو وہ تمہاری تمام شکتیاں ایک ایک کر کے ختم

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

کرتے چلے جائیں گے اور آخر میں وہ شودرمان کو بھی تباہ کر دیں گے اور آتمارام کی طرح تمہیں بھی ہلاک کر دیں گے"...... اس بوڑھی عورت نے کہا تو مہامہان ایک بار پھر اچھل پڑا۔

"یہ کیا کہہ رہی ہو۔ تمہیں معلوم ہے کہ تم یہ بات کس سے کہہ رہی ہو۔ کیا تمہیں معلوم ہے کہ میں نے اچھا کو فنا کر دیا ہے"۔ مہامہان نے انتہائی غصیلے لہجے میں کہا۔

"مہامہان میں سب کچھ جانتی ہوں لیکن جو میں نے کہا ہے وہ شودرمان کے فائدے کے لئے کہا ہے۔ کاجلا کے فائدے کے لئے کہا ہے"...... مارشانی نے کہا۔

"تو پھر تمہارا کیا مشورہ ہے۔ مجھے کیا کرنا چاہئے"...... مہامہان نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"تم مہامہان ہو۔ اپنی خاص کالی شکتیوں کو سامنے لاؤ اور شودرمان سے باہر نکل کر اپنے دشمنوں کا خاتمہ کر دو"...... مارشانی نے کہا تو مہامہان بے اختیار اچھل پڑا۔

"مجھے معلوم ہے کہ تم یہ مشورہ کیوں دے رہی ہو۔ تم بھیل مان کی ماتحت شکتی ہو اور تم چاہتی ہو کہ میں ہلاک ہو جاؤں اور بھیل مان میری جگہ مہامہان بن جائے"...... مہامہان نے کہا۔

"یہ بات نہیں ہے مہامہان۔ یہ ٹھیک ہے کہ پہلے پہل میں بھیل مان کے پاس رہی ہوں لیکن اب تو میں شودرمان کی شکتی ہوں"...... بوڑھی عورت نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ تم نے مشورہ دے دیا اور میں نے سن لیا اب تم جا سکتی ہو"...... مہامہان نے غصیلے لہجے میں کہا۔

"مہامہان اگر تمہیں میری بات پر یقین نہیں آرہا تو ظلمی کو بلا کر اس سے مشورہ لے لو"...... بوڑھی عورت نے کہا اور تیزی سے مڑ کر کمرے کے دروازے سے باہر نکل گئی۔

"ظلمی۔ ہاں اس سے مشورہ لیا جا سکتا ہے"...... مہامہان نے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ تخت سے نیچے اترا اور کمرے کے درمیان میں آ گیا۔ اس نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے سر پر رکھے اور آنکھیں بند کر کے منہ ہی منہ میں کچھ پڑھنا شروع کر دیا۔ چند لمحوں بعد جب اس نے آنکھیں کھولیں تو پورے کمرے میں گہرے سیاہ رنگ کا دھواں سا بھر چکا تھا۔ مہامہان دوبارہ جا کر اپنے تخت پر بیٹھ گیا۔ چند لمحوں بعد کمرے میں موجود گہرے سیاہ رنگ کا دھواں اس کے سامنے اکٹھا ہوا اور پھر وہ ایک دیوہیکل مرد کی شکل اختیار کر گیا جو سر سے پیروں تک گہرے سیاہ رنگ کا تھا۔ انتہائی گہرے سیاہ رنگ کا۔

"ظلمی حاضر ہے آقا"...... اس سیاہ رنگ کے آدمی نے انتہائی مؤدبانہ انداز میں کہا۔

"میرے سامنے بیٹھ جاؤ ظلمی۔ میں نے تمہیں ایک خاص مقصد کے لئے بلایا ہے"...... مہامہان نے کہا تو گہرے سیاہ رنگ کا دیوہیکل آدمی تخت کے سامنے دوزانو ہو کر بیٹھ گیا۔ اس کی آنکھیں بھی گہرے سیاہ رنگ کی تھیں حتیٰ کہ اس میں سفیدی کا شائبہ تک

SCANNED & Uploaded by AURAWATER
http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

نہ تھا۔ اس کے دانت بھی سیاہ رنگ کے تھے اور اس کا پورا جسم بھی انتہائی گہرے سیاہ رنگ کے بالوں سے ڈھکا ہوا تھا۔

"حکم کرو آقا"....... ظلمی نے کہا۔

"ظلمی کیا تمہیں معلوم ہے کہ شودرمان اور کاجلا کو کیا خطرہ درپیش ہے"....... مہامہان نے کہا۔

"ہاں میرے آقا۔ ظلمی کو معلوم ہے"....... ظلمی نے اسی طرح مؤدبانہ لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"ابھی اچھانے آکر خبر دی تھی کہ میرا دوست آتما رام بھی ہلاک ہو گیا ہے اور مارشانی نے اس کی تصدیق کر دی ہے۔ میں نے تمہیں اس لئے بلایا ہے کہ تم مجھے مشورہ دو کہ ان دشمنوں سے کاجلا اور شودرمان کو کیسے بچایا جا سکتا ہے"....... مہامہان نے کہا۔

"آقا تمہارے دوست آتما رام نے ان دشمنوں کے سامنے تم سے بات کرتے ہوئے وہ راز دوہرا دیا تھا جو تم نے اسے بتایا تھا کہ شودرمان کی عمارت اس قدر طویل عرصہ گزر جانے کے باوجود کیوں مضبوطی سے قائم ہے"....... ظلمی نے کہا۔

"تو کیا وہ دشمن اس وقت آتما رام اور میری باتیں سن رہے تھے"....... مہامہان نے انتہائی تشویش بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاں آقا۔ وہ سن رہے تھے اور انہیں سب سے زیادہ خوشی بھی یہی راز سن کر ہوئی تھی کیونکہ وہ اس بات پر پریشان تھے کہ اس عمارت کو کس طرح تباہ کریں۔ وہ اپنے ساتھ دنیا کا انتہائی طاقتور

بم لائے تھے اور انہوں نے یہ بم شودرمان پہاڑی پر نصب کر کے چلایا تھا لیکن منتروں طاقتوں کی وجہ سے اس کا کوئی اثر نہیں ہوا اس لئے اب انہیں سمجھ نہ آ رہی تھی کہ وہ آخر کس طرح اس عمارت کو تباہ کریں کیونکہ جب تک شودرمان قائم ہے تب تک کاجلا کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا جا سکتا"....... ظلمی نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اوہ۔ اوہ۔ یہ تو بہت برا ہوا ظلمی۔ اب کیا ہو گا"....... مہامہان نے بری طرح ہراساں ہوتے ہوئے کہا۔ اس کے چہرے پر شدید ترین تشویش کے تاثرات ابھر آئے تھے۔

"آقا آپ نے ظلمی سے مشورہ لے کر اس کی عزت افزائی کی ہے اور ظلمی اس عزت افزائی پر بے حد خوش ہے اور آقا جب ظلمی خوش ہو جائے تو پھر شودرمان کو کوئی تباہ نہیں کر سکتا"....... ظلمی نے دانت نکالتے ہوئے کہا۔

"لیکن یہ دشمن تو انتہائی خطرناک ہیں"....... مہامہان نے کہا۔

"آقا۔ یہ دشمن جس قدر بھی خطرناک ہوں ان سے شودرمان کو کوئی فرق نہیں پڑے گا کیونکہ آپ نے جو راز آتما رام کو بتایا تھا اور جو آپ کے دشمنوں نے سنا ہے وہ غلط ہے"....... ظلمی نے کہا تو مہامہان بے اختیار اپنے تخت پر اچھل پڑا۔

"کیا کہہ رہے ہو۔ تمہاری یہ جرأت کہ اب تم مہامہان کو غلط کہو"....... مہامہان نے غصے کی شدت سے چیختے ہوئے کہا۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"آقا۔ میں نے آپ کے خلاف کوئی بات نہیں کی۔ آپ نے جو کچھ کہا تھا وہ آپ سے پہلے مہامہان کے دور کی بات تھی اور آپ سے پہلے مہامہان نے جو کچھ آپ کو بتایا تھا وہی آپ نے آتما رام کو بتایا تھا لیکن آپ سے پہلے مہامہان نے جان بوجھ کر یہ غلط بیانی کی تھی کیونکہ شودرمان کی حفاظت کے لئے صدیوں سے یہ غلط بات کی جاتی رہی ہے لیکن اصل راز کا علم ظلمی کو ہے کیونکہ ظلمی میں عظیم متروکام کا دماغ ہے جو بات عظیم متروکام سوچتا ہے وہی ظلمی کے ذہن میں پہلے آتا ہے"....... ظلمی نے جواب دیا۔

"کیا مطلب۔ کھل کر بات کرو"....... مہامہان نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"آقا چونکہ آپ دشمنوں کی وجہ سے پریشان ہیں اس لئے میں آپ کو بتا دیتا ہوں کہ اس عمارت کی حفاظت وہ شکتی نہیں کر رہی جو آپ نے آتما رام کو بتائی تھی۔ اس شودرمان کی حفاظت عظیم متروکام خود کر رہے ہیں۔ عظیم متروکام کا مجسمہ جب تک قائم ہے شودرمان کی عمارت کا ایک پتھر بھی اپنی جگہ سے ہٹایا نہیں جا سکتا۔ اس عمارت کی اصل مضبوطی عظیم متروکام کے مجسمے میں پنہاں ہے اور یہ بھی بتا دوں آقا کہ عظیم متروکام نے اپنے مجسمے کی حفاظت کا بھی انتہائی زبردست انتظام کر رکھا ہے۔ اس مجسمے کو دنیا کے کسی بھی ہتھیار سے نقصان نہیں پہنچایا جا سکتا حتیٰ کہ بم بھی اس پر مار دیا جائے تب بھی اسے معمولی سا نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ ہاں صرف

ایک چیز ایسی ہے جو اسے نقصان پہنچا سکتی ہے"....... ظلمی نے کہا تو مہامہان بے اختیار چونک پڑا۔

"کون سی چیز ظلمی"....... مہامہان نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"روشنی کے مالک اور روشنی کے خالق کی بڑائی کا اقرار۔ بس میں اتنا ہی بتا سکتا ہوں۔ اگر میں نے مزید تفصیل بتائی تو اس کی وجہ سے میں خود فنا ہو جاؤں گا"....... ظلمی نے کہا۔

"اوہ۔ اوہ۔ پھر تو روشنی کے یہ نمائندے اسے نقصان پہنچا سکتے ہیں"....... مہامہان نے کہا۔

"ہاں۔ اگر وہ یہاں تک پہنچ گئے تو۔ اگر وہ شودرمان میں داخل ہو سکے تو"....... ظلمی نے کہا۔

"ہاں اسی لئے تو وہ یہاں آتے ہیں اور یہی ان کا مقصد ہے"۔ مہامہان نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"تو انہیں شودرمان میں داخل ہونے سے روکو مہامہان"۔ ظلمی نے کہا۔

"یہی بات پوچھنے کے لئے تو میں نے تمہیں بلایا ہے اس لئے تو دوبارہ جب وہ اندر داخل ہوئے تو میں نے انہیں باہر بھجوا دیا تھا"....... مہامہان نے کہا۔

"آقا۔ شودرمان کی بیرونی حفاظت کے لئے اولی قبیلے کے جنگجوؤں سے کام لو۔ وہی انہیں روک سکتے ہیں"....... ظلمی نے کہا تو مہامہان

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

بے اختیار اچھل پڑا۔ اس کے چہرے پر انتہائی حیرت کے تاثرات ابھر آئے تھے۔

"لیکن اوکلی قبیلہ تو بھیل ہے اور وہ عام انسان ہیں۔ وہ کیسے ان خطرناک دشمنوں کا مقابلہ کر سکیں گے۔ وہ تو عام جنگلی قبیلہ ہے جبکہ یہ تجربہ کار لوگ ہیں"...... مہامہان نے حیران ہو کر کہا۔

"آقا آپ اپنے دشمنوں کی روشنی کی طاقتوں سے خوفزدہ ہیں لیکن میں آپ کو بتا دوں کہ ان کے اندر روشنی کی ایسی طاقتیں نہیں ہیں جیسی کہ ہمارے اندر شیطانی طاقتیں ہیں البتہ ان کے پاس روشنی کا مقدس کلام موجود ہے۔ یہ اس سے مدد لیتے ہیں لیکن آپ خود سوچیں کہ اس اہم ترین کام پر انہیں کیوں بھیجا گیا ہے۔ کیا ایسے لوگ دنیا میں موجود نہیں ہیں جو ان سے زیادہ روشنی کی طاقتوں کے حامل ہیں۔ وہ روشنی کی طاقت جس نے انہیں اس کام پر لگایا ہے کیا وہ یہ کام خود نہیں کر سکتی تھی پھر انہیں کیوں بھیجا گیا اس لیے کہ ان کے پاس ایسا تجربہ ہے ایسی ترکیبیں ہیں کہ جن کی وجہ سے یہ ناممکن کو بھی ممکن بنا دیتے ہیں۔ آپ دیکھیں کہ کالو مہان کیسے ہلاک ہوا لیکن اسے انہوں نے روشنی کی طاقتوں سے ہلاک نہیں کیا۔ یہ ان کی ذہانت اور تجربے کی بنا پر ہلاک ہوا۔ ناکاسا طاقتوں کو انہوں نے کس طرح اپنی ذہانت سے فنا کر دیا۔ جوراٹی کو یہاں کالاگ میں انہوں نے اپنی ذہانت سے شکست دی اور آخر میں آپ کے دوست آتما رام کو انہوں نے کس طرح اپنی ذہانت سے ہلاک کر دیا۔ ان کی

اصل طاقت ان کا ذہن اور ان کا تجربہ ہے اور شودرمان کی عمارت کو اگر نقصان پہنچ سکتا ہے تو ان کی ذہانت اور ان کے تجربے سے ہی پہنچ سکتا ہے"...... فلمی نے تفصیل سے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"تو پھر کیا اوکلی قبیلے والے ان کی ذہانت اور ان کے تجربے کا مقابلہ کر سکیں گے"...... مہامہان نے کہا۔

"اوکلی انسان ہیں۔ گندگی، غلاظت اور ہڈیوں اور جانوروں کی کھالوں سے پیدا ہونے والی طاقتیں نہیں ہیں۔ صرف فرق اتنا ہے کہ اوکلی اس قدر ذہین نہیں ہیں جس قدر یہ لوگ ذہین ہیں لیکن یہ کمی پوری کی جا سکتی ہے۔ آپ ان سب کو انتہائی زہریلے تیر اور کمانیں دے دیں اس قدر زہریلے تیر کہ یہ تیر اگر کسی چٹان کو لگ جائیں تو اس زہر کی وجہ سے چٹان بھی گل سڑ جائے۔ اسی طرح انہیں زہریلے نیزے اور زہریلی تلواریں مہیا کر دیں۔ جب یہ دشمن شودرمان پہاڑی کے قریب آئیں تو اوکلی ان پر زہریلے تیروں اور نیزوں کے وار کریں اور اگر اس کے باوجود یہ اور قریب آ جائیں تو زہریلی تلواروں سے ان کا خاتمہ کر دیں۔ ان کی تعداد صرف چار ہے۔ یہ چار آدمی جن کے پاس نہ زہریلے تیر ہیں، نہ نیزے اور نہ تلواریں، رہا موجودہ دنیا کا کوئی اسلحہ۔ یہ صرف چار افراد کیسے اوکلی قبیلے کے سامنے ٹھہر سکیں گے۔ اس طرح یہ یقینی طور پر ہلاک ہو جائیں گے اور ان کا روشنی کا مقدس کلام بھی اوکلیوں پر کوئی اثر نہ کر سکے گا اور اوکلی چھپ کر وار کرنے میں بھی ماہر ہیں"...... فلمی نے جواب دیتے

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

ہوئے کہا۔

"تم نے واقعی بہترین مشورہ دیا ہے لیکن پھر مجھے متروما طاقتوں کو فنا کرنا پڑے گا کیونکہ جب تک متروما طاقتیں فنا نہ ہوں گی اوکلی شودرمان کے قریب آہی نہیں سکتے"...... مہامہان نے کہا۔

"آقا بڑے کام کے لئے چھوٹی قربانیاں دینی ہی پڑتی ہیں۔" ظلمی نے کہا۔

"تم ٹھیک کہتے ہو۔ واقعی تم نے اچھا مشورہ دیا ہے۔ اب میں متروما طاقتوں کو فنا کر کے شودرمان کی حفاظت اوکلیوں کے ذمے لگا دیتا ہوں۔ بہت اچھے۔ تم واقعی عظیم متروکام کا دماغ ہو۔ جب اوکلی ان پر اچانک زہریلے تیروں کی بارش کریں گے تو پھر یہ دشمن کسی صورت بھی نہ بچ سکیں گے"...... مہامہان نے یکلخت انتہائی فیصلہ کن لہجے میں کہا۔

"آپ بے فکر رہیں آقا۔ اوکلی ان کا ہر صورت میں خاتمہ کر دیں گے"...... ظلمی نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ اب تم جا سکتے ہو"...... مہامہان نے اٹھتے ہوئے کہا تو ظلمی اٹھ کھڑا ہوا اور پھر اچانک غائب ہو گیا۔

غار میں عمران اپنے ساتھیوں سمیت موجود تھا جبکہ آتما رام کا بت اور عمران اور اس کے ساتھیوں کو کاندھوں پر اٹھا کر لانے والے آٹھ قوی ہیکل آدمی غار میں بے ہوش پڑے ہوئے تھے۔ عمران اور اس کے ساتھیوں نے عمران کے حکم پر انہیں ہلاک کرنے کی بجائے صرف بے ہوش کیا تھا اور اس وقت وہ آٹھوں بے ہوشی کے عالم میں وہاں موجود تھے جبکہ عمران کے حکم پر جوانا نے ان میں سے ایک آدمی کا ناک اور منہ دونوں ہاتھوں سے بند کیا ہوا تھا تاکہ وہ ہوش میں آسکے۔

"باس۔ مجھے یہ آدمی باقی آدمیوں کا سردار لگتا ہے"...... جوانا نے کہا۔

"ہاں۔ آتما رام بھی تمام ہدایات اسے ہی دے رہا تھا اسی لئے تو میں نے اسے پہلے ہوش میں لانے کے لئے کہا ہے"...... عمران نے

SCANNED & Uploaded by AURAWATER
http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

کہا اور اسی لمحے جوانا سیدھا ہو کر پیچھے ہٹ آیا کیونکہ اس آدمی کے جسم میں حرکت کے تاثرات نمودار ہونے شروع ہو گئے تھے۔ جوانا عمران کے پیچھے آکر کھڑا ہو گیا۔

"ٹائیگر تم باہر جاؤ اور خیال رکھو کہیں اچانک کوئی نہ آجائے"۔ عمران نے ٹائیگر سے کہا۔

"یس باس"...... ٹائیگر نے جواب دیا اور تیزی سے مڑ کر غار سے باہر چلا گیا۔

"جوزف تم گہرائی میں اتر کر اس آتارام کی لاش اوپر لے آؤ اس کی ضرورت پڑے گی"...... عمران نے ٹائیگر کے بعد جوزف سے کہا۔

"یس باس"...... جوزف نے کہا اور پھر وہ بھی ٹائیگر کے پیچھے مڑ کر تیزی سے غار سے باہر نکل گیا۔ اسی لمحے اس قوی ہیکل آدمی نے کراہتے ہوئے آنکھیں کھول دیں۔ پہلے چند لمحے تو وہ بے حس و حرکت پڑا صرف کراہتا رہا لیکن پھر اچانک ایک زوردار جھٹکے سے اٹھ کر بیٹھ گیا اور پھر جب اس کی نظریں عمران اور اس کے پیچھے کھڑے ہوئے جوانا پر پڑیں تو حیرت سے اس کی آنکھیں پھٹ کر کانوں تک پھیلتی چلی گئیں۔

"تم۔ تم زندہ ہو۔ وہ۔ وہ آتارام۔ وہ۔ وہ"...... اس آدمی نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔ اس کا انداز ایسا تھا جیسے اسے اپنی آنکھوں پر یقین نہ آرہا ہو۔

"تمہارا کیا نام ہے"...... عمران نے مقامی زبان میں کہا تو وہ

آدمی بے اختیار اچھل کر کھڑا ہو گیا۔ اب اس کے چہرے پر حیرت کے ساتھ ساتھ خوف کے تاثرات بھی ابھر آئے تھے۔

"تم۔ تم کون ہو۔ تم اجنبی ہو کر ہماری زبان کیسے بول لیتے ہو۔ وہ۔ وہ آتارام نے کہا تھا کہ تم پاکیشیائی ہو۔ مگر۔ مگر"۔ اس آدمی نے قدرے بوکھلائے ہوئے لہجے میں کہا۔

"تمہارا آتارام سے کیا تعلق ہے جبکہ آتارام تو کافرستان کا رہنے والا تھا اور تم یہاں ماروشا کے رہنے والے ہو"...... عمران نے کہا۔

"وہ۔ وہ ہمارے پجاری سوبو کا گرو ہے"...... اس آدمی نے جواب دیا۔

"تمہارا کیا نام ہے اور تمہاری قبیلے میں کیا حیثیت ہے"۔ عمران نے کہا۔

"مم۔ مم۔ میرا نام سردار جوکاٹو ہے اور میں قبیلے زرتان کا سردار ہوں"...... جوکاٹو نے جواب دیا۔

"تمہارے پجاری کا گرو آتارام ہلاک ہو چکا ہے"...... عمران نے کہا تو جوکاٹو ایک بار پھر اچھل پڑا۔

"نہیں۔ نہیں۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ وہ تو ہمارا مہاگرو ہے۔ وہ کیسے ہلاک ہو سکتا ہے"...... جوکاٹو نے کہا۔

"ابھی تمہارے مہاگرو کی لاش تمہارے سامنے آجائے گی اور یہ بھی سن لو کہ ہم چاہتے تو تمہیں اور تمہارے ساتھیوں کو بھی آتارام کی طرح ہلاک کر دیتے لیکن مجھے معلوم ہے کہ تم اس آتارام کی

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

وجہ سے ہمارے خلاف کام کر رہے تھے ورنہ تمہاری اور ہماری براہ راست کوئی دشمنی نہیں ہے اور تم اور تمہارا قبیلہ بھیل بھی نہیں ہے کہ وہ کاجلا کا پجاری ہو جبکہ ہماری لڑائی کاجلا کے ساتھ ہے"۔ عمران نے جواب دیا اور اسی لمحے جوزف اندر داخل ہوا۔ اس کے کاندھے پر آتارام کی ٹوٹی پھوٹی لاش موجود تھی جو اس نے بڑے حقارت بھرے انداز میں غار کے فرش پر پھینک دی۔

"اب اچھی طرح اپنے مہاگرو کو دیکھ لو"...... عمران نے کہا جبکہ جوکاٹو بار بار آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر آتارام کی لاش کو دیکھ رہا تھا۔

"یہ۔ یہ تو واقعی ہلاک ہو چکا ہے۔ اوہ۔ یہ کیسے ہو گیا۔ مہاگرو کیسے ہلاک ہو گیا۔ کیا تم اس سے بھی بڑے گرو ہو۔ مگر تم تو بے بس تھے اور مہاگرو تمہیں اور تمہارے ساتھیوں کو پہاڑی سے نیچے گرانے کے لئے یہاں لایا تھا۔ پھر یہ کیسے ہو گیا کہ تم تو زندہ ہو اور صحیح سلامت ہو جبکہ مہاگرو آتارام ہلاک ہو گیا"...... جوکاٹو نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"آتارام گرو وغیرہ ہو گا لیکن اسے معلوم نہیں ہے کہ ہم کون ہیں اس لئے وہ مار کھا گیا اور یہی بات میں تم سے کہنا چاہتا ہوں۔ اگر تم چاہتے ہو کہ تم اور تمہارے ساتھی زندہ رہیں تو تمہیں میرے سوالوں کا درست اور صحیح جواب دینا ہو گا ورنہ اس آتارام کے ساتھ تمہاری لاش اس سے بھی زیادہ بری حالت میں پڑی نظر آئے گی"...... عمران کا لہجہ یکلخت انتہائی سرد ہو گیا تھا اور جوکاٹو کا جسم بے

اختیار کانپ سا اٹھا اور دوسرا لمحہ شاید عمران کے لئے بھی انتہائی حیرت کا تھا جب جوکاٹو تیزی سے عمران کے پیروں پر جھک گیا۔

"تم مہان گرو ہو اجنبی۔ تم مہان گرو ہو۔ میں اور میرا قبیلہ تمہیں مہان گرو مانتا ہے"...... جوکاٹو نے عمران کے پیروں کو ہاتھ لگانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا لیکن عمران نے بجلی کی سی تیزی سے اپنے پیر پیچھے ہٹا لئے۔

"ارے ارے یہ کیا کر رہے ہو۔ ہم بھی تمہاری طرح انسان ہیں اور پھر تم قبیلے کے سردار ہو"...... عمران نے اسے کاندھے سے پکڑ کر اٹھاتے ہوئے کہا۔

"اوہ۔ اوہ۔ تم مہان گرو ہو کر بھی مجھے اپنی طرح کا کہہ رہے ہو۔ تم واقعی مہان گرو ہو"...... جوکاٹو نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا اور عمران بے اختیار مسکرا دیا۔ وہ ان قبائلیوں کی نفسیات اچھی طرح سمجھتا تھا۔

"کیا تمہارا پجاری بھی ہمیں تمہاری طرح اپنا دوست مان لے گا"...... عمران نے کہا تو جوکاٹو بے اختیار اچھل پڑا۔ اس کے چہرے پر یکلخت خوف کے تاثرات ابھر آئے۔ اس کا انداز ایسا تھا جیسے اسے سوبو پجاری کا خیال نہ رہا ہو۔

"اوہ۔ اوہ۔ سوبو پجاری تو اپنے گرو کی لاش دیکھ کر آپے سے باہر ہو جائے گا۔ وہ۔ وہ تو پورے قبیلے پر آفتیں نازل کر دے گا"۔ جوکاٹو نے انتہائی خوفزدہ سے لہجے میں کہا۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"کیا وہ سردار سے بھی زیادہ طاقتور ہے"...... عمران نے کہا۔

"ہاں۔ وہ پجاری ہے اور بہت بڑا پجاری۔ وہ کافرستان میں آتا رام کے آشرم میں بھی کئی سال گزار چکا ہے اور وہ کاجلا کے مہامہان کا بھی گہرا دوست ہے۔ اس کے پاس بہت طاقتیں ہیں۔ ہمارا قبیلہ تو کیا ارد گرد کے قبیلے بھی اس سے ڈرتے ہیں"...... جوکاٹو نے کہا۔

"مہامہان کا دوست ہے۔ کیا وہ شودرمان میں بھی آتا جاتا رہتا ہے"...... عمران نے چونک کر پوچھا۔

"نہیں۔ شودرمان میں سوائے مہامہان کے اور کوئی نہیں جا سکتا بلکہ اس کے قریب بھی نہیں جا سکتا البتہ سوبو پجاری اس جگہ آتا جاتا رہتا ہے جہاں مہامہان اپنی بے شمار بیویوں کے ساتھ رہتا ہے"...... جوکاٹو نے کہا تو عمران ایک بار پھر چونک پڑا۔

"کیا کہہ رہے ہو۔ کیا مہامہان کا شودرمان سے ہٹ کر بھی کوئی گھر ہے۔ کہاں ہے وہ گھر"...... عمران نے کہا۔

"وہ انہی پہاڑیوں میں ہے لیکن اس کے بارے میں سوبو پجاری جانتا ہے یا کارٹو جانتا ہے اور کوئی نہیں جانتا۔ یہ بات بھی مجھے کارٹو نے ہی بتائی تھی اور سوبو پجاری نے بھی"...... جوکاٹو نے جواب دیا۔

"یہ کارٹو کون ہے"...... عمران نے پوچھا۔

"کارٹو ہمارے ساتھ رہنے والے ایک بھیل قبیلے کا سردار ہے اس کی بیوی کاپھی کو مہامہان نے زبردستی اپنی بیوی بنا لیا ہے

کیونکہ کاپھی بھیل عورتوں میں سب سے زیادہ طاقتور اور خوبصورت عورت ہے۔ اس کی خوبصورتی کے چرچے پورے مارو شا میں پھیلے ہوئے ہیں۔ وہ کارٹو سے پہلے قبیلے کے بڑے سردار کی بیٹی ہے۔ جب اس بڑے سردار کو موت نے پکڑ لیا تو کارٹو سردار بن گیا اور اس نے سب سے پہلے کاپھی سے شادی کر لی۔ کاپھی بھی کارٹو کو بے حد پسند کرتی ہے۔ وہ دونوں بے حد خوش تھے کہ اچانک مہامہان نے کسی کام کے لئے کارٹو کو اپنے پاس بلایا اور کارٹو کی بدقسمتی کہ وہ اپنے ساتھ اپنی بیوی کاپھی کو بھی لے گیا اور کاپھی مہامہان کو پسند آ گئی۔ چنانچہ اس نے اسے اپنی بیوی بنا کر اپنے پاس رکھ لیا اور کارٹو ہاتھ ملتا ہوا واپس آ گیا کیونکہ وہ مہامہان کے خلاف کچھ بھی نہ کر سکتا تھا۔ اگر وہ کاپھی کو زبردستی ساتھ لاتا تو مہامہان اسے جلا کر راکھ کر دیتا لیکن کارٹو اب بھی چوری چھپے جا کر کاپھی سے ملتا ہے اس لئے اسے معلوم ہے کہ مہامہان کہاں رہتا ہے"...... جوکاٹو نے جواب دیا۔

"کیا مہامہان کو ان کی ملاقات پر کوئی اعتراض نہیں ہوتا"۔ عمران نے کہا۔

"وہ اس وقت ملتے ہیں جب مہامہان مارو شا سے باہر گیا ہوا ہوتا ہے"...... جوکاٹو نے جواب دیا۔

"کیا یہ کاپھی مہامہان کے ساتھ شودرمان جاتی رہتی ہے"۔ عمران نے پوچھا۔

"ہاں۔ مہامہان اسے بے حد پسند کرتا ہے اس لئے وہ اکثر اسے

SCANNED & Uploaded by AURAWATER
http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

ساتھ لے کر شودرمان بھی جاتا رہتا ہے"...... جوکاٹو نے جواب دیا۔

"مہامہان اب شودرمان میں ہے۔ کیا کاپھی بھی اس کے ساتھ ہو گی"...... عمران نے پوچھا۔

"مجھے نہیں معلوم۔ کارٹو کو معلوم ہو گا"۔ جوکاٹو نے جواب دیا۔

"کیا ہماری کارٹو سے ملاقات ہو سکتی ہے"...... عمران نے پوچھا۔

"کس لئے"...... جوکاٹو نے چونک کر پوچھا۔

"میں چاہتا ہوں کہ اس کی مدد کروں اور اس کی بیوی کاپھی کو مہامہان کے قبضے سے نکال کر اسے واپس دلا دوں"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"یہ کیسے ممکن ہے۔ مہامہان تو مہامہان ہے"...... جوکاٹو نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"یہ آتمارام بھی تو مہاگرو تھا پھر"...... عمران نے کہا تو جوکاٹو نے اس طرح سر ہلایا جیسے اسے عمران کی دلیل سمجھ میں آ گئی ہو اور عمران بے اختیار مسکرا دیا۔

"میں جا کر کارٹو کو بلا لاتا ہوں لیکن سوبو پجاری کا کیا ہو گا۔ اسے تو اب تک پتہ چل گیا ہو گا اور اب تو وہ غصے سے پاگل ہو چکا ہو گا"...... جوکاٹو نے کہا۔

"تو پھر پہلے اس پجاری کو یہاں لے آتے ہیں۔ کہاں رہتا ہے یہ سوبو پجاری"...... عمران نے کہا۔

"وہ قبیلے سے باہر ایک بڑی جھونپڑی میں رہتا ہے"...... جوکاٹو نے کہا۔

"میرا آدمی تمہارے ساتھ جائے گا اور سوبو پجاری کو یہاں لے آئے گا"...... عمران نے کہا۔

"لیکن وہ تو پجاری ہے۔ وہ کیسے آئے گا"...... جوکاٹو نے کہا۔

"یہ میرا ساتھی ہے اس کا نام جوزف ہے اور دنیا کے سب پجاری اس کے چیلے ہیں۔ تم دیکھنا جیسے ہی سوبو پجاری اسے دیکھے گا اس کے پیروں پر جھک جائے گا"...... عمران نے کہا۔

"اوہ۔ اس لئے تم نے مہاگرو کو ہلاک کر دیا ہے۔ ٹھیک ہے اسے میرے ساتھ بھیجو لیکن میں اسے دور سے دکھا سکتا ہوں قریب نہیں جا سکتا"...... جوکاٹو نے کہا۔

"جوزف اور جوانا تم دونوں جوکاٹو کے ساتھ جاؤ اور اس پجاری کو اٹھا کر یہاں لے آؤ۔ میں اس پجاری کو اس طرح یہاں دیکھنا چاہتا ہوں کہ اس قبیلے والوں کو علم نہ ہو اور جب پجاری قابو میں آ جائے تو پھر جوزف اسے اٹھا کر یہاں لے آئے گا جبکہ جوانا اس جوکاٹو کے ساتھ کارٹو کے قبیلے میں جائے گا اور پھر وہاں سے کارٹو کو ساتھ لے آئے گا"...... عمران نے جوزف اور جوانا کو سمجھایا اور پھر یہی بات اس نے جوکاٹو کو سمجھا دی۔

"میرے ساتھیوں کا کیا ہو گا"...... جوکاٹو نے پوچھا۔

"جب پجاری یہاں آ جائے گا تو پھر میں انہیں تمہارے ساتھ بھیج

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

دوں گا۔ اگر میں نے انہیں پہلے بھیج دیا تو پجاری ہوشیار ہو جائے گا"...... عمران نے کہا اور جوکاٹو نے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر وہ جوزف اور جوانا کے ساتھ چلتا ہوا غار سے باہر نکل گیا تو عمران بھی غار سے باہر آگیا۔ وہاں ٹائیگر موجود تھا۔

"باس کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ ہم ناپال سے ہیلی کاپٹر حاصل کر کے براہ راست اس شودرمان کے اندر اتر جائیں"...... ٹائیگر نے کہا تو عمران بے اختیار مسکرا دیا۔

"تمہارا کیا خیال ہے کہ یہ پہاڑی علاقہ کافرستانی ایئر فورس کی چیکنگ میں نہیں ہوگا۔ ناپال سے جیسے ہی ہیلی کاپٹر سرحد میں داخل ہو گا کہیں نہ کہیں موجود کافرستانی اپنے اڈے سے جنگی جہاز اڑا کر اسے گھیر لیں گے اس طرح سارا مشن ہی ختم ہو جائے گا"۔ عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا تو ٹائیگر نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"آپ واقعی بہت گہرائی میں سوچتے ہیں باس"۔ ٹائیگر نے کہا۔

"گہرائی میں سوچنا ہی پڑتا ہے ورنہ اب تک آتما رام کی طرح ہم سب کی لاشیں یہاں کے چیل کوے کھا رہے ہوتے"...... عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا اور ٹائیگر نے شرمندہ سے انداز میں سر جھکا دیا۔

مہامہان تیز تیز قدم اٹھاتا شودرمان کی عمارت کی ایک انتہائی موٹی دیوار کی طرف بڑھا چلا جا رہا تھا۔ جب وہ دیوار کے قریب پہنچا تو اس نے منہ ہی منہ میں کچھ پڑھ کر پھونک ماری تو دوسرے لمحے ہلکا سا کڑاکا ہوا اور دیوار کا ایک چھوٹا سا حصہ دھواں بن کر غائب ہو گیا۔ اب وہاں ایک خلا تھا جس کی دوسری طرف پہاڑی علاقہ اور گہرائی نظر آ رہی تھی۔ مہامہان جھک کر اس خلا میں سے گزر کر دوسری طرف آگیا۔ اب وہ شودرمان سے باہر کھلی جگہ پر موجود تھا۔ پہاڑی کی چوٹی والا حصہ کافی وسیع و عریض تھا اور شودرمان کی عمارت کے گرد اس طرف باہر بھی کافی کھلا علاقہ تھا اور اس کے بعد سپاٹ اور عمودی گہرائیاں تھیں البتہ اس حصے میں اونچے اونچے درختوں کا جنگل موجود تھا۔ مہامہان جیسے ہی باہر آیا ایک درخت سے ایک قوی ہیکل آدمی نیچے کودا۔ اس کے کاندھے پر کمان اور

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

ترکش موجود تھے اور ترکش میں کافی تعداد میں بڑے بڑے تیر موجود تھے جن کے سروں پر سیاہ رنگ کا کوئی مادہ سا لگا ہوا تھا۔ اس آدمی کے ہاتھ میں بھی ایک بڑا سا نیزہ تھا جس کی انی پر بھی وہی سیاہ رنگ کا مادہ لگا ہوا تھا۔ یہ قوی ہیکل آدمی قومیت کے لحاظ سے بھیل تھا اور اس نے اپنے جسم پر سیاہ ریچھ کی کھال لپیٹی ہوئی تھی۔ یہ بھیلوں کے سب سے جنگجو قبیلے اوکلی کا سردار تھا۔ اوکلی قبیلہ ایک لحاظ سے بھیلوں کا محافظ قبیلہ سمجھا جاتا تھا اور جہاں بھی کسی بھیل قبیلے پر کوئی دوسرا قبیلہ حملہ کرتا یا ان کی عورتیں اٹھائی جاتیں تو اوکلی قبیلہ وہاں پہنچ جاتا اور پھر اس بے جگری اور بہادری سے لڑتا تھا کہ دوسرے قبیلے ہمیشہ شکست کھا جاتے تھے۔ یہی وجہ تھی کہ ماروشا میں اوکلی قبیلے کی بڑی دہشت تھی اور دوسرے قبیلے اس سے اس طرح کتراتے تھے جیسے وہ انسان کی بجائے موت کے نمائندے ہوں اور یہ آدمی جس کا نام کارگوتا تھا اوکلی قبیلے کا سردار تھا اور سب سے بہادر اور جنگجو سمجھا جاتا تھا۔

"اوکلی سردار کتنے بہادر تمہارے ساتھ آئے ہیں"...... مہامہان نے پوچھا۔

"آپ کے حکم کے مطابق دو سو بہادر میرے ساتھ ہیں مہامہان"...... اوکلی سردار نے سر جھکاتے ہوئے انتہائی مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"ان سب کو بلاؤ تاکہ میں انہیں ہدایات دے سکوں"۔

مہامہان نے کہا اور خود وہ ایک اونچی چٹان پر چڑھ کر بڑے فاخرانہ انداز میں بیٹھ گیا۔

"حکم کی تعمیل ہو گی آقا"...... اوکلی سردار نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے منہ سے عجیب و غریب قسم کی اونچی آوازیں نکالنا شروع کر دیں۔ کافی دیر تک وہ آوازیں نکالتا رہا پھر خاموش ہو گیا۔ تھوڑی دیر بعد ہی ادھر ادھر سے دوڑتے ہوئے قدموں کی آوازیں سنائی دینے لگیں اور پھر واقعی دو سو قوی ہیکل آدمی جنہوں نے سیاہ ریچھوں کی کھالیں باندھ رکھی تھیں وہاں پہنچ گئے اور اپنے سامنے مہامہان کو دیکھ کر انہوں نے سر جھکا لئے۔ ان کے کاندھوں سے کمانیں اور ترکش لٹک رہے تھے اور ترکش میں سیاہ نوکوں والے تیر تھے جبکہ ان کے ہاتھوں میں بڑے بڑے نیزے بھی تھے۔

"کاجلا کی جے۔ مہامہان کی جے"...... ان سب نے مل کر نعرہ لگایا اور ان کے اس نعرے سے پوری پہاڑی گونج اٹھی۔

"اوکلی کے بہادرو آج تمہیں عظیم متروکام نے وہ فخر عطا کر دیا ہے جس کی پوری دنیا کے بھیل اپنے دلوں میں حسرت کرتے ہیں۔ آج تم کاجلا اور متروکام کے معبد شورمان کے محافظ بن گئے ہو۔ اب یہ تمہاری ذمہ داری ہے کہ تم شورمان کو کاجلا کے دشمنوں سے بچاؤ"۔ مہامہان نے کہا۔

"ہم کاجلا کے دشمن پر عظیم متروکام کا قہر بن کر ٹوٹ پڑیں گے مہامہان"...... ان سب نے مل کر جواب دیا۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"سنو۔ میری بات غور سے سنو۔ تمہیں معلوم ہے کہ کاجلا کے دو دشمن کون ہیں جن سے کاجلا اور شودرمان کو خطرہ لاحق ہے"۔ مہامہان نے کہا۔

"نہیں مہامہان"...... اس بار اوگلی سردار نے جواب دیا۔

"تو سنو۔ یہ چار آدمی ہیں۔ ان میں سے دو پاکیشیائی ہیں اور دو حبشی ہیں۔ ان کے سردار کا نام عمران ہے اور یہ چاروں شودرمان اور کاجلا کو تباہ کرنے کے لئے آئے ہیں اور کسی بھی وقت شودرمان پر حملہ کر سکتے ہیں اس لئے تم نے چاروں طرف پھیل کر ان کا خیال رکھنا ہے اور جیسے ہی یہ نظر آئیں تم نے ان پر زہریلے تیروں سے حملہ کر دینا ہے۔ میں ان کی لاشیں دیکھنا چاہتا ہوں"...... مہامہان نے کہا۔

"آقا۔ ان کے پاس بھی تو تیر اور نیزے ہوں گے"...... اوگلی سردار نے کہا۔

"نہیں۔ ان کے پاس کچھ نہیں ہے۔ یہ خالی ہاتھ ہیں لیکن انتہائی شاطر لوگ ہیں۔ یہ اپنی ذہانت سے سب کچھ کر سکتے ہیں اس لئے تم نے ان کے سامنے نہیں آنا۔ اچانک ان پر حملہ کر دینا ہے"۔ مہامہان نے کہا۔

"آپ بے فکر رہیں مہامہان۔ ان کی روحیں بھی شودرمان کے قریب نہ آسکیں گی۔ ویسے اگر آپ حکم دیں تو میں اپنے قبیلے کو ان کی تلاش پر لگا دوں۔ یہ جہاں بھی ہوں گے وہیں ہلاک کر دیئے جائیں

گے"...... اوگلی سردار نے کہا۔

"نہیں۔ اس طرح یہ چوکنا ہو جائیں گے۔ اب انہیں معلوم نہیں ہے کہ تم یہاں موجود ہو"...... مہامہان نے کہا۔

"جیسے آپ کا حکم آقا"...... اوگلی سردار نے کہا تو مہامہان اٹھا اور چٹان سے نیچے اتر کر بڑے مطمئن انداز میں دوبارہ دیوار کے اس خلا کی طرف بڑھ گیا۔ اب اسے پورا پورا اطمینان ہو گیا تھا کہ کاجلا کے دشمن ہر صورت میں مارے جائیں گے کیونکہ وہ جانتا تھا کہ نہتے اور بے خبر دشمنوں پر جب اچانک انتہائی زہریلے تیروں کی بارش ہو گی تو ان کے پاس بچ نکلنے کا کوئی راستہ نہ ہو گا۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

سوبو پجاری دبلا پتلا سا آدمی تھا لیکن اس کے چہرے کے خدوخال بتا رہے تھے کہ وہ انتہائی شاطر ذہن کا مالک ہے۔ جوزف اسے بے ہوشی کے عالم میں اٹھا کر واپس آیا تھا جبکہ جوانا اور سردار مکوکاٹو دونوں سردار کارٹو کی طرف چلے گئے تھے۔ عمران کے اشارے پر جوزف نے سوبو پجاری کو غار کے فرش پر لٹا دیا۔

"یہ پجاری ہے اس لئے لازماً یہ کالی طاقتوں کا مالک ہو گا تم ایسا کرو کہ اس کے ہاتھ اس کی پشت پر باندھ دو اور اس کے منہ میں سیاہ لگام ڈال دو"...... عمران نے جوزف سے مخاطب ہو کر کہا۔

"نہیں باس۔ اس کی ضرورت نہیں ہے۔ میں نے اس کی آنکھوں میں جھانک کر دیکھ لیا ہے۔ یہ ہر لحاظ سے خالی ہے"۔ جوزف نے جواب دیا۔

"کیا تم اس سے ملے تھے"...... عمران نے چونک کر پوچھا۔

"یہ جھونپڑی کے اندر تھا اور میں اچانک اندر گیا تو یہ مجھے دیکھ کر حیران رہ گیا۔ پھر اس نے مجھ سے پوچھا کہ میں کون ہوں کہ میں نے اس کی کنپٹی پر مکہ مارا اور یہ بے ہوش ہو گیا لیکن اس دوران میں نے اس کی آنکھوں میں جھانک لیا تھا"...... جوزف نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ پھر اسے ہوش میں لے آؤ"...... عمران نے کہا تو جوزف نے آگے بڑھ کر اس کا ناک اور منہ دونوں ہاتھوں سے بند کر دیا۔ چند لمحوں بعد جب اس کے جسم میں حرکت کے تاثرات نمودار ہونے لگے تو جوزف پیچھے ہٹ گیا۔

"باہر جا کر ٹائیگر کو کہہ دو کہ جب تک میں اجازت نہ دوں اس کارٹو اور جوانا کو اندر نہ آنے دینا"...... عمران نے جوزف سے کہا اور جوزف سر ہلاتا ہوا باہر چلا گیا۔ چند لمحوں بعد وہ دوبارہ اندر آیا اور عمران کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔ اسی لمحے اس پجاری نے آنکھیں کھول دیں اور پھر وہ ایک جھٹکے سے اٹھ کر بیٹھ گیا۔ اس کے چہرے پر انتہائی حیرت کے تاثرات تھے۔

"تمہارا نام سوبو پجاری ہے اور تم نے اس آتما رام سے مل کر ہمارے خلاف سازش کی ہے۔ اب دیکھو اس آتما رام کی لاش کو"...... عمران نے کہا تو پجاری ایک جھٹکے سے مڑا اور پھر اس کی نظریں ایک طرف پڑی ہوئی آتما رام کی ٹوٹی پھوٹی لاش پر پڑیں تو اس کا چہرہ حیرت کی شدت سے مسخ ہوتا چلا گیا۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER
http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"یہ۔ یہ گرو آتما رام ہے۔ یہ۔ یہ ہلاک ہو گیا ہے۔ مہاگرو ہلاک ہو گیا ہے۔ اوہ۔ اوہ۔ یہ کیسے ممکن ہے"...... پجاری کے منہ سے اس طرح الفاظ نکلنے لگے جیسے وہ لاشعوری طور پر بول رہا ہو۔

"تمہارا بھی یہی حشر ہو گا سوبو"...... عمران نے انتہائی سرد لہجے میں کہا تو سوبو پجاری بے اختیار اچھل کر کھڑا ہو گیا۔

"تم۔ تم نے مہاگرو کو ہلاک کیا ہے۔ میں تمہیں جلا کر راکھ کر دوں گا"...... پجاری نے اپنی طرف سے بڑے غصیلے لہجے میں کہا۔

"تمہاری یہ جرأت حقیر کیڑے کہ تم باس کو دھمکی دو"۔ جوزف نے یکلخت غصے سے چیختے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ بجلی کی سی تیزی سے آگے بڑھا اور دوسرے لمحے دبلا پتلا سوبو پجاری چیختا ہوا اچھل کر کسی گیند کی طرح عقبی دیوار سے ٹکرایا۔ جوزف کا بازو پوری قوت سے گھوما تھا اور اس کے زور دار تھپڑ نے سوبو پجاری کو کسی گیند کی طرح اچھال دیا تھا۔ سوبو پجاری کے حلق سے نکلنے والی چیخ سے غار گونج اٹھا۔ وہ دیوار سے ٹکرا کر جیسے ہی نیچے گرا جوزف نے اسے گردن سے پکڑا اور ایک جھٹکے سے اٹھا کر کھڑا کر دیا۔

"اب اگر تم نے کوئی بکواس کی تو تمہاری ایک ایک ہڈی توڑ دوں گا"...... جوزف نے غراتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ اس کی گردن چھوڑ کر پیچھے ہٹ گیا۔ سوبو پجاری کا چہرہ تکلیف کی شدت سے مسخ ہو رہا تھا۔ اس کا جسم لڑکھڑا رہا تھا لیکن جلد ہی اس نے اپنے آپ کو سنبھال لیا۔

"دیکھو سوبو پجاری۔ ہماری تم سے کوئی دشمنی نہیں ہے اس لئے میں تمہیں زندہ چھوڑ سکتا ہوں بشرطیکہ تم مجھے شودرمان کے اندر پہنچنے کا کوئی خفیہ راستہ بتا دو"...... عمران نے کہا۔

"شودرمان کا راستہ۔ وہ۔ وہ تو مہامہان کو معلوم ہو گا۔ میں تو کبھی شودرمان نہیں گیا"...... سوبو پجاری نے رک رک کر کہا۔

"چلو یہ بتا دو کہ مہامہان کے علاوہ اور کس کو اس بارے میں علم ہو گا کیونکہ تم مہامہان کے دوست رہے ہو"...... عمران نے کہا۔

"مجھے نہیں معلوم۔ مہامہان نے کبھی اس بارے میں کوئی بات نہیں کی۔ ویسے بھی میرا شودرمان سے کوئی تعلق نہیں ہے"۔ سوبو پجاری نے جواب دیا۔

"تمہارا مطلب ہے کہ تم کوئی ایسا آدمی بھی نہیں بتا سکتے جو اس بارے میں جانتا ہو۔ پھر تو تمہیں زندہ رکھنا فضول ہے"...... عمران نے سرد لہجے میں کہا۔

"م۔ م۔ میں سچ کہہ رہا ہوں"...... سوبو پجاری نے خوفزدہ سے لہجے میں کہا۔

"جوزف۔ اس کی گردن توڑ دو"...... عمران نے سرد لہجے میں کہا تو جوزف بڑے جارحانہ انداز میں سوبو پجاری کی طرف بڑھنے لگا۔

"میں نے اسے تمہاری گردن توڑنے کا حکم دے دیا ہے۔ اب دیکھنا تمہاری گردن کیسے ٹوٹتی ہے"...... عمران نے مقامی زبان

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

میں کہا۔

"رک جاؤ۔ رک جاؤ میں بتاتا ہوں۔ رک جاؤ"...... سوبو پجاری نے ہذیانی انداز میں چیختے ہوئے کہا تو عمران نے ہاتھ کے اشارے سے جوزف کو رک جانے کا کہا تو جوزف اس پجاری کے قریب ہی رک گیا۔

"سچ سچ بتانا ورنہ"...... عمران نے غراتے ہوئے کہا۔

"شودرمان کے خفیہ راستے کا علم مہامہان کے علاوہ مہاگرو آتا رام کو تھا اور مہاگرو آتا رام نے مجھے بتایا تھا کہ شودرمان میں جانے کے لئے کالی جھیل کے سامنے والے غار سے راستہ جاتا ہے۔ بس مجھے اتنا معلوم ہے"...... سوبو پجاری نے کہا۔

"کالی جھیل کیا اس پہاڑی میں ہے جس پر شودرمان ہے"۔ عمران نے کہا۔

"نہیں۔ وہ اس پہاڑی سے ہٹ کر علیحدہ پہاڑی کے ساتھ ہے"...... سوبو پجاری نے کہا لیکن عمران اس کے لہجے سے ہی سمجھ گیا کہ وہ شاطرانہ پن کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسے دھوکہ دے رہا ہے۔

"ختم کر دو اسے"...... عمران نے کہا تو جوزف اس طرح اس پر جھپٹ پڑا جیسے کوئی عقاب کسی چڑیا پر جھپٹتا ہے اور دوسرے لمحے سوبو پجاری کے حلق سے ہلکی سی چیخ نکلی اور وہ جوزف کے ہاتھوں میں جھول گیا۔ جوزف نے بڑے حقارت بھرے انداز میں اس کی لاش کو

فرش پر پھینک دیا۔ اسی لمحے ٹائیگر اندر داخل ہوا۔

"باس جوانا ایک اور آدمی کو ساتھ لے آیا ہے"۔ ٹائیگر نے کہا۔

"انہیں اندر لے آؤ"...... عمران نے کہا تو ٹائیگر واپس مڑ گیا۔ تھوڑی دیر بعد جوکاٹو اندر داخل ہوا تو اس کے پیچھے ایک اور قوی ہیکل نوجوان تھا جو بھیل تھا اور ان دونوں کے پیچھے جوانا اندر داخل ہوا۔

"یہ۔ یہ سوبو پجاری ہے۔ کیا ہوا ہے اسے"...... جوکاٹو نے سوبو پجاری کی لاش دیکھتے ہی انتہائی خوفزدہ سے لہجے میں کہا۔

"یہ آتا رام کا ساتھی تھا اس لئے میں نے اسے بھی ہلاک کر دیا ہے تاکہ یہ تمہارے اور تمہارے قبیلے کے خلاف کوئی حرکت نہ کر سکے"...... عمران نے کہا تو جوکاٹو نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا لیکن وہ خاموش ہو گیا تھا۔ اس نے مزید کوئی بات نہ کی تھی جبکہ اس کے ساتھ آنے والا بھیل نوجوان جو یقیناً کارٹو تھا، حیرت بھرے انداز میں سوبو پجاری اور آتا رام کی لاشوں کو دیکھ رہا تھا۔ اس کے چہرے پر حیرت کے ساتھ ساتھ خوف کے تاثرات بھی ابھر آئے تھے۔

"تمہارا نام کارٹو ہے اور تم قبیلے کے سردار ہو اور تمہاری بیوی کاپھی کو مہامہان نے زبردستی اپنی بیوی بنا لیا ہے۔ کیوں"۔ عمران نے کارٹو سے مخاطب ہو کر کہا۔

"ہاں۔ لیکن وہ مہامہان ہے میں اس کے خلاف کیا کر سکتا ہوں۔ مجھے جوکاٹو نے بتایا ہے کہ تم مہامہان سے میری بیوی کو مجھے

SCANNED & Uploaded by AURAWATER
http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

واپس دلا سکتے ہو لیکن کیسے"۔ کارٹو نے حیرت بھرے انداز میں کہا۔

"تم مہامہان کی عدم موجودگی میں کاپھی سے ملتے رہتے ہو۔ کس طرح اسے بلواتے ہو"...... عمران نے اس کی بات کو نظرانداز کرتے ہوئے سوال کیا۔

"میں ایک درخت کی چوٹی پر کپڑا باندھ دیتا ہوں۔ اسے دیکھ کر کاپھی سمجھ جاتی ہے کہ میں اسے بلا رہا ہوں اور وہ آجاتی ہے"۔ کارٹو نے جواب دیا۔

"وہ جگہ یہاں سے کتنے فاصلے پر ہے"...... عمران نے پوچھا۔

"یہاں سے کچھ دور ہے لیکن تم بتاؤ کہ تم کون ہو اور تم نے سوبو پجاری کو کیسے ہلاک کر دیا ہے۔ یہ تو پجاری ہے۔ اس کے پاس تو بہت طاقتیں ہوتی ہیں"...... کارٹو نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"یہ اس کے ساتھ جو لاش پڑی ہے یہ اس پجاری کے مہاگرو کی لاش ہے۔ اس سے تم سمجھ سکتے ہو کہ ہم کیا کر سکتے ہیں۔ اب میری بات غور سے سنو۔ یہ ٹھیک ہے کہ تم بھیل ہو اور مہامہان بھیلوں کا مہاگرو ہے لیکن کسی مہاگرو کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ زبردستی کسی دوسرے کی بیوی کو اپنی بیوی بنائے۔ یہ کاجلا کے اصول کے خلاف ہے اور چونکہ مہامہان نے کاجلا کے اصول کی خلاف ورزی کی ہے اس لئے ہم یہاں آئے ہیں کہ اسے سزا دے سکیں اور تمہاری بیوی تمہیں واپس دلا دیں۔ یہ سوبو پجاری اور یہ

آقا رام دونوں مہامہان کے حمایتی تھے اس لئے ہم نے انہیں ہلاک کر دیا ہے۔ اب تم بتاؤ کہ کیا تم اپنی بیوی کاپھی کو حاصل کرنا چاہتے ہو یا نہیں"...... عمران نے کہا۔

"حاصل تو کرنا چاہتا ہوں لیکن یہ کس طرح ہو گا"...... کارٹو نے رک رک کر کہا۔

"یہ ہو جائے گا انتہائی آسانی سے لیکن پہلے مجھے کاپھی سے پوچھنا پڑے گا کہ کیا وہ مہامہان کی بجائے تمہارے پاس واپس آنا چاہتی ہے یا نہیں"...... عمران نے کہا۔

"وہ تو میرے ساتھ رہنا چاہتی ہے۔ وہ تو مہامہان کے خلاف ہے لیکن مہامہان کی طاقت کی وجہ سے وہ کچھ نہیں کر سکتی"...... کارٹو نے جواب دیا۔

"یہ بات تم مجھ پر چھوڑ دو۔ مہامہان خود کاپھی کو تمہارے حوالے کرنے پر مجبور ہو جائے گا۔ کیا تم کاپھی کو باہر بلا سکتے ہو تاکہ ہم اس سے بات چیت کر سکیں"...... عمران نے کہا۔

"ہاں۔ اگر ایسا ہو جائے تو میں تمہارا احسان مند رہوں گا"۔ کارٹو نے کہا۔

"تو پھر ہمارے ساتھ چلو اور کاپھی کو بلا کر اس سے ہماری بات کراؤ"...... عمران نے کہا۔

"میں تیار ہوں"...... کارٹو نے کہا۔

"جو کاٹو اب اگر تم چاہو تو واپس جا سکتے ہو۔ تمہارے ساتھی بھی

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

تمہارے ساتھ جا سکتے ہیں۔ اب تمہیں یا تمہارے ساتھیوں کو کوئی خطرہ نہیں ہے کیونکہ سوبو پجاری ہلاک ہو چکا ہے"...... عمران نے جوکاٹو سے مخاطب ہو کر کہا۔

"میرے ساتھی کہاں ہیں"...... جوکاٹو نے کہا۔

"وہ ایک اور غار میں بے ہوش پڑے ہوئے ہیں۔ میرے ساتھی انہیں ہوش میں لا سکتے ہیں"...... عمران نے کہا۔

"ٹھیک ہے لیکن مجھے سوبو پجاری اور اس آتما رام کی لاشیں بھی ساتھ لے جانے کی اجازت دو"...... جوکاٹو نے کہا۔

"ٹھیک ہے لے جاؤ۔ مجھے کیا اعتراض ہو سکتا ہے"...... عمران نے کہا اور جوکاٹو نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"جوزف اور جوانا تم جوکاٹو کو اس غار میں لے جاؤ اور اس کے ساتھیوں کو ہوش دلا دو اور پھر واپس آجاؤ پھر ہم کارٹو کے ساتھ کابھی سے ملنے جائیں گے"...... عمران نے جوزف اور جوانا سے مخاطب ہو کر کہا۔

"یس باس"...... جوزف نے کہا جبکہ جوانا نے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر وہ دونوں جوکاٹو کو ساتھ لے کر غار سے باہر چلے گئے۔

"آؤ کارٹو اور قطعی بے فکر رہو۔ اگر کابھی نے کہہ دیا کہ وہ تمہارے ساتھ رہنا چاہتی ہے تو پھر مہامہان کی جرأت نہیں ہے کہ وہ اسے روک سکے"...... عمران نے آگے بڑھ کر کارٹو کے کاندھے پر تھپکی دیتے ہوئے کہا اور کارٹو کا چہرہ فرطِ مسرت سے چمک اٹھا۔

"مہامہان خطرہ۔ مہامہان خطرہ"...... اچانک ایک باریک سی چیختی ہوئی آواز سنائی دی تو کمرے میں ایک تخت پر لیٹا ہوا مہامہان بے اختیار ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھا۔

"کون۔ شنکاری سامنے آؤ"...... مہامہان نے چیخ کر کہا تو دوسرے لمحے کمرے کی چھت سے ایک سیاہ رنگ کی مکھی اڑتی ہوئی آئی اور تخت کے سامنے فرش پر آکر بیٹھ گئی اور پھر اس کا جسم پھولنا شروع ہو گیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے وہ خوفناک مکھی خاصے بڑے جسم کی ہو گئی۔ اس کی سرخ آنکھیں چمک رہی تھیں۔

"کیسا خطرہ شنکاری۔ کھل کر بتاؤ"...... مہامہان نے تشویش بھرے لہجے میں کہا۔

"مہامہان۔ کاجلا کے دشمن تمہاری بیوی کابھی سے ملنے جا رہے ہیں اور کابھی کا سابقہ شوہر کارٹو بھی ان کے ساتھ ہے اور کابھی

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

شودمان کے خفیہ راستے کے بارے میں جانتی ہے اور کاپھی کارٹو کی بیوی بننے کی خاطر دشمنوں کو خفیہ راستے کے بارے میں بتا دے گی اور مہامہان تمہارے دشمن ان خفیہ راستوں سے شودمان کے اندر پہنچ جائیں گے اور پھر شودمان اور کاجلا دونوں خطرے میں آ جائیں گے".......اس مکھی نے اسی طرح باریک مگر چیختی ہوئی آواز میں کہا۔

"اوہ۔ پھر مجھے کیا کرنا چاہیے".......مہامہان نے انتہائی پریشان ہو کر کہا۔

"تمام خفیہ راستے بند کرا دو۔ تمام راستے".......شنکاری نے کہا۔

"وہ تو میں کرا دیتا ہوں لیکن اس کاپھی کو بھی سزا دینی ضروری ہے اور اس کے لئے مجھے شودمان سے باہر جانا پڑے گا"۔ مہامہان نے کہا۔

"شودمان سے باہر مت جانا مہامہان۔ تمہارے دشمن بہت خطرناک ہیں".......شنکاری نے کہا۔

"کیا اوگلی ان دشمنوں کو ہلاک کر دیں گے شنکاری"۔ مہامہان نے اچانک ایک خیال کے تحت پوچھا۔

"ہاں۔ اگر وہ خفیہ راستے سے اندر نہ آ گئے تب۔ اور مہامہان اگر وہ اندر آ بھی جائیں تو تم کاکوش میں چھپ جانا۔ جب تک تم کاکوش میں چھپے رہو گے وہ تمہارا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے اور بس۔ شنکاری اس سے زیادہ کچھ نہیں بتا سکتی".......اس مکھی نے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ دوبارہ چھوٹی ہوتی چلی گئی اور پھر اڑ کر چھت سے

غائب ہو گئی۔

"ان دشمنوں کے خاتمے کے بعد میں اس کارٹو اور کاپھی دونوں کو عبرتناک موت ماروں گا".......مہامہان نے تخت سے نیچے اترتے ہوئے انتہائی غصیلے لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ تیز تیز قدم اٹھاتا ہوا کمرے سے باہر راہداری میں آ گیا۔ پھر وہ ایک اور کمرے میں داخل ہوا اور وہاں فرش پر بچھی ہوئی کسی جانور کی انتہائی سڑی بسی کھال پر بیٹھ کر اس کے قریب پڑی ہوئی ایک بڑی سی ہڈی اٹھائی اور اسے اپنے سر کے گرد گھمانا شروع کر دیا۔ اس کے ساتھ ہی اس نے منہ ہی منہ میں کچھ پڑھنا شروع کر دیا۔ چند لمحوں بعد کمرے میں یکے بعد دیگرے دھماکوں کی آوازیں سنائی دینے لگیں۔ کچھ دیر بعد مہامہان نے ہڈی واپس فرش پر رکھ دی۔

"سب راستے بند ہو گئے ہیں۔ شنکاری نے واقعی اہم اطلاع دی ہے۔ میرے تو تصور میں بھی نہ تھا کہ یہ لوگ کاپھی تک بھی پہنچ سکتے ہیں".......مہامہان نے بڑے اطمینان بھرے انداز میں بڑبڑاتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ اٹھ کھڑا ہوا۔

"مجھے واقعی کاکوش میں رہنا چاہیے جب تک دشمن ہلاک نہیں ہو جاتے".......مہامہان نے کہا اور پھر تیز تیز قدم اٹھاتا اس کمرے کے دروازے کی طرف بڑھ گیا۔ تھوڑی دیر بعد وہ ایک اور کمرے میں داخل ہوا جس کی دیواروں پر عجیب و غریب اور انتہائی ہیبت ناک تصویریں بنی ہوئی تھیں۔ اس نے اندر داخل ہو کر منہ ہی منہ میں

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

کچھ پڑھ کر دروازے پر پھونک ماری تو ایک کڑاکے کے ساتھ دروازہ غائب ہو گیا اور مہامہان نے اطمینان کا ایک طویل سانس لیا۔ اب وہ ہر لحاظ سے محفوظ ہو چکا تھا کیونکہ کاکوش کی حفاظت متروکام کے ذمے تھی اور مہامہان جانتا تھا کہ متروکام کی حفاظت بہت بڑی حفاظت ہے اس لئے وہ ایک طرف پڑے ہوئے تخت جس پر سیاہ رنگ کی کھال بچھی ہوئی تھی، کی طرف مطمئن انداز میں بڑھتا چلا گیا۔ اب وہ اطمینان سے سونا چاہتا تھا۔ اسے معلوم تھا کہ جب اس کے دشمن ہلاک ہوں گے تو اس کی اطلاع یہاں کی طاقتیں اسے خودبخود دے دیں گی۔ گو اسے معلوم تھا کہ کاکوش کو اس طرح بند کرنے کا مطلب ہے کہ شودرمان کے اندر جس قدر بھی کاجلا کی طاقتیں موجود ہیں وہ حرکت میں نہ آسکیں گی اس طرح ایک لحاظ سے دشمن اگر شودرمان میں داخل بھی ہو جائیں تو وہ اطمینان سے یہاں گھومتے پھریں گے اور ان کے راستے میں کوئی رکاوٹ نہ ہو گی لیکن اسے اطمینان تھا کہ خفیہ راستے بند ہو جانے اور باہر اوکلیوں کی موجودگی کی وجہ سے دشمن کسی صورت بھی شودرمان میں داخل ہی نہ ہو سکیں گے اس لئے وہ پوری طرح مطمئن تھا پھر وہ تخت پر لیٹ گیا اور اس نے آنکھیں بند کر لیں۔ اس کے چہرے پر گہرے اطمینان کے تاثرات نمایاں تھے۔

عمران ٹائیگر کے ساتھ ایک کھلے غار میں موجود تھا جبکہ جوزف اور جوانا کو اس نے کارٹو کے ساتھ بھیج دیا تھا۔ اس نے کارٹو کو سمجھا دیا تھا کہ وہ کاپھی کو ساری بات سمجھا کر پھر اسے ساتھ لے کر یہاں آئے تاکہ اس سے ابتدائی بات چیت میں وقت ضائع نہ ہو جبکہ جوزف اور جوانا کو اس نے اس لئے اس کے ساتھ بھیج دیا تھا تاکہ کاپھی اگر کارٹو کی بات نہ مانے اور واپس جانے لگے تو اسے زبردستی اٹھا کر یہاں لایا جا سکے۔

"باس اس مہامہان نے وہ خفیہ راستہ بند کر دیا ہو گا جس کا علم کاپھی کو ہو گا"...... ٹائیگر نے کہا۔

"یقیناً ایسا ہی ہو گا لیکن یہ بندش اس نے آخری حصے میں کی ہو گی اس طرح ہم اس پہاڑی پر چڑھ کر شودرمان تک پہنچنے کی بجائے اس خفیہ راستے سے اس عمارت تک پہنچ جائیں گے پھر آگے جو ہو گا

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

دیکھا جائے گا"...... عمران نے کہا تو ٹائیگر نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"باس اس قدر مضبوط عمارت کو ہم کس طرح تباہ کریں گے۔ میری سمجھ میں تو یہ بات نہیں آ رہی"...... ٹائیگر نے کہا۔

"گو اس آتما رام نے اس شکتی کے بارے میں بتا دیا ہے اور وہ شکتی مقدس کلام کے ورد سے فنا ہو جائے گی لیکن میرا خیال ہے کہ یہ صرف ڈھکوسلا ہے۔ کوئی شکتی کسی عمارت کو صدیوں تک اس طرح قائم نہیں رکھ سکتی البتہ یہ عمارت بنائی ہی ایسے مضبوط پتھروں سے گئی ہوگی کہ یہ صدیوں تک قائم کھڑی رہے۔ باقی جہاں تک اس کی تباہی کا تعلق ہے تو میرا خیال ہے کہ اس عمارت کو تباہ کرنا محاورتاً ہی ہو گا۔ اصل مقصد اس مہامہان کا خاتمہ اور اس میں موجود شیطان کے مجسموں کا خاتمہ ہو گا ورنہ خالی عمارت کس طرح مسلمانوں کو یا دوسرے انسانوں کو نقصان پہنچا سکتی ہے"۔ عمران نے کہا تو ٹائیگر نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ تھوڑی دیر بعد باہر سے قدموں کی آوازیں سنائی دیں تو عمران اور ٹائیگر دونوں چونک پڑے۔ چند لمحوں بعد کارٹو اندر داخل ہوا اس کے پیچھے ایک بھیل لڑکی تھی جو جسمانی لحاظ سے خاصی تومند اور صحت مند دکھائی دے رہی تھی۔ اس کے نقوش بھی تیکھے تھے اور اس لحاظ سے وہ واقعی بھیل عورتوں میں خوبصورت قرار دی جا سکتی تھی۔ اس کے چہرے پر انتہائی حیرت کے تاثرات نمایاں تھے۔ اس کے پیچھے جوزف اور جوانا اندر داخل ہوئے۔

"یہ کاپھی ہے سردار"...... کارٹو نے اس لڑکی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے عمران سے مخاطب ہو کر کہا تو کاپھی نے مقامی طور پر مخصوص انداز میں اپنا سر عمران کے سامنے جھکا دیا۔

"تم نے کاپھی کو سب کچھ بتا دیا ہے"...... عمران نے کارٹو سے پوچھا۔

"ہاں سردار۔ لیکن اسے اس بات پر یقین ہی نہیں آ رہا کہ مہامہان اسے میرے حوالے کر سکتا ہے"...... کارٹو نے کہا۔

"کاپھی تم مجھے بتاؤ کہ کیا تم کارٹو کے ساتھ رہنا چاہتی ہو یا مہامہان کے ساتھ"...... عمران نے اس بار براہ راست کاپھی سے مخاطب ہو کر کہا۔

"میں کارٹو کے ساتھ رہنا چاہتی ہوں۔ مجھے کارٹو پسند ہے لیکن مہامہان تو مہامہان ہے اسے اگر غصہ آ گیا تو وہ مجھے بھی جلا کر راکھ کر دے گا اور کارٹو کو بھی۔ وہ بہت بڑی طاقتوں کا مالک ہے۔ وہ مہامہان ہے"...... کاپھی نے خوفزدہ سے لہجے میں کہا۔

"اس بات کی فکر مت کرو۔ یہ ہمارا کام ہے۔ مہامہان کو ہماری بات ماننا ہی پڑے گی کیونکہ مہامہان نے کاجلا کے قدیم اصولوں کی خلاف ورزی کی ہے ہم اسے مجبور کر دیں گے کہ وہ تمہیں خود ہی کارٹو کے حوالے کر دے ورنہ ہم اس کی ساری طاقتیں اس سے چھین سکتے ہیں"...... عمران نے کہا۔

"کیا تم مہامہان سے بھی بڑے مہامہان ہو لیکن تم تو بھیل

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

نہیں ہو اور کاجلا تو بھیلوں کا مذہب ہے"...... کاپھی نے کہا تو عمران اس کی بات پر بے اختیار مسکرا دیا۔

"ہم کاجلا کے پیروکار نہیں ہیں۔ ہمارا تعلق دین اسلام سے ہے جو روشنی کا دین ہے اس لئے مہامہان ہمارے سامنے بے بس ہے کیونکہ کاجلا اندھیرے کا مذہب ہے اور یہ بھی بتا دوں کہ مہامہان کو ہماری یہاں آمد کا علم ہو گیا ہے اس لئے وہ شودرمان میں جا کر چھپ گیا ہے کیونکہ اسے معلوم ہے کہ ہم اگر چاہیں تو اسے تمہیں کارٹو کو واپس کرنے پر مجبور ہونا پڑے گا اور مہامہان تمہیں واپس نہیں کرنا چاہتا اس لئے تو ہم یہاں آئے ہیں تاکہ تم سے تمہاری مرضی پوچھ سکیں۔ اگر تم مہامہان کے ساتھ خوش ہو تو ہم خاموشی سے واپس چلے جائیں گے اور اگر تم کارٹو کے ساتھ خوش رہ سکتی ہو تو پھر دیکھنا کہ ہم کس طرح مہامہان کو مجبور کر سکتے ہیں"...... عمران نے کہا۔

"اوہ۔ تو اسی لئے تمہارے ڈر سے اوکلیوں کو شودرمان کی حفاظت کے لئے بلایا گیا ہے"...... کاپھی نے کہا تو عمران چونک پڑا۔

"اوکلی۔ وہ کون ہیں"...... عمران نے چونک کر پوچھا۔

"اوکلی بھیلوں کا سب سے بہادر اور جنگجو قبیلہ ہے سردار۔ ان سے ماروشا کے سارے قبیلے اس طرح ڈرتے ہیں جیسے انسان موت سے ڈرتا ہے"...... کاپھی کی بجائے کارٹو نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"تمہیں کس نے بتایا کہ مہامہان نے شودرمان کی حفاظت کے

ے اوکلیوں کو بلایا ہے"...... عمران نے کاپھی سے مخاطب ہو کر پوچھا کیونکہ یہ اس کے لئے نئی بات تھی کہ مہامہان نے کسی قبیلے کے آدمیوں کو شودرمان کی حفاظت کے لئے بلایا ہے۔

"اوکلی سردار کی بیوی میری سہیلی ہے۔ وہ مجھ سے ملنے آتی رہتی ہے۔ اس نے بتایا کہ اوکلی سردار دو سو اوکلیوں کو ساتھ لے کر شودرمان گیا ہے۔ اسے مہامہان نے بلایا ہے تاکہ شودرمان کی باہر سے حفاظت کی جائے اور اس نے بتایا ہے کہ اوکلی سردار واپس آکر اس سے مل گیا ہے اور اوکلی سردار نے اپنی بیوی کو بتایا کہ کاجلا مہامہان اور شودرمان کے دشمن شودرمان پر حملہ کرنا چاہتے ہیں اور وہ چار آدمی ہیں جن میں سے دو پاکیشیائی ہیں اور دو حبشی اور مہامہان نے انہیں کاکاس زہر میں بجھے ہوئے تیر اور نیزے دیئے ہیں اور انہیں کہا ہے کہ وہ چھپ کر رہیں اور جیسے ہی دشمن شودرمان کی پہاڑی کے قریب آئیں ان پر اچانک زہریلے تیر اور نیزے برسائے جائیں اور یہ زہر اس قدر خوفناک ہوتا ہے کہ اگر وہ انسان کے جسم کو چھو بھی جائے تو انسان کا پورا جسم دھماکے سے پھٹ جاتا ہے"...... کاپھی نے تفصیل سے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"تو اب تو تمہیں یقین آگیا ہو گا کہ مہامہان ہم سے خوفزدہ ہے"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ہاں۔ اب مجھے یقین آگیا ہے لیکن وہ تو نہیں مانے گا۔ وہ بے حد ضدی ہے"...... کاپھی نے جواب دیا۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"تم اس بات کی فکر مت کرو اسے منوانا ہمارا کام ہے"۔ عمران نے کہا۔

"ٹھیک ہے اگر ایسا ہو جائے تو مجھے بے حد خوشی ہو گی"۔ کاپھی نے مسرت بھرے لہجے میں کہا اور چور نظروں سے کارٹو کی طرف دیکھا جس کے چہرے پر بھی مسرت کے تاثرات ابھر آئے تھے۔

"لیکن اس کام میں تمہیں بھی ہماری تھوڑی سی مدد کرنا ہو گی"...... عمران نے کہا تو کاپھی بے اختیار چونک پڑی۔ کارٹو کے چہرے پر بھی حیرت کے تاثرات ابھر آئے۔

"مدد۔ کیسی مدد۔ میں کیا کر سکتی ہوں۔ میں تو کوئی مدد نہیں کر سکتی۔ میں تو مہامہان کے خلاف زبان بھی نہیں ہلا سکتی"۔ کاپھی نے گھبرائے ہوئے لہجے میں کہا۔

"گھبراؤ نہیں۔ تمہیں کوئی ایسا کام نہیں کرنا پڑے گا جس سے تمہیں کوئی تکلیف ہو۔ تمہیں صرف اتنا کرنا ہو گا کہ تم ہمیں شودرمان میں جانے والے خفیہ راستوں کے بارے میں بتا دو کیونکہ مہامہان اس خوف کی وجہ سے شودرمان میں چھپا ہوا ہے کہ ہم اسے اس بات پر مجبور نہ کر دیں کہ وہ تمہیں کارٹو کے حوالے کر دے اس لئے اس نے شودرمان کے باہر اوکلی جنگجوؤں کو زہریلے تیر وغیرہ دے کر کھڑا کیا ہوا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ بس اچانک اس کے سامنے پہنچ جائیں اور پھر اسے مجبور کر دیں"...... عمران نے کہا۔

"لیکن میں وہاں جا ہی نہیں سکتی تو کیسے بتاؤں گی"...... کاپھی

نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"تمہیں ساتھ جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ بس یہاں تفصیل سے بتا دو۔ شودرمان کی پہاڑی ہم نے دیکھی ہوئی ہے اس کے چاروں طرف انتہائی گہرائی ہے اور لامحالہ اس کا خفیہ راستہ اسی گہرائی میں سے جاتا ہو گا"...... عمران نے کہا۔

"اس کے آٹھ خفیہ راستے ہیں اور مہامہان کی عادت ہے کہ وہ ایک راستہ جب استعمال کرے تو دوسری بار وہی راستہ استعمال نہیں کرتا اس لئے میں نے وہ آٹھوں راستے دیکھے ہیں کیونکہ میں اس کے ساتھ کئی بار شودرمان گئی ہوں۔ وہ اپنی بیویوں میں سے صرف مجھے ساتھ لے جاتا تھا۔ وہ کہتا تھا کہ عظیم متروکام مجھ سے خوش ہے اس لئے وہ مجھے ساتھ لے جاتا ہے لیکن ان میں سے سات راستے ایسے ہیں جن کا علم مجھے اس لئے نہیں کہ ان راستوں سے پہلے مہامہان میری آنکھوں پر ہاتھ رکھ دیتا تھا اور مجھے نیند آجاتی تھی اور جب میری آنکھ کھلتی تھی تو میں شودرمان کے اندر موجود ہوتی تھی البتہ پہلی بار جب وہ مجھے ساتھ لے کر گیا تو اس وقت اس نے ایسا نہیں کیا تھا اس لئے اس راستے کا مجھے علم ہے"...... کاپھی نے کہا۔

"چلو وہی راستہ بتا دو"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"وہ راستہ شودرمان والی پہاڑی کے اس طرف ہے جدھر سے سورج نکلتا ہے۔ اس طرف ایک چھوٹا سا ماکینی درختوں کا جنگل ہے اس جنگل کے درمیان ایک بہت پرانا گذوسی درخت ہے۔ اس

SCANNED & UpLoaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

درخت پر مہامہان نے کچھ پڑھ کر ہاتھ رکھا تو اس درخت کا درمیانی حصہ مہامہان کے استقبال کے لئے کھل گیا اور پھر میں مہامہان کے ساتھ اندر داخل ہوئی۔ یہ ایک بڑا لمبا سا راستہ تھا جو پہلے کافی دور تک سیدھا جاتا تھا۔ پھر اوپر کو اٹھتا چلا گیا۔ اس راستے میں چمگادڑیں تھیں جو ہمارا استقبال کرتی ہوئی ایک ستون سے باہر نکل رہی تھیں۔ یہ ستون کاکوش کمرے کے سامنے ہے۔ بس مجھے تو اتنا معلوم ہے"...... کاپھی نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"یہ کاکوش کیا ہے"...... عمران نے پوچھا۔

"یہ ایک بڑا سا کمرہ ہے جس میں عظیم متروکام کی طاقتوں کی تصویریں ہیں۔ مجھے مہامہان نے بتایا تھا کہ اگر وہ اس کمرے میں بیٹھ جائے تو پھر دنیا کی کوئی طاقت اسے کچھ نہیں کہہ سکتی کیونکہ اس کمرے کی حفاظت عظیم متروکام کی خاص طاقتیں کرتی ہیں"۔ کاپھی نے جواب دیا۔

"کیا متروکام کا مجسمہ بھی اسی کمرے میں ہے"...... عمران نے پوچھا۔

"نہیں۔ عظیم متروکام کا مجسمہ دوسرے کمرے میں ہے"۔ کاپھی نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"جب تم اور مہامہان اس خفیہ راستے سے باہر آئے تو کیا وہ راستہ کھلا ہوا تھا یا مہامہان نے خاص طور پر وہاں کچھ کیا تھا"۔ عمران نے پوچھا۔

"وہاں بہت موٹی دیوار تھی اس پر مہامہان نے کچھ پڑھ کر پیر مارا تو راستہ کھل گیا اور ہم ستون سے باہر آ گئے تھے"...... کاپھی نے جواب دیا۔

"بس کافی ہے۔ اب تم جا سکتے ہو۔ جاؤ کارٹو تم اسے چھوڑ آؤ اور تم بے فکر رہو اب ہر صورت میں مہامہان کو ہماری بات ماننا پڑے گی"...... عمران نے کہا تو کاپھی اور کارٹو نے اس کا شکریہ ادا کیا اور پھر وہ دونوں تیز تیز قدم اٹھاتے غار سے باہر چلے گئے۔

"اب کیا کرنا ہے ماسٹر"...... جوانا نے کہا۔

"ہم نے اس راستے کو ٹرائی کرنا ہے لیکن مسئلہ ان درختوں کا ہے۔ کاپھی ان کے مقامی نام جانتی ہے اور ہم ان درختوں کو ان ناموں سے نہیں پہچان سکتے"...... عمران نے کہا۔

"باس۔ میرا خیال ہے کہ کارٹو ان درختوں کو پہچانتا ہو گا اور یہ درخت یقیناً یہاں عام طور پر موجود ہوں گے"...... ٹائیگر نے کہا۔

"ہاں۔ میں بھی یہی سوچ رہا تھا۔ بہرحال کارٹو آ جائے تو پھر بات ہو گی"...... عمران نے کہا اور پھر تھوڑی دیر بعد کارٹو واپس آ گیا۔

"سردار کیا تم واقعی مہامہان کو مجبور کر دو گے"...... کارٹو نے بڑے امید بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاں۔ تم دیکھنا کہ وہ کس طرح کاپھی کو تمہارے حوالے کرتا ہے"...... عمران نے جواب دیا تو کارٹو کا چہرہ مسرت کی شدت سے جگمگا سا اٹھا۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"یہ میری زندگی کی سب سے بڑی مسرت ہو گی سردار"...... کارٹو نے کہا۔

"پہلے یہ بتاؤ کارٹو کہ یہ اوکلی قبیلے کے جنگجو کس انداز میں لڑتے ہیں"...... عمران نے کہا تو کارٹو بے اختیار چونک پڑا۔

"کیا مطلب سردار۔ میں سمجھا نہیں تمہاری بات"...... کارٹو نے چونک کر حیرت بھرے لہجے میں پوچھا۔

"میرا مطلب ہے کہ وہ چھپ کر وار کرتے ہیں یا بہادرانہ انداز میں سامنے آکر لڑتے ہیں۔ کیا اکٹھے حملہ کرتے ہیں یا علیحدہ علیحدہ کرتے ہیں اور اگر اوکلی سردار کو پکڑ لیا جائے تو کیا باقی اوکلی ہتھیار ڈال دیتے ہیں یا لڑتے رہتے ہیں"...... عمران نے کہا۔

"وہ ہر طرح سے لڑتے ہیں۔ وہ بہت بہادر ہیں۔ ان سے کوئی لڑ نہیں سکتا اور ان میں سے ہر ایک اوکلی بہادر ہے"...... کارٹو نے جواب دیا تو عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"جن درختوں کا کاپھی نے ذکر کیا ہے یعنی ماکیٹی درخت اور گڈوسی درخت کیا تم نے انہیں دیکھا ہوا ہے"...... عمران نے پوچھا۔

"ہاں۔ یہ ماروشا کے عام درخت ہیں۔ یہاں باہر بھی موجود ہیں"...... کارٹو نے جواب دیا۔

"ٹھیک ہے۔ تو آؤ اور ہمیں یہ درخت دکھاؤ"...... عمران نے کہا تو کارٹو نے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر وہ سب غار سے باہر آ گئے۔

تھوڑی دیر بعد کارٹو نے دونوں درختوں کی نشاندہی کر دی۔

"ٹھیک ہے۔ اب تم جا سکتے ہو۔ ہم جلد ہی تمہیں خوشخبری سنائیں گے اور پھر تمہارے جشن میں شریک ہوں گے"...... عمران نے کہا تو کارٹو نے مسرت بھرے انداز میں سر ہلا دیا اور پھر انہیں سلام کرکے دوڑتا ہوا آگے بڑھ گیا۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"سردار کیا ہم عورتیں بن چکے ہیں"...... ایک اوکلی نے بڑے خشمگیں لہجے میں اوکلی سردار سے مخاطب ہو کر کہا۔ وہ دونوں ایک بڑی سی جھاڑی کی اوٹ میں بیٹھے ہوئے تھے۔

"کیا کہہ رہے ہو ٹموسی۔ ہم عورتیں کیسے بن سکتے ہیں۔ ہم تو وہ بہادر ہیں جن کا نام سن کر عورتوں کی آنکھیں وحشت سے پتھرا جاتی ہیں"...... سردار نے انتہائی غصیلے لہجے میں کہا۔

"تو پھر ہم عورتوں کی طرح چھپ کر کیوں بیٹھے ہوئے ہیں۔ کیا وہ چاروں پاکیشیائی اور حبشی آدمی اتنے بہادر ہیں کہ ہم ان سے عورتوں کی طرح خوفزدہ ہو کر چھپتے رہیں"...... ٹموسی نے بھی غصیلے لہجے میں کہا۔

"مجھے تو خود یہ بات پسند نہیں ہے لیکن مہامہان کا حکم ہے"۔

سردار نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"مہامہان کا حکم صرف اتنا ہے کہ ان دشمنوں کو ہلاک کرنا ہے اور بس۔ اب ہم کس طرح انہیں ہلاک کرتے ہیں اس سے مہامہان کا کیا تعلق"...... ٹموسی نے جواب دیا۔

"بات تو تمہاری ٹھیک ہے لیکن اگر ہم شودرمان کو چھوڑ کر ان کی تلاش میں نکل پڑے تو ہو سکتا ہے وہ کسی دوسرے راستے سے یہاں پہنچ جائیں"...... سردار نے کہا۔

"تم اپنے چار آدمی چاروں طرف پھیلا دو۔ وہ انہیں تلاش کریں اور پھر وہ جہاں بھی ہوں وہ تمہیں اطلاع دیں اس کے بعد یہاں دس بارہ بہادر چھوڑ کر باقی سب وہاں پہنچ کر ان کا خاتمہ کر دیں"۔ ٹموسی نے جواب دیا۔

"بہت خوب ٹموسی۔ تم واقعی بہت عقلمند ہو۔ میں ایسا کرتا ہوں کیونکہ میں خود اس طرح چھپ کر بیٹھنا پسند نہیں کرتا"۔ سردار نے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ اٹھ کر کھڑا ہو گیا اور پھر اس نے زور زور سے چیخ چیخ کر چار آدمیوں کا نام لے کر انہیں بلایا۔ ٹموسی بھی اٹھ کھڑا ہوا تھا۔ تھوڑی دیر بعد چار اوکلی وہاں پہنچ گئے۔

"تم چاروں علیحدہ علیحدہ سمتوں میں جاؤ اور ان دشمنوں کو تلاش کرو اور جہاں بھی وہ ہوں وہاں سے واپس آ کر مجھے بتاؤ لیکن تم نے ان کے سامنے نہیں آنا۔ صرف واپس آ کر مجھے اطلاع دینی ہے"۔ سردار نے کہا تو وہ چاروں سر ہلاتے ہوئے مڑے اور دوڑتے ہوئے

SCANNED & Uploaded by AURAWATER
http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

جنگل میں غائب ہو گئے اور اب ٹموسی اور سردار آگے بڑھ کر ایک اونچی چٹان پر بیٹھ گئے۔ پھر تقریباً ایک گھنٹے بعد اچانک ایک طرف سے ایک اوگلی دوڑتا ہوا آیا۔ وہ اس طرح زور زور سے سانس لے رہا تھا جیسے بہت دور سے مسلسل دوڑتا ہوا آ رہا ہو۔

"سردار۔ سردار۔ میں نے انہیں تلاش کر لیا ہے۔ وہ کاجونی پہاڑی کے ایک غار میں موجود ہیں اور سردار وہاں میں نے مہاپہان کی بیوی کاپھی اور کارٹو سردار کو بھی دیکھا ہے۔ وہ آپس میں باتیں کر رہے تھے۔ میں نے اس غار کی دوسری طرف سے ایک سوراخ سے کان لگا کر ان کی باتیں سنی ہیں"...... اس آدمی نے قریب آکر کہا۔

"کاپھی اور کارٹو بھی وہاں موجود تھے۔ کیا باتیں کر رہے تھے وہ"۔ سردار نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں پوچھا۔

"کاپھی انہیں شودرمان میں داخل ہونے کا خفیہ راستہ بتا رہی تھی"...... اس آنے والے نے جواب دیا۔

"کون سا راستہ"...... سردار نے چونک کر حیرت بھرے لہجے میں پوچھا تو آنے والے نے اسے اس راستے کی مکمل تفصیل بتا دی جو کاپھی نے بتائی تھی۔

"اوہ۔ اوہ۔ پھر تم ہم آسانی سے انہیں ہلاک کر سکتے ہیں۔ کاجونی پہاڑی سے یہاں تک پہنچنے کا راستہ کافی لمبا ہے اس لئے انہیں کافی وقت لگ جائے گا جبکہ ہم جلدی اور آسانی سے وہاں پہنچ کر اس جنگل کے ارد گرد درختوں پر چھپ کر بیٹھ سکتے ہیں اور پھر جیسے ہی وہ نظر

آئیں ان پر تیروں کی بوچھاڑ کر دیں گے اس طرح وہ یقینی طور پر ہلاک ہو جائیں گے"...... سردار نے کہا۔

"یہ ٹھیک ہے سردار۔ وہ چونکہ شودرمان پہاڑی سے دور ہوں گے اس لئے انہیں کسی قسم کے خطرے کا احساس بھی نہ ہو گا"۔ ٹموسی نے کہا۔

"تمام کو لے چلیں"...... سردار نے اس طرح ٹموسی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جیسے اس سے رائے طلب کر رہا ہو۔

"چار آدمیوں کے لئے چھ آدمی کافی ہیں سردار۔ زیادہ لوگوں کی وجہ سے وہ بھاگ بھی سکتے ہیں"...... ٹموسی نے کہا۔

"ٹھیک ہے جاؤ اور اپنی مرضی کے چار اوگلی لے آؤ۔ جمونی، میں اور تم مل کر سات ہو جائیں گے اور اتنے کافی ہیں"...... سردار نے کہا تو ٹموسی نے اثبات میں سر ہلایا اور پھر دوڑتا ہوا اس طرف کو بڑھ گیا جدھر اس کے ساتھی موجود تھے اور پھر تھوڑی دیر بعد اس نے خبر لانے والے اوگلی جس کا نام جمونی تھا، کی رہنمائی میں سردار اور دوسرے اوگلی تیزی سے اس طرف کو بڑھے چلے جا رہے تھے جہاں ماکیٹی درختوں کا وہ جنگل تھا جس کے درمیان پرانا گدوسی درخت تھا اور پھر جلد ہی وہ وہاں پہنچ گئے۔ سردار نے ٹموسی کو اپنے ساتھ ایک جھاڑی کی اوٹ میں بٹھا لیا جبکہ جمونی کے علاوہ باقی افراد کو اس نے ادھر ادھر چھپنے کا کہہ دیا۔

"جمونی تم اس پہاڑی پر چڑھ جاؤ اور انہیں دیکھو۔ جب وہ قریب

SCANNED & Uploaded by AURAWATER
http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

آئیں تو تم جاگیری کی آواز میں بول پڑنا ہم سنبھل جائیں گے۔"

سردار نے جھونی سے کہا۔

"ٹھیک ہے سردار"...... جھونی نے کہا اور پھر تیزی سے دوڑتا ہوا قریبی پہاڑی کی طرف بڑھ گیا۔

"باس۔ باس"...... اچانک چلتے چلتے جوزف نے یکلخت ٹھٹھک کر رکتے ہوئے کہا تو عمران سمیت باقی ساتھی بھی رک گئے۔

"کیا ہوا"...... عمران نے چونک کر پوچھا۔

"میں ابھی آ رہا ہوں باس۔ تم یہیں ٹھہرنا"...... جوزف نے بڑے جذباتی سے لہجے میں کہا اور تیزی سے دوڑتا ہوا آگے بڑھ کر اونچی جھاڑیوں اور درختوں میں غائب ہو گیا۔

"اسے کیا ہوا ہے ماسٹر"...... جوانا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"یہ جنگل ہے اور جوزف بہرحال جنگل کا شہزادہ ہے"...... عمران نے مسکراتے ہوئے جواب دیا اور جوانا نے بے اختیار ہونٹ بھینچ لئے اور پھر تھوڑی دیر بعد جوزف دوڑتا ہوا واپس آیا تو اسے دیکھ کر وہ سب چونک پڑے کیونکہ جوزف نے اپنے کاندھے پر ایک قوی ہیکل

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

مقامی آدمی کو اٹھایا ہوا تھا۔

"یہ کسے اٹھا لائے ہو"....... عمران نے حیرت بھرے لہجے میں پوچھا۔

"باس۔ یہ ہماری نگرانی کر رہا تھا۔ سامنے چوٹی پر ایک چٹان کی اوٹ میں بیٹھا ہوا تھا۔ میں نے اس کی خوشبو سونگھ لی اور پھر میں نے اس خوشبو کا تعاقب کر کے اسے بھی سونگھ لیا۔ اس کے بعد میں ایک چکر کاٹ کر دوسری سائیڈ سے پہاڑی پر چڑھا اور میں نے اسے اچانک چھاپ لیا"....... جوزف نے اسے زمین پر لٹاتے ہوئے بڑے جذباتی سے لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"لیکن یہ کون ہے۔ کسی قریبی قبیلے کا آدمی ہو گا۔ آخر لوگ یہاں آتے جاتے رہتے ہوں گے۔ ہو سکتا ہے کہ ہمیں اجنبی دیکھ کر یہ چھپ کر بیٹھ گیا ہو"....... عمران نے اس بار قدرے غصیلے لہجے میں کہا۔

"باس۔ اس کے پاس ایک ترکش اور کمان بھی ہے اور ایک نیزہ بھی اور تیروں پر آشوفی زہر لگا ہوا تھا اور آشوفی زہر دنیا کا سب سے زیادہ خوفناک زہر ہوتا ہے"....... جوزف نے کہا تو عمران بے اختیار اچھل پڑا۔

"اوہ۔ اوہ۔ پھر تو یہ یقیناً اوگلی ہو گا لیکن اسے تو شودرمان والی پہاڑی پر ہونا چاہئے تھا"....... عمران نے کہا۔

"ہو سکتا ہے باس کہ یہاں ہماری نگرانی کے لئے موجود ہو۔"

ٹائیگر نے کہا تو عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"وہ تیر اور نیزہ کہاں ہے"....... عمران نے جوزف سے پوچھا۔

"وہ میں نے نہیں اٹھائے۔ وہ انتہائی خطرناک ہیں۔ ان کی معمولی سی خراش بھی انسانی جسم کو پھاڑ کر رکھ دیتی ہے"۔ جوزف نے خوفزدہ سے لہجے میں کہا۔

"ٹائیگر، جوزف کے ساتھ جاؤ اور انہیں احتیاط سے لے آؤ"۔ عمران نے ٹائیگر سے کہا۔

"یس باس"....... ٹائیگر نے کہا اور پھر وہ جوزف کو ساتھ لئے واپس اسی طرف مڑ گیا جدھر سے جوزف آیا تھا۔

"بیلٹ سے اس کے ہاتھ اس کے عقب میں باندھ دو جوانا"۔ عمران نے جوانا سے کہا تو جوانا نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے اپنی بیلٹ کھولی اور پھر زمین پر بے ہوش پڑے ہوئے اس آدمی کے دونوں ہاتھ اس نے اس کے عقب میں کر کے بیلٹ سے اس طرح باندھ دیئے کہ وہ انہیں کسی طرح بھی آزاد نہ کرا سکے۔

"اب اسے ہوش میں لے آؤ"....... عمران نے کہا تو جوانا نے اس کی ناک اور منہ دونوں ہاتھوں سے بند کر دیئے۔ چند لمحوں بعد اس کے جسم میں حرکت کے تاثرات نمودار ہونے لگے تو جوانا نے ہاتھ ہٹائے اور پیچھے ہٹ کر کھڑا ہو گیا۔ چند لمحوں بعد اس آدمی نے کراہتے ہوئے آنکھیں کھول دیں اور پھر جیسے ہی اس کی آنکھوں میں شعور کی چمک ابھری اس نے بے اختیار اچھل کر بیٹھنے کی کوشش کی لیکن

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

ہاتھ عقب میں بندھے ہونے کی وجہ سے وہ اپنا توازن قائم نہ رکھ سکا اور دوبارہ نیچے گر گیا۔

"اسے اٹھا کر درخت کے تنے کے ساتھ بٹھا دو جوانا"...... عمران نے کہا تو جوانا آگے بڑھا۔ اس نے جھک کر اس آدمی کی گردن پکڑی اور اسے ایک جھٹکا دے کر اس نے اسے ساتھ ہی ایک درخت کے چوڑے تنے کے ساتھ بٹھا دیا اور پھر پیچھے ہٹ آیا۔ یہ آدمی جسمانی طور پر خاصا طاقتور تھا لیکن جوانا نے اسے ایک ہی ہاتھ سے اس طرح اٹھا لیا تھا جیسے اس کے جسم میں وزن نام کی کوئی چیز ہی نہ ہو۔ اس آدمی کا چہرہ گردن پر دباؤ پڑنے کی وجہ سے پہلے سے زیادہ سیاہ ہو گیا تھا۔

"تم۔ تم۔ دشمن۔ تم"...... اس کے منہ سے بے اختیار نکلا۔

"تم اکیلے ہو۔ کیا نام ہے تمہارا"...... عمران نے سرد لہجے میں کہا۔

"جمونی۔ جمونی۔ لیکن تم کون ہو"...... جمونی نے رک رک کر کہا۔

"تم یہاں ہماری نگرانی کر رہے تھے۔ تمہارے باقی ساتھی کہاں ہیں"...... عمران نے پوچھا۔

"ساتھی۔ کون سے ساتھی۔ میں تو یہاں سے گزر رہا تھا کہ تھک کر بیٹھ گیا تھا"...... جمونی نے کہا۔

"لیکن تم نے پہلے مجھے دشمن کہا ہے۔ کیوں"...... عمران نے کہا۔

"تم اجنبی ہو اور اجنبی ہمارے دشمن ہوتے ہیں"...... جمونی نے جواب دیا۔ اس کا لہجہ بتا رہا تھا کہ اب وہ ذہنی طور پر سنبھل گیا ہے۔ اسی لمحے جوزف اور ٹائیگر واپس آ گئے۔ ٹائیگر نے ترکش سنبھالا ہوا تھا جس میں تیر تھے جن کی نوکوں پر سیاہ مادہ سا لگا ہوا تھا جبکہ جوزف کے ہاتھ میں نیزہ تھا جس کی انی پر بھی تیروں کی نوکوں جیسا سیاہ مادہ لگا ہوا تھا۔

"یہ نیزہ مجھے دو جوزف"...... عمران نے کہا تو جوزف نے نیزے کی انی ایک طرف کر کے اسے عمران کی طرف بڑھا دیا۔ عمران نے نیزہ لیا اور اس کی انی کو غور سے دیکھا اور پھر اس نے نیزے کا رخ درخت کے تنے کے ساتھ بیٹھے ہوئے جمونی کی طرف کر دیا۔

"تم اچھی طرح جانتے ہو جمونی کہ اس نیزے کی انی پر اور ان تیروں کی نوکوں پر کس قدر خوفناک زہر لگا ہوا ہے اس لئے اگر تم نے میرے سوالوں کے درست جواب نہ دیئے تو پھر یہ نیزہ تمہارے جسم میں مار دیا جائے گا اور اس کے بعد کیا ہو گا۔ یہ تم اچھی طرح سوچ سکتے ہو۔ بولو۔ کہاں ہیں تمہارے ساتھی"...... عمران نے انتہائی سرد لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے بڑھ کر نیزے کو جمونی کے اور قریب کر دیا۔ جمونی بے اختیار سمٹ گیا۔ اس کے چہرے پر خوف کے تاثرات ابھر آئے تھے۔

"تم۔ تم۔ میں سچ کہہ رہا ہوں"...... جمونی نے بوکھلائے ہوئے لہجے میں کہا تو عمران نے نیزے کی انی اس کے جسم کے بالکل قریب

SCANNED & Uploaded by AURAWATER
SCANNED & Uploaded by AURAWATER
SCANNED & Uploaded by AURAWATER
http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

کر دی۔

"اب اگر جھوٹ بولا تو دوسرا سانس نہ لے سکو گے اور اگر سچ بتا دو گے تو میرا وعدہ ہے کہ یہاں سے تمہیں زندہ جانے دوں گا۔ بولو کہاں ہیں تمہارے ساتھی"...... عمران نے انتہائی سرد لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ ہی جمونی نے اس طرح بے اختیار بولنا شروع کر دیا جیسے ٹیپ ریکارڈر آن ہو جاتا ہے البتہ اس کی نظریں نیزے کی انی پر جمی ہوئی تھیں۔ اس کا جسم خوف کی شدت سے سمٹا ہوا تھا لیکن اس کی زبان مسلسل حرکت کر رہی تھی اور اس نے تفصیل سے بتایا کہ کس طرح اوکلی سردار نے اسے بلایا اور انہیں تلاش کرنے کے لئے کہا اور کس طرح اس نے پہاڑی غار میں انہیں دیکھ لیا اور عقبی طرف سے ایک سوراخ سے کان لگا کر ساری باتیں سن لیں اور پھر کس طرح اس نے واپس جا کر اوکلی سردار کو سب کچھ بتا دیا اور پھر کس طرح وہ سات اوکلی اس جنگل کے گرد پہنچے جہاں اسے سردار نے ان کی نگرانی کے لئے بھیج دیا اور پھر اچانک اس پر کوئی عقب سے کودا اور پھر اسے ہوش نہ رہا۔

"وہاں شودرمان کے باہر اور کتنے اوکلی موجود ہیں"...... عمران نے پوچھا۔

"ہماری کل تعداد دو سو تھی جن میں سے سات اوکلی یہاں آئے ہیں"...... جمونی نے جواب دیا اور عمران نے نیزہ ہٹا لیا۔

"جوانا اس کے ہاتھ کھول دو"...... عمران نے کہا تو جوانا نے

آگے بڑھ کر اس کے بازو کھول کر بیلٹ پکڑ لی۔ جمونی تیزی سے اٹھ کھڑا ہوا۔

"میں نے تمہیں زندہ چھوڑنے کا وعدہ کیا تھا اس لئے تم زندہ واپس جا رہے ہو۔ جا کر اپنے سردار کو بے شک سب کچھ بتا دینا۔ جاؤ"...... عمران نے کہا تو جمونی تیزی سے مڑا اور پھر دوڑتا ہوا آگے بڑھنے لگا۔

"جوزف۔ اسے زیادہ دور نہیں جانا چاہئے"...... عمران نے کہا تو جوزف یکلخت اچھل کر اس کے پیچھے دوڑ پڑا۔

"اسے یہاں بھی ہلاک کیا جا سکتا تھا ماسٹر"...... جوانا نے کہا۔

"جس مشن پر ہم ہیں اس میں وعدہ خلافی سے بہت بڑا نقصان ہو سکتا ہے اور وعدہ اس لئے ضروری تھا کہ اس سے سچ اگلوایا جائے۔ اب دیکھو اگر اس ساری صورت حال کا ہمیں علم نہ ہو سکتا تو ہم یقیناً انتہائی بے بسی سے مارے جاتے۔ اچانک ہمارے جسموں میں اتر جانے والے یہ زہریلے تیر ہمیں دوسرا سانس بھی نہ لینے دیتے"۔ عمران نے وضاحت کرتے ہوئے کہا اور جوانا نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ اسی لمحے جوزف واپس آتا دکھائی دیا۔

"کیا ہوا"...... عمران نے پوچھا۔

"میں نے اسے زیادہ دور نہیں جانے دیا تھا"...... جوزف نے بڑے سادہ سے لہجے میں کہا تو عمران اور اس کے ساتھی بے اختیار مسکرا دیئے۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"گڈ۔ اب سنو۔ ہم نے ان چھ افراد کو اس انداز میں ہلاک کرنا ہے کہ وہ سنبھل ہی نہ سکیں"...... عمران نے کہا۔

"باس اگر تین کمانیں مزید بنالی جائیں تو یہ تیر چاروں طرف سے ان پر برسائے جاسکتے ہیں"...... ٹائیگر نے کہا۔

"باس۔ ان تیروں کو انسانوں پر ضائع نہ کرو ان پر جو زہر لگایا گیا ہے یہ زہر تو بڑی بڑی چٹانوں کو پانی بنادیتا ہے۔ یہ انتہائی نایاب زہر ہے"...... جوزف نے کہا تو عمران بے اختیار چونک پڑا۔

"زہر چٹانوں کو پانی بنادیتا ہے۔ کیا کہہ رہے ہو۔ اگر یہ زہر اس قدر تیز ہوتا تو اب تک تیر اور نیزہ سب کچھ پانی بن چکے ہوتے"...... عمران نے کہا۔

"باس یہی اس زہر کی خصوصیت ہے کہ یہ لکڑی اور لوہے پر اثر نہیں کرتا۔ باقی سب چیزوں پر اس کا اثر انتہائی خوفناک ہوتا ہے۔ افریقہ کے انتہائی گھنے علاقوں میں ایک قبیلہ آشونی رہتا تھا۔ اسے زہریلے تیروں والا قبیلہ کہا جاتا تھا۔ انہوں نے سب سے پہلے مختلف جڑی بوٹیوں سے نکلنے والے زہروں کو ملا کر یہ زہر تیار کیا تھا اس لئے افریقہ میں اسے آشونی زہر کہا جاتا ہے۔ اس کی معمولی سی مقدار بھی اگر انسانی جسم سے چھو جائے تو انسان کا جسم ایک لمحے میں زہر کی شدت سے پھٹ جاتا ہے اور اس زہر کی یہی خصوصیت ہے کہ یہ لکڑی اور لوہے پر کوئی اثر نہیں کرتا"...... جوزف نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"چٹانوں کے بارے میں تمہاری بات صحیح ہے یا تم نے صرف محاورتاً یہ بات کی ہے"...... عمران نے کسی خیال کے تحت پوچھا۔

"میں درست کہہ رہا ہوں باس۔ آپ تجربہ کر سکتے ہیں"۔ جوزف نے انتہائی بااعتماد لہجے میں کہا تو عمران نے ہاتھ میں پکڑے ہوئے نیزے کو ایک چٹان کے درمیانی رخنے میں پوری قوت سے اتار دیا۔ نیزہ کافی حد تک اندر چلا گیا اور عمران نے نیزہ چھوڑا اور پیچھے ہٹ گیا۔

"باس آپ اس زہر سے شودرمان کی عمارت کے پتھر پگھلانا چاہتے ہیں شاید"...... ٹائیگر نے کہا تو عمران نے چونک کر اس کی طرف دیکھا۔

"ہاں۔ تم نے ٹھیک سوچا ہے اور مجھے خوشی ہوئی ہے کہ اب تم نے بھی گہرائی میں سوچنا شروع کر دیا ہے"...... عمران نے تحسین آمیز لہجے میں کہا تو ٹائیگر کے چہرے پر عمران کی طرف سے تحسین آمیز فقرہ سن کر انتہائی مسرت کے تاثرات ابھر آئے۔ ادھر سب کی نظریں اس چٹان پر جمی ہوئی تھیں لیکن چٹان ویسے کی ویسے ہی تھی۔

"اسے تو کچھ بھی نہیں ہوا"...... عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"باس ابھی معلوم ہو جائے گا۔ بہرحال یہ ٹھوس چٹان ہے انسان نہیں ہے"...... جوزف نے اسی طرح اعتماد بھرے لہجے میں کہا تو عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر تھوڑی دیر بعد وہ سب بے

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

اختیار اچھل پڑے کیونکہ انہوں نے چٹان کی سطح پر سیاہ رنگ کا دھواں سا پھیلتا ہوا دیکھا۔ یوں لگ رہا تھا جیسے چٹان کے اندر سے دھواں پھوٹ رہا ہو اور سائے کی طرح اس پر پھیلتا چلا جا رہا ہو اور پھر تھوڑی دیر بعد چٹان سے واقعی سیاہ رنگ کے پانی کے قطرے ٹپکنے لگ گئے اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے وہ ٹھوس اور بڑی سی چٹان پانی بن کر غائب ہو گئی جبکہ نیزہ اب اس پانی میں گر چکا تھا۔

"اب اسے ہاتھ نہ لگانا باس۔ اب یہ نیزہ بھی مکمل زہر بن چکا ہے"...... جوزف نے کہا تو عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"حیرت انگیز۔ آج تک زہر عشق کے بارے میں تو سنا تھا کہ وہ چٹانوں جیسے دل کو بھی موم بنا دیتا ہے لیکن"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا تو ٹائیگر بے اختیار ہنس پڑا۔

"اب تو آپ کو یقین آ گیا باس"...... جوزف نے مسرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاں۔ اب واقعی ان تیروں کو ضائع نہیں ہونا چاہئے بلکہ ان اوکلیوں کے پاس جو تیر اور نیزے ہیں انہیں بھی ہم نے درست حالت میں حاصل کرنا ہے لیکن مسئلہ یہ ہے کہ ان لوگوں کو ہلاک کیسے کیا جائے۔ یہ جنگل کے رہنے والے ہیں اور یہ جنگل میں ہونے والی لڑائی کے تمام داؤ پیچ سے واقف ہوں گے اور ہمارے پاس کسی قسم کا کوئی اسلحہ بھی نہیں ہے"...... عمران نے متفکرانہ لہجے میں کہا۔

"باس ان سب پر ٹابورا قبیلے کی طرح حملہ کرو پھر دیکھو یہ کیسے ہلاک نہیں ہوتے"...... جوزف نے کہا تو عمران چونک پڑا۔

"اوہ۔ تمہارا مطلب ہے کہ سنگ زنی کا مظاہرہ کیا جائے"۔ عمران نے کہا۔

"یہ لفظ جو تم نے ادا کیا ہے باس اس کا تو مجھے علم نہیں ہے البتہ افریقہ کے پہاڑی علاقے میں رہنے والا ٹابورا قبیلہ پتھروں کا قبیلہ کہلاتا تھا۔ وہ لوگ پتھروں سے اپنے بڑے بڑے مخالف قبیلے کو ڈھیر کر دیا کرتے تھے"...... جوزف نے جواب دیا۔

"ہاں۔ میں نے اس قبیلے کے بارے میں کافی کچھ پڑھا ہے لیکن مسئلہ یہ ہے کہ ان اوکلیوں کے خلاف اس طریقہ جنگ کو کیسے استعمال کیا جائے"...... عمران نے کہا۔

"باس۔ ہم چاروں طرف سے انہیں گھیر لیں گے پھر اپنے پاس پتھر اکٹھے کر لیں گے۔ پہلے ہم چھوٹے پتھروں کی بارش کریں گے پھر جب یہ لوگ اپنی پناہ گاہوں سے باہر نکل آئیں گے تو بڑے پتھروں سے انہیں ڈھیر کر دیں گے اس طرح ان کے آشوٹی زہر والے نیزے اور تیر بھی صحیح حالت میں ہمارے ہاتھ لگ جائیں گے اور یہ ہلاک بھی ہو جائیں گے"...... جوزف نے باقاعدہ جنگ کا نقشہ ترتیب دیتے ہوئے کہا۔

"لیکن اگر تمہاری طرح انہوں نے بھی دور سے ہی ہماری بو سونگھ لی تو پھر"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"باس۔ ہم ہوا کے رخ کا خاص طور پر خیال رکھیں گے۔" جوزف نے جواب دیا۔

"اوہ۔ تو یہ بات ہے۔ میں کافی دیر سے یہ سوچ رہا تھا کہ جوزف نے تو اتنی دور سے اوکلی کی بو سونگھ لی لیکن جب یہ اوکلی اس غار کی عقبی سائیڈ سے سوراخ کے ساتھ کان لگائے ہماری گفتگو سن رہا تھا تو جوزف وہاں موجود رہا تھا اسے اس وقت اس اوکلی کی بو کیوں نہ آئی تھی۔ اب جوزف کی بات سے اندازہ ہوا ہے کہ یہ سارا کھیل ہوا کے رخ کا ہے"...... جوانا نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

"ہاں۔ یہ جنگل میں سارا کھیل ہی ہوا کے رخ پر منحصر ہوتا ہے"...... عمران نے کہا تو جوانا نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"ٹھیک ہے۔ جوزف تمہاری بات ٹھیک ہے۔ ہم سب کے نشانے بہرحال اتنے درست ہیں کہ ہم پتھروں سے گولیوں کا کام لے سکتے ہیں۔ آؤ چلیں"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا تو جوزف کا چہرہ مسرت سے چمک اٹھا۔ پھر جوزف نے زہریلے تیروں سے بھرا ہوا ترکش اٹھا لیا اور پھر وہ سب جوزف کی رہنمائی میں آگے بڑھنے لگے۔ عمران نے چونکہ اس جنگل کا راستہ اچھی طرح کاپی سے سمجھ لیا تھا جہاں سے خفیہ راستہ شودرمان کے اندر جاتا تھا اور اس نے جوزف کو بھی اس جگہ کے بارے میں اشارے دے دیئے تھے اس لئے جوزف سب سے آگے تھا جبکہ عمران اور اس کے ساتھی اس کے پیچھے چل رہے تھے۔

"باس۔ آپ یہاں رکیں میرا خیال ہے کہ ہم ان لوگوں کے نزدیک پہنچ گئے ہیں اور ہوا کا رخ بھی ان سے ہماری طرف ہے کیونکہ کافی انسانوں کی بو مجھے محسوس ہونے لگی ہے۔ میں جا کر صورت حال چیک کر کے آتا ہوں"...... جوزف نے یکلخت رک کر کہا اور عمران کے سر ہلانے پر اس نے زہریلے تیروں والا ترکش ایک طرف ایک جھاڑی کے نیچے چھپا کر رکھ دیا اور پھر تیزی سے آگے بڑھ کر ان کی نظروں سے اوجھل ہو گیا۔

"جوزف تو آپ کی طرح باقاعدہ لیڈر بن گیا ہے ماسٹر"...... جوانا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"جنگل میں اس کی حسیات اور اس کا تجربہ بہت کام آتا ہے۔ اب دیکھنا کہ وہ ایسا نقشہ جنگ ترتیب دے گا کہ اس میں کسی قسم کا کوئی جھول نہ ہو گا"...... عمران نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

"باس ویسے یہ پتھروں والا آئیڈیا واقعی انتہائی دلچسپ ہے۔ قدیم دور کے انسانوں کی طرح پتھروں سے مخالفوں کو ہلاک کرنا۔ مجھے تو یہ سوچ کر ایسے محسوس ہو رہا ہے جیسے ہم انتہائی قدیم دور میں پہنچ گئے ہیں"...... ٹائیگر نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"یہ واقعی انتہائی موثر ہو گا۔ اوکلیوں کے تصور میں بھی نہ ہو گا کہ ان پر پتھر ہم برسا رہے ہیں۔ وہ تو اس جھونپڑی کی طرف سے اطلاع کے منتظر ہوں گے اور پھر پتھروں کی وجہ سے انہیں ہم پر شک بھی نہ پڑ سکے گا پھر جیسے ہی وہ اپنی اوٹوں سے باہر آئیں گے پتھر انہیں چاٹ

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

جائیں گے"...... عمران نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے کہا اور پھر تھوڑی دیر بعد جوزف واپس آ گیا۔

"باس۔ ان کی واقعی موت آ گئی ہے۔ ہوا کا رخ بھی ان کی طرف سے ہماری طرف ہے اور وہ قدرے گہرائی میں بھی ہیں البتہ اب ہمیں حملہ تین اطراف سے کرنا ہو گا کیونکہ یہاں سے بالکل مخالف سمت میں اگر ہم گئے تو پھر وہاں ہوا کے رخ کی وجہ سے ہماری بو ان تک پہنچ جائے گی اور وہ چوکنا ہو جائیں گے"...... جوزف نے کہا۔

"ٹھیک ہے لیکن وہاں اسلحے کی کیا پوزیشن ہے"...... عمران نے کہا تو جوزف بے اختیار چونک پڑا۔

"اسلحہ۔ کیسا اسلحہ باس"...... جوزف نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"وہی ٹابورا قبیلے والا اسلحہ یعنی پتھر"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا تو سب بے اختیار ہنس پڑے۔

"میں نے چیک کر لیا ہے۔ چھوٹے بڑے پتھر کافی تعداد میں موجود ہیں"...... جوزف نے بھی مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

"تو پھر آؤ۔ لیکن خیال رکھنا اگر تمہارے نشانے خطا ہو گئے تو پھر اس خوفناک زہر سے دنیا کی کوئی طاقت ہمیں نہ بچا سکے گی"۔ عمران نے کہا اور سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔

"سنو۔ تم نے پہلے چھوٹے پتھروں کا ڈھیر لگانا ہے اور پھر بڑے پتھروں کا اور انہیں اس انداز میں رکھنا ہے کہ آسانی سے انہیں اٹھا

کر مار سکو لیکن خود تم نے حتی الوسع اوٹ میں رہنا ہے اور پہلا چھوٹا پتھر میں پھینکوں گا۔ اس کے ساتھ ہی تم سب نے اس جنگل کے ارد گرد جھاڑیوں پر پوری تیز رفتاری سے پتھر برسانے ہیں"...... عمران نے انہیں باقاعدہ ہدایات دیتے ہوئے کہا اور پھر جوزف نے جوانا اور ٹائیگر کو سائیڈوں پر مخصوص سپاٹس پر خود پہنچایا اور خود واپس آ کر وہ عمران سے ذرا ہٹ کر ایک چٹان کی اوٹ میں ہو گیا۔ عمران نے اس دوران ارد گرد سے کافی چھوٹے بڑے پتھر اٹھا کر اکٹھے کر لئے تھے۔

جوزف نے بھی بجلی کی سی تیزی سے پتھر اکٹھے کر لئے تھے۔ عمران کچھ دیر تک خاموش بیٹھا رہا تاکہ جوانا اور ٹائیگر کو بھی اتنا وقت مل جائے کہ وہ بھی پتھر اکٹھے کر سکیں۔ چھوٹا سا جنگل اور اس کے گرد پھیلی ہوئی اونچی نیچی جھاڑیاں یہاں سے بخوبی نظر آ رہی تھیں لیکن وہاں کوئی آدمی نظر نہ آ رہا تھا۔ اوکلی جھونی سے عمران اور اس کے ساتھیوں کو بہر حال یہ معلوم ہو چکا تھا کہ موجود افراد کی تعداد چھ ہے اس لئے وہ مطمئن تھے کہ انہیں زیادہ سنگ زنی نہیں کرنی پڑے گی اور ویسے بھی اگر ان کی تعداد زیادہ ہوتی تو سنگ زنی کی یہ ترکیب چل ہی نہ سکتی تھی۔ کچھ دیر بعد عمران نے جوزف کو اشارہ کیا اور پھر ایک پتھر اٹھا کر اس نے سامنے جھاڑی میں پھینک دیا۔ اس کے ساتھ ہی جوزف نے پتھر پھینکا اور پھر عمران کے ہاتھ تیزی سے چلنے لگے۔ جوانا اور ٹائیگر نے پتھروں کی بارش شروع کر دی تھی اور چند لمحوں بعد ہی جھاڑیوں نے اوکلیوں کو اگلنا شروع کر دیا۔ وہ چیخنے

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

ہوئے انتہائی حیرت بھرے انداز میں ادھر ادھر بھاگ رہے تھے۔ انہیں سمجھ نہ آ رہی تھی کہ اچانک پتھر کہاں سے آنا شروع ہو گئے ہیں۔

"فائر"...... اچانک عمران نے چیختے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی ایک بڑا پتھر اس کے ہاتھ سے نکلا اور ایک اوگلی چیختا ہوا اچھل کر پہلو کے بل نیچے گرا اور دوسرے لمحے جنگل کے ارد گرد کا علاقہ اوگلیوں کی چیخوں سے گونج اٹھا۔ وہ پتھر کھا کھا کر اس طرح گر رہے تھے جیسے واقعی انہیں گولیاں چاٹ رہی ہوں۔ عمران مسلسل پتھر برساتا رہا اور ظاہر ہے اس کے ساتھیوں کی بھی پتھروں کی فائرنگ جاری رہی جب تک وہ چھ کے چھ اوگلی بے حس و حرکت نہ ہو گئے۔

"فائرنگ بند کر دو"...... عمران نے چٹان کی اوٹ سے سامنے آتے ہوئے چیخ کر کہا تو پتھروں کی بارش رک گئی۔

"جوزف۔ احتیاط سے نیچے جاؤ اور چیک کرو۔ ہم تمہیں یہاں سے کور دیں گے"...... عمران نے جوزف سے کہا تو جوزف سر ہلاتا ہوا تیزی سے نیچے اترتا چلا گیا۔

"باس۔ یہ سب ختم ہو چکے ہیں"...... جوزف نے ان کے قریب جا کر انہیں چیک کرتے ہوئے کہا تو عمران نے اپنے ساتھیوں کو بھی نیچے چلنے کا اشارہ کیا اور پھر خود بھی وہ نیچے اترنے لگا۔ مختلف سمتوں سے جوانا اور ٹائیگر بھی نیچے آ گئے۔

"ان کے نیزے تلاش کرو۔ وہ ان تیروں سے زیادہ قیمتی ہیں

لیکن خیال رکھنا ورنہ ان جیسی حالت تمہاری بھی ہو سکتی ہے۔ عمران نے کہا اور سب سر ہلاتے ہوئے ان جھاڑیوں کی طرف بڑھنے لگے جدھر سے یہ اوگلی باہر آئے تھے جبکہ عمران جنگل کے اندرونی حصے کی طرف بڑھ گیا۔ وہ اس گڈوسی درخت کا معائنہ کرنا چاہتا تھا جس کے بارے میں کابھی نے بتایا تھا کہ خفیہ راستہ وہاں سے نکلتا ہے۔ اس چھوٹے سے جنگل کے درمیان میں واقعی کافی پرانا اور چوڑے تنے والا گڈوسی نام کا درخت موجود تھا۔ عمران کابھی کی بات سے سمجھ گیا تھا کہ اس کا راستہ کھلنے کا باقاعدہ کوئی خفیہ میکنزم بنایا گیا ہو گا اس لئے مہامہان اس پر ہاتھ رکھ کر راستہ کھول لیتا تھا لیکن وہ حیران اس بات پر تھا کہ اس قدر جدید میکنزم اس جنگل میں کیسے تیار کیا جا سکتا ہے کہ صرف ہاتھ کے دباؤ سے راستہ کھل جائے۔ اس نے چوڑے تنے پر جگہ جگہ ہاتھ رکھ کر دبانا شروع کر دیا لیکن وہ راستہ نہ کھلنا تھا اور نہ کھلا۔

"کیا مطلب۔ یہ راستہ کیوں نہیں کھل رہا۔ کیا واقعی جنتر منتر سے راستہ کھلتا ہو گا"...... عمران نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔

"باس۔ میں بتاتا ہوں کہ یہ راستہ کیسے کھلتا ہے"...... اچانک جوزف کی آواز سنائی دی تو عمران پیچھے مڑ گیا۔ جوزف، جوانا اور ٹائیگر تینوں واپس آ چکے تھے۔ جوزف، جوانا اور ٹائیگر نے بڑے احتیاط بھرے انداز میں نیزے اٹھائے ہوئے تھے۔

"کیسے کھلتا ہے"...... عمران نے جوزف سے کہا تو جوزف نے

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

ہاتھ میں اٹھائے ہوئے نیزے احتیاط سے ایک طرف رکھے اور آگے بڑھ کر اس نے درخت کے تنے پر ایک جگہ ہاتھ رکھ کر اپنی انگلیوں کو مخصوص انداز میں ٹیڑھا میڑھا کیا ہی تھا کہ ہلکی سی آواز سے واقعی وہاں خلا سا نمودار ہو گیا۔

"حیرت ہے۔ اس قدر جدید میکنزم اور یہاں"...... عمران نے کہا۔

"باس۔ یہ قدیم قبائلی طریقہ ہے اور چار آنکھوں والے شمالی مندر کو جانے والا خفیہ راستہ بھی اسی انداز میں کھلتا تھا"۔ جوزف نے پیچھے ہٹتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

"لیکن یہ کھلا کیسے۔ کیا اندر کوئی مشینری نصب ہے"۔ عمران نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"باس اگر پورے ہاتھ کو دبایا جائے تو یہ راستہ نہیں کھل سکتا اس لئے انگلیوں کو یکے بعد دیگرے دبانا پڑتا ہے پھر راستہ کھلتا ہے اور یہ مشین سے نہیں کھلتا بلکہ اس کے لئے درخت کے تنے کو کاٹ کر دوبارہ اس انداز میں جوڑا جاتا ہے کہ معمولی سی لکیر بھی نظر نہیں آتی۔ جب انگلیوں سے مخصوص جگہوں پر دباؤ پڑتا ہے تو درخت کے اس حصے کے مخصوص ریشے حرکت میں آ جاتے ہیں اور ان ریشوں کے آخر میں یعنی درخت کی جڑ کے قریب جو باہر سے زمین میں چھپی ہوتی ہے لکڑی کا گٹکا لگا ہوتا ہے جو اندر سے خالی ہوتا ہے اور لکڑی کا یہ بڑا حصہ کاٹ کر اس کی نوک بنا کر اس لکڑی کے گٹکے کے اس خالی

حصے میں رکھ دیا جاتا ہے۔ ریشوں کے دباؤ کی وجہ سے وہ حصہ گھوم جاتا ہے اور یہ ٹکڑا گھوم کر درخت کے تنے کے اندرونی حصے میں جا لگتا ہے اس طرح یہ خلا نمودار ہو جاتا ہے"...... جوزف نے باقاعدہ اس قدیم میکنزم کی تشریح کرتے ہوئے کہا۔

"اوہ ہاں۔ قدیم دور کے قلعوں میں پھاٹک اس انداز میں بنائے جاتے تھے۔ گڈ۔ اب بات سمجھ میں آ گئی ہے"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ہاں۔ اس جدید دور میں بھی کوٹھیوں کے پھاٹک اس میکنزم سے بنائے جاتے ہیں۔ صرف فرق اتنا ہے کہ یہ اب لکڑی کی بجائے لوہے کے بنائے جاتے ہیں"...... ٹائیگر نے جواب دیا اور عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"نیزے احتیاط سے اٹھا لو اور میرے پیچھے آؤ لیکن خیال رکھنا کابھی کے مطابق اندر چمگادڑیں بھی موجود ہیں ایسا نہ ہو کہ ان سے بچنے کے چکر میں تم اپنے آپ کو یا دوسروں کو نیزے کی انی مار بیٹھو"۔ عمران نے کہا۔

"اوہ۔ آپ نے اچھا کیا باس کہ یہ بات بتا دی۔ واقعی اس صورت میں خطرہ پیش آ سکتا تھا"...... جوانا نے کہا اور سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے اور پھر وہ ایک دوسرے کے پیچھے احتیاط سے چلتے ہوئے اس سرنگ میں داخل ہو گئے۔ سرنگ انسانی ہاتھوں کی بنائی ہوئی تھی اور اس میں ایسی بات نہ تھی جس سے معلوم ہوتا کہ

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

یہ سرنگ طویل عرصے سے بند ہے۔ اس کا مطلب تھا کہ اس میں تازہ ہوا کے داخل ہونے کے راستے موجود ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اس میں بہرحال اتنی روشنی تھی کہ انہیں کچھ نہ کچھ نظر آ رہا تھا۔ پھر واقعی وہاں چمگادڑیں اڑتی ہوئی نظر آئیں لیکن وہ ان کے قریب نہ آ رہی تھیں۔ وہ آگے بڑھتے چلے گئے۔ سرنگ پہلے تو گہرائی میں اترتی چلی گئی پھر سیدھی ہو گئی اور کچھ فاصلے کے بعد اس نے بلندی کی طرف اٹھنا شروع کر دیا لیکن یہ سرنگ اس انداز میں بنائی گئی تھی کہ مسلسل بلندی کی طرف اٹھنے کے باوجود انہیں چلنے میں کوئی پریشانی محسوس نہ ہو رہی تھی۔ تقریباً نصف گھنٹے سے زیادہ چلنے کے بعد اچانک سرنگ بند ہو گئی۔ اب سامنے انتہائی مضبوط پتھروں سے بنی ہوئی دیوار تھی۔ عمران نے پہلے اس کی جڑ میں جگہ جگہ پیر مارے لیکن کچھ نہ ہوا تو وہ سمجھ گیا کہ اس کے کھلنے کا جو بھی میکنزم ہو گا اسے بہرحال آف کر دیا گیا ہو گا۔

"اب ہم نے ان پتھروں میں نیزے مار کر انہیں پانی بنانا ہے۔ چٹانوں کے درمیانی رخنوں میں پوری قوت سے نیزے مارو"۔ عمران نے پیچھے ہٹتے ہوئے کہا تو سب سے پہلے جوزف نے اپنے ہاتھ میں موجود دو نیزے رخنوں میں مار دیئے اور پھر وہ پیچھے ہٹ گیا۔ اس کے بعد ٹائیگر نے بھی دو نیزے رخنوں میں اتار دیئے اور سب سے آخر میں جوانا نے بھی دونوں نیزے رخنوں میں مار دیئے اس طرح چھ نیزے چٹانوں کے رخنوں میں اتر گئے۔ اب انہیں ان چٹانوں کے

پانی بننے کا انتظار تھا اور پھر تقریباً نصف گھنٹے بعد چٹانوں پر دھواں سا پھیلتا ہوا انہیں نظر آیا تو وہ سب مطمئن ہو گئے کہ ان کی ترکیب کامیاب رہی ہے۔

"باس ان چٹانوں سے بہنے والا پانی بھی انتہائی زہریلا اور خطرناک ہوتا ہے اس لیے ہم نے اس سے بھی بچ کر آگے جانا ہے"...... جوزف نے کہا اور عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ تھوڑی دیر بعد ایک ایک کر کے سب نیزے نیچے گرتے چلے گئے اور اس کے ساتھ ہی چٹانیں سیاہ پانی میں تبدیل ہو کر نیچے گرنے لگیں۔ عمران اپنے ساتھیوں سمیت ایک سائیڈ پر کھڑا تھا۔ تھوڑی دیر بعد بہرحال وہاں اتنا راستہ بن گیا تھا کہ وہ اس میں سے آسانی سے گزر سکتے تھے۔

"باس۔ جسم کا کوئی حصہ بھی اس راستے کے کناروں سے نہیں رگڑنا چاہئے"...... جوزف نے کہا اور عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا اور عمران انتہائی احتیاط سے آگے بڑھا اور سر جھکا کر وہ اس خلا کو کراس کر کے دوسری طرف پہنچ گیا۔ یہ ایک گول سا کمرہ تھا اور عمران اس کی ساخت دیکھتے ہی سمجھ گیا تھا کہ یہ اندر سے کھوکھلا ستون ہے۔ کاپھی نے بھی یہی بتایا تھا کہ وہ ستون سے باہر نکلے تھے اس ستون سے جس کے قریب وہ کاوش نام کا کمرہ تھا۔ چند لمحوں بعد جوانا، ٹائیگر اور سب سے آخر میں جوزف بھی اندر آ گیا۔ ایک دیوار میں ایک رسی لٹک رہی تھی۔ عمران نے جب اس رسی کو کھینچا تو اس گول کمرے کی ایک دیوار میں خلا سا نمودار ہوا اور عمران اس خلا

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

سے دوسری طرف آگیا۔ اس کے پیچھے اس کے ساتھی بھی باہر آئے اور عمران نے اطمینان کا ایک طویل سانس لیا کیونکہ بہرحال انتہائی طویل اور صبر آزما جدوجہد کے بعد وہ شودرمان میں داخل ہونے میں کامیاب ہوگئے تھے۔

"یہاں مہامہان موجود ہوگا۔ اسے تلاش کرو"...... عمران نے کہا اور سب تیزی سے ادھر ادھر بکھر گئے جبکہ عمران سامنے بنے ہوئے ایک کافی بڑے کمرے کی طرف بڑھ گیا جس پر عجیب و غریب شیطانی تصویریں بنی ہوئی تھیں لیکن عمران یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ چاروں طرف سے یہ کمرہ بند تھا۔ نہ کوئی دروازہ نہ کوئی روشندان نہ کوئی جھری نہ کوئی رخنہ نہ کوئی کھڑکی۔ عمران واپس مڑا اور پھر تھوڑی دیر بعد ایک ایک کر کے اس کے ساتھی بھی وہاں پہنچ گئے۔

"باس۔ یہ تو بے حد وسیع عمارت ہے۔ بے شمار کمرے ہیں یہاں لیکن یہاں کوئی آدمی نہیں ہے"...... ٹائیگر نے کہا۔ جوزف اور جوانا کا بھی یہی جواب تھا۔

"پھر وہ مہامہان کہاں گیا۔ میرا خیال ہے کہ وہ بند کمرے میں ہو گا لیکن اب اسے کیسے کھولا جائے"...... عمران نے خودکلامی کے سے انداز میں کہا۔

"باس یہاں ایک کمرے میں ایک عجیب و غریب لیکن دیوہیکل مجسمہ موجود ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ مختلف جانوروں کو ملا کر اس کی شکل بنائی گئی ہے"...... ٹائیگر نے کہا۔

"اوہ۔ کہاں ہے وہ مجسمہ۔ مجھے دکھاؤ"...... جوزف نے اچھلتے ہوئے کہا۔

"کیوں کیا کوئی خاص بات ہے اس مجسمے میں"...... عمران نے چونک کر حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"باس جس طرح ٹائیگر بتا رہا ہے اگر واقعی ایسا ہے تو پھر یہ ستروکام کا مجسمہ ہے جو کالی دنیا کا سب سے بڑا شیطان کہلاتا ہے"۔ جوزف نے کہا۔

"اوہ اچھا۔ آؤ میں بھی دیکھتا ہوں"...... عمران نے کہا اور پھر وہ سب ٹائیگر کی رہنمائی میں آگے بڑھتے چلے گئے۔ ایک بڑے سے کمرے میں واقعی دیوار کے ساتھ ایک دیوہیکل مجسمہ موجود تھا۔ عجیب شیطانی شکل کا مجسمہ جس کی آنکھیں زندہ ہو گئی تھیں۔

"یہ ستروکام کا مجسمہ ہے۔ کالی دنیا کے شیطان کا باس۔ یہاں سے نکل چلو یہ انتہائی خطرناک شیطان ہے۔ انتہائی خطرناک"۔ جوزف نے مجسمے کو دیکھتے ہی خوفزدہ ہو کر کہا۔

"مجسمے سے ڈرتے ہو نانسنس۔ خبردار اگر آئندہ میرے سامنے ایسی بات کی تو ایک ایک ہڈی توڑ دوں گا"...... عمران نے غراتے ہوئے لہجے میں کہا تو جوزف بے اختیار اس طرح سہم گیا جیسے بچے کسی بڑے کی دھمکی سن کر سہم جاتے ہیں۔

"جوانا کوئی ایسی چیز تلاش کرو جس سے اس مجسمے کو توڑا جا سکے"...... عمران نے جوانا سے مخاطب ہو کر کہا۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"یس ماسٹر"...... جوانا نے کہا اور تیزی سے مڑ کر اس کمرے کے بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گیا لیکن چند لمحوں بعد دور سے جوانا کی انتہائی تیز چیخ سنائی دی تو وہ تینوں بے اختیار اچھل پڑے۔ دوسرے لمحے جوانا کی ایک اور تیز چیخ سنائی دی تو عمران بجلی کی سی تیزی سے دروازے کی طرف دوڑ پڑا۔ اس کے پیچھے جوزف اور ٹائیگر بھی اسی رفتار سے دوڑ رہے تھے۔ جوانا کی تیسری چیخ سنائی نہ دی تھی۔ عمران دوڑتا ہوا کمرے سے باہر نکلا اور پھر تیزی سے گھوم کر ساتھ ہی ایک اور کمرے میں داخل ہو گیا لیکن کمرے میں داخل ہوتے ہی وہ بے اختیار ٹھٹھک کر رک گیا۔ کمرے کے فرش پر جوانا ساکت پڑا ہوا تھا۔ اس کی ناک، منہ اور دونوں کانوں سے خون نکل رہا تھا۔ اس کا چہرہ اس قدر مسخ نظر آ رہا تھا کہ اس کی طرف دیکھا ہی نہ جا سکتا تھا۔

"اوہ۔ اوہ۔ اس پر کارنامہ کا حملہ ہوا ہے۔ کارنامہ کا۔ اوہ۔ اوہ"...... جوزف نے جوانا کو دیکھ کر ہذیانی انداز میں چیختے ہوئے کہا اور تیزی سے اس کی طرف بڑھا اور پھر اس نے جیسے ہی اسے ہاتھ لگایا وہ اچھل کر چیختا ہوا پشت کے بل گرا اور اس کے ساتھ ہی اس کا چہرہ بھی اسی طرح مسخ ہوتا چلا گیا۔ اس کے منہ سے تیز چیخیں نکل رہی تھیں اور فرش پر لوٹ پوٹ ہونے کے ساتھ ساتھ وہ دونوں ہاتھ اس طرح چہرے کے گرد مار رہا تھا جیسے کسی نادیدہ چیز سے اپنے چہرے کو چھڑانے کی کوشش کر رہا ہو لیکن دوسرے لمحے وہ بھی جوانا کی طرح ساکت ہو گیا۔ اس کے ناک، منہ اور دونوں کانوں سے بھی خون

ل کر باہر آنے لگا تھا۔ ٹائیگر کے چہرے پر حیرت کے ساتھ ساتھ اب خوف کے تاثرات ابھر آئے تھے جبکہ عمران کا چہرہ پتھر کی طرح سخت ہو گیا تھا۔

"باس۔ باس۔ یہ کیا ہو گیا باس"...... اچانک ٹائیگر کی چیختی ہوئی آواز سنائی دی تو عمران جیسے یکلخت اچھل پڑا۔ اس کے منجمد ہو جانے والے دماغ میں یکلخت دھماکہ سا ہوا اور دوسرے لمحے وہ چیختا ہوا جوزف اور جوانا کی طرف بڑھنے لگا لیکن اس کے ساتھ ہی اسے جھٹکا لگا اور تیزی سے پیچھے ہٹ گیا۔ ٹائیگر نے جھپٹ کر اس کا بازو پکڑا اور اسے واپس کھینچ لیا تھا۔

"باس۔ انہیں ہاتھ مت لگاؤ ورنہ"...... ٹائیگر نے دہشت زدہ سے لہجے میں کہا لیکن عمران نے ایک جھٹکے سے اپنا بازو چھڑایا اور بجلی کی سی تیزی سے آگے بڑھا ہی تھا کہ یکلخت وہ ٹھٹھک کر رک گیا کیونکہ جوزف اور جوانا دونوں نے نہ صرف آنکھیں کھول دیں تھیں بلکہ ان کی آنکھوں میں تیز چمک نظر آ رہی تھی اور پھر وہ دونوں اس طرح اچھل کر کھڑے ہو گئے جیسے اس کے جسموں میں ہڈیوں کی جگہ سپرنگ لگ گئے ہوں۔

"ہا۔ ہا۔ ہا۔ اب تم بچ کر کہاں جاؤ گے"...... یکلخت جوانا کے منہ سے غیر انسانی سی آواز نکلی اور اس کے ساتھ ہی وہ بجلی کی سی تیزی سے عمران پر جھپٹ پڑا۔

"یہ ملیچھ ہیں ملیچھ۔ ان کی ہڈیاں توڑ دو"...... جوزف کے منہ سے

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

غراتی ہوئی آواز نکلی اور وہ بھی جوانا کی طرح تیزی سے عمران اور ٹائیگر پر جھپٹا لیکن اسی لمحے عمران کے ذہن میں جیسے جھماکا سا ہوا اور اس کے ساتھ ہی اس کے ذہن پر آیت الکرسی کے الفاظ ابھر آئے اور نہ صرف الفاظ ابھرے بلکہ اس کی زبان بھی کسی خودکار مشین کی طرح حرکت میں آ گئی اور جیسے ہی اس کے منہ سے آیت الکرسی کے الفاظ نکلے جوزف اور جوانا دونوں یکلخت چیختے ہوئے اچھل کر اس طرح پیچھے ہٹے جیسے عمران کے منہ سے الفاظ نہ نکلے ہوں بلکہ کسی نے ان دونوں کو خوفناک انداز میں کوڑے مار دیئے ہوں۔ جیسے جیسے عمران کے منہ سے آیت الکرسی کے الفاظ نکل رہے تھے وہ دونوں اس بری طرح ناچ رہے تھے اور چیخ رہے تھے جیسے انہیں واقعی کوڑے مارے جا رہے ہوں اور پھر جب آیت الکرسی کے الفاظ ختم ہوئے تو اس نے لاشعوری طور پر جوزف اور جوانا کی طرف پھونک مار دی۔ یہ پھونک جیسے ہی عمران کے منہ سے نکلی تکلیف کی شدت سے ناچتے ہوئے جوزف اور جوانا دونوں بے اختیار اچھل کر نیچے گرے اور ان دونوں کے جسموں سے سیاہ رنگ کا دھواں سا ایک لمحے کے لئے نکلتا نظر آیا اور پھر غائب ہو گیا اور اس کے ساتھ ہی ان دونوں کی بند ہو جانے والی آنکھیں دوبارہ کھل گئیں۔

"اوہ۔ سوری ماسٹر۔ یہ آپ۔ مجھے کیا ہو گیا تھا"...... جوانا نے بے اختیار اٹھتے ہوئے کہا۔

"باس۔ باس۔ وہ شیطان کا پجاری کارتامہ۔ وہ کہاں گیا ہے۔

وہ۔ وہ"...... جوزف نے بھی اٹھ کر حیرت سے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا اور عمران نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا۔ اب ان دونوں کے ناک، منہ اور کانوں سے خون نہ نکل رہا تھا لیکن جو خون پہلے نکلا تھا وہ ان کے چہروں پر جما ہوا تھا اور عمران نے دل ہی دل میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔

"یہ کیا ہو گیا تھا تمہیں۔ اور جوزف یہ کارتامہ کیا ہے۔ تم خود اس کا شکار ہو گئے تھے"...... عمران نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ماسٹر میں اس کمرے میں داخل ہوا اس کے بعد مجھے معلوم نہیں کیا ہوا۔ اب ہوش آیا ہے"...... جوانا نے ہاتھ سے منہ کے کناروں پر لگا ہوا خون صاف کرتے ہوئے کہا۔ وہ حیرت سے اپنے ہاتھ کو دیکھ رہا تھا جس پر خون لگا ہوا نظر آ رہا تھا۔

"باس کارتامہ اندھیرے کے شیطان کا خاص حربہ ہے۔ یہ انسان کے ذہن کو جکڑ لیتا ہے۔ اس سے کسی کو چھڑانے کے لئے اس کا ہاتھ پکڑ کر اس کے ہاتھ کی دو انگلیاں اس کی ناک میں ڈالنی پڑتی ہیں لیکن میں نے جیسے ہی جوانا کا ہاتھ پکڑا میرا اپنا ذہن جکڑا گیا اور اب مجھے ہوش آیا ہے۔ یہ تو انتہائی طاقتور اور خوفناک کارتامہ تھا لیکن باس وہ چلا کیسے گیا"...... جوزف نے حیرت بھرے انداز میں ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا۔

"اس کا مطلب ہے کہ تم دونوں پر شیطانی قوتوں نے غلبہ کر لیا تھا۔ مجھ سے واقعی غلطی ہوئی ہے۔ ہمیں یہاں آنے سے پہلے شیطانی

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

قوتوں کے خلاف تحفظ کا سامان کر لینا چاہئے تھا"...... عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے ایک بار پھر اونچی آواز میں آیت الکرسی کا ورد شروع کر دیا اور اس نے چار بار اس کا ورد کیا اور اس کے بعد اس نے تین بار اپنے ساتھیوں پر پھونک ماری اور چوتھی بار اس نے اپنے سینے پر پھونک ماری۔

"ٹائیگر تم نے مسلسل آیت الکرسی کا ورد کرتے رہنا ہے۔" عمران نے ٹائیگر سے مخاطب ہو کر کہا۔

"یس باس۔ میں کر رہا ہوں"...... ٹائیگر نے جواب دیا۔

"آؤ پہلے اب اس مجسمے کو ہر صورت میں توڑنا ہو گا۔ آؤ"۔ عمران نے کہا اور پھر وہ اس کمرے سے باہر نکلا۔ اس کے ساتھی اس کے پیچھے باہر آ گئے لیکن پھر جب عمران اس کمرے میں داخل ہوا جس میں وہ مجسمہ موجود تھا تو وہ یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ وہاں دیوار خالی تھی اور مجسمہ غائب ہو چکا تھا۔

"اوہ۔ اس کا مطلب ہے کہ اس مجسمے کی کوئی خاص اہمیت ہے اس لئے اسے یہاں سے ہٹا دیا گیا ہے"...... عمران نے کہا اور پھر اس سے پہلے کہ اس کا فقرہ مکمل ہوتا اچانک کمرے کا دروازہ ایک دھماکے سے کھلا اور وہ سب تیزی سے دروازے کی طرف مڑے ہی تھے کہ عمران سمیت وہ سب بے اختیار اچھل پڑے کیونکہ کمرے کے دروازے سے کاپھی اندر داخل ہو رہی تھی۔ کاپھی کے چہرے پر مسکراہٹ تھی۔

"تم کاپھی۔ تم اور یہاں"...... عمران نے حیران ہو کر کہا۔

"باس۔ یہ کاپھی نہیں ہے۔ یہ کاپھی کے روپ میں شیطانی طاقت ہے"...... اچانک جوزف نے چیختے ہوئے کہا اور دوسرے لمحے جس طرح عقاب کسی چڑیا پر جھپٹتا ہے اس طرح جوزف اس پر جھپٹا اور پلک جھپکنے میں اس نے اسے اٹھا کر منہ کے بل فرش پر پھینکا اور پھر اس کے سر کی پشت پر ہاتھ رکھ کر اس نے اس کا چہرہ پوری قوت سے فرش سے اس طرح رگڑ دیا جیسے وہ انسان کی بجائے لکڑی کی بنی ہوئی ہو۔

"چھوڑ دو۔ چھوڑ دو۔ مجھے چھوڑ دو"...... ایک عجیب سی چیختی ہوئی آواز سنائی دی۔

"کیسے چھوڑ دوں۔ اب تم سب کچھ بتاؤ گی"...... جوزف نے اس سے زیادہ اونچی آواز میں چیختے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے اس کا سر پکڑ کر اوپر اٹھایا اور دوسرے لمحے اس کے دوسرے ہاتھ کی انگلیاں اس عورت کے چہرے کی طرف بڑھیں اور پلک جھپکنے میں کمرہ ایک ہولناک چیخ سے گونج اٹھا۔ اس کے ساتھ ہی جوزف اچھل کر ایک طرف ہٹا۔ دوسرے لمحے کاپھی کا جسم اس بری طرح تڑپنے لگا جیسے مومی کاغذ سے بنے ہوئے مجسمے کو آگ پر رکھ دیا گیا ہو۔ جوزف نے اسے گردن سے پکڑا اور پھر اٹھا لیا۔ اب اس عورت کی آنکھیں غائب ہو چکی تھیں۔ وہاں اب خوفناک گڑھے سے تھے۔

"چوکماری اب تم میرے قبضے میں ہو۔ اب بتاؤ کہ کس کے حکم

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

پر تم یہاں آئی تھی"...... جوزف نے چیخ کر کہا۔

"ہم۔ ہم۔ میں جاگومی ہوں۔ جاگومی۔ مجھے یہاں مہامہان نے بھیجا تھا۔ تم نے مجھے کیسے پکڑ لیا ہے۔ تم کون ہو"...... اس عورت کے منہ سے عجیب سی آواز نکلی۔ ایسی آواز جیسے پس منظر میں شہد کی مکھیاں بھنبھنا رہی ہوں۔

"اس سے پوچھو کہ مہامہان کہاں ہے"...... عمران نے جوزف سے مخاطب ہو کر کہا۔

"کہاں ہے مہامہان۔ بول جواب دے ورنہ میں تمہیں کالی دلدل میں دھکیل دوں گا"...... جوزف نے چیختے ہوئے کہا۔

"کاکوش میں۔ مہامہان کاکوش میں ہے"...... اس عورت نے پہلے جیسی آواز میں کہا اور اس کے ساتھ ہی اس کے حلق سے عجیب سی غراہٹ نکلی اور پھر اس کا جسم سیاہ رنگ کے دھوئیں میں تبدیل ہو کر ہوا میں غائب ہو گیا۔ جبکہ جوزف کا ہاتھ ویسے ہی ہوا میں اٹھا رہ گیا جیسے ابھی تک اس نے اس عورت کو گردن سے پکڑ کر اٹھایا ہوا ہو۔

"باس۔ یہ جو کماری بھاگ گئی ہے۔ مجھ سے غلطی ہوئی میں نے اس کے پیر موڑ کر نہ باندھے تھے"...... جوزف نے انتہائی شرمندہ لہجے میں کہا۔ اس کا انداز ایسا تھا جیسے اس سے کوئی بھیانک غلطی ہو گئی ہو۔

"لعنت بھیجو اس پر۔ چلو باہر"...... عمران نے کہا اور تیزی سے اس کمرے کے دروازے کی طرف دوڑ پڑا۔ اس کے ساتھی اس کے

پیچھے تھے اور پھر تھوڑی دیر بعد وہ سب اس کمرے کے سامنے پہنچ گئے جس پر شیطانی تصویریں بنی ہوئی تھیں لیکن اس کا کوئی دروازہ نہ تھا۔

"یہی وہ کمرہ ہے جس میں مہامہان بند ہے"...... عمران نے اس کمرے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

"لیکن باس اسے کھولا کیسے جائے گا"...... ٹائیگر نے کہا۔

"باس۔ میں اسے کھولتا ہوں۔ آپ پیچھے ہٹ جائیں"۔ جوزف نے کہا اور پھر اس سے پہلے کہ عمران کوئی جواب دیتا جوزف تیزی سے دوڑتا ہوا اس کمرے کی طرف بڑھا اور پھر اس نے کمرے کی دیوار پر اپنی انگلی کی مدد سے تیزی سے عجیب و غریب لکیریں سی ڈالنا شروع کر دیں۔ عمران اور اس کے ساتھی اب حیرت سے اسے ایسا کرتے دیکھ رہے تھے۔ چند لمحوں بعد جوزف بجلی کی سی تیزی سے واپس مڑا اور عمران کے قریب آ کر کھڑا ہو گیا۔

"ابھی راستہ کھل جائے گا باس۔ میں نے اس شیطانی دیوار پر ٹانگورا کا نقش بنا دیا ہے۔ اس ٹانگورا کا جو شیطان کے لئے بھی راستہ کھولتا ہے"...... جوزف نے کہا تو عمران نے جواب میں صرف سر ہلا دیا لیکن چند لمحوں بعد ایک دھماکہ سا ہوا اور اس کے ساتھ ہی عمران اور اس کے ساتھی بے اختیار اچھل پڑے جبکہ جوزف کے چہرے پر اطمینان اور مسرت کے تاثرات نمایاں تھے۔ وہ جگہ جہاں جوزف نے انگلی کی مدد سے لکیریں ڈالی تھیں اس دھماکے سے ٹوٹ کر غائب ہو

SCANNED & Uploaded by AURAWATER
http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

گئی تھی اور راستہ کھل گیا تھا۔ عمران بجلی کی سی تیزی سے آگے بڑھا اور پھر جب وہ اس بڑے کمرے میں داخل ہوا تو اس نے تیزی سے سر گھما کر ادھر ادھر دیکھا لیکن کمرہ خالی تھا۔ وہاں مہامہان موجود نہ تھا البتہ ایک دیوار کے ساتھ وہی شیطانی مجسمہ موجود تھا۔ عمران کے ساتھی بھی اس کے پیچھے اندر داخل ہو گئے۔

"یہ مہامہان کہاں چلا گیا ہے"...... عمران نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔

"باس پہلے اس شیطانی مجسمے کو توڑ ڈالیں۔ مجھے شیطانی معبد جاگوش کے پجاری نے ایک بار بتایا تھا کہ شیطان کا مجسمہ اگر کسی معبد میں ہو تو اس معبد کی ساری طاقتیں اس مجسمے میں ہوتی ہیں اور جب تک یہ مجسمہ نہ ٹوٹے اس معبد کو کسی قسم کا کوئی نقصان نہیں پہنچایا جا سکتا"...... جوزف نے کہا۔

"اوہ۔ تم ٹھیک کہہ رہے ہو۔ شاید اسی لیے مہامہان نے اس مجسمے کو وہاں سے اٹھا کر یہاں محفوظ کیا ہے۔ ٹھیک ہے کوئی چیز ڈھونڈو جس سے اس مجسمے کو توڑا جا سکے"...... عمران نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے کہا تو جوانا اور ٹائیگر دونوں تیزی سے مڑے اور اس خلا سے باہر نکل گئے۔

"یہ مہامہان یہاں سے کہاں جا سکتا ہے۔ لازماً یہاں کوئی خفیہ راستہ ہو گا"...... عمران نے ادھر ادھر غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔ کمرے کی دیواروں پر انتہائی خوفناک شیطانی مخلوق کی تصویریں بنی

ہوئی تھیں۔ عمران کو معلوم تھا کہ چونکہ اس نے اپنے اور اپنے ساتھیوں پر آیت الکرسی پڑھ کر پھونک ماری ہوئی ہے اس لیے وہ سب انتہائی مضبوط حصار میں ہیں۔ اب یہ شیطانی طاقتیں ان پر حملہ نہیں کر سکتیں ورنہ شاید اس خاص کمرے میں داخل ہوتے ہی یہ شیطانی طاقتیں ان پر ٹوٹ پڑتیں۔

"میں دیواروں کو ٹھونک بجا کر دیکھتا ہوں۔ تم فرش پر پیر مار کر چیک کرو"...... عمران نے جوزف سے کہا اور پھر آگے بڑھ کر اس نے دیواروں پر ہاتھ مارنا شروع کر دیا جبکہ جوزف فرش پر مسلسل پیر مار رہا تھا لیکن کہیں سے بھی کوئی ایسی آواز نہ سنائی دے رہی تھی جس سے معلوم ہوتا کہ یہاں کوئی خفیہ راستہ ہے۔ اسی لمحے جوانا اور ٹائیگر اندر داخل ہوئے تو جوانا کے ہاتھ میں ایک بڑا سا لوہے کا بنا ہوا ٹھوس راڈ تھا جس کا رنگ سیاہ تھا۔

"یہ کہاں سے ملا ہے"...... عمران نے حیران ہو کر پوچھا۔

"یہ ایک کمرے کے فرش میں نیزے کی طرح گڑا ہوا تھا۔ میں نے اور ٹائیگر نے مل کر اسے اکھاڑا ہے"...... جوانا نے جواب دیا۔

"ٹھیک ہے اب توڑو اس شیطانی مجسمے کو"...... عمران نے کہا تو جوانا نے آگے بڑھ کر پوری قوت سے فولادی راڈ اس مجسمے پر مارا۔ کھنک کی آواز ضرور سنائی دی لیکن جوانا کی طاقت اور اس فولادی راڈ کا معمولی سا اثر بھی اس مجسمے پر نہ ہوا۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"ارے کیا ہوا۔ پوری قوت سے ضرب لگاؤ۔ تم اس وقت بہت تھکن ہو"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا تو جوانا نے ایک بار پھر پوری قوت سے مجسمے پر فولادی راڈ کا وار کیا لیکن نتیجہ وہی پہلے والا ہی نکلا۔

"مجھے دکھاؤ"...... جوزف نے کہا اور آگے بڑھ کر اس نے جوانا کے ہاتھ سے فولادی راڈ جھپٹ لیا۔ جوانا کے چہرے پر شرمندگی کے تاثرات نمایاں تھے۔ پھر جوزف نے دونوں ہاتھوں سے راڈ پکڑا اور پوری قوت سے مجسمے پر ضرب لگائی لیکن نتیجہ وہی ڈھاک کے تین پات۔ پھر تو جیسے جوزف پر وحشت سوار ہو گئی۔ وہ پاگلوں کے سے انداز میں ضربیں لگاتا رہا لیکن مجسمے پر ان ضربوں کا معمولی سا اثر بھی نہ ہو رہا تھا۔

"حیرت ہے۔ کسی خاص دھات سے بنایا گیا ہے"...... عمران نے کہا اور آگے بڑھ کر اس نے جوزف کے ہاتھ سے فولادی راڈ لیا اور پھر اس نے بھی پوری قوت صرف کر دی لیکن نتیجہ وہی پہلے والا ہی نکلا۔

"میں کوشش کروں باس"...... ٹائیگر نے کہا۔

"چلو تم بھی اپنی طاقت آزما لو"...... عمران نے پیچھے ہٹتے ہوئے کہا اور پھر ٹائیگر نے بھی قوت آزمائی لیکن ظاہر ہے عمران، جوزف اور جوانا سے تو وہ بہرحال زیادہ طاقتور نہ تھا اس لئے اس سے بھی کچھ نہ ہوا تھا حالانکہ فولادی راڈ ان ضربوں سے ٹیڑھا ہو گیا تھا لیکن مجسمے پر

معمولی سی خراش تک نہ آئی تھی۔

"باس یہ شیطانی مجسمہ ہے۔ اس طرح نہیں ٹوٹے گا۔ اسے توڑنے کے لئے پہلے شیطانی قوت کا خاتمہ کرنا ہو گا اور پھر وچ ڈاکٹر ہشوانی اس کے لئے گراونی بوٹی کا دھواں دیا کرتا تھا لیکن باس یہاں تو مجھے کہیں گراونی بوٹی نظر نہیں آئی"...... جوزف نے کہا تو عمران بے اختیار اچھل پڑا۔ اس کی آنکھوں میں چمک آ گئی تھی۔

"اوہ۔ اوہ۔ مجھے دکھاؤ۔ اب میں دیکھتا ہوں کہ یہ مجسمہ کیسے نہیں ٹوٹتا"...... عمران نے انتہائی مسرت اور اعتماد بھرے لہجے میں کہا اور ٹائیگر جو فولادی راڈ پکڑے کھڑا تھا، نے جلدی سے راڈ عمران کی طرف بڑھا دیا۔

"آپ کیا کریں گے باس"...... جوزف نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ابھی دیکھو کیا ہوتا ہے"...... عمران نے راڈ پکڑتے ہوئے کہا اور دوسرے لمحے کمرہ اللہ اکبر کے نعرے سے گونج اٹھا اور اس نعرے کے ساتھ جیسے ہی راڈ مجسمے سے ٹکرایا ایک خوفناک دھماکہ ہوا اور مجسمہ اس طرح ٹوٹ کر بکھر گیا جیسے وہ راکھ کا بنا ہوا ہو۔ کمرے میں ابھی تک اللہ اکبر کے نعرے کی گونج جاری تھی کہ مجسمے کو ٹوٹتا دیکھ کر ٹائیگر نے بھی بے اختیار پوری قوت سے اللہ اکبر کا نعرہ مارا۔ اسی لمحے عمران نے بھی اللہ اکبر کا نعرہ مارتے ہوئے باقی ماندہ مجسمے پر فولادی راڈ کی ضرب لگائی اور پھر پورا مجسمہ واقعی راکھ کے ڈھیر میں

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

تبدیل ہو گیا اور اس کے ساتھ ہی یکلخت جیسے پورے شودرمان میں رونے اور چیخنے کی تیز آوازیں ابھریں۔ یوں محسوس ہونے لگا تھا کہ جیسے دنیا بھر کی بدروحیں مل کر چیخ رہی ہوں اور پھر اچانک خوفناک گڑگڑاہٹ کی آوازیں سنائی دینے لگیں اور کمرے کی دیواریں اس طرح لرزنے لگیں جیسے انتہائی خوفناک زلزلہ آگیا ہو۔

"بھاگو۔ یہ کمرہ گر رہا ہے"...... عمران نے چیختے ہوئے کہا۔

"باس۔ باس۔ یہ سرنگ باس"...... جوزف نے چیخ کر کہا اور دروازے کی طرف آتا ہوا عمران تیزی سے مڑا تو اس کمرے کے ایک کونے میں واقعی فرش غائب ہو چکا تھا اور ایک سرنگ نیچے جاتی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔

"اوہ۔ مہامہان ادھر ہی گیا ہو گا۔ آؤ"...... عمران نے کہا اور تیزی سے دوڑتا ہوا اس سرنگ میں داخل ہو گیا۔ کمرے کی دیواروں اور چھتوں کی لرزش اب بہت تیز ہو گئی تھی۔ وہ سب اس سرنگ میں دوڑتے ہوئے آگے بڑھے چلے جا رہے تھے اور لرزش سرنگ میں بھی محسوس ہو رہی تھی کہ اچانک ایک خوفناک دھماکہ ہوا۔ اس قدر خوفناک کہ بھاگتا ہوا عمران اور اس کے پیچھے آنے والے اس کے ساتھی سب اچھل کر بے اختیار منہ کے بل نیچے گرے اور اس کے ساتھ ہی عمران کو محسوس ہوا کہ سرنگ کی چھت اور سائیڈ پر پتھروں کی بنی ہوئی چٹان اس کے جسم پر آگری ہو۔ ایک لمحے کے ہزارویں حصے میں وہ سمجھ گیا کہ خوفناک زلزلے کی وجہ سے سرنگ بیٹھ گئی

ہے اور ظاہر ہے اب اس کا بچ نکلنا تقریباً ناممکن تھا اور اس آخری احساس کے ساتھ ہی اس کے ذہن پر گہری تاریکی کسی چادر کی طرح پھیلتی چلی گئی۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

مہا مہان کی حالت دیکھنے والی تھی۔ وہ پاگلوں کے سے انداز میں اپنا ہی منہ نوچ رہا تھا۔

"عظیم متروکام۔ عظیم متروکام۔ یہ کیا ہو گیا۔ یہ کیا ہو گیا۔ اب میں کیا کروں۔ کیا کروں"...... وہ مسلسل چیخ رہا تھا۔ وہ اس وقت کاکوش کمرے میں متروکام کے مجسمے کے سامنے موجود تھا۔ اسے عمران اور اس کے ساتھیوں کے شودرمان میں داخل ہونے کا علم ہو چکا تھا کہ اس کے دشمن خفیہ راستے کو کسی پراسرار انداز میں توڑ کر شودرمان میں داخل ہونے میں کامیاب ہو گئے ہیں اور اوکلی جنگجو بھی انہیں شودرمان میں داخل ہونے سے روکنے میں ناکام رہے ہیں لیکن اس کے باوجود وہ مطمئن تھا کہ یہ دشمن اس کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے اور اب بھی اس کے پاس کاجلا کی دو ایسی طاقتور شکتیاں موجود ہیں جن کی مدد سے وہ ان لوگوں کا آسانی سے خاتمہ کر دے گا۔ چنانچہ اس

نے کاجلا کی سب سے طاقتور شکتی درموکی کو اس کے مخصوص کمرے میں زندہ کر دیا اور پھر اسی لمحے اس کا چہرہ یہ دیکھ کر مسرت سے کھل اٹھا کہ عمران کا ایک حبشی اس کمرے میں داخل ہوا اور پھر مہا مہان کے حکم پر درموکی شکتی نے اس قوی ہیکل آدمی پر حملہ کر دیا۔ درموکی ایسی شکتی تھی جو دماغ پر قبضہ کر لیتی تھی۔ اسی لمحے باقی دشمن بھی اس کمرے میں داخل ہوئے اور پھر عمران کے دوسرے حبشی ساتھی نے اپنے پہلے ساتھی کا ہاتھ پکڑا اور درموکی کو اس پر بھی قبضہ کرنے کا موقع مل گیا۔

"ان دشمنوں کو ان کے ساتھیوں سے ہلاک کراؤ درموکی"۔ مہا مہان نے چیختے ہوئے کہا۔ وہ کاکوش کمرے میں بیٹھا سامنے دیوار پر سارا منظر دیکھ رہا تھا اور پھر اس کے حکم پر عمران کے یہ دونوں ساتھی جن کے ذہن درموکی کے قبضے میں تھے عمران اور اس کے پاکیشیائی ساتھی کی طرف جارحانہ انداز میں بڑھے اور مہا مہان کو یقین ہو گیا کہ اب عمران اور اس کا ساتھی یقینی طور پر مارے جائیں گے لیکن دوسرے لمحے وہ بے اختیار اچھل پڑا جب اس نے عمران کے جسم کے گرد تیز روشنی کا ہالہ سا دیکھا اور اس کے ساتھ ہی اس کے منہ سے تیز اور چکاچوند کر دینے والی روشنی کی لہر سی نکل کر اس کے دونوں حبشی ساتھیوں پر پڑی اور مہا مہان پاگلوں کی طرح اچھل پڑا کیونکہ اس نے اس تیز روشنی میں کاجلا کی سب سے طاقتور شکتی درموکی کو فنا ہوتے دیکھ لیا تھا۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER
http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"اوہ۔ اوہ۔ یہ کیا ہوا۔ یہ کیا ہوا۔ اوہ۔ اوہ۔ یہ کیا ہوا۔" مہامہان نے ہذیانی انداز میں چیختے ہوئے کہا لیکن وہ بے بس تھا اور پھر اس نے ان چاروں کے گرد روشنی کے ہالے دیکھے تو اسے اچانک خیال آگیا کہ اگر انہوں نے عظیم متروکام کے مجسمے کو توڑ دیا تو شودرمان تباہ ہو جائے گا اور کاجلا کو ناقابل تلافی نقصان پہنچے گا اس لئے اس نے سب سے پہلے اس متروکام کے مجسمے کو ان کے ہاتھوں سے بچانے کا تہیہ کر لیا اور پھر اس نے اپنی دوسری بڑی شکتی کو بلا کر حکم دیا تو چند لمحوں بعد ہی متروکام کا مجسمہ کاکوش میں پہنچا دیا گیا۔ مہامہان اس طرف سے تو مطمئن ہو گیا۔

"مارکی کیا تم کاجلا کے دشمنوں کا خاتمہ کر سکتی ہو"۔ مہامہان نے اپنی دوسری اور آخری بڑی شکتی مارکی سے مخاطب ہو کر کہا۔

"ہاں مہامہان۔ یہ میرے لئے انتہائی معمولی بات ہے۔ ایک چیختی ہوئی نسوانی آواز سنائی دی۔

"تو جاؤ اور انہیں ختم کر دو۔ میں تمہیں چار کالے ریچھوں کی بھینٹ دوں گا"۔۔۔۔۔ مہامہان نے چیختے ہوئے کہا اور پھر اس کی نظریں دیوار پر جم گئیں۔ اب عمران اور اس کے ساتھی اس کمرے میں موجود تھے جس کمرے میں پہلے متروکام کا مجسمہ تھا۔ پھر اسے مارکی کالی بلی کے روپ میں اندر داخل ہوتی دکھائی دی تو وہ سنبھل کر بیٹھ گیا لیکن دوسرے لمحے جب اس نے عمران کے ایک حبشی ساتھی کو مارکی پر جھپٹتے اور مارکی کو نیچے گرتے دیکھا تو وہ بے اختیار اٹھ کر کھڑا

ہو گیا۔ مارکی کو جس انداز میں منہ کے بل لٹایا گیا تھا اس سے ظاہر ہوتا تھا کہ یہ حبشی مارکی کی سب کمزوریوں کو جانتا ہے اور پھر جب اس نے مارکی کی آنکھوں پر مخصوص انداز میں ہاتھ مارا اور مارکی نے کاکوش کمرے میں مہامہان کی وہاں موجودگی کا بتایا تو مہامہان کے ذہن میں بے اختیار دھماکے ہونے شروع ہو گئے۔ اسے خطرہ لاحق ہو گیا تھا کہ کہیں مارکی اسے کاکوش کمرہ کھولنے کا راز نہ بتا دے۔ پھر اس نے منہ ہی منہ میں کچھ پڑھ کر پھونکا تو مارکی فنا ہو گئی اور دھواں بن کر ہوا میں غائب ہو گئی۔

"اوہ۔ اوہ۔ اب کیا ہو گا۔ اب کیا ہو گا۔ اب تو میری اور شودرمان کی تمام شکتیاں ختم ہو گئیں"۔ مہامہان نے رو دینے والے لہجے میں کہا اور پھر وہ تیزی سے دوڑتا ہوا مجسمے کے سامنے پہنچ گیا۔

"عظیم متروکام۔ عظیم متروکام۔ یہ کیا ہو گیا۔ یہ کیا ہو گیا۔ اب میں کیا کروں"۔۔۔۔۔ مہامہان نے ہذیانی انداز میں چیختے ہوئے کہا۔ وہ محاورتاً نہیں بلکہ حقیقتاً اپنے بال نوچ رہا تھا اور مسلسل چیخ رہا تھا کہ اچانک کمرے کا فرش ایک جگہ سے پھٹ گیا اور مہامہان تیزی سے مڑا۔

"اوہ۔ تو میرے لئے اشارہ ہے کہ میں شودرمان سے نکل کر گارمی غار میں چلا جاؤں"۔۔۔۔۔ مہامہان نے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور پھر وہ تیزی سے دوڑتا ہوا اس سرنگ میں داخل ہوا اور آگے بڑھتا چلا گیا۔ اس کے عقب میں سرنگ کا فرش ایک بار پھر برابر ہو گیا تھا۔ سرنگ

SCANNED & Uploaded by AURAWATER
http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

کافی طویل تھی۔ وہ دوڑتا رہا اور پھر اچانک سرنگ ختم ہو گئی۔ آگے ایک بڑی سی چٹان تھی لیکن جیسے ہی مہامہان نے اس چٹان پر ہاتھ رکھا دیوار غائب ہو گئی اور مہامہان باہر آ گیا۔ یہ ایک چھوٹا سا جنگل تھا جس کے گرد خاصا بڑا علاقہ درختوں سے خالی تھا البتہ وہاں اونچی اونچی جھاڑیاں تھیں۔ مہامہان جنگل سے نکل کر ان جھاڑیوں میں سے گزرتا ہوا ایک چھوٹی سی پہاڑی کے قریب پہنچ گیا۔ اس پہاڑی کی بلندی پر ایک غار کا دہانہ تھا جو ویسے تو ایک بہت بڑی چٹان سے بند تھا لیکن مہامہان اسے آسانی سے ہٹا سکتا تھا۔ یہ ایک کافی بڑا غار تھا۔ یہ متروکام کے لئے خصوصی جاپ کی جگہ تھی اور مہامہان اس وقت یہاں آتا تھا جب متروکام کی طرف سے اسے اس کا خصوصی حکم ملتا تھا کیونکہ یہاں شیطان کی خاص پجارن رہتی تھی۔ اس عورت کا نام گارمی تھا۔ مہامہان جب اس غار کے دہانے پر پہنچا تو غار کے دہانے پر موجود چٹان خودبخود تیزی سے ہٹ گئی اور مہامہان اس غار میں داخل ہو گیا۔

"آؤ مہامہان۔ آؤ۔ گارمی تمہارے استقبال کے لئے حاضر ہے"۔ اچانک غار کے ایک کونے میں موجود ایک نوجوان بھیل عورت نے جس کے جسم پر کالے ریچھ کی کھال تھی آگے بڑھتے ہوئے کہا۔

"مجھے عظیم متروکام نے حکم دیا ہے کہ میں شودرمان سے یہاں آؤں"...... مہامہان نے کہا۔

"ہاں مجھے معلوم ہے مہامہان۔ آؤ بیٹھو"...... اس عورت نے

مسکراتے ہوئے کہا۔

"دشمن شودرمان کے اندر موجود ہیں گارمی اور مجھے خطرہ ہے کہ وہ کہیں عظیم متروکام کے مجسمے کو نقصان نہ پہنچا دیں۔ اگر ایسا ہوا تو پھر شودرمان ختم ہو جائے گا اور کالا بھی"...... مہامہان نے ایک پتھر پر بیٹھتے ہوئے انتہائی پریشان سے لہجے میں کہا۔

"عظیم متروکام اپنی اور شودرمان کی حفاظت خود کرتا ہے مہامہان۔ تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے"...... اس عورت نے اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے کہا لیکن دوسرے لمحے وہ عورت یکلخت اچھلی اور تیزی سے غار کے اس کونے کی طرف بڑھی جہاں وہ پہلے موجود تھی۔ مہامہان حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا۔ اس عورت نے کونے میں پڑا ہوا ایک پتھر اٹھایا اور پھر پوری قوت سے سامنے غار کی دیوار پر مار دیا۔ دوسرے لمحے ایک دھماکہ ہوا اور اس کے ساتھ ہی دیوار کا وہ حصہ روشن ہو گیا اور اس پر کاکوش کرے کا اندرونی منظر نظر آنے لگ گیا۔

"کیا۔ کیا مطلب۔ یہ کاکوش کا راستہ کیسے کھل گیا"۔ مہامہان نے بے اختیار اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔ اس کے چہرے پر شدید حیرت کے تاثرات نمایاں تھے۔

"کاکوش کا راستہ کھولنے والا ساحر حبشی تھا مہامہان"۔ گارمی نے کہا۔ اب کمرے میں ایک ایک کر کے چار آدمی داخل ہو رہے تھے۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER
http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"اوہ۔ یہ۔ یہی دشمن ہیں۔ یہی ہیں کاجلا اور شودرمان کے دشمن اور دیکھو گارمی انہوں نے کاکوش کا راستہ بھی کھول لیا ہے۔ اوہ۔ عظیم متروکام کا مجسمہ کاکوش میں ہے"...... مہامہان نے بات کرتے کرتے یکلخت چیختے ہوئے کہا۔

"مہامہان۔ عظیم متروکام کا یہ کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ تم دیکھنا کہ اب عظیم متروکام انہیں کیسی عبرتناک موت مارتا ہے"...... گارمی نے انتہائی مطمئن لہجے میں کہا تو مہامہان کے چہرے پر بھی اطمینان کے تاثرات ابھر آئے کیونکہ گارمی عظیم متروکام سے براہ راست منسلک تھی اس لئے اسے یقین تھا کہ گارمی متروکام کے بارے میں سب کچھ جانتی ہے اور اگر وہ ایسا کہہ رہی ہے تو پھر ایسا ہی ہو گا۔

"ان کی آوازیں بھی سنواؤ گارمی"۔ مہامہان نے کہا تو گارمی نے اثبات میں سر ہلایا اور ایک بار پھر کونے کی طرف بڑھ گئی۔ اس نے وہاں سے ایک چھوٹا سا پتھر اٹھایا اور اسے ایک بار پھر دیوار پر مار دیا۔

"باس۔ پہلے اس شیطانی مجسمے کو توڑ ڈالیں۔ مجھے شیطانی معبد جاگوش کے پجاری نے ایک بار بتایا تھا کہ شیطان کا مجسمہ اگر کسی معبد میں ہو تو اس معبد کی ساری طاقتیں اسی مجسمے میں ہوتی ہیں اور جب تک یہ مجسمہ نہ ٹوٹے اس معبد کو کسی قسم کا کوئی نقصان نہیں پہنچایا جا سکتا"...... ایک حبشی بول رہا تھا۔

"ہونہہ۔ عظیم متروکام کا مجسمہ اور تم توڑ سکو گے۔ ہونہہ"۔

مہامہان نے کہا اور گارمی بے اختیار ہنس پڑی اور پھر تھوڑی دیر بعد جب انہوں نے انہیں ایک لوہے کا راڈ متروکام کے مجسمے پر مارتے ہوئے دیکھا تو وہ دونوں بے اختیار طنزیہ انداز میں ہنس پڑے۔ اس لوہے کے راڈ کا معمولی سا اثر بھی مجسمے پر نہ ہو رہا تھا۔

"ہونہہ۔ نادان۔ ابھی عظیم متروکام کو غصہ آ جائے گا اور وہ انہیں ہلاک کر دے گا"...... گارمی نے کہا۔

"یہ انتہائی خطرناک لوگ ہیں اور روشنی کے نمائندے ہیں اس لئے میرا دل دھڑک رہا ہے"...... مہامہان نے کہا۔

"تم مہامہان ہو۔ تم کیوں ڈرتے ہو۔ یہ کیا پوری دنیا کے لوگ مل کر بھی عظیم متروکام کے مجسمے پر حملہ کر دیں تو پھر بھی اسے خراش تک نہیں پہنچا سکتے"...... گارمی نے منہ بناتے ہوئے کہا لیکن تھوڑی دیر بعد اچانک غار میں اللہ اکبر کا نعرہ گونجا اور گارمی اور مہامہان دونوں اس طرح اچھل کر غار کی سائیڈ دیوار سے جا ٹکرائے جیسے انہیں کسی نے اٹھا کر پٹخ دیا ہو اور وہ دونوں چیختے ہوئے نیچے گر کر اٹھے ہی تھے کہ ایک بار پھر وہی الفاظ غار میں گونجے اور وہ دونوں ایک بار پھر چیختے ہوئے نیچے گرے۔

"عظیم متروکام۔ عظیم متروکام"...... گارمی نے یکلخت ہذیانی انداز میں چیختے ہوئے کہا۔ اس کا چہرہ دھواں دھواں ہو رہا تھا اور پھر مہامہان کی آنکھیں بھی خوف سے پھیلتی چلی گئیں کیونکہ ان کی نظروں کے سامنے متروکام کا مجسمہ ٹوٹ کر راکھ کا ڈھیر بنتا چلا جا رہا

SCANNED & Uploaded by AURAWATER
http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

تھا۔

"اوہ۔ اوہ۔ شودرمان تباہ ہو گیا۔ شودرمان تباہ ہو گیا"۔ مہامہان نے بے اختیار دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر رکھ کر روتے ہوئے کہا۔ وہ اب واقعی ہچکیاں لے لے کر رو رہا تھا۔ یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے اس کا کوئی عزیز ترین آدمی اچانک ہلاک ہو گیا ہو۔ اب دیوار پر نظر آنے والا منظر بھی غائب ہو چکا تھا اور آوازیں آنی بھی بند ہو گئی تھیں۔ گارسی چلاتی ہوئی غار سے باہر نکل گئی تھی۔ مہامہان مسلسل دونوں ہاتھوں سے چہرہ چھپائے رو رہا تھا کہ یکلخت دور سے ایک خوفناک دھماکہ سنائی دیا اور پھر تیز گڑگڑاہٹ کی آوازیں آنے لگیں تو مہامہان بے اختیار اچھل کر کھڑا ہو گیا کیونکہ یہ پہاڑی بھی بری طرح لرزنے لگی تھی۔

"یہ کیا ہو رہا ہے۔ عظیم متروکام۔ یہ کیا ہو رہا ہے"۔ مہامہان نے خوف سے چیختے ہوئے کہا اور تیزی سے غار کے دہانے کی طرف بڑھا اور پھر غار سے نکل کر وہ بجائے نیچے جانے کے اوپر کی طرف چڑھتا چلا گیا۔ تھوڑی دیر بعد جب وہ چوٹی پر پہنچا تو اس کی آنکھیں حیرت اور خوف سے پھیلتی چلی گئیں۔ اس کی آنکھوں کے سامنے شودرمان کی پہاڑی اور اس پر بنی ہوئی عمارت پہاڑی پتھروں میں تبدیل ہو کر اس طرح اڑ رہی تھی جیسے روئی دھنکی جا رہی ہو۔

"اوہ۔ اوہ۔ شودرمان تباہ ہو گیا۔ کاجلا کا شودرمان تباہ ہو گیا۔ دشمن کامیاب ہو گئے"...... مہامہان نے بے اختیار زمین پر بیٹھتے

ہوئے کہا۔ اس کے بیٹھنے کا انداز ایسا تھا جیسے اس کے جسم سے روح نکلتی جا رہی ہو۔ اس کا چہرہ مسخ ہو گیا تھا اور جسم پر لرزہ طاری تھا۔ اس کی نظروں کے سامنے صدیوں سے قائم شودرمان کی عمارت تباہ ہوتی چلی جا رہی تھی اور وہ کاجلا کا مہامہان ہونے کے باوجود بے بس اور لاچار ہو کر بیٹھا تھا۔

"مہامہان۔ مہامہان جلدی آؤ میں تمہارے دشمنوں کو لے آئی ہوں"...... اچانک نیچے سے گارسی کی تیز آواز سنائی دی تو مہامہان بے اختیار اچھل پڑا۔

"تم کیا کہہ رہی ہو گارسی۔ کیا تم پاگل ہو گئی ہو۔ شودرمان تباہ ہو گیا ہے۔ عظیم متروکام کا شودرمان"...... مہامہان نے چیختے ہوئے کہا۔

"ہاں۔ میں نے دیکھ لیا ہے لیکن میں دشمنوں کو لے آئی ہوں۔ ہم شودرمان کا انتقام ان سے لے سکتے ہیں۔ آؤ جلدی کرو"...... گارسی نے چیختی ہوئی آواز میں کہا تو مہامہان بے اختیار اچھل کر کھڑا ہو گیا اور پھر بھاری بھرکم ہونے کے باوجود وہ اس قدر تیزی سے نیچے اترنے لگا جیسے اس کے پیروں میں آسمانی بجلی بھر گئی ہو۔ کئی بار وہ لڑھکنے سے بچ گیا لیکن بہرحال وہ صحیح سلامت غار کے دہانے تک پہنچ گیا جہاں گارسی کھڑی تھی۔

"آؤ اور دیکھو عظیم متروکام کے دشمنوں کو"...... گارسی نے مسرت بھرے لہجے میں کہا تو مہامہان اندر داخل ہوا اور اس کی

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

آنکھیں حیرت سے پھیلتی چلی گئیں کیونکہ واقعی غار میں عمران اور اس کے ساتھی موجود تھے۔ وہ غار کے فرش پر بے ہوش پڑے ہوئے تھے۔ وہ سب کے سب زخمی تھے۔ جگہ جگہ سے خون نکلتا ہوا نظر آ رہا تھا لیکن ان کے چہرے اور جسم گرد اور مٹی سے اٹے ہوئے تھے اور شاید اس گرد کی وجہ سے زخموں سے خون رسنا بند ہو گیا تھا۔

"یہ کہاں تھے اور تم انہیں کیسے لے آئی ہو گارمی"۔ مہامہان نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"انہوں نے عظیم متروکام کا مجسمہ توڑا تو میں سمجھ گئی کہ وہ سرنگ کھل جائے گی جو یہاں آتی ہے اور یہ سب اس راستے سے ہی یہاں آئیں گے۔ چنانچہ میں انہیں پکڑنے کے لئے اس سرنگ کے دہانے پر پہنچ گئی لیکن پھر شودرمان اور پہاڑی کی تباہی کی وجہ سے یہ سرنگ بھی بیٹھ گئی کیونکہ یہ سرنگ بھی شودرمان کا ہی حصہ تھی اور صدیوں سے قائم تھی اس طرح یہ لوگ اس سرنگ میں دب گئے۔ یہ ویسے ہی ہلاک ہو جاتے لیکن میں ان سے عظیم متروکام کے مجسمے کی توہین کا عبرتناک انتقام لینا چاہتی تھی اس لئے میں نے اپنی خاص شکتی کی مدد سے سرنگ کھولی اور شکتیوں کی مدد سے انہیں اٹھا کر یہاں لے آئی ہوں"...... گارمی نے پوری تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"اوہ۔ اوہ۔ تم واقعی عظیم متروکام کی خاص پجارن ہو۔ ان کی موت سے عظیم متروکام خوش ہو جائے گا۔ یہ کاجلا کے دشمن ہیں۔ شودرمان کے دشمن ہیں اور عظیم متروکام کے دشمن ہیں"۔ مہامہان

نے اس طرح مسرت بھرے انداز میں چیختے ہوئے کہا جیسے اسے واقعی ہفت اقلیم کی دولت مل گئی ہو۔

"اب بتاؤ مہامہان۔ انہیں کس طرح ہلاک کیا جائے۔ میرا تو خیال ہے کہ انہیں بے ہوشی کے دوران ہی ہلاک کر دیا جائے"۔ گارمی نے کہا۔

"نہیں اس طرح انہیں معلوم نہ ہو سکے گا کہ عظیم متروکام نے انہیں سزا دی ہے۔ انہیں ہوش میں لا کر شودرمان کے گرد موجود اوکلیوں کے ہاتھوں عبرتناک موت مارنا چاہئے"۔ مہامہان نے کہا۔

"وہ سب ہلاک ہو گئے ہیں۔ شودرمان کی اچانک تباہی کی وجہ سے ان پر بھاری پتھروں کی بارش ہو گئی اور ان میں سے ایک بھی نہ بچ سکا"...... گارمی نے کہا۔

"تو پھر کسی دوسرے قبیلے کے بہادروں کو بلاؤ میں انہیں انتہائی عبرتناک موت مارنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے شودرمان کو تباہ کیا ہے اس لئے ان کی موت بھی انتہائی عبرتناک ہونی چاہئے"۔ مہامہان نے کہا۔

"میں ابھی بلاتی ہوں"...... گارمی نے مسرت بھرے لہجے میں کہا اور تیزی سے دوڑتی ہوئی غار کے دہانے سے باہر نکل گئی۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

عمران کے تاریک ذہن میں اچانک روشنی کے نقطے سے نمودار ہوئے اور پھر روشنی کے یہ نقطے تیزی سے پھیلتے چلے گئے۔ اس کے ساتھ ہی اس کی آنکھیں کھل گئیں اور اس نے چونک کر ادھر ادھر دیکھا۔ وہ یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ اس کا آدھے سے زیادہ جسم سخت زمین کے اندر گڑا ہوا تھا۔ وہ ایک کھلی جگہ پر تھا البتہ چاروں طرف گھنا جنگل تھا جبکہ جس جگہ عمران موجود تھا وہاں چھوٹی چھوٹی جھاڑیاں ضرور موجود تھیں۔ عمران نے نظریں گھمائیں تو بے اختیار اس کے ہونٹ بھنچ گئے کیونکہ جوزف، جوانا اور ٹائیگر تینوں کے جسم بھی آدھے سے زیادہ زمین کے اندر باقاعدہ گاڑے گئے تھے البتہ ان کی آنکھیں بند تھیں اور وہ تینوں پہلو کے بل ڈھلکے ہوئے تھے۔ ارد گرد کوئی آدمی نظر نہ آرہا تھا۔

"یہ ہم کہاں پہنچ گئے ہیں۔ ہم تو سرنگ میں تھے۔ پھر۔ پھر یہ کیا

ہوا"...... عمران نے حیرت سے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ اس کے ساتھ ہی اس نے اپنے جسم کو ادھر ادھر جھٹکے دینے شروع کر دیئے تاکہ کسی طرح اپنے آپ کو زمین کی گرفت سے آزاد کرا سکے لیکن صرف اس کا اوپر والا جسم ہی حرکت کر پا رہا تھا۔ جس جگہ انہیں گاڑا گیا تھا اس کے ارد گرد باقاعدہ چٹانیں تھیں۔ سب سے زیادہ مشکل یہ تھی کہ عمران اور اس کے ساتھیوں کے دونوں ہاتھ بھی کلائیوں سے اوپر تک ان کے جسموں کے ساتھ ہی زمین میں دفن تھے اس لئے وہ ہاتھوں کو بھی حرکت میں نہ لا سکتا تھا۔ عمران نے یہ کوشش بھی کی کہ کسی طرح اس کے ہاتھ ہی باہر آجائیں لیکن یہ زمین کسی چٹان کی طرح سخت تھی۔ عمران نے غور سے اپنے سامنے موجود زمین کو دیکھنا شروع کر دیا کیونکہ یہ بات واقعی اس کی سمجھ میں نہ آرہی تھی کہ آخر اسے کس طرح اس سخت اور ٹھوس چٹان میں گاڑا گیا ہے۔ کسی قسم کی بھرائی وغیرہ بھی نظر نہ آرہی تھی۔

"کہیں یہ چٹان جادو وغیرہ کی تو نہیں ہے"...... عمران کو اچانک ایک خیال آیا تو اس نے بے اختیار معوذتین کی تلاوت شروع کر دی اور بار بار چٹان پر پھونکیں مارنے لگا لیکن چٹان پر کوئی اثر نہ ہوا تو وہ سمجھ گیا کہ یہ چٹان اصلی ہے۔ جادو وغیرہ کی نہیں ہے ورنہ معوذتین کی برکت سے ایک لمحے میں ٹوٹ پھوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جاتی لیکن بظاہر وہ ایک ہی چٹان دکھائی دیتی تھی۔ اس میں نہ ہی کسی جوڑ کی لکیر تھی اور نہ کوئی بھرائی نظر آرہی تھی لیکن وہ چاروں طرف سے

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

عمران کے جسم کے گرد اس قدر تنگ تھی کہ یوں لگتا تھا جیسے عمران کو کھڑا کر کے اس کے جسم کے گرد چٹان چن دی گئی ہو۔ اس کا جسم چٹان کا ایک حصہ ہی نظر آ رہا تھا۔

"حیرت ہے۔ یہ کیسی چٹان ہے"...... عمران نے کہا اور اسی لمحے اسے ساتھ ہی موجود جوزف کی کراہ سنائی دی تو وہ سمجھ گیا کہ جوزف ہوش میں آ رہا ہے اور پھر واقعی چند لمحوں بعد جوزف نے آنکھیں کھولیں اور اس کے ساتھ ہی اس کا ڈھلکا ہوا جسم بھی ایک جھٹکے سے سیدھا ہو گیا لیکن اس کے ساتھ ہی اس کے جسم نے مسلسل جھٹکے کھانے شروع کر دیئے۔ ظاہر ہے ہوش میں آتے ہی جوزف نے لاشعوری طور پر اپنے جسم کو سمیٹنا چاہا ہو گا لیکن ہاتھوں سمیت جسم چونکہ چٹان میں پیوست تھا اس لئے وہ لاشعوری طور پر اپنے جسم کو مسلسل جھٹکے دے رہا تھا۔

"فضول ہے جوزف۔ مجھے تو یوں لگتا ہے جیسے ہم آدم زاد کی بجائے چٹان زاد ہیں"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا تو جوزف نے چونک کر گردن گھمائی۔

"باس۔ باس۔ یہ ہم کہاں ہیں۔ یہ کیا ہوا ہے۔ میرا جسم تو چٹان میں پھنسا ہوا ہے"...... جوزف نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"پھنسا ہوا نہیں ہے باقاعدہ کسی منصوبے کے تحت پھنسایا گیا ہے اور مجھے یقین ہے کہ ابھی وہ ہم پر بھوکے شیر نہیں تو بھوکے کتے تو ضرور چھوڑ دیں گے"...... عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔ اسی لمحے

جوانا کی کراہ بھی سنائی دی اور اس کے بعد ٹائیگر بھی ہوش میں آ گیا۔ ان دونوں کی بھی وہی کیفیت ہوئی جو اس سے پہلے عمران اور جوزف کی ہوئی تھی۔

"باس۔ اس کا مطلب ہے کہ ہم کراکومی قبیلے کی حدود میں ہیں"...... اچانک جوزف نے کہا۔

"کراکومی قبیلہ۔ کیا مطلب۔ یہ الہام تمہیں کیسے ہو گیا ہے"۔ عمران نے حیران ہو کر پوچھا۔

"افریقہ میں کراکومی قبیلہ اپنے دشمنوں کو اسی طرح سزا دیا کرتا تھا باس اور یہ انتہائی عبرتناک سزا ہوتی ہے۔ دشمنوں کو آدھے سے زیادہ زمین میں دفن کر کے بے بس کر دیا جاتا تھا اور پھر ان کے جسموں پر نیزے مارے جاتے۔ جب خون نکلنے لگتا تو پھر ان پر آدم خور بھیڑیئے چھوڑ دیئے جاتے تھے"...... جوزف نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"وہاں تو چلو زمین میں گاڑا جاتا ہو گا لیکن یہاں تو ہمیں چٹانوں میں گاڑا گیا ہے۔ یہ ترکیب نجانے انہوں نے کہاں سے سیکھی ہے"۔ عمران نے کہا۔

"باس۔ کراکومی قبیلہ عام زمین پر رہتا تھا۔ یہ قبیلہ پہاڑی پر رہتا ہے اس لئے"...... جوزف نے اپنی طرف سے دلیل دیتے ہوئے کہا تو عمران بے اختیار مسکرا دیا۔

"ماسٹر یہ کیسی چٹان ہے۔ میں نے پوری قوت صرف کر دی ہے لیکن کچھ بھی نہیں ہوا۔ مجھے تو یوں لگتا ہے جیسے ہمارے جسم ہی

SCANNED & Uploaded by AURAWATER
SCANNED & Uploaded by AURAWATER
SCANNED & Uploaded by AURAWATER
http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

آدھے ہوں"۔۔۔۔۔۔ جوانا نے کہا تو عمران بے اختیار ہنس پڑا۔

"تم ٹھیک کہہ رہے ہو۔ واقعی نچلے جسم کا تو احساس تک نہیں ہو رہا"۔۔۔۔۔۔ عمران نے ہنستے ہوئے کہا اور پھر اس سے پہلے کہ مزید کوئی بات ہوتی اچانک دور جنگل سے بہت سے آدمیوں کے دوڑنے کی آوازیں سنائی دیں تو عمران اور اس کے ساتھی بے اختیار چونک پڑے۔ ان کی نظریں ادھر جم گئیں جدھر سے آوازیں آ رہی تھیں۔ پھر چند لمحوں بعد دس بارہ قبائلی دوڑتے ہوئے درختوں سے باہر آئے۔ ان میں سے ایک کے کاندھے پر ایک عورت جبکہ دوسرے کے کاندھے پر ایک مرد موجود تھا۔ ان کے پیچھے جو قبائلی آ رہے تھے انہوں نے مل کر چار بڑی بڑی چٹانیں اٹھائی ہوئی تھیں جبکہ سب سے آخر میں ایک آدمی کے ہاتھ میں کسی جڑی بوٹی کا ڈھیر سا تھا۔ وہ سب دوڑتے ہوئے عمران اور اس کے ساتھیوں کے قریب آئے اور پھر وہ چٹانیں نیچے رکھ دی گئیں۔ اس عورت کو گہرائی میں کھڑا کیا گیا تھا۔ دو قبائلیوں نے اس کے اوپر والے جسم کو پکڑ رکھا تھا۔ پھر عمران اس بے ہوش عورت کا چہرہ دیکھ کر چونک پڑا کیونکہ یہ کاپھی تھی مہاماہان کی بیوی۔ باقی قبائلیوں نے دو بڑی چٹانیں اٹھائیں اور کاپھی کے اوپر والے جسم کے گرد رکھ دیں۔ جڑی بوٹی اٹھانے والا آدمی تیزی سے آگے بڑھا اور اس نے جڑی بوٹی کی ایک شاخ توڑی جس میں سے سرخ رنگ کا مادہ سا نکلنے لگا۔ اس نے اس مادے سے کاپھی کے جسم کے گرد دائرہ سا لگایا اور پیچھے ہٹ گیا۔ اس کے ساتھ

ہی چٹانیں بھی واپس ہٹا لی گئیں۔ چند لمحوں بعد چٹانوں کی وہ جگہ جہاں جڑی بوٹی کے رس سے دائرہ لگایا گیا تھا اس طرح کٹ کر علیحدہ ہو گیا جیسے صابن کو تار سے کاٹ دیا جاتا ہے۔ اس طرح جڑی بوٹی والے قبائلی نے زرد رنگ کی جڑی بوٹی ڈھیر سے نکالی۔ اس کی شاخ توڑی تو اس میں سے زرد رنگ کا مادہ نکلنے لگا۔ اس نے چٹانوں کے کٹے ہوئے حصے پر یہ مادہ لگانا شروع کر دیا۔ جب یہ مادہ سارے کٹے ہوئے حصے پر لگ گیا تو وہ دونوں چٹانیں ایک بار پھر اٹھا کر کاپھی کے جسم کے گرد رکھی گئیں اور پھر انہیں دبا کر ایک دوسرے سے ملا دیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی سارے قبائلی پیچھے ہٹ گئے اور چٹان اپنی جگہ ٹھوس حالت میں قائم ہو گئی جبکہ بے ہوش کاپھی کا جسم ایک طرف کو ڈھلکا ہوا تھا۔ پھر یہی کارروائی اس مرد کے ساتھ کی جانے لگی اور جیسے ہی اس مرد کو اٹھا کر کھڑا کیا گیا عمران بے اختیار چونک پڑا کیونکہ یہ کارٹو تھا۔ سردار کارٹو جس کے ذریعے وہ کاپھی سے ملے تھے۔ پھر کارٹو کو بھی اس طرح چٹان میں جکڑ دیا گیا اور اس کے ساتھ ہی سارے قبائلی دوڑتے ہوئے واپس جنگل کی طرف چلے گئے۔

"اس کا مطلب ہے کہ یہ ساری کارروائیاں اس مہاماہان کی ہیں۔ کاپھی اور کارٹو کو ہم سے ملنے کی وجہ سے سزا دی جا رہی ہے"۔ عمران نے کہا۔

"باس۔ اب میں اپنے آپ کو چھڑوا سکتا ہوں"۔۔۔۔۔۔ اچانک جوزف نے کہا اور اس نے سائیڈوں پر جسم کا دباؤ ڈالنا شروع کر دیا

SCANNED & Uploaded by AURAWATER
http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

لیکن چند لمحوں کی کوشش کے بعد اس کے چہرے پر مایوسی کے تاثرات ابھر آئے۔

"میں نے پہلے ہی کوشش کر لی تھی۔ اس جڑی بوٹی کا رس انتہائی طاقتور ہے۔ اس نے دونوں چٹانوں کو اس طرح جوڑ دیا ہے کہ یہ یک جان ہو گئی ہیں"...... عمران نے کہا اور پھر تھوڑی دیر بعد کاپھی اور کارتو بھی ہوش میں آگئے۔

"اوہ۔ اوہ۔ ہمیں کٹوکی سزا دی جا رہی ہے۔ اوہ۔ اوہ"۔ یکلخت کارتو نے چیختے ہوئے کہا۔ اس کے لہجے میں شدید خوف تھا اور کاپھی تو بے اختیار اونچی آواز میں رونے لگی تھی۔

"سردار کارتو تم مرد ہو تم کیوں خوفزدہ ہو"...... عمران نے اونچی آواز میں کہا تو کارتو نے چونک کر اس کی طرف دیکھا اور پھر اس کے چہرے پر ایسے تاثرات ابھر آئے جیسے اس نے اب عمران اور اس کے ساتھیوں کو پہچانا ہو۔

"تم۔ سردار تم۔ تم بھی یہاں موجود ہو۔ اوہ۔ اوہ۔ اسی لئے کاپھی اور مجھے کٹوکی سزا دی جا رہی ہے۔ اوہ۔ یہ بہت برا ہوا"۔ کارتو نے کہا۔ کاپھی بھی اب عمران اور اس کے ساتھیوں کو دیکھ رہی تھی۔

"کاش میں تم پر اعتماد نہ کرتی۔ تم مہامہان کو تو کیا مجبور کرتے الٹا مہامہان نے تمہیں پکڑ لیا ہے۔ اب میں مفت میں ماری جاؤں گی"...... کاپھی نے روتے ہوئے کہا۔

"مہامہان نے ہماری بات نہ مانی تھی اس لئے ہم نے شودرمان کو تباہ کر دیا ہے۔ یہ تو شودرمان کی ایک سرنگ بیٹھ جانے کی وجہ سے ہم بے ہوش ہو گئے تھے ورنہ مہامہان کی جرأت تھی کہ ہمیں انگلی بھی لگا سکتا۔ بہرحال گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہر مشکل کا کوئی نہ کوئی حل ہوتا ہے۔ پہلے مجھے بتاؤ کہ یہ کٹوکی سزا کیا ہوتی ہے"...... عمران نے کہا۔

"یہ کارمانی قبیلے کی مخصوص سزا ہے جو مذہب سے بغاوت کرتا ہے اسے یہ عبرتناک سزا دی جاتی ہے۔ اسے چٹان میں جکڑ دیا جاتا ہے اور رات پڑتے ہی سارا قبیلہ وہاں اکٹھا ہو جاتا ہے۔ ان کے پاس خوفناک بھیڑیئے ہیں جو پجاری نے پالے ہوتے ہیں۔ جسے کٹوکی کی سزا دی جاتی سارا قبیلہ مل کر اس کے جسم پر نیزوں سے چھوٹے چھوٹے زخم ڈالتا ہے اور پھر اس پر بھوکے بھیڑیئے چھوڑ دیئے جاتے ہیں۔ یہ ماروشا کی سب سے خوفناک سزا کہلاتی ہے"...... کارتو نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"ان چٹانوں کو جس جڑی بوٹی سے جوڑا جاتا ہے اسے کیا کہتے ہیں"...... عمران نے کہا۔

"یہ زرکانی بوٹی ہے جو زرد رنگ کی ہوتی ہے۔ یہ بھی کارمانی قبیلے میں باقاعدہ پجاری کاشت کرتا ہے"...... کارتو نے جواب دیا۔

"اس کا کوئی توڑ بھی ہوتا ہے"...... عمران نے پوچھا۔

"نہیں۔ اس کا کوئی توڑ نہیں ہے۔ آج تک کوئی اس کا توڑ نہیں

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

نکال سکا"...... کارٹو نے مایوسانہ لہجے میں کہا۔

"یہ ساری کارروائی رات کو کیوں ہوتی ہے۔ دن کو کیوں نہیں ہوتی"...... عمران نے پوچھا۔

"یہ پجاری کا حکم ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ رات کو چاند کی روشنی شکار کو جکڑ لیتی ہے"...... کارٹو نے جواب دیا تو عمران بے اختیار چونک پڑا۔

"باس اب مجھے یاد آگیا ہے۔ کنوکی کا ایک توڑ موجود ہے"۔ اچانک جوزف نے کہا تو عمران چونک پڑا۔

"کیا توڑ ہے"...... عمران نے پوچھا۔

"کراکومی قبیلہ جب سزا دیتا تھا تو صرف آدھے جسم کو نہ دیتا تھا بلکہ جب اس آدمی کا آدھا جسم نیزوں سے زخمی کر دیا جاتا تھا تو پھر کراکومی قبیلے کا پجاری آگے بڑھتا اور چٹان پر کارکومی جھیل کا پانی ڈالتا۔ جیسے ہی یہ پانی چٹان پر بہتا ہوا اس آدمی کے جسم سے لگتا چٹان کڑاکے سے ٹوٹ جاتی تھی اور اس آدمی کو اٹھا کر اس چٹان پر ڈال دیا جاتا تھا اور پھر اس کے نچلے جسم پر نیزوں سے زخم لگائے جاتے۔ اس کے بعد اس پر آدم خور بھیڑیئے چھوڑ دیئے جاتے تھے"...... جوزف نے کہا۔

"یہ کیا توڑ ہے۔ ہم اس حالت میں پانی کہاں سے لائیں گے"۔ عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"وہ پجاری لازماً یہ پانی لائے گا اور باس جب وہ پانی ڈال کر چٹان

توڑے گا تو پھر میں زخمی ہونے کے باوجود اس کی گردن توڑ دوں گا"...... جوزف نے جواب دیا تو عمران بے اختیار مسکرا دیا۔

"بشرطیکہ تمہارے اندر اتنی ہمت رہ گئی۔ بہرحال یہ بعد کی بات ہے کہ کیا ہوتا ہے اور کیا نہیں۔ ہمیں تو اس سے بچاؤ کا کوئی فوری حل سوچنا چاہئے"...... عمران نے کہا۔

"کیا تم نے واقعی شودرمان کو تباہ کر دیا ہے"...... اچانک کاپھی نے عمران سے مخاطب ہو کر کہا۔

"ہاں کیوں"...... عمران نے چونک کر پوچھا۔

"اگر تم شودرمان کو تباہ کر سکتے ہو تو پھر تم اس مہامہان کو بھی ہلاک کر سکتے ہو۔ اس مہامہان نے مجھے کنوکی کی سزا دے کر یہ ظاہر کر دیا ہے کہ وہ اب مجھے زندہ نہیں دیکھنا چاہتا اس لئے اب میں بھی اس مہامہان کو زندہ نہیں دیکھنا چاہتی چاہے میری جان ہی کیوں نہ چلی جائے"...... کاپھی نے انتہائی پرعزم لہجے میں کہا۔

"لیکن تم کیا کر سکتی ہو اس حالت میں"...... عمران نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"میں اس کا توڑ جانتی ہوں۔ میں بچپن میں کارمانی قبیلے کے پجاری کی بیٹی بن کر اس کے ساتھ رہی ہوں۔ مجھے معلوم ہے کہ اس چٹان کو کیسے توڑا جا سکتا ہے۔ گو اس کے لئے مجھے اپنی جان دینی پڑے گی لیکن میں ایسا ضرور کروں گی"...... کاپھی نے کہا تو عمران کے ساتھ ساتھ کارٹو بھی چونک پڑا کیونکہ کاپھی مقامی زبان میں

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

باتیں کر رہی تھی اس لئے اس کی بات صرف عمران اور کارٹو ہی سمجھ رہے تھے۔

"کیا مطلب۔ تمہاری جان کا اس چٹان سے کیا تعلق"۔ عمران نے حیرت بھرے لہجے میں پوچھا۔

"پجاری بابا نے ایک بار مجھے بتایا تھا کہ کٹو کی سزا جسے دی جائے اگر وہ اپنا سر اس چٹان پر قدر زور سے مارے کہ اس کے سر کے ٹکڑے اڑ جائیں تو چٹان ٹوٹ جاتی ہے اور میں ایسا کر سکتی ہوں۔ کاپھی نے کہا۔

"لیکن اگر تمہاری چٹان ٹوٹ گئی تو اس سے ہمیں کیا فائدہ ہو گا۔ ہم ویسے ہی جکڑے رہ جائیں گے جبکہ تم سر ٹوٹنے کی وجہ سے ہلاک ہو چکی ہو گی"...... عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا لیکن دوسرے لمحے وہ بے اختیار چونک پڑا۔

"اوہ۔ اوہ۔ میں اب سمجھ گیا کہ یہ چٹان کیسے ٹوٹ سکتی ہے۔ اوہ۔ تو یہ بات ہے"...... عمران نے کہا۔

"کیا ہوا باس"...... جوزف نے چونک کر پوچھا تو عمران نے کاپھی کی بات دوہرا دی۔

"لیکن باس اس سے ہمیں کیا فائدہ ہو گا"...... جوزف نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"پہلے یہ بات میری سمجھ میں نہ آئی تھی لیکن اب سمجھ میں آ گئی ہے اس لئے جکڑے جانے والے کے دونوں ہاتھ بھی ساتھ ہی جکڑ دیئے

جاتے ہیں۔ اگر چٹان کے درمیانی حصے پر سخت دباؤ ڈالا جائے تو اس گوند کا اثر ختم ہو جاتا ہے اور چٹان ٹوٹ جاتی ہے۔ سر مارنے کا یہی مطلب ہے"...... عمران نے کہا۔

"لیکن کیسے دباؤ ڈالا جائے باس۔ سر مارا گیا تو سر تو واقعی ٹوٹ بھی سکتا ہے۔ یہ چٹان ہے"...... جوزف نے کہا۔

"ضروری نہیں کہ ٹکر ماری جائے۔ سر کی مدد سے بھی تو دباؤ ڈالا جا سکتا ہے"...... عمران نے کہا۔

"ٹھیک ہے باس۔ میں کوشش کرتا ہوں"...... جوزف نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس کا جسم آگے کی طرف جھکتا چلا گیا لیکن چونکہ اس کا قد کافی لمبا تھا اس لئے اس کے سر کی بجائے اس کا چہرہ اس چٹان کے باہر قدرتی چٹان پر جا لگا۔ اس نے اپنے جسم کو سمیٹنے کی کوشش کی لیکن وہ اس میں کامیاب نہ ہو سکا۔ پھر جوانا نے بھی کوشش کی لیکن اس کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا۔

"تمہارے قد لمبے ہیں اس لئے تمہارے سر اس چٹان سے باہر نکل جاتے ہیں۔ میں انشاء اللہ کامیاب ہو جاؤں گا"...... عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے یہ کوشش کی تو اس کا سر واقعی چٹان کے آخری کنارے پر ٹک گیا اور پھر عمران نے پوری قوت سے سر کو دبانا شروع کر دیا۔ کچھ دیر بعد ہلکا سا کڑاکا ہوا اور چٹان واقعی دونوں سائیڈوں سے کھل گئی اور اس کے ساتھ ہی عمران سیدھا ہوا اور دوسرے لمحے اس نے دونوں ہاتھ بھی نکال کر کھلی ہوئی چٹان پر

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

رکھے اور اچھل کر باہر آ گیا۔

"شکریہ کاپھی تم نے میری اور میرے ساتھیوں کی جان بچائی ہے"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کاپھی سے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے آگے بڑھ کر جوزف کے سامنے چٹان کے کنارے پر دونوں ہاتھ رکھ کر جسم کو زوردار جھٹکا دیا تو کڑاکے کی آواز کے ساتھ ہی جوزف بھی چٹان کی گرفت سے آزاد ہو گیا اور تھوڑی دیر بعد کاپھی اور کارٹو سمیت سب ان چٹانوں کی گرفت سے آزاد ہو چکے تھے۔

"اب بتاؤ وہ مہامہان کہاں ہو گا اس وقت"...... عمران نے کارٹو سے مخاطب ہو کر کہا۔

"وہ ظاہر ہے کارمانی قبیلے کے سردار کی جھونپڑی میں ہو گا"۔ کارٹو نے جواب دیا۔

"یہ جھونپڑی قبیلے کے کس طرف ہے"...... عمران نے پوچھا۔

"سردار اور پجاری دونوں کی جھونپڑیاں بستی سے ہٹ کر بنائی جاتی ہیں"...... کارٹو نے جواب دیا۔

"میں جانتی ہوں۔ میں وہاں رہ چکی ہوں"...... کاپھی نے کہا۔

"جوزف اور جوانا تم کاپھی کے ساتھ جاؤ اور اس مہامہان کو اٹھا کر لے آؤ یہاں"...... عمران نے کہا اور ان دونوں نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔

"لیکن سردار اگر قبیلے والوں کو معلوم ہو گیا تو وہ قیامت برپا کر دیں گے۔ یہ ان کا علاقہ ہے"...... کارٹو نے کہا۔

"کوئی بات نہیں۔ پہلے اس مہامہان سے نمٹ لیں پھر اس قبیلے کو بھی دیکھ لیں گے"...... عمران نے کہا اور کارٹو نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ پھر کاپھی، جوزف اور جوانا کو ساتھ لے کر اس جنگل کی طرف بڑھ گئی جدھر سے وہ قبائلی آئے تھے۔ عمران نے جوزف اور جوانا کو محتاط رہنے کا کہہ دیا تھا۔

"ویسے باس اگر ہم چٹانوں کو نہ توڑ سکتے تو ہماری موت واقعی عبرتناک ہوتی"...... ٹائیگر نے عمران سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا۔

"کیسے عبرتناک ہوتی۔ یہاں کون ہماری موت سے عبرت حاصل کرتا"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا تو ٹائیگر بے اختیار ہنس پڑا۔

"میرا عبرتناک سے مطلب تکلیف کی زیادتی تھا باس"۔ ٹائیگر نے ہنستے ہوئے کہا۔

"موت سے بڑھ کر اور کون سی تکلیف ہو سکتی ہے اس دنیا میں البتہ اگلی دنیا میں جہنم کی تکلیف اس سے بڑھ کر ہو سکتی ہے لیکن یہاں تو سب سے بڑی تکلیف موت کو ہی سمجھا جاتا ہے"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور ٹائیگر نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ کارٹو خاموش بیٹھا ہوا تھا اور پھر تقریباً آدھے گھنٹے بعد جوزف اور جوانا کاپھی کے ساتھ واپس آتے دکھائی دیئے تو عمران، ٹائیگر اور کارٹو تینوں چونک کر انہیں دیکھنے لگے کیونکہ جوزف کے کاندھوں پر تو ایک

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

آدمی لدا ہوا تھا جبکہ جوانا نے کسی عورت کو اٹھایا ہوا تھا۔

"یہ عوت کون ہو سکتی ہے"...... عمران نے حیران ہو کر کہا لیکن ظاہر ہے ٹائیگر اس کی بات کا کیا جواب دیتا۔ تھوڑی دیر بعد وہ یہاں پہنچ گئے۔

"کارتو۔ یہ گارمی بھی مہامہان کے ساتھ تھی۔ میں نے اسے دیکھ لیا تھا اس لئے میں تو ڈر گئی تھی کیونکہ گارمی عظیم متروکام کی خاص پجارن ہے لیکن اس آدمی نے اس کو ایک لمحے میں بے ہوش کر دیا"...... کاپھی نے وہاں پہنچتے ہی تیز تیز لہجے میں کارتو سے مخاطب ہو کر کہا۔

"گارمی۔ اوہ۔ اوہ۔ یہ تو انتہائی خطرناک عورت ہے۔ اوہ۔ اوہ۔ اب کیا ہو گا"...... کارتو کا چہرہ خوف سے زرد پڑ گیا تھا۔

"ارے ارے۔ مہامہان سے تم نہیں ڈر رہے جبکہ اس عورت سے خوفزدہ ہو رہے ہو۔ کون ہے یہ گارمی"...... عمران نے حیران ہو کر پوچھا۔

"سردار۔ یہ گارمی عظیم متروکام کی خاص پجارن ہے۔ اس کے پاس انتہائی طاقتور شکتیاں ہیں۔ مہامہان بھی اس سے ڈرتا ہے"۔ کاپھی نے کہا۔

"کوئی بات نہیں۔ ہمارے پاس افریقہ کا عظیم وچ ڈاکٹر جوزف موجود ہے جو ایسی ساری شکتیوں کو زیرو کر دینے کا ماہر ہے"۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اب ان کا کیا کرنا ہے باس"...... جوزف نے عمران سے مخاطب ہو کر کہا۔

"ان کا کریا کرم کرنا ہے لیکن پہلے انہیں ہوش میں لے آؤ تاکہ ان سے معلوم ہو سکے کہ یہ ہمیں اس سرنگ سے یہاں تک کیسے لے آئے ہیں لیکن کاپھی اور کارتو تو بتا رہے ہیں کہ یہ عورت اس مہامہان سے زیادہ شکتیوں کی مالک ہے"...... عمران نے کہا۔

"ہاں۔ کاپھی نے مجھے اشارے سے بتایا تھا باس لیکن میں اس کے منہ میں لگام ڈال دیتا ہوں"...... جوزف نے کہا تو عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر جوزف اور جوانا دونوں نے اپنی بیلٹیں اتاریں پھر ان بیلٹوں کی مدد سے انہوں نے مہامہان اور گارمی دونوں کے ہاتھ ان کی پشت پر کر کے باندھ دیئے۔

"سردار۔ شام ہونے والی ہے ایسا نہ ہو کہ قبیلے والے ادھر آ جائیں۔ ہمیں یہاں سے نکل جانا چاہئے"...... اچانک کارتو نے کہا۔

"لیکن اس قبیلے کی حدود کہاں تک ہے"...... عمران نے چونک کر پوچھا۔

"زیادہ دور نہیں ہے سردار۔ اس کے بعد ایک کافرستانی قبیلے کی حدود ہے اور وہ بھیلوں کے معاملات میں مداخلت نہیں کرتے اور وہاں کارمانی داخل نہیں ہو سکتے"...... کارتو نے جواب دیا۔

"ٹھیک ہے۔ پہلے ہمیں وہیں چلنا چاہئے۔ جوزف اور جوانا تم ان دونوں کو اٹھا لو"...... عمران نے اٹھتے ہوئے کہا اور پھر وہ کارتو اور

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

کاپھی کی رہنمائی میں ایک طرف کو بڑھ گئے۔ تقریباً نصف گھنٹے تک مسلسل سفر کرنے کے بعد کارنو نے انہیں بتایا کہ وہ اب کارمانی قبیلے کی حدود سے باہر آ گئے ہیں تو عمران نے مہامہان اور گارمی دونوں کو درختوں کے تنوں سے باندھنے کا حکم دے دیا۔ جوزف نے ادھر ادھر سے ایسی بیلیں اکٹھی کر لیں جن کی مدد سے انہیں باندھا جا سکے اور پھر اس نے جوانا کے ساتھ مل کر ان دونوں کو درختوں کے تنوں سے باندھ دیا۔ اس کے بعد جوزف نے اپنے بوٹ کے تسمے کھولے اور ان دونوں کے منہ میں تسمے ڈال کر ان کے سر کی پشت پر گانٹھ لگا دی۔

"اب ان کی شیطانی طاقتیں ان کا ساتھ نہ دے سکیں گی باس" جوزف نے پیچھے ہٹتے ہوئے کہا۔

"اب انہیں ہوش میں لے آؤ تاکہ اس مشن کو فائنل ٹچ دیا جا سکے"...... عمران نے کہا تو جوزف نے آگے بڑھ کر مہامہان کی ناک اور منہ دونوں ہاتھوں سے بند کر دیا جبکہ جوانا نے یہی کارروائی گارمی سے کی اور پھر جب ان دونوں کے جسموں میں حرکت کے تاثرات نمودار ہونے لگے تو جوزف اور جوانا دونوں پیچھے ہٹ گئے اور عمران کے ساتھ کھڑے ہو گئے۔ کاپھی اور کارنو بھی وہیں موجود تھے۔ تھوڑی دیر بعد وہ دونوں کراہتے ہوئے ہوش میں آ گئے اور پہلے تو وہ پھٹی پھٹی نگاہوں سے سامنے کھڑے عمران اور اس کے ساتھیوں کو دیکھتے رہے پھر ان کے جسموں نے جھٹکے کھانے شروع کر دیئے لیکن مضبوط

بیلوں کی وجہ سے اور دونوں ہاتھ عقب میں بیلٹوں میں جکڑے ہونے کی وجہ سے وہ صرف کسمسا کر رہ گئے تھے۔

"تم کاجلا کے مہامہان ہو اور یہ عورت شیطان کی پجارن گارمی ہے"...... عمران نے مقامی زبان میں بات کرتے ہوئے کہا تو ان دونوں کے منہ سے غوں غوں جیسی آوازیں نکلنے لگیں۔ منہ میں تسمے بندھے ہونے کی وجہ سے الفاظ ان کے منہ سے نہ نکل رہے تھے لیکن عمران جانتا تھا کہ ابھی تسمے خودبخود ایڈجسٹ ہو جائیں گے اور پھر یہ دونوں آسانی سے بولنا شروع کر دیں گے۔

"تم۔ تم کنٹوی چٹانوں سے کیسے نکل آئے۔ اوہ۔ اوہ۔ یہ کیسے ممکن ہے۔ اس پر تو تمہاری روشنی کی طاقتیں بھی اثر نہیں کر سکتی تھیں۔ یہ کیا ہو گیا"...... مہامہان نے چند لمحوں کی کوشش کے بعد آخرکار الفاظ بول لئے جبکہ گارمی نے آنکھیں بند کر لی تھیں اور اس کا منہ اس طرح چل رہا تھا جیسے وہ منہ ہی منہ میں کچھ پڑھ رہی ہو۔

"تمہاری کوشش فضول ہے گارمی۔ تمہارے منہ میں لگام ڈال دی گئی ہے اس لئے اب تمہاری شیطانی طاقتیں تمہارا ساتھ نہیں دے سکتیں"...... عمران نے کہا تو گارمی نے چونک کر آنکھیں کھول دیں۔ اس کے چہرے پر شدید ترین حیرت کے تاثرات ابھر آئے تھے۔

"تو تمہارا کیا خیال تھا کہ ہم اس طرح بے بس جکڑے رہیں گے اور تم کنٹوی سزا دے کر شودرمان کی تباہی کا انتقام ہم سے لے لو گے"۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

"ہاں۔ ہاں۔ مگر تم کیسے رہا ہو گئے۔ یہ کیسے ممکن ہے۔" مہامہان نے اسی طرح انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہمارے ساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد شامل ہے کیونکہ ہم شیطان کے خلاف لڑ رہے ہیں اور وہ قادر مطلق ہے اس لئے تمہاری یہ شیطانی چالیں ناکام رہی ہیں۔ تم خود دیکھو تم نے شودرمان کو بچانے کے لئے کیا کیا نہیں کیا لیکن چونکہ اللہ تعالیٰ کو یہی منظور تھا اس لئے وہ بہرحال تباہ ہو گیا اور شیطان اور شیطانی قوتیں سب بے بس ہو کر رہ گئیں"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"کاش۔ میں تمہیں اس وقت ہلاک کر دیتا جب تم بے ہوش اور بے بس پڑے ہوئے تھے۔ مجھے گارمی نے کہا تھا لیکن مجھ سے غلطی ہو گئی۔ میں تمہیں عبرتناک موت مارنا چاہتا تھا"...... مہامہان نے انتہائی حسرت بھرے لہجے میں کہا۔

"وہ بات ختم ہو گئی۔ اب تم بتاؤ کہ تمہارے ساتھ کیا کیا جائے۔ ویسے تو تم نے جو موت ہمارے لئے تجویز کی تھی تمہاری موت اس سے بھی عبرتناک ہونی چاہئے۔ کیا خیال ہے"...... عمران نے کہا۔

"مجھے معاف کر دو۔ مجھے چھوڑ دو۔ میں عظیم متروکام کا حلف لے کر کہتا ہوں کہ آئندہ کاجلا اور اس کے مہان کبھی کسی مسلمان کے خلاف کام نہیں کریں گے"...... مہامہان نے یکلخت منت بھرے لہجے میں کہا۔

"میں تمہارے اس متروکام اور تم پر لعنت بھیجتا ہوں اور یہ بھی بتا دوں کہ شودرمان کی تباہی کی اصل وجہ بھی تم ہو ورنہ تم سے پہلے بھی شودرمان موجود تھا اور کاجلا بھی لیکن تم سے پہلے کسی مہامہان نے دولت اور اقتدار کے لالچ میں مسلمانوں کے خلاف کام نہیں کیا تھا لیکن تم نے کافرستان کے مسلمانوں پر بے پناہ ظلم اٹھائے ہیں اس لئے تم اس حد سے تجاوز کر گئے تھے جس کے بعد تمہاری اور اس شودرمان کی تباہی کا فیصلہ کر دیا گیا اس لئے تمہاری موت تو میرے مشن کا حصہ ہے البتہ اب اس شیطان کی پجارن کی موت بھی ضروری ہو گئی ہے کیونکہ یہ بہرحال تمہاری ساتھی ہے۔ عام عورت نہیں ہے"...... عمران نے کہا۔

"مجھے مت مارو۔ میں نے تو تمہاری زندگیاں بچائی ہیں۔ میں ہی تو تمہیں اس سرنگ سے نکال لائی تھی جہاں تم پتھروں میں دبے ہوئے زخمی حالت میں پڑے ہوئے تھے۔ اگر میں ایسا نہ کرتی تو تم وہیں ہلاک ہو جاتے"...... گارمی نے یکلخت انتہائی منت بھرے لہجے میں کہا۔

"اگر ہماری موت کا وقت آ چکا ہوتا تو تم بھی ہمیں نہ بچا سکتی تھی اور تم نے ہمیں ہمدردی کی وجہ سے وہاں سے نہیں نکالا تھا بلکہ تم ہمیں عبرتناک موت مار کر اپنے آقا شیطان کو خوش کرنا چاہتی تھی"۔ عمران نے منہ بناتے ہوئے جواب دیا۔

"مجھے چھوڑ دو۔ مجھے چھوڑ دو"...... مہامہان اور گارمی دونوں نے

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

روروکر التجائیں کرنا شروع کر دیں۔

"کیا خیال ہے کاپھی اور کارٹو۔ کیا انہیں چھوڑ دیا جائے"۔ عمران نے کاپھی اور کارٹو سے مخاطب ہو کر کہا۔

"سردار اگر تم نے انہیں چھوڑ دیا تو پھر میری اور کاپھی ہم دونوں کی موت انتہائی عبرتناک ہو گی"...... کارٹو نے کہا۔

"تو کیا تم اپنے مہامہان اور اس گارمی کو ہلاک کر سکتے ہو"۔ عمران نے کہا۔

"اوہ نہیں۔ ہم ایسا نہیں کر سکتے۔ یہ بہرحال مہامہان ہے اور گارمی متروکام کی خاص پجارن ہے"...... کارٹو نے خوف بھرے لہجے میں کہا اور پیچھے ہٹ گیا۔

"ہم۔ میں کیسے انہیں ہلاک کر سکتی ہوں"...... کاپھی نے بھی کارٹو کی طرح خوفزدہ لہجے میں جواب دیا۔

"پھر تو مجھے انہیں آزاد کرنا پڑے گا کیونکہ ہم بندھے ہوئے اور بے بس آدمیوں پر ہاتھ نہیں اٹھا سکتے"...... عمران نے مقامی زبان میں اور ساتھ ہی اپنی زبان میں بھی یہی بات دوہرا دی۔

"باس یہ شیطان کے پیروکار ہیں عام انسان نہیں ہیں"۔ جوزف نے کہا۔

"کچھ بھی ہو بہرحال ہم اس حالت میں انہیں ہلاک نہیں کر سکتے"۔ عمران نے فیصلہ کن لہجے میں کہا تو جوزف ہونٹ بھینچ کر خاموش ہو گیا۔ مہامہان اور گارمی دونوں کے چہرے عمران کی بات

ن کر بے اختیار کھل اٹھے تھے۔ گو انہیں اس بات کی سمجھ نہ آئی تھی و عمران نے جوزف سے کی تھی لیکن کارٹو اور کاپھی سے ہونے والی ت چونکہ مقامی زبان میں کی گئی تھی اس لئے وہ یہ بات سمجھ گئے تھے۔

"پھر تو ہم مارے جائیں گے۔ اوہ اب کیا کریں"...... کارٹو نے انتہائی گھبرائے ہوئے لہجے میں کہا۔ کاپھی کا چہرہ بھی زرد ہو گیا تھا۔

"زیادہ سے زیادہ یہ ہو سکتا ہے کہ تم دونوں ہمارے ساتھ چلو۔ ہم تمہیں ناپال لے جا سکتے ہیں"...... عمران نے کہا۔

"نہیں۔ میں اپنے قبیلے کا سردار ہوں۔ اس قبیلے کو چھوڑ کر کیسے جا سکتا ہوں"...... کارٹو نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اگر مہامہان ہلاک ہو جائے تو پھر نیا مہامہان کون ہو گا"۔ عمران نے کہا تو کارٹو اور کاپھی دونوں چونک پڑے۔

"نیا مہامہان"...... ان دونوں نے حیران ہو کر کہا۔

"ہاں۔ آخر کوئی نہ کوئی طریقہ ہوتا ہو گا نیا مہامہان منتخب کرنے کا کیونکہ بہرحال یہ انسان ہے۔ یہ طبعی موت بھی تو مر سکتا ہے"۔ عمران نے کہا۔

"ہمیں نہیں معلوم"...... کارٹو اور کاپھی دونوں نے جواب دیا۔

"تم بتاؤ مہامہان۔ اگر تم ہلاک ہو جاؤ تو نیا مہامہان کون بنے گا اور کیسے"...... عمران نے مہامہان سے مخاطب ہو کر کہا۔

"عظیم متروکام جسے چاہے گا مہامہان بنا دے گا"...... مہامہان

SCANNED & Uploaded by AURAWATER
http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

نے جواب دیا۔

"کیا عورت بھی مہامہان بن سکتی ہے"...... عمران نے پوچھا۔

"نہیں۔ عورت کیسے مہامہان بن سکتی ہے"...... مہامہان نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"باس آپ یہ بات کیوں پوچھ رہے ہیں"...... جوزف نے حیرت بھرے لہجے میں پوچھا۔

"اس لئے کہ اگر عورت بن سکتی ہے تو میں اس گارمی کو شہ دے کر اس سے اس مہامہان کا خاتمہ کرا دیتا"...... عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"ماسٹر آپ انہیں آزاد کر دیں پھر ہم جانیں اور یہ۔ آپ بے شک ہمیں کوئی حکم نہ دیں"...... اچانک جوانا نے کہا۔

"نہیں۔ ہم سب اس وقت ایک ہی ہیں اور یہ انتہائی نازک مشن ہے۔ میں تو عام مشن میں بھی ایسا نہیں کر سکتا"...... عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"باس اگر یہ مہامہان ہلاک نہیں ہوا تو پھر بھی مشن مکمل نہیں ہو سکے گا"...... ٹائیگر نے کہا۔

"ہاں مشن کی تکمیل کے لئے اس کی ہلاکت ضروری ہے کیونکہ اس مشن کی اصل وجہ تسمیہ بھی یہی شخص ہے اور یہ بھی حقیقت ہے کہ اگر اسے ہلاک نہ کیا گیا تو کاپھی اور کارتو بھی بے موت مارے جائیں گے لیکن میری سمجھ میں یہ بات نہیں آ رہی کہ ان کے ساتھ کیا

کیا جائے"...... عمران نے انتہائی الجھے ہوئے لہجے میں کہا۔

"آپ ان دونوں کو بے ہوش کر کے ناپال لے چلیں"۔ ٹائیگر نے کہا۔

"اتنے طویل فاصلے تک انہیں کہاں اٹھائے پھریں گے"۔ عمران نے منہ بناتے ہوئے جواب دیا اور ٹائیگر خاموش ہو گیا۔ عمران خود بری طرح الجھ گیا تھا کیونکہ وہ مشن بھی مکمل کرنا چاہتا تھا لیکن یہ بھی نہ چاہتا تھا کہ وہ اس طرح بے بس اور بندھے ہوئے افراد کو ہلاک کر دے اور تیسری کوئی صورت اسے سمجھ نہ آ رہی تھی۔

"ٹھیک ہے۔ اب کیا ہو سکتا ہے۔ انہیں آزاد کر دو۔ اگر کارتو اور کاپھی ان سے اپنا انتقام نہیں لینا چاہتے تو ہم کیا کر سکتے ہیں"۔ عمران نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

"ماسٹر میرے ذہن میں ایک تجویز آئی ہے"...... اچانک جوانا نے کہا۔

"کیا"...... عمران نے چونک کر پوچھا۔

"ماسٹر آپ ان دونوں کو یہیں درختوں سے بندھا ہوا چھوڑ دیں اگر ان کی قسمت ہوئی تو یہ بچ جائیں گے ورنہ اس طرح بندھے بندھے خود بخود ہلاک ہو جائیں گے"...... جوانا نے کہا۔

"نہیں۔ یہ تو اور بھی زیادہ ظلم ہے۔ بہرحال اب یہی ہو سکتا ہے کہ ہم انہیں آزاد کر کے واپس ناپال جائیں اور پھر وہاں سے ایک بار پھر واپس آ کر ان کا خاتمہ کریں۔ انہیں آزاد کر دو"...... عمران نے

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

کہا تو جوزف آگے بڑھا اور اس نے پہلے اس مہامہان کو آزاد کر دیا اور پھر اس گارمی کو بھی آزاد کر دیا۔ ان کے ہاتھوں میں بندھی ہوئی بیلٹیں بھی اس نے کھول لیں اور مہامہان کے ہاتھوں میں بندھی ہوئی بیلٹ اس نے جوانا کی طرف بڑھا دی جبکہ گارمی کے ہاتھوں میں بندھی ہوئی بیلٹ اس نے ایک طرف رکھی اور پھر اس نے ان دونوں کے منہ پر بندھے ہوئے اپنے بوٹ کے تسمے بھی کھول دیئے۔

"اب تم دونوں آزاد ہو۔ اگر تم چاہو تو بے شک اپنی شیطانی طاقتوں کو ہمارے خلاف آزما کر دیکھ لینا اور ہاں یہ سن لو کہ ہم نے کاپھی اور کارٹو سے وعدہ کیا تھا کہ ہم مہامہان سے انہیں اکٹھا رہنے کی اجازت لے دیں گے اگر تم چاہتے ہو تو ہم تمہیں فوری طور پر کچھ نہ کہیں تو تمہاری بہتری اسی میں ہے کہ تم کاپھی سے دستبردار ہو جاؤ"...... عمران نے مہامہان سے مخاطب ہو کر کہا۔

"میں عظیم متروکام کا حلف لے کر کہتا ہوں کہ میں نے کاپھی کو آزاد کر دیا ہے اور اب کاپھی کارٹو کے ساتھ رہ سکتی ہے اور میں کاپھی اور کارٹو کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کروں گا"...... مہامہان نے فوراً ہی ہاتھ اٹھاتے ہوئے کہا تو کاپھی اور کارٹو دونوں کے چہرے مسرت سے جگمگا اٹھے۔

"آؤ بھئی اب چلیں"...... عمران نے اپنے ساتھیوں سے کہا اور تیزی سے واپس مڑ گیا۔ اس کے ساتھ ہی جوزف اور جوانا بھی مڑے ہی تھے کہ اچانک شائیں کی آواز کے ساتھ ہی درخت سے کوئی چیز

اڑتی ہوئی آئی اور دوسرے لمحے جوزف اور جوانا دونوں بری طرح چیختے ہوئے نیچے گرے۔ وہ دونوں اپنے چہروں کو اپنے ہاتھوں سے ہی نوچ رہے تھے۔

"ہا۔ ہا۔ ہا۔ گارمی سے بچ کر کہاں جا سکو گے"...... گارمی نے ہذیانی انداز میں قہقہہ لگاتے ہوئے کہا لیکن اس سے پہلے کہ عمران اور ٹائیگر سنبھلتے اچانک زمین پر پڑا ہوا جوزف کسی سپرنگ کی طرح اچھلا اور دوسرے لمحے گارمی کے حلق سے نکلنے والی چیخ سے پورا ماحول گونج اٹھا۔ جوزف نے بجلی کی سی تیزی سے گارمی کو دونوں ہاتھوں پر اٹھا کر زمین پر سر کے بل دے مارا تھا اور ایک ہی چیخ کے بعد گارمی کے حلق سے اور کچھ نہ نکل سکا اور پھر اس کی آنکھیں بے نور ہو گئیں۔ جوزف نے اس کی گردن توڑ ڈالی تھی اور اس کے ساتھ ہی جوانا بے اختیار اچھل کر کھڑا ہو گیا۔ اس کے چہرے پر جگہ جگہ سے خون بہہ رہا تھا۔ یہی حال جوزف کے چہرے کا تھا۔

"کارسیکی۔ اوہ گارمی نے اپنی سب سے طاقتور شکتی کارسیکی کو چھوڑ دیا تھا لیکن تم نے گارمی کو ہلاک کر دیا۔ اوہ۔ تم نے عظیم متروکام کی خاص پجارن کو ہلاک کر دیا ہے"...... ساکت کھڑے ہوئے مہامہان نے یکلخت چیختے ہوئے کہا اور پھر اس کا چہرہ بھی یکلخت بدلتا چلا گیا۔ اس نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے سر پر بلند کئے۔

"جا گورا۔ جا گورا۔ آؤ۔ آؤ جا گورا"...... مہامہان نے یکلخت پوری قوت سے چیختے ہوئے کہا اور ابھی اس کی آواز فضا میں گونج ہی رہی

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

تھی کہ اچانک ادھر ادھر درختوں سے ایسی آوازیں سنائی دینے لگیں جیسے بڑے بڑے پرندے پھڑپھڑا رہے ہوں اور اس کے ساتھ ہی جوزف اور جوانا ایک بار پھر اچھلے اور اس طرح زمین پر گرے جیسے کسی نے ان کے جسموں میں مشین گن کے برسٹ اتار دیئے ہوں۔ ان دونوں کے جسم اس بری طرح سے پھڑک رہے تھے کہ ان کی حالت دیکھی نہ جا سکتی تھی لیکن دوسرے لمحے مہامہان کے حلق سے یکلخت بھیانک چیخ نکلی اور وہ اچھل کر نیچے گر گیا۔ یہ کام ٹائیگر نے سرانجام دیا تھا۔ اس نے بجلی کی سی تیزی سے جھک کر ایک پتھر اٹھا کر اس پر مار دیا تھا اور پھر مہامہان کے نیچے گرتے ہی جوانا یکلخت اچھلا اور دوسرے لمحے اٹھتے ہوئے مہامہان پر جا پڑا اور اس کے ساتھ ہی جنگل ایک بار پھر مہامہان کے حلق سے نکلنے والی چیخ سے گونج اٹھا اور پھر یہ چیخ اس کے حلق میں ہی گھٹ کر رہ گئی اور جوانا بجلی کی سی تیزی سے اچھل کر پیچھے ہٹ گیا۔ اب جوزف بھی اٹھ کر کھڑا ہو گیا تھا لیکن وہ اب بھی لڑکھڑا رہا تھا جبکہ جوانا کی بھی یہی حالت تھی۔ یہ سب کچھ اس قدر تیزی سے ہوا تھا کہ عمران محاورتاً نہیں بلکہ حقیقتاً بس دیکھتا ہی رہ گیا تھا جبکہ کارٹو اور کاچھی دونوں بھی مجسموں کی طرح اپنی اپنی جگہ ساکت کھڑے رہ گئے تھے۔

"اوہ۔ اوہ۔ یہ کیا ہو گیا تھا۔ تم دونوں پر ان کے شیطانی حملوں کا اثر ہو گیا جبکہ تمہارے جسموں کے گرد تو آیت الکرسی کا حصار تھا"...... عمران نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"باس۔ جوزف اور جوانا دونوں نے وہ پیلٹس ہاتھوں میں پکڑ لی تھیں جو ان کے جسموں سے بندھی ہوئی تھیں۔ میرا خیال ہے کہ ان کی وجہ سے ہی ان پر اثرات ہوئے ہیں"...... ٹائیگر نے کہا تو عمران نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا۔

"اوہ۔ تو یہ بات ہے۔ بہرحال اس سے ایک فائدہ ہوا ہے کہ مشن مکمل ہو گیا"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اصل کام ٹائیگر نے کیا ہے باس اگر یہ اس مہامہان کو پتھر مار کر نہ گرا دیتا تو نجانے ہمارا کیا حشر ہوتا"...... جوزف نے کہا۔

"یہ مشن تو تم تینوں نے مل کر مکمل کیا ہے۔ میں تو کارٹو اور کاچھی کی طرح بس تماشہ ہی دیکھتا رہ گیا ہوں"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور سب اس کی بات سن کر بے اختیار ہنس پڑے۔

ختم شد

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

http://imranseriesbymazharkaleem.wordpress.com/

عمران سیریز میں بلیک تھنڈر کے سلسلے کا ایک دلچسپ اور ہنگامہ خیز ناول

سی ایگل

مُصنف ـــــ مظہر کلیم ایم اے

سی ایگل ـــــ پاکیشیا کی ایجاد کردہ انتہائی جدید ترین آبدوز ـــ جسے بلیک تھنڈر نے پاکیشیا سے چُرا لیا ـــ کیسے اور کیوں ـــ ؟

سی سیکشن ـــ بلیک تھنڈر کا انتہائی اہم سیکشن ـــ جس نے پاکیشیا سے سی ایگل چُرانے کی منصوبہ بندی کی۔

گراؤن ـــ بلیک تھنڈر کے سی سیکشن کا سُپر ٹاپ ایجنٹ ـــ جس نے اکیلے ہی پاکیشیا سے سی ایگل کو چوری کر لیا اور کسی کو اس کا علم تک نہ ہو سکا۔

سی ایگل ـــ جسے تلاش کرنے کیلئے عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس نے انتہائی بھرپور انداز میں کام شروع کیا تو عمران گراؤن سے جا ٹکرایا لیکن وہ گراؤن سے صرف چند معلومات حاصل کر کے خاموشی سے واپس آگیا ـــ کیوں ـــ ؟ کیا عمران گراؤن کے مقابلے میں کمزور تھا ـــ یا ـــ ؟

سی سیکشن ـــ بلیک تھنڈر کا انتہائی اہم سیکشن ـــ جس کا محل وقوع تلاش کرنے کیلئے عمران کو حقیقتاً دانتوں پسینہ آگیا۔

مادام جوالس ـــ بلیک تھنڈر ہیڈ کوارٹر کی ایجنٹ جو گراؤن کے ہمراہ عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس کے مقابل آئی اور پھر ـــ ؟

وہ لمحہ ـــ جب عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس کا گراؤن اور جوالس سے مقابلہ ہوا۔ انتہائی حیرت انگیز مقابلہ ـــ انجام کیا ہوا ـــ ؟

وہ لمحہ ـــ جب عمران اپنے ساتھیوں سمیت سی سیکشن کو تباہ کئے بغیر واپس پاکیشیا لوٹ گیا ـــ کیوں ـــ ؟ کیا بلیک تھنڈر کا سی سیکشن تباہ کرنا ناممکن تھا ـــ یا ـــ ؟

وہ لمحہ ـــ جب بلیک زیرو مشن مکمل نہ کرنے پر عمران پر حقیقتاً چڑھ دوڑا اور عمران حیرت سے بلیک زیرو کو دیکھتا رہ گیا ـــ ؟

وہ لمحہ ـــ جب بلیک زیرو نے پاکیشیا سیکرٹ سروس سے استعفیٰ دے دیا اور عمران نے اپنے ہاتھوں اُسے گولی مارنے کا فیصلہ کر لیا ـــ پھر کیا ہوا ـــ ؟

- کیا سی ایگل مشن واقعی مکمل نہ ہو سکا ـــ ؟ کیا عمران نے جان بوجھ کر مشن مکمل نہ کیا ـــ یا ـــ ؟

[انتہائی حیرت انگیز واقعات اور بے پناہ سسپنس سے بھرپور ایک ایسا ناول جو انتہائی منفرد انداز میں تحریر کیا گیا ہے]

- ایک ایسا ناول جو بلیک تھنڈر کے سلسلے میں یادگار حیثیت کا حامل ہے۔

یوسف برادرز۔ پاک گیٹ ملتان

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

عمران سیریز میں ایک انتہائی دلچسپ اور ہنگامہ خیز کہانی

ڈائمنڈ پاؤڈر

مصنف ——— مظہر کلیم ایم اے

ڈائمنڈ پاؤڈر ایسا پاؤڈر جس کے چند ذروں سے انتہائی قیمتی ترین ہیرے تیار کئے جا سکتے تھے۔

ڈائمنڈ پاؤڈر جس کے چند ذروں سے بنائے گئے ہیروں نے قیمتی پتھروں کی بین الاقوامی مارکیٹ میں طوفان برپا کر دیا۔

ڈائمنڈ پاؤڈر جس سے بھرے ہوئے ڈبے کے حصول کے لئے انتہائی خوفناک اور طاقتور ریڈ سنڈیکیٹ میدان میں اُتر آیا۔

ڈائمنڈ پاؤڈر جس کے حصول کے لئے عمران بھی میدان عمل میں کود پڑا۔

کیوں ——؟ کیا عمران کا مقصد دولت کا حصول تھا۔ یا۔؟

ریڈ سنڈیکیٹ انتہائی خوفناک اور طاقتور مجرموں کا سنڈیکیٹ —— جس کے خوف سے عمران کو اپنے ساتھیوں سمیت مجبوراً واپس اپنے ملک فرار ہونا پڑا۔ کیا عمران اس کا مقابلہ نہ کر سکتا تھا ——؟

ریڈ سنڈیکیٹ جس نے آخر کار ڈائمنڈ پاؤڈر حاصل کر لیا —— لیکن کیا ریڈ سنڈیکیٹ اپنا اصل مقصد حاصل کر سکا —— کیا ڈائمنڈ پاؤڈر سے ہیرے بنائے جا سکے یا نہیں ——؟

ریڈ سنڈیکیٹ جو ڈائمنڈ پاؤڈر حاصل کر لینے کے باوجود اس سے فائدہ نہ اٹھا سکا —— کیوں ——؟

- وہ لمحہ —— جب عمران اور اس کے ساتھیوں کے ہاتھوں پورا ریڈ سنڈیکیٹ تباہ ہو گیا —— کیسے اور کیوں ——؟
- وہ لمحہ —— جب ریڈ سنڈیکیٹ کو تباہ کر دینے کے باوجود ڈائمنڈ پاؤڈر نقلی ثابت ہوا —— کیا عمران بھی دھوکہ کھا گیا —— یا ——؟

انتہائی دلچسپ، تحیر انگیز اور جان لیوا
ہنگاموں سے پُر منفرد انداز کی کہانی

یوسف برادرز۔ پاک گیٹ ملتان

SCANNED & UpLoaded by AURAWATER
SCANNED & UpLoaded by AURAWATER
SCANNED & UpLoaded by AURAWATER

عمران سیریز میں ایک دلچسپ اور ہنگامہ خیز ایڈونچر

بلیس کیمپ

مصنف :۔ مظہر کلیم ایم اے

صادق چکاری ـــــ وادی مشکبار کا ایک ایسا لیڈر جسے کافرستانی فوج نے گرفتار کر لیا۔

صادق چکاری ـــــ جس کی گرفتاری سے وادی مشکبار میں چلنے والی تحریک آزادی کے خاتمے کا یقینی خدشہ پیدا ہو گیا۔

بلیس کیمپ ـــــ کافرستان کی پہاڑیوں میں بنایا گیا ایک ایسا خفیہ اڈہ ـــــ جسے ہر لحاظ سے ناقابل تسخیر بنا دیا گیا تھا اور صادق چکاری کو وہاں پہنچا دیا گیا

بلیس کیمپ ـــــ جو واقعی ناقابل تسخیر تھا لیکن وادی مشکبار کی تحریک آزادی کیلئے صادق چکاری کی فوری رہائی انتہائی ضروری تھی اور پھر عمران اور اس کے ساتھی صادق چکاری کی فوری رہائی کے لئے میدان میں کود پڑے۔

بلیس کیمپ ـــــ جس کی حفاظت کیلئے شاگل اور مادام ریکھا دونوں پوری قوت سے عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس کے مقابل آ گئے۔

بلیس کیمپ ـــــ جہاں پہنچ کر عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس ہر لحاظ سے بے بس ہو گئے ـــــ کیا وہ واقعی ناقابلِ تسخیر تھا ـــــ ؟

- وہ لمحہ ـــــ جب عمران اور اس کے ساتھیوں کو مجبوراً اپنے آپ کو شاگل کے سامنے سرنڈر کرنا پڑا ـــــ کیوں ـــــ ؟
- وہ لمحہ ـــــ جب پاکیشیا سیکرٹ سروس کے ہاتھوں میں شاگل نے ہتھکڑیاں ڈال دیں۔
- کیا عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس صادق چکاری کی رہائی اور بلیس کیمپ کو تباہ کرنے میں حقیقتاً ناکام رہے ـــــ یا ـــــ ؟
- وہ لمحہ ـــــ جب شاگل کو اپنی جان بچانے کے لئے عمران کو حلف دینا پڑا ـــــ یہ حلف کیا تھا ـــــ ؟

- انتہائی لرزہ خیز جدوجہد۔ انتہائی تیز رفتار ایکشن اور بے پناہ سسپنس سے بھرپور ایک ایسا ناول جو یادگار حیثیت کا حامل ہے

یوسف برادرز۔ پاک گیٹ ملتان

SCANNED & UpLoaded by AURAWATER

عمران سیریز میں ایک دلچسپ اور انتہائی شاندار ایڈونچر

ریڈ اتھارٹی

مصنف — مظہر کلیم ایم اے

ریڈ اتھارٹی — اسرائیل کی ایک نئی تنظیم — جس کا سربراہ انتہائی ذہین اور فعال ایجنٹ تھا۔

ریڈ اتھارٹی — جس کے سربراہ کرنل پائیک کو عمران اور اس کے ساتھیوں کے مقابل چیلنج کے ساتھ لایا گیا۔

- غدار پاکیشیائی سائنسدان — جسے پاکیشیا سے اغوا کر کے اسرائیل پہنچا دیا گیا تاکہ اس سے پاکیشیا کے ایٹمی راز حاصل کئے جا سکیں لیکن عمران اور اس کے ساتھی اس غدار سائنسدان کو ہلاک کرنے کیلئے دیوانہ وار اسرائیل میں گھس گئے تاکہ پاکیشیا کے ایٹمی راز کو بچایا جا سکے — پھر کیا ہوا —؟
- ریڈ میزائل پراجیکٹ — اسرائیلی دارالحکومت تل ابیب میں واقع ریڈ میزائلوں کا ایک ایسا اڈہ — جہاں غدار پاکیشیائی سائنسدان کو رکھا گیا۔ اس اڈے کے حفاظتی انتظامات ایسے تھے کہ عمران اور اس کے ساتھی لاکھ ٹکریں مارنے کے باوجود اس کے قریب تک نہ جا سکتے تھے۔
- ریڈ اتھارٹی کے کرنل پائیک۔ جی۔ پی فائیو کے کرنل ڈیوڈ۔ عمران اور اس کے ساتھیوں کے درمیان ہونے والی انتہائی تیز رفتار اور ہولناک جنگ

ایک ایسی جنگ — جس کے نتیجے میں عمران اور کیپٹن شکیل کو بموں سے اڑا دیا گیا۔ کیا وہ دونوں ہلاک ہو گئے —؟

- کرنل ڈیوڈ — جی۔ پی فائیو کا نیا سیکنڈ چیف — جس کے متعلق کہا جا سکتا تھا کہ وہ اسرائیل کا عمران ہے۔ کیا وہ واقعی ایسا ہی تھا — یا —؟
- وہ لمحہ — جب عمران اور اس کے ساتھیوں کو یقین ہو گیا کہ وہ اپنے مشن میں کسی صورت بھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ پھر —؟
- وہ لمحہ — جب عمران اور اس کے ساتھیوں کی بجائے جی۔ پی فائیو کے کرنل ڈیوڈ نے غدار پاکیشیائی سائنسدان کو موت کے گھاٹ اتار دیا — کیا کرنل ڈیوڈ، عمران اور اس کے ساتھیوں سے مل گیا تھا — یا —؟
- کیا عمران اور اس کے ساتھی ریڈ اتھارٹی کے خلاف کامیاب ہو سکے یا ہمیشہ کیلئے موت کی تاریک وادی میں اتر جانے پر مجبور کر دیئے گئے۔
- اسرائیل کے اندر عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس کی ایک ایسی جدوجہد جس کا ہر لمحہ یقینی موت کا لمحہ ثابت ہوا۔

انتہائی تیز رفتار اور جان لیوا ایکشن۔ اعصاب کو منجمد کر دینے والا سسپنس اور لمحہ بہ لمحہ تیزی سے بدلتے ہوئے واقعات سے بھرپور ایک یادگار، ناقابل فراموش اور بے مثال ایڈونچر

یوسف برادرز۔ پاک گیٹ ملتان

SCANNED & Uploaded by AURAWATER

عمران سیریز میں سسپنس اور ایکشن سے بھرپور ایک دلچسپ ناول

مکمل ناول

ریڈ کرافٹ

مصنف ـــــ مظہر کلیم ایم۔ اے

ریڈ کرافٹ ـــــ جدید اسلحہ خفیہ طور پر تیار کر کے فروخت کرنے والی ایک بین الاقوامی تنظیم۔

ریڈ کرافٹ ـــــ جس نے پاکیشیا کے محکمہ دفاع سے ایک فارمولے کی نقل انتہائی پراسرار انداز میں حاصل کر لی۔ لیکن یہ فارمولا ناقابل عمل اور بے کار قرار دیا جا چکا تھا اور ریڈ کرافٹ کو بھی اس کا علم تھا پھر ـــــ؟

ریڈ کرافٹ ـــــ جس نے اس ناقابل عمل اور بے کار فارمولے سے ایک ایسا ہتھیار کرنے کا فارمولا تیار کر لیا جو پوری دنیا کے جنگی ہتھیاروں میں انقلاب کا باعث بن سکتا تھا۔

عمران ـــــ جسے اس جدید فارمولے کا علم ہو گیا اور وہ پاکیشیا سیکرٹ سروس سمیت اس جدید فارمولے کے حصول کیلئے میدان میں کود پڑا ـــ لیکن باوجود سرتوڑ کوششوں کے وہ ایک قدم بھی آگے نہ بڑھ سکا۔ کیوں ـــ؟

ہارڈ گروپ ـــــ سابق سیکرٹ ایجنٹوں پر مشتمل ایک ایسا گروپ ـــ جو عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس کے خاتمے کیلئے ان کے مقابلے پر اترا۔ ایک ایسا گروپ جس کی کارکردگی بے مثال تھی۔ کیا یہ گروپ اپنے مقصد میں کامیاب ہو سکا ـــــ انتہائی حیرت انگیز سچوئشن۔

ہارڈ گروپ ـــــ جس نے عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس کو ہلاک کرنے کے لئے ایک ایسا ٹریپ تیار کیا جس میں عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس کا پھنس کر ہلاک ہونا یقینی تھا۔

- وہ لمحہ ـــــ جب عمران اور اس کے ساتھیوں کی لاشیں ریڈ کرافٹ کے سربراہ اور ہارڈ گروپ کے سامنے لائی گئیں اور ان کی تصدیق بھی ہو گئی۔
- کیا عمران اور اس کے ساتھی ہلاک ہو گئے ـــــ ؟
- وہ لمحہ ـــــ جب تنویر نے اپنی فطرت کے مطابق قتل عام کا آغاز کر دیا ـــــ کون قتل ہوئے اور کیوں ـــــ ؟
- انتہائی خونریز اور اعصاب شکن جدوجہد پر مشتمل ایک ایسی کہانی جس کا ہر لمحہ موت اور قیامت کے لمحے میں تبدیل ہو گیا۔
- بے پناہ سسپنس اور خوفناک ایکشن سے بھرپور ایک دلچسپ اور منفرد کہانی جو ہر لحاظ سے ایک یادگار حیثیت کی حامل ہے۔

یوسف برادرز۔ پاک گیٹ ملتان

SCANNED & UpLoaded by AURAWATER

SCANNED & UpLoaded by AURAWATER

SCANNED & UpLoaded by AURAWATER

عمران سیریز

مظہر کلیم ایم اے

ایک اور شاہکار ناول پیش کرتے ہیں

آپریشن سینڈوچ

- انتہائی لرزہ خیز اور اعصاب شکن واقعات سے بھرپور
- عمران کے ملک کو صفحہ ہستی سے مٹانے کے لئے ایک ہولناک بین الاقوامی سازش
- ایک ایسی سازش جو ہر لحاظ سے مکمل اور جامع تھی اور اس سازش کے مقابلے میں عمران بھی بے بس ہو کر رہ جاتا ہے
- سازش کامیاب ہو جاتی ہے اور عمران کے ملک پر تباہیاں ٹوٹ پڑتی ہیں

کیا عمران واقعی بے بسی سے مجرموں کا منہ دیکھتا رہا —— یا

اسرار و سراغرسانی، سسپنس اور ایکشن سے بھرپور لافانی شاہکار

آفسٹ طباعت و کتابت —— انتہائی خوبصورت سرورق

یوسف برادرز پبلشرز بکسیلرز پاک گیٹ ملتان

عمران سیریز میں

طویل دورانیے کی انتہائی ہنگامہ خیز خصوصی پیشکش

ریڈ آرمی

مصنف ۔ مظہر کلیم ایم اے

پے درپے ہنگاموں کا طویل سلسلہ

مسلسل اور نان سٹاپ ایکشن

ہزاروں صفحات پر پھیلا ہوا بے پناہ سسپنس

عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس کا یادگار اور لازوال شاہکار

ایک ایسا ناول جو ہر لحاظ سے ناقابل فراموش حیثیت کا حامل ہے

کئی حصوں میں جلد شائع کیا جا رہا ہے

یوسف برادرز پاک گیٹ ملتان

SCANNED & Uploaded by AURAWATER